مصداق الرمل

رگھبیر سنگھ سیاح

بعون صناع کون و مکان و فضل خلاق زمین و زمان الحمد للہ کہ یہ کتاب نایاب

جامع قواعد احکامات علم نجوم در رمل مسمّٰی بہ

یعنی

مصداق الرمل اردو

مع لکشوری

مرچہ

کتب خانہ شان اسلام

راحت مارکیٹ اردو بازار لاہور۔ فون: 042-7351120

التماس

ناظرین مخفی نہ رہے کہ راقم کے استاد پروفیسر منشی الٰہی بخش صاحب منجم رمال بلدہ کانپور جنت آسمانی نے ابتدا میں اپنے تجربات کیساتھ اسی کتاب مصداق الرمل کا کرتن کو اجمیر شریف کے مقام پر درس دیا تھا اور یہی کتاب اپنی یادگار کر جسپر مہر اسم مبارک جناب ممدوح لگی ہوئی ہے عطا فرما کر ہدایت کی تھی کہ جو امور سمجھ میں نہ آئیں بذریعہ خط و کتابت دریافت کر لینا۔ اس کے بعد نہایت ظرافت کیساتھ فرمایا کہ بیٹا تم تو میں تجربہ کر چکا ہوں اس علم کے قدردان پروفیسر ہو مجھے امید نہیں کہ میری زندگی میں دوبارہ مجھ سے کوئی امر بذریعہ خط و کتابت دریافت کرو گے پس اگر کبھی ایسا موقعہ ہو تو سرنامہ پر اپنا نام پروفیسر رگھبیر سنگھ سیاح لکھنا میں تمکو خطاب پروفیسری رمل نجوم بصدق دل عطا کرتا ہوں اور اسی عنوان سے یہ کتاب جو ہمیشہ میرے زیر مطالعہ رہے ہے آج مورخہ ۱۹ ماہ ۱۹۰۹ء کے واقعات میں چنانچہ مجھے استاد ممدوح کی حیات دوبارہ کسی امر کے دریافت کی ضرورت ہی نہیں ہوئی اور کتاب مذکور جو استاد محمد عطاء اللہ صاحب رمال لاہوری کی تصنیف ہے میں نے استاد مغفور سے حاصل کرنے کے بعد بہت کچھ مطالعہ کی مگر چونکہ علیہ الرحمۃ حضرت قبلہ معظم استاد بزرگ کا ہے لہذا ضروری سمجھا کہ اسکو زبان فارسی سے اردو میں ترجمہ کر کے عام فہم بنا دوں تاکہ استاد مرحوم مغفور کے احسانات کیساتھ استاد محمد عطاء اللہ صاحب لاہوری کے احسانات سے بھی سبکدوش ہوں کیونکہ بالواسطہ استاد محمد عطاء اللہ صاحب لاہوری بھی میرے استاد ہیں لہذا ترجمہ میں کتاب کا اصل نام اور مصنف کا کلام بدستور رکھا گیا ہے صرف تسہیل مبتدی کیلئے چند امور ضروریہ کا کہیں کہیں اضافہ کر دیا ہے مصداق الرمل ایک معتبر کتاب ہے خوبی اسکی تجربہ و مراقبہ پر منحصر ہے اب امید گاہ عالی ہم و ہاہر ناظرین سے یہ ہے کہ اگر ترجمہ ہذا میں کوئی سقم پاویں تو اصلاح فرما دیں تاکہ ہم بھی مستفید ہوں اور جو مبتدی اس کے مطالعہ سے مستفید ہوں وہ تبرکاً حسب توفیق کچھ شیرینی بروح استاد کے نام فاتحہ دلا کر بچوں کو تقسیم کریں از الرالبعد مطالعہ شروع کریں انشاء اللہ رمال کامل بنا جائیں گے۔ آمین

رگھبیر سنگھ سیاح

۲۵ جون ۱۹۰۹ء یوم آدینہ

مقام میرال پور سادات

یا فتاح

مصداق الرمل حصہ اول

اردو

در قواعد اعمال احکامات شکلیہ بقواعد دائرہ سکن

واضح ہو کہ رمل ریگ کو کہتے ہیں مگر اصطلاح میں علم غیب کا نام رمل ہے۔ لہٰذا علم رمل وہ علم ہے جس سے عامل حالات غیب غریب سائل کے معلوم کر سکتا ہے مدار اس علم کا اربعہ عناصر آتش، باد، آب، خاک پر ہے۔ نقطہ (.) کو اور برج خط (-) کو کہتے ہیں اور اختصار احکام فرد و نقاط کا صرف ۱۶ شکل ۱۶ خانے بارہ برج و ۹ سیارہ اور غیر خبیہ دوائر پر ہے اور تفصیل دوائر مفصلہ ذیل ہے۔

(۱) دوائر رمل

جاننا چاہیئے کہ دوائر علم رمل کے چھتیس ہیں اور ہر ایک واسطے احکام جداگانہ ایک ایک امر کے لئے مقرر کیا گیا ہے چنانچہ ان میں دائرہ اول۔ دائرہ سکن ہے یہ واسطے احکام شکلیہ کے مقرر ہے دوم دائرہ ایلج ہے جو واسطے احکام تقاطع کے مخصوص ہے۔ سوم دائرہ برج ہے یہ برآمدگی مدت کار کے لئے پسندیدہ ہے چہارم مزاج ہے یہ واسطے تعین روز و وقت کے مخصوص ہے علیٰ ہذا القیاس دیگر دوائر کہ جو ضروریات فن سے ہیں مذکرہ ان کا اس جگہ غیر ضروری ہے وجہ ضرورت بمائے خود موقع مناسب پر قلمبند ہوں گے صورت دائرہ سکن یہ ہے

نمبر خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
شکل خانہ	⁘	⁙	⁚	⁛	∴	∵	⁖	⁘	⁙	⁚	⁛	∴	∵	⁖	⁘	⁙

اس دائرہ میں ہر ایک شکل ہر ایک خانہ میں بموجب مناسبت خانہ مقرر کی گئی ہے بحیثیت مناسبت داخلی و خارجی سعادت و نحوست خانہ و شکل کے اور اسی سے اس دائرہ کا دائرہ سکن رکھا گیا ہے

کیفیت ترتیب اشکال خانہ کی یہ ہے کہ ان سولہ خانہ رمل میں چار خانے {۱-۵-۹-۱۳} آتشی ہیں اور شرقی اور خارجی} و چار خانے {۲-۶-۱۰-۱۴} بادی ہیں اور مغربی اور منقلب} و چار خانہ {۳-۷-۱۱-۱۵} آبی ہیں اور شمالی اور داخل} اور چار خانے {۴-۸-۱۲-۱۶} خاکی ہیں اور جنوبی اور ثابت} اسی طرح سولہ اشکال میں چار شکل {۱ ≡ مجان - ۲ ∴ قبض الخارج - ۳ ∴ نصرۃ الخارج - ۴ ∴ عقبۃ الخارج یہ آتشی ہیں اور شرقی اور خارج} اور چار شکل {۱ ∴ فرح - ۲ ∴ عقبۃ الداخل - ۳ ∴ اجتماع - ۴ ∴ حمرہ یہ بادی ہیں و مغربی} اور چار شکل {۱ ≡ بیاض - ۲ ∴ نصرۃ الداخل - ۳ ∴ عقلہ - ۴ ∴ انکیس یہ چار شکل خاکی ہیں جنوبی} قاعدہ شناخت اشکال خارج و منقلب اور داخل و ثابت کا یہ ہے کہ جس شکل میں نقطہ آتشی اسکا کشادہ ہوگا اور خاک بستہ یعنی مرتبہ آتش کا فرد ہو اور خاک کا زوج وہی شکل آتشی و شرقی و خارج ہوتی ہے جیسے ∴ ∴ ∴ ∴ کہ یہ اشکال میں فرد عنصر آتش کا کشادہ ہے اور خاک بستہ پس شکلیں آتشی و شرقی و خارجی کہلاتی ہیں۔ اسی طرح بالعکس ان کے جن اشکال میں نقطہ خاک کشادہ ہوگا اور آتش بستہ وہ داخل کہلاتی ہیں جیسے ∴ ∴ ∴ ∴ کہ اشکال خارجی کا عکس ہیں اور نقطہ خاک انکا کشادہ ہے و آتش بستہ پس اشکال داخل کہلاتی ہیں اور اشکال منقلب اشکال کہلاتی ہیں کہ جنکا نقطہ مرتبہ آتش و خاک دونوں کشادہ ہوں کیونکہ خاصیت آتش بلندی پر لے جانے کی ہے اور آتش جوہر علوی یعنے مرتبہ اعلے عناصر کا ہے اور خاک کی خاصیت اسفل پستی کی طرف لیجانے کی ہے کیونکہ خاک جوہر سفلی یعنے مرتبہ ادنے عناصر کا ہے پس جس شکل میں یہ دونوں اوصاف ہوں کہ وہ بلندی و پستی کے ہر دو جانب صعود کرے وہی منقلب کہلاتی ہیں اور منقلب یہ چار اشکال ہیں ∴ ∴ ∴ ∴ کہ انمیں اوصاف متذکرہ صدر موجود ہیں و برعکس ان کے جن اشکال سے نقطہ آتش و خاک دونوں بستہ ہوں وہ ثابت کہلاتی ہیں۔ کیونکہ وہ وسیط دونوں کا نہیں رکھتیں اور یہ شکلیں ∴ ∴ ∴ ∴ ہیں کہ جو ثابت کہلاتی ہیں لیکن اشکال ثابت منقلب میں اور دان قدیم زیدیہ کو اختلاف ہے اور وہ یہ ہے کہ علماء قدیم اشکال ثابت انمیں قرار دیتے ہیں کہ جنکے الماکن سے ان کی ہیئت یعنی شکل و صورت میں تغیر و تبدل نہ ہو۔ جیسے کہ اشکال ∴ ∴ ∴ ∴ ہیں۔ کہ اگر ان کو الٹیں تو حالت اصلی رہیں گی۔

اس لئے ثابت ہیں اور اسی لئے وہ اشکال کہ جن کو اگر الٹیں تو ان کی صورت تبدیل ہوجاوے منقلب کہلاتی ہیں

اور وہ شکلیں ⚌ ⚌ ⚌ ⚌ ہیں اسجگہ استاد ان قدیم و جدید کی رائے صداقت پر مبنی ہے کیونکہ ہر دو قواعد درست ہیں صرف خیال و سمجھ کا فرق ہے اور وہ یہ ہے کہ اشکال ⚌ وغیرہ برج و خانہ ثابت و داخل میں ثابت رہتی اور برج و خانہ خارج و منقلب میں صورت انقلاب اختیار کرتی ہیں علیٰ ہذا اشکال ⚌ وغیرہ برج و خانہ خارج و منقلب میں صورت انقلاب پکڑتی اور خانہ ثابت و داخل میں ثابت رہتی ہیں اس تفاوت کا مبتدی و منتہی کو دھیان رکھنا چاہیئے جلد اشکال شانزدہ گانہ میں اشکال ⚌ ⚌ ⚌ ⚌ ⚌ ⚌ ⚌ ⚌ ⚌ یہ نو شکلیں سودہیں اور اشکال ⚌ ⚌ ⚌ ⚌ ⚌ ⚌ ⚌ یہ سات شکلیں نحس ہیں لیکن ان میں بھی ⚌ ⚌ ⚌ یہ چار شکل سعد اکبر اور ⚌ ⚌ ⚌ یہ چار شکلیں سعد اصغر اور دو شکل ⚌ نحس اکبر اور دو شکل ⚌ نحس اصغر و ⚌ نحس کنز و ⚌ نحس بسیار و بد تر جمیع اشکال سے ہے اور شکل ⚌ سعد ممتزج و شکل ⚌ نحس ممتزج و مانع مراد کی ہے۔ علاوہ ازیں اشکال ذیل مذکر ⚌ مراد میٹر ⚌ مرد جوان ⚌ نوجوان ⚌ جوان ⚌ جوان ⚌ و ⚌ کوسہ بے ریش یا کودک جوان بے ریش ⚌ و ⚌ مرد جوان اور شکل ⚌ و ⚌ مونث و اشکال ⚌ ⚌ ⚌ ⚌ ⚌ ⚌ ⚌ ⚌ ⚌ مادہ یعنی مونث ہیں۔ اور فائدہ ان کا بتفصیل ذیل ہے۔

(۲) فوائد اشکال۔

جاننا چاہیئے کہ اشکال خارج زائچہ دلالت کرتی ہیں اور خروج کے یعنی تعلق اشکال خارجی کا طالع سے ہے اور خروج معنی ہیں خارج ہونیکے اور اصطلاح رمل میں معنی خروج کے رہائی اور آزادی و حرکت و سبقت کے لئے جاتے ہیں مثلاً سفر و صحت مرض و رہائی یا آزادی حوالات و جیل یا وضع حمل حاملہ بہ سہولیت وغیرہا اس قسم کے سوالات متعلق بخروج ہوتے ہیں اور ان کے احکام میں اشکال خارجی و سعد اگر برآمد ہوں دلیل نیکوئی و بہتری ہے اسیطرح اشکال داخل کا رہا دخول سے متعلق ہیں دخول معنی ہیں اصطلاح رمل میں قبضہ و دخل کے یعنی ان تمام کاموں کے لئے کہ جنکا تعلق حصول یا وصول سے ہو جیسے کہ حصول مال یا آمد غائب یا وصل و ملاقات دوستان قدیم و جدید یا شادی و نکاح یا آمد خط و خبر وغیرہ و جزو کل اسی قسم کے امور کے لئے واسطے احکام کے اگر اشکال داخل سعد برآمد ہوں تو بہتر و مبارک ہیں علیٰ ہذا اشکال منقلبہ واسطے تبدیل لباس یا قضیہ عوض دینے معاوضہ و غسل وغیرہ کے لئے موزوں ہیں اور انکا تعلق انہیں امور سے ہے اور یہ اشکال نہیں کرتا

پر دلالت کرتی ہیں۔ کہ جن کا تعلق انقلاب یا تغیر و تبدل سے ہو اور وہ کام ایسے ہوں کہ ان میں سے اکثر ہونے والے ہوں اور کثرت ہونے والے یعنی ہوں یا نہ بھی ہوں اور اشکال ثابت دلیل ہیں ثبوت کا اور توقف کے واسطے ان تمام کاموں کے کہ جنکا تعلق استحکام یا ثبوت سے ہو جیسے بنیاد مکان کی رکھنا یا عمارت تعمیر کرانا یا درخت و باغ لگانا یا کسی قسم کے عہد و پیمان کرنا غرض وہ تمام باتیں جنکا تعلق استقرار و قیام سے ہو انکے لئے اشکال ثابت موزون و مفید ہیں لیکن دیکھنا سعادت و نحوست و ضعف و قوت اشکال کا ہر ایک قسم کے احکام میں ضروری ہے اور یہ امر پیش نظر رکھنا جملہ ضروریات فن رمل سے ہے اور اس لیئے جدول قوت و ضعف اشکال مندرجہ ذیل پر غور و خوض کرنا اور اسکا سانچہ قاعدہ احسن کے سمجھنا لازمی ہے

۳ - جدول قوت و ضعف اشکال

۱۲	۸	۴	۱۱	۷	۳	۹	۵	۱۱	۱۰	۱	۶	۲	۴	۷	۱	۱۱							
۶	۲	۱۴	۱۰	۴	۵	۰	۴	۱۰	۷	۱۱	۱	۱۵	۱	۸	۲	۱۰							
۷	۴	۵	۳	۹	۵	۱۲	۱۱	۴	۱۲	۱۲	۸	۱۴	۹	۹	۳	۹							
۸	۴	۱۱	۲	۸	۱۲	۶	۷	۱	۱۲	۱۳	۳	۱۳	۶	۱۰	۴	۸							
۴	۱۰	۱۲	۹	۳	۱	۷	۱۱	۵	۶	۹	۲	۱	۱۲	۱۱	۵	۷							
۹	۵	۳	۱۳	۹	۵	۱۱	۶	۱۳	۱	۱۴	۵	۱۰	۷	۱۳	۶	۶							
۳	۹	۵	۳	۹	۴	۱۰	۶	۱۲	۱	۲	۵	۸	۷	۱	۷	۵							
۱۴	۸	۶	۱۱	۵	۷	۱	۱۲	۶	۴	۲	۷	۷	۱۰	۲	۸	۴							
۱۵	۱۱	۴	۱۰	۴	۱۰	۴	۹	۳	۸	۴	۴	۴	۲	۲	۹	۳							
۱	۱۳	۳	۱۰	۱۴	۱۱	۵	۳	۹	۷	۶	۱	۹	۱	۱۴	۱۰	۲							
۱۲	۱۲	۸	۱	۷	۶	۱۲	۹	۱۱	۱۰	۵	۲	۱۳	۴	۵	۱۱	۱							
۳	۱۵	۱۱	۳	۵	۱۳	۸	۱۳	۶	۹	۸	۸	۲	۶	۳	۱۲	۱۲							
۵	۱	۱۳	۱۱	۵	۲	۸	۱۳	۶	۴	۱۰	۷	۵	۱۰	۴	۱۳	۱۳							
۱۰	۱۴	۱۰	۹	۳	۸	۲	۵	۴	۶	۷	۲	۳	۱۲	۳	۱۴	۱۴							
۱۱	۱۰	۶	۴	۲	۸	۹	۰	۱۲	۵	۱۲	۱۵	۳	۱۱	۵	۱۶	۱۵							
۱۲	۱۲	۲	۶	۴	۲	۸	۹	۲	۳	۸	۱۶	۴	۱۳	۴	۶	۱۶							
۱۱	۷	۱۲	۴	۱۴	۱۰	۶	۴	۹	۳	۸	۱۶	۴	۱۳	۴	۶	۱۶							

تشریح قوت و ضعف جدول ہذا کی یہ ہے کہ مثلاً شکل ☌ آتشی ہے اور مالک اس شکل کا مشتری ہے یہ شکل بموجب دائرہ سکن و دائرہ حرف خانہ اول میں قوت سکن رکھتی ہے خانہ ۲ میں اسکو ضعف نکبت ہے ساتھ اس قاعدے کے کہ شکل مذکور آتشی ہے اور خانہ ۲ مقام آبی ہے آتش و آب میں ضد ہے اس لئے کمزور ہے دوم خانہ ۲ مقام برج میزان ہے اور اس برج میں مشتری کو جو مالک شکل کا ہے ضعف نکبت حاصل ہے خانہ ۴ خانہ شرف مشتری کا ہے اس اعتبار سے شکل مذکور کو خانہ ۴ میں درجہ شرف کا حاصل ہے خانہ ۷ خانہ دوم مرکز باد کا ہے اور آتش و باد میں دوستی اور یکجہتی وصل کی ہے علاوہ ازیں دائرہ عدد دائرہ مزاج کے رو سے شکل ☌ خانہ ۲ و ۶ میں سکن رکھتی ہے اس لئے بسبب قوت ہے خانہ ۶ یعنی برج عذری خانہ ہبوط مشتری کا ہے اور ☌ کا یہی ستارہ مالک ہے اس لئے اسکو اس میں ہبوط یعنی ضعف خانہ ۱۰ یعنی خانہ خوشی مشتری کا ہے اور شکل مشتری ☍ اس خانہ میں قوت سکن رکھتی ہے علاوہ ازیں بقاعدہ ثمرہ شجرہ مطلوب آتش کا آب اسمیں موجود ہے اس لئے ☌ کو قوت حاصل ہے خانہ پنجم یعنے برج اسد کا مالک آفتاب ہے اور یہ شکل آتشی ہے اس لئے صاحب مرکز ہے اور قوی ہے خانہ نہم یعنے برج قوس کا مالک خاص مشتری ہے اس لئے شکل مذکور کو اس خانہ میں قوت مرکزی سیارہ کی حاصل ہے خانہ ۳ یعنی برج جوزا ضعف مشتری کا ہے اور ☌ کو اسمیں ضد مرکزی ہے کیونکہ یہ خانہ آبی ہے اسلئے ضعیف ہے لیکن خانہ ۱۰ میں بصورت شجرہ ثمرہ باعث ہونے مطلوب کلی و جزوی آتش کے ☌ کو اوج ہے اور خانہ ۱۱ میں ضد مرکزی کی وجہ سے ضعف طول و عرض و خمس سے مراد برآمدگی جگہ کی مقصود ہے اسکا ذکر موقعہ مناسب پر ہوگا اسی قاعدے سے دیگر اشکال کی نسبت خیال کرے اور یاد رکھو کہ اشکال آتش مرکز آتش میں ہی مرکز باد میں آبی مرکز آب میں اور خاکی مرکز خاک میں بدست ہوتی ہے۔

۴۔ صورت دائرہ حرف و دائرہ برج

☌ اف ☍ ب س ☌ ج ق ☍ د ☍ ه ش ☌ و ت ☍ ز ث ☌ ح خ ☌ ط ظ ☍ ی ض ☍ ک ط ☌ ل غ ☌ م ☍ ن ا س ز غ صورت دائرہ حرف کی ہے اور اس کو دائرہ عکس بھی کہتے ہیں کیونکہ عکس اشکال پہلوی اور ہر شکل کے ہر دیگر صورت دائرہ برج کہ جس سے بدست برآمد کرتے ہیں یہ ہے۔

☌ ۱ ☍ ۲ ☌ ۳ ☍ ۴ ☌ ۵ ☍ ۶ ☌ ۷ ☍ ۸ ☌ ۹ ☍ ۱۰ ☌ ۱۱ ☍ ۱۲ ☌ ۱۳ ☍ ۱۴ ☌ ۱۵ ☍ ۱۶

یہی ترتیب نتیجہ کی ہے فائدہ برآمدگی مدت آئندہ تحریر کیا جائیگا۔ بہال ضروری طور پر یاد رکھنا چاہیئے کہ جس خانہ میں شکل بقوت بیٹھا ہے شرف دارج اور مزاج و مدد وغیرہ کے جو حکم اوپر حصول منوبات کا اس کے کرد لیکن خانوں اشکال خارجی داخلی و سعد و نحس کے اتحاد سے تو در الصورت ضعف شکل کے حکم اوپر عدم حصول مطلوبہ آنے کا ہے کہ کر دیکھنا کہ ہر شکل اپنے خانہ سے ساتویں خانہ تک احکام کے لئے معیار قرار لینے چاہیئے ہوتی ہے یعنی جھوٹی خانہ کا حکم کے۔ لیکن تسہیل اس میں یہ ہے کہ اگر سوال خروج کا ہو اور شکل خروج خانہ مقصد میں آئی ہو تو حکم برآنے اس کام کا ہوتا ہے اگر سوال دخول کا ہو اور شکل دخول خانہ مقصود میں آئے تو حکم میسر آنے اس کام کا کیا جاتا ہے اور اگر مقلب ہو تو کچھ ہو اور کچھ نہ ہو اگر شکل ثابت ہو تو حصول مراد میں توقف پیدا ہوتا ہے اور اگر فوت کا زمانہ ہو تو فوت ہو جاتا ہے لیکن ہر حالت میں اور ہر حالت میں تکرار شکل کو قوت عظیم حاصل ہے چنانچہ اگر شکل مقصد کی تکرار خانہ ثانی یا ثالث میں ہو تو ثمرہ نیک بخشے اگر خانہ ہائے بعد میں تکرار ہو تو ثمرہ بد پیدا کرے۔ خانہ ثانی سے بدیا نقص خانہ ۲ سے ۱۲ تک چنانچہ فائدہ ذیل کا یہ ہے کہ اگر سوال سائل دخول و حصول کا ہو اور خانہ مطلب میں شکل دخول ہو اور وہی شکل کرد خانہ مطلوب میں ہو تو حکم ہوتا ہے کہ اس کام کا کرنا چاہیئے بشرطیکہ فائدہ مناسب عمدہ ہو اور اگر خانہ مطلب میں شکل خروج ہو اور عکس اسکا خانہ یازدہم میں ہو تو حکم قطعی کرنا چاہیئے کہ اس کام میں فائدہ نہ ہوگا اور اگر خانہ مطلب میں شکل مسدد خارج آئے اور عکس اسکا خانہ یازدہم میں ہو تو حکم قطعی کرنا چاہیئے کہ اگرچہ بشرط اس کام کے انجام میں خانہ ازانہا کسی قسم کا نقص ہے لیکن آخر کار مضر نہ ہوگا اور نفع پہنچے گا۔ یہی حکم تکرار اشکال خانہ چہاردہم کا بھی ہے جیسا کہ حکم تکرار خانہ یازدہم کا ہے یعنی اگر شکل خانہ مطلب داخل ہو اور تکرار اس کی خانہ ۱۱ یا ۱۴ میں ہو تو حکم حاصل ہونے یا برآنے اس کا کیا جاتا ہے قطعی طور پر۔ مثلاً اگر سوال خروج کا ہو اور تکرار شکل خانہ مطلب کی خانہ ہائے نیک میں ہو تو وہ کام حسب المراد برآئے۔ مثلاً سوال تبدیل مسافر یا آمد گی نہ فیصلہ مسائل کا ہو اس حالت میں اگر شکل ہفتم خانہ ۱۱ میں ہو اور عکس اس کا خانہ ۱ یا ۱۱ میں ہو تو مسافر ضرور پہنچے یعنی آجائے۔ اگر شکل ہفتم داخل ہو اور وہی شکل کرد خانہ ۱۱ میں ہو تو ہو یعنی تکرار کرنے سے بھی یہی حکم کرنا چاہیئے۔ مسافر کے آمد گی و فیصلہ مسائل کے لئے یہی حکم مطلق ہے۔

شرح اس کی بذریعہ زائچہ تمثیلی کی جاتی ہے۔ دیکھو قاعدہ۔

(۵) قاعدہ وعمل کشید زائچہ۔

کشید زائچہ کے تین قاعدے مقررہ استادان قدیم کے ہیں اول بذریعہ تقاطع ۱۶ سطر زائچہ بنانا دوم بذریعہ اعداد یعنی ہندسہ از یک تا ۹۶ کوئی سے چار عدد بول کر زائچہ بنانا سوم قرعہ پھینک کر زائچہ بنانا یہاں صرف ہندسہ بول کر زائچہ بنانے کی ترکیب تحریر کیجاتی ہے سائل نے آن کر کہا کہ مراد رکھتا ہوں کیا اسکا انجام ہے چنانچہ سائل کو کہا گیا کہ وہ چار عدد ۹۶ کے اندر اندر بولے اس نے ۲۰-۱۶-۱۵-۲۹ چار عدد بولے اب ۲۰ کو ۱۶ سے تقسیم کیا جا باقی رہے چوتھی شکل ☵ دائرہ ابدح کی ہے اور شکل سولہ ☰ اسی دائرہ کی ہے شکل ۱۵ اسی دائرہ کی ⁞ ہے ۲۹ کو ۱۶ سے تقسیم کیا تو ۱۳ باقی رہے شکل ۱۳ ⁝ اسی دائرہ ابدح کی ہے تو چار شکل ☰ ☲ ☳ ☴ حاصل ہوئی ان کو امہات بنا کر زائچہ قائم کیا کیونکہ اعداد بلوا کر جو زائچہ بنایا جاتا ہے وہ دائرہ ابدح کے مطابق سکن اشکال سے ہی بناتے ہیں پس صورت ذیل زائچہ کی پیدا ہوئی۔

امہات

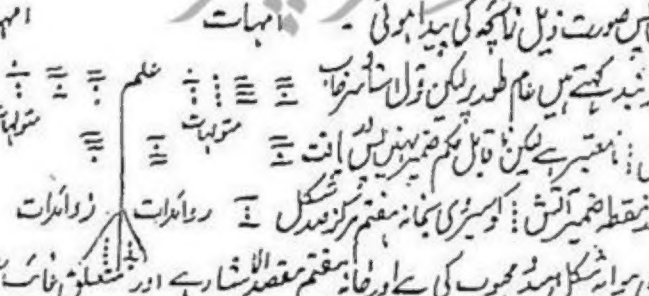

اس زائچہ کو نبد کہتے ہیں عام طور پر لیکن قول استاد خواب یہ ہر کہ شکل ⁞ معتبر ہے لیکن قابل حکم ضمیر نہیں لیکن اثبات ⁝ ضمیر کیا اور نقطہ ضمیر آتش ⁞ کو سیری بخانہ ہفتم مرکز عمد شکل ☶ ⁝ ⁞ ☰ ☲ ☳ ☴ میں منتہی ہوا یہ شکل امید محبوب کی ہے اور خانہ ہفتم مقصد الاشیاء ہے اور ☶ متعلق غائب کی ہے مگر چونکہ ⁞ خانہ چار میں تکرار کرتی ہے اور خانہ چہارم ملک املاک مکان وغیرہ کا ہے اس لئے امید ملک و مکان وغیرہ سے وابستہ ہے اور بخانہ ہشتم غائبانہ ⁝ شکل مال کی و بخانہ چہارم ⁞ متعلق دفین کے شکلیں پیدا ہوتی ہیں اور شکل ⁞ جو متعلق فرزند ہے بخانہ نہم ⁞ در پردہ خانہ ۱۳ میں پیدا ہوتی ہے اس نے کہا گیا کہ سوال سائل کا اصل یہ ہے کہ میرے مکان میں زمین مقررہ کے اندر دفینہ ہے یا نہیں اور وہ میرے فرزند

کو ملے گا یا نہیں کیونکہ شکل ☌ امید اور محبوب کی ہے اور یہ دونوں خانوں میں بخانہ ہفتم و چہارم جو کہ غائب سے متعلق ہیں موجود ہے اور شکل ☍ جو متعلق فرزند ہے در پردہ خانہ ۱۳ میں پیدا ہوتی ہے اور خانہ چہارم ہفتم میں بہ قواعد دائرہ ابدح اشکال ☍ و ☌ جو دفین و مال سے متعلق ہیں در پردہ موجود ہیں اس لئے ہر ایک مقام کے کرار و موجودگی اشکال ظاہر و باطن سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ سوال سائل کا یہی ہے کہ زمین مقرر کے اندر مکان کے جو شکستہ ہے اس میں دفینہ ہے یا نہیں اور وہ میرے لڑکے کو ملیگا یا نہیں سائل نے تسلیم کیا کہ فی الواقع میرا یہی سوال ہے اب اسکا نتیجہ بتایئے چنانچہ عمل شکلیہ شروع کیا سوال مذکورہ کا تعلق چند خانوں سے ہے اور وہ خانے دیم متعلق مال و چہارم متعلق دفین و پنجم متعلق فرزند و ششم و ہفتم متعلق غائب و ششم مال میراث کے ہیں اور سوال دخول یعنی حصول و وصول کا ہے چنانچہ حکم اسکا مندرجہ فائدہ نمبر ۳ قوت و ضعف اشکال نکتہ ۷ فائدہ مندرجہ فائدہ نمبر ۴ یہ ہے کہ شکل ☌ جو کہ خانہ دوم میں ضعیف ہے اور ممتزج ہے حصول میں توقف ہے لیکن بخانہ خانہ دوم میں ☌ اور خانہ ہفتم میں اسکا عکس بقاعدہ دائرہ سکن ☍ موجود ہے تو دلیل اسکی یہ ہے کہ دفین ضرور ملے مگر چونکہ شکل ☌ خانہ دوم میں ہے اور عکس اسکا ☍ خانہ چہارم میں ہے لہٰذا حکم اسکا یہ ہے کہ مسرت اسکام میں نفع نہیں ہے لیکن انجام کو نفع ضرور پہنچے اب خانہ چہارم متعلق دفین کو دیکھا اسمیں شکل ☍ ہے اور کرار اسکی خانہ ہفتم میں ہے لیکن یہ شکل نحس منقلب ہے اسلئے حکم اسکا یہ ہے کہ کچھ مفاد ہو اور کچھ نہ ہو اب شکل ہفتم و ششم کو دیکھا کہ جو متعلق فرزند ہے و مال میراث ہیں یکیان اشکال سدد داخل ہیں یعنی ☍ حکم اسکا یہ ہے کہ مال میراث ضرور فرزند کو ملے لیکن توقف ہے اب شکل اول و ششم کو دیکھا دونوں خانوں میں شکل ☍ ہے یہ معنا ثابت ہے حکم اسکا یہی ہے کہ توقف کام ہو لیکن اب اگر یہ سوال ہو کہ کوئی شخص سفر میں ہے احوال نیک و بد اسکا بیان کیا جاوے تو شکل ہفتم سے کہا جاوے چنانچہ زائچہ میں دیکھا کہ بخانہ ہفتم شکل ☌ ہے اور کرار اسکی بخانہ چہارم ہے اور در پردہ خانہ ہفتم میں ☌ اور عکس اسکا دیم میں ☍ ہے حکم اسکا یہ ہے کہ مسافر طلد مکان پر پہنچنے والا ہے مگر بصورت تدرے تکلیف پریشانی کے کیونکہ ترد و تجانب مکان وغیرہ کے لکھتا ہے

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ ارادہ سفر کا رکھتا ہوں سفر میں جانا ہوگا یا نہیں اسکے احکام کیلئے

شکل اول کو دیکھو اگر وہ خارج ہے اور اس کے پیچھے اشکال خانہ نہم یا یازدہم و سیزدہم و پانزدہم و شانزدہم خارج ہوں تو حکم قطعی سفر کا ہوگا۔ سند باہمیاز و کس بے اعتبار اور اگر شکل اول خارج کس ہو اور عکس اس کا خانہ نہم یا چہارم میں ہو یا یہ کہ ان خانوں میں اشکال خارج ہوں ضرور سفر ہو علی ہذا اگر سوم و نہم خارج ہوں اور چہارم سعد داخل تب بھی سفر ہو مگر چند روز کے بعد اور اگر اشکال خانہ نہم یا یازدہم منقلب ہوں تو ممکن ہے کہ ارادۂ سفر باطل ہو جاوے یا مسافر راہ سے لوٹ آوے مگر احکام سفر موقتہ مناسب پر تحریر ہونگے۔ فائدہ (در باب غائب) اگر شکل ہفتم منقلب ہو اور خانہ گیارہ و نہم میں تکرار کرے تو غائب از دیار نہ آیا کرے گا نیست باور ہے علاوہ ازیں جس خانہ سے شکل منقلب خانہ ہفتم کی تکرار ہو اسی خانہ کے منسوبات تابع آنے کے ہوں اور اگر خانہ ہفتم و یازدہم میں شکل نہ ہو تو غائب کی پہنچے ستر خبریت کے روز روز پہنچے خبر کا دائرہ مزاج سے کہے اور دائرہ مزاج یہ ہے صورت دائرہ مزاج ☉ ☽ ☿ و خانہ اول اگر ہوں تو روز یکشنبہ و شب پنجشنبہ کہنا چاہیئے اور اگر ♃ یا ♄ خانہ دوم میں ہوں تو روز جمعہ و شب سہ شنبہ کہنا چاہیئے اور اگر ♂ یا ☉ خانہ سوم میں ہوں۔ تو روز چہار شنبہ و شب یکشنبہ کہنا چاہیئے اگر ☿ یا ☽ خانہ چہارم میں ہوں تو روز دوشنبہ و شب جمعہ کہنا چاہیئے اگر ☽ یا ☿ پنجم میں ہوں تو روز سنیچر و شب چہار شنبہ کہنا چاہیئے اگر ♀ یا ☽ خانہ ششم میں ہوں تو روز پنجشنبہ و شب دوشنبہ کہنا چاہیئے اگر ☉ یا ☿ خانہ ہفتم میں ہوں تو روز سہ شنبہ و شب جمعہ کہنا چاہیئے اگر ♂ خانہ آٹھوں میں ہو تو شب شنبہ کہنا چاہیئے اور اگر ♃ خانہ آٹھویں میں ہو تو شب سہ شنبہ کہنا چاہیئے غرض اس دائرہ سے یہ ہے کہ شکل اپنے خانہ میں ہو وہی روز ہر کام کے انجام کے لئے مقرر کرنا لازم و ضروری ہے۔

۶- قاعدہ دائرہ مدت

حکام مدت کاروبار متعلقہ ہر قسم کے معاملات میں دائرہ بروج سے لگائے جاتے ہیں بروج نام ہیں تقسیم فلک کے بارہ حصہ کے اور یہ دائرہ اسی کے نام سے مشہور ہے کیونکہ اسی کی ایجاد ہے اس دائرہ میں موافق ترتیب عناصر ♈ ♉ خضر آتش کے دو عدد اور عنصر باد کے ۷ عدد اور عنصر آب کے ۴ عدد۔ اور عنصر خاک کے

۸ عدد موافق عدد حروف مقرر ہیں یعنے حروف بروج اور دائرہ مذکور میں ہر شکل کو اسی دائرہ کے موافق خانہائے رمل شانزدگانہ میں مقرر کیا گیا ہے اور اگر کسی شکل میں عدد ۱۶ سے زیادہ پائے گئے ہیں انہیں چھوڑ دیا گیا ہے یعنی جس شکل کو خانہ میں قائم کیا ہے اگر اسمیں اس کے عدد نمبر خانہ سے زیادہ ثابت ہوئے ہیں تو ۱۶ سے تقسیم کرکے عدد بقایا کے موافق شکل کو خانہ میں قائم کیا ہے مثلاً شکل ⁘ کہ اسمیں عدد آتش کے ۲ و بار کے ۷ عدد و خاک کے ۸ عدد ہیں کل ۱۷ المجموعہ ہوتا ہے اسکو ۱۶ سے تقسیم کیا باقی رہا پس ⁘ کو خانہ اول میں رکھا اور شکل ⁙ کو خانہ دوم میں کیونکہ عدد آتش کے ۲ ہیں علیٰ ہذا ⁙ ⁙ ⁙ ⁙ ⁙ ⁙ ⁙ ⁙ ⁙ ⁙ ⁙ ⁙ ⁙ ⁙ ⁙ ⁙ اشکال سے ہر شکل کو اس دائرہ میں صاحب خانہ جس گھر کی ہو اس گھر میں عدد اس شکل کے اسی خانہ کے شمار کے مطابق ہیں اور وہی عدد اصلی اس شکل کے ہیں اور دوسرے خانوں میں عدد فرعی پس قاعدہ دریافت کرنے عدد کا یہ ہے کہ اول اعداد خانہ ساتھ قاعدہ بالا کے معلوم کرنا چاہیئے ساتھ اس طریق کے کہ عدد خانہ اول کا ایک ہے اور عدد خانہ دوم کے تین کیونکہ ایک اس سے پہلے ہے و عدد خانہ سوم کے چھ اس لئے کہ تین عدد خانہ دوم کے جو اس سے پہلا ہے اسمیں شامل ہیں اور عدد خانہ چہارم کے دس اس لئے کہ چھ عدد خانہ سوم کے اور چار عدد خانہ چہارم کے اس میں شامل ہیں عدد خانہ پنجم ۱۵ کہ دس عدد خانہ چہارم کے اسمیں شامل ہیں۔ باقی بریں قیاس سمجھنا چاہیئے پس جاننا چاہیئے کہ زائچہ میں جو شکل اس دائرہ کے مطابق صاحب خانہ اپنے گھر کی ہوگی اسمیگہ عدد اصلی اس شکل کے اس خانہ کے مطابق ہونگے اور اگر شکل صاحب خانہ نہ ہو تو جملہ افراد و ازدواج رمل کو شمار کرکے ۱۶ سے طرح دے جو باقی رہے اور جس خانہ پر طرح ختم ہو عدد اس شکل کے اس خانہ میں اسی قدر ہوں ساتھ قاعدہ ذیل کے مثلاً اول یہ سیکھنا چاہیئے کہ کس شکل کے عدد مطلوب ہیں اور جس شخص کے عدد مطلوب ہیں وہ اپنے خانہ سے اول آئی ہے یا پیچھے اگر اول آئی ہے تو شمار کرنا چاہیئے کہ اپنے خانہ سے کس قدر خانہ چھوڑ کر اول آئی ہے اسی قدر عدد کا اسیر خانہ کرنا چاہیئے یعنے اسیقدر عدد خانہ ساتھ عدد اصلی خانہ کے جمع کرنے سے عدد شکل کے ہر خانہ میں داخل ہو جاوینگے نظیر اس کی یہ ہے کہ شکل ⁙ صاحب خانہ چہارم خانہ کی ہے اور وہ خانہ دوم میں آئے تو عدد خانہ دوم

تین ہیں اور خانہ دوم سے چہارم خانہ تک دو خانہ کا فاصلہ ہے یعنی دو زیادہ ہیں پس ۲ میں ۳ کو جمع کیا۔ ۵ ہوئے پس ۵ عدد ۳ کے خانہ دوم میں جانا چاہیئے اسی طرح اگر شکل اپنے خانہ سے آگے بڑھے پس جس قدر خانہ آگے کو سفر کرے اسی قدر عدد کو عدد اس خانہ میں کہ جس میں شکل ہو عدد خانہ سے کم کرنا چاہیئے جیسے کہ شکل ۲ کو صاحب خانہ اول کی ہے پنجم میں آئے تو عدد خانہ پنجم کے ۵ میں اور اول و پنجم کے درمیان چار کا فاصلہ ہے پس پندرہ سے ۴ کم کئے تو باقی گیارہ رہے چنانچہ عدد شکل ۲ کے خانہ پنجم میں گیارہ ہوئے اسی طرح دیگر اشکال کی نسبت جاننا چاہیئے استادوں نے اعداد مدت کی برآمدگی کو یہ عمل مقرر کیا ہے کہ جو شکل دائرہ بروج میں صاحب خانہ اپنے کی ہو اسی کے عدد کے مطابق روز مدت کا کرنا چاہیئے لیکن عدد خانہ کو زیادہ کرکے عدد مدت کا کرے کہ اگر کام سائل اس مدت سے قبل ہو جاوے تو بہتر ہے ورنہ فلاں مدت تک کام ہو جاوے گا۔ اس قاعدہ میں ۲۸ ہیں پس عدد اصلی ۲۸ ہی قائم کرنے چاہئیں لیکن عدد خانہ نہیں، کو تین میں ضرب دیکر افراد کر دینا مناسب ہے یعنی ۲۸ - ۲۱ = ۴۹ یوم کے اور اگر زائچہ میں کوئی شکل بروج کے موافق صاحب خانہ اپنے گھر کی نہ ہو تو طریقہ افراد ازدواج پر عمل کرنا چاہیئے جیسا کہ اول تحریر ہوا۔

قاعدہ دوم برآمدگی مدت کا اس دائرہ سے یہ ہے کہ اس دائرہ میں ہر شکل طالب شکل مفہم کی مسکن خود سے ہوتی ہے۔ پس جو شکل کہ خانہ سوال میں آئے اسکی مفہم کو دیکھیے کہ زائچہ میں موجود ہے یا نہیں اور ناظر ہے یا نہیں اور اگر ناظر ہے تو کس نظر سے شکل خانہ مقصود کو دیکھتی ہے اور داخل ہے یا خارج اور سعد ہے یا نحس غرض سعادت و نحوست و داخلی و خارجی وغیرہ شکل مطلوب خانہ مقصد کو ملاحظہ کرکے حکم ہونے یا نہ ہونے کام کے کرنا چاہیئے اور جدول اعداد سے حکم مدت لگانا مناسب ہے۔

جدول اعداد صفحہ مابعد میں تحریر ہے

جدول دائرہ بروج برائے فالگیری

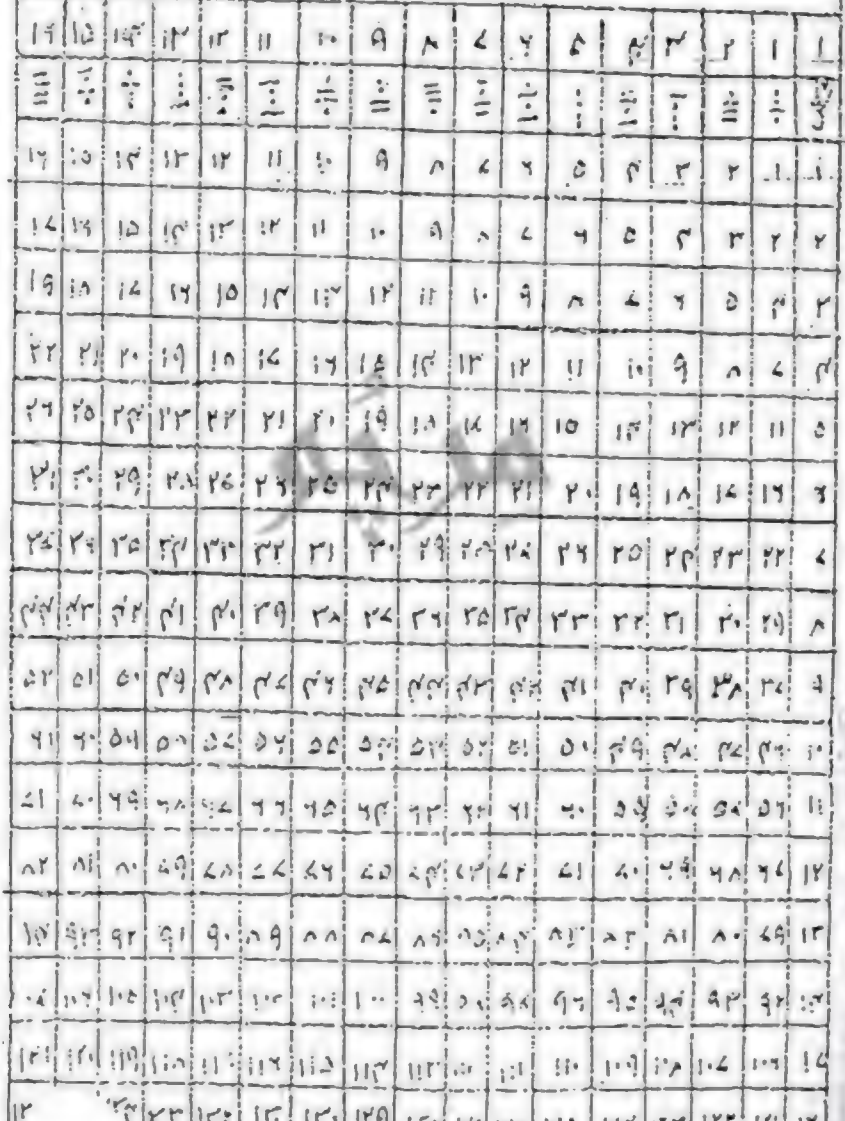

۷۔ حلیہ اشکال و منسوبات اشکال

جاننا چاہیئے کہ حلیہ اشکال و منسوبات اشکال کا جاننا فن رمل میں جملہ ضروریات سے ہے اس لئے اسکا تحریر کرنا ضروری ہے اور وہ مفصلہ ذیل ہے۔

(۱) حلیہ الحیان) یہ مرد ہے دراز بالا لاغر اندام اور ایک دانت زیرین کوتاہ اور ریش باریک رو فصیح زبان کوتاہ گردن نیکوکار سرپر زخم ہو یا نشان جیسا نے کا یا درمیان سر کے بال نہوں یا سر گنجا ہو یا خال ہو اور زرد گندم گون رسدی مائل کو چک سرفراخ چشم و سینہ بزرگ کان خوبرو لوٹا ہوا جوان خوش خلق پیشہ وافعال عالم و قاضی ذی علم حافظ قرآن و حفظ۔ قسم انسان فقیر اور مرض صالح یمن سیدھی وقت علی الصباح تا طلوع۔ مرض درد سر و شقیقہ یعنی آدھیسی درد دندان گلو دلباس پگڑی صافہ سر پر کھے مقامات سکنہ جائے بلند جا یہ طاق اسکا ہے کہ جہاں شمع و فتیل سوز روشن ہو یا خود روشن ہو یا ایسی جگہ کہ جہاں عدل و انصاف شہر کا ہوتا ہو یعنی عدالت کچہری جہاں درخت غربوں کی زیادہ رہتی ہو یا مسجد و مدرسہ دارالعبادت جائے احتساب ہو یا عبادت کی جگہ مسجد مسند منبر وغیرہ۔ اغذیہ حبوبات گندم نخود جوشیدہ و فواکہ انجیر چھوارا خربزہ و سیب انار و زمند آلو۔ درختان سرو مثل اس کے دیگر پیپل وغیرہ و حیوانات گھوڑا گائے و پرند کبوتر و مرغ تیتر مرغی و مرغ کوکب مشتری برج قوس اسکا ہے جنس اسکی مذکر ہے۔

(۲) حلیہ تبعض الداخل) یہ مرد ہے فاجر میانہ بالا بڑا سر کا سپر سیاہ داڑھی رکھے دراز گردن سفید دندان گندم گون پیوستہ ابرو چھوٹے کان سیاہ چشم تنگ اندام بڑا پیٹ کہ اسمیں بل پڑے ہوں نمر جوان پیشہ تجارت و خرانچی گری و صراف انسان صاحب اعتبار اعاقل حساب کا جاننے والا حاضر جواب صادق القول سوداگر بازاری ہنر زرگری سے رغبت رکھنے والا۔ امراض تشنج یا درد کند ھا ضعف بصر رکھے خیال وضع اسکی مانند مقعد کے کہ کمر پر مشک رکھے یا خالی گھڑا کندھے پر رکھے یا مرغی کہ انڈوں پر بیٹھی ہوئے۔ موافقات ذوالضرب لکسال و بازار و صرافہ و سوداگراں و کچہری تھیلی و جیب و لنبی غلہ جامہ دال نخود۔ نباتات آلو گوبھی میوہ سیب انگور بادام میوہ لمبے منقی میوہ خشک اخروٹ و منگ پھلی

درخت مرود ریحان وشمشاد۔ غذا شیرینی خوش ذائقہ وگوشت کلنگ مرغ طیور بلبل طوطا مینا
حیوانات بندر۔ چیتا خرگوش وبلی۔ عنبر آبان عنبر وصندل سفید۔ معدنیات چاندی سونا ہڑتال و
گندھک جواہر آب۔ یاقوت وپکھراج رنگ سرخ۔ شہر ہائے بلخ وحلب غزنی کشمیر وبدخشاں لکنت
وزبان کمان وگوشہ زمانہ مستقبل ہر سم گرما وقت صبح کوکب سمش برج اسد اسکا ہے اور جنس یونث ہی

(۳) حلیہ ۔ قبض الخارج۔ مرد میانہ بالا لمبے ورمیانہ قد سبز رنگ لاغر اندام کریہ منظر بصورت کوتا۔
گردن گریہ چشم منہ پر نشان چیچک نیل یا دانت شکستہ یا فرد دانستہ موش وگلہری دروغگو تلخ سخن فاسق و
فاجر مہیب آواز چھاتی پر بال زیادہ بروں وصاف ذاتی قمار بازی آتش بازی اخلاق بدکار ومکار چور
ومفسد خائن بے ایمان چغل خور منہ زور پیشہ پاسبانی وچوکیداری فراشی وفاکروبی یا محافظت کوتل کی
امراض ذیل اعضار شکنی دردسر ہیضہ وحکم وسینہ وتپ دق وسل کھانسی میں خون گرے دنساد خون آشک بدام
وغیرہ۔ ادویات معجون تلخ وتیز وبیٹ کبوتر صحرائی مقامات مرگھٹ پہاڑ ویرانہ جائے آتش نشان شکستہ
ویران غسل خانہ حمام ومہتران منصب خانہ وجائے بیت الخلا لینے پاخانہ۔ پارچات۔ کھدر دری وغیرہ کم قیمت
کہنہ۔ اناج ارد۔ باجرہ کودون نباتات سبز کریلا نما کدو۔ کھیرا وککڑی سیوہ خشک اخروٹ مونگ پھلی
چلغوزہ درخت خاردار کیکر آکھ اور بعضو ہر دھتورہ وغیرہ۔ غذا تلخ وبدمزہ۔ طیور الو۔ کوا چیل وبٹیر کی اور
گدھ حیوانات ناتھی گیدڑ اجناس سور عنصرات۔ آگ وبدبودار کم قیمت مثل روغن نیم ولکائن وغیرہ معدنیات
لوہا سیسہ سرمہ مٹی شہر ہائے مسمار وغیر آباد اور دہ جگہ جہاں اغلام وغیرہ افعال القبہ کی کثرت ہو جیسے قدیم
منڈوال غرضیکہ غارت گر جنگجو زمانہ ماضی وقت مغرب کسوف آفتاب کوکب راس برج اسکا باش اسکے کہ زہ
آدم جسم رکھتا ہے کوئی خاص نہیں ہے لیکن تعلق برج اسد سے ہے جنس مذکر ہے اور مالک اسکا بھی سورج ہی
لیکن تعلق کلی اسکا عطارد سے ہے اور عطارد کا گھر ہی اسکا گھر ہے کیونکہ رہن کوئی ستارہ خاص مقیم مقام نہیں ہے

۴ - حلیہ ≡ بمائل مرد دراز بالا لمبی قد آور لڑی ناک چوڑی پیشانی بدن پر پھوڑے پھنسی کے نشان
صاحب ہنر عقلمند داڑھی بڑی وگنجان۔ سرکان گندم گون یا سبز رنگ چہرہ سیاہ چشم بد آواز۔ اوصاف ذاتی
فیلسوف حساب ہیئت حکیم ونقاش منجم وغیرہ۔ مال شاطر شطرنج شاعر وصناع انواع واقسام قالین بافی وغیرہ

کفش دوز درختان نیزہ پیشہ طبابت منجمی رمالی حساب دانی دوربانی مدرسی معلمی کتابداری عطاری اطرافی
دروگر نقل مدولکشت بای وغیرہ اسما سترہ فریک مقامات زیرین کوہ شکارگاہ دشت گاہ بحوم بازیچہ اطفال
کتب خانہ کارخان سرائے خانقاہ بصحرا کشت زار چار طرف بازار دجاے مردم اطبای معقول پسندان بارچات
کفنی دچادر کرتہ اناج مونگ اردہ سبزی دھنیا شلجم بالو ترلوز میوہ تر و خشک بہدانہ ناریل اخروٹ
مونگ پھلی درخت بزرگ املی دیودار وغیرہ سایہ دار گنجان غذا شیرینی نمکین سبزہ سیاہی مائل بسبز
طوطی شتر مرغ پیر پیوانات گینڈا ہاتھی اونٹ حشرات الارض جونک کیچوا خرشبوات تبتہ معدنیات لاجورد
طوطیا ابرق نیلم شہر آشوب کلان یونان نرنگستان مینہ منورہ کوکب عطارد برج سنبلہ عین مختص ہے

۵۔ حلیہ پ نرخ مرد میانہ بالا قد بدن قدر متوسط خوبصورت بے ریش کمان ابرو سیاہ چشم ناک تیکھی
تنگ دہن فراخ پیشانی دندان ولب خوبصورت خیش بریست عورت مجوبہ چہرہ گول اور چہرہ پریشان
تل رکھے اور زیرکان نشان جراحت وصف ذاتی بازی اگر مطرب ظریف تمثیلین بالسری بجانیوالا
لطیفہ سنج سخنور نقارچی دیکھابی پیشہ شراب خرشی شیرینی فروشی قصہ گوئی موسیقی کمنگری آتش بازی
شعبدہ بازی تھیٹر کل کمپنی کی ملازمت مقامات شراب خانہ قمارخانہ جاے اطراں مقام تماشہ دراگ
درنگ کی جگہ کہ جہاں حیثیتوں کا مجمع ہو پارچہ لباس انواع معشوقانہ دوپٹہ قیمتی زیور گلوبند چپاکلی اناج
گندم دچاول سبزی خوش ذائقہ پالک سویہ میوہ تر و خشک لیموں شیریں بادام سیب چھوہارا زمانیانی
درختان پھلواری تخم شما غذا شیریں انتدپیڑہ دبرنی فلاقندہ کھجور طیور مور پپیہا قمری بلبل اور کبوتر
حیوانات خرشتر گرگ ہرن بارہ سنگھا گھوڑا اچیتل وغیرہ خوشبوات خاکہ بوتیا معدنیات فیروزہ یاقوت الماس و
پکھراج نقرہ زیارہرات روشنی کوزہ حلب اشام زمانہ ماضی وہنگام عشرت وقت روشنی چراغ کوکب
زہرہ برج میزان جنس مذکر باگراہان مذکر۔

۶۔ حلیہ پ شعلہ سرو بلند بینی یعنی ہوشیار اونچی ناک قد کوتاہ رنگ سیاہ مائل بسرخی گریہ چشم چھوٹا سر
چوڑا منہ چھوٹے دانت بڑا پیٹ لمبی داڑھی چھوٹے پیر لانبی پنڈلی چہرے کے بائیں طرف یا سر پر نشان ہو جیسے
داغ ۔۔۔ دائیں آنکھ یا دائیں پیر میں کچ ہو کان بے بندھے یا پھٹے ہوئے یا خراشدار اور انکے نیچے

بھی کوئی غیب ہر صفت ذاتی مرم کمینہ غلام۔ چاکر یعنے کمینہ کرکٹ کرکرا نند زنگی حبشی زندانی پیشہ کوزہ گری یعنی کمہاری پلان بانی درسن بالی وجمالی یعنے مزدوری وچمڑا فروشی وکفش دوزی یعنی گھٹائی جوتہ وصندوقہ سازی ورنگتراشی۔ قلندری گدائی یعنے بندر بچانا وبھیک مانگنا یا بیلوں کو جونک لگانا نیز کھوتا چوری کرنا قیدی فنا یتیم بیکس کے طور پر رہنا یا مرنا حاسد ہونا لالچ کرنا جہل مرکب میں رہنا کیڑی کی دکان کرنا یا جیل کی نوکری امراض جنون مرگی گذرانہ وہوشی ورد وسکم وکابوس یعنی کپکپا گھگیانا خواب میں خوف زدہ ہوکر تپ چوتھیہ عدد زالہ جوڑوں میں ہونا ادویہ زہر ہلاہل سم الفار وقابض بھنگ دھتورہ مقامات پہاڑ وہ دکان نان پز چکی خانہ وچاہ تاریک قبر وکوٹھری اندھیری جس میں شعاع شمس کا دخل نہ ہو یا چراگاہ خروخچر وغیرہ یا گدھے بندھنے کی جگہ مجلس وکشتی لباس پارچہ سیاہ ودوائی کہل سیاہ وکفن وغیرہ اناج تل کودون ماش سبزی مرچ پودینہ مرواد کریلہ آملہ وآم وجنبلی ترش کیری میوہ تر درخت انار زیتون وکالا دانہ وغیرہ۔ غذائے کھچڑی بشکری دوغ تلخ آمیز طیور چیل بھگاڑ گدھ کوا ابیری مکھی مچھر حیوانات بکرا وگیدڑ وہاتھی بھینسا بھینس خوشبو یا تلخ۔ معدنیات لوہا سیسہ سرمہ مزاج گرگ جست وغیرہ دیار۔ گجرات ولاہور ہندوستان مغربی شکل دیگر گرہ وگولی کمر بند وصورت وضع حمل وقیئہ وکلکاری ادویہ پیادہ قمار باز دزد کوکب محل برج دائر جنس نوع ہر زمانہ زمانہ گذشتہ زوال سکرات

۷۔ حلیہ = انکیس عورت چوڑی موٹی گول چہرہ بدوضع بدصورت رنگ سیاہ سر بڑا مونٹے لب لمبے ہونٹ دانت بڑے بڑے کہ آدھے نیچے کے لمبے اور آدھے بڑے ہیں مرد سیاہ چہرہ لمبا قد صورت ناک لمبی موٹا بدصورت پیر بڑے بڑے بدن پر داغ آنکھوں میں اور انگلیوں میں کوئی عیب رکھے صفت ذاتی بدفعل کمینہ وناسزا مانند منسوبات = پیشہ شیشہ گری مہاری باورچی گری نان پزی جوتہ فروشی ومردہ کو غسل دینا چرواہا کپڑا بیچنا روزگار لینے بجائی آہنگری حمالی کاشتکاری وبھٹیاری وجراحت بجذوب وغیرہ باطن بدخلق وحاسد بخیل ظاہر پرست نقیر دل کا سرار امراض مطابق = ادویہ مطابق = مقامات پہاڑ وجنگل جائے تاریک پاخانہ وچاہ = تاریک مسجد ومنارہ ویران پارچہ لباس ماتمی و جز ہیں سیاہ وچادر سرسی غلہ اردو تل سیاہ۔ سبزی بیتھا کدو واروی کچالو زمین قند میوہ پھل آرد خشک

گرز، مہوا، بید، نرو، تلخ، دشور، لیموں کرندہ، دیگر اثمار تلخ، حنظل، غیرہ درخت ہر قسم غیرہ آلہ زدن دیگر درخت خشک
مذہب، نرو، ترش، تلخ، چرچرا تیز، امتد چٹنی، راجا، رامبہ، لہسن، پیاز، بطخ، مرغابی، چکاور، ساپ، بچھو، گدھا، گوا، غیرہ
حیوانات گدھا، سور، خوشبو، خوش، تلخ، تیز، خونا گوار، مو، معدنیات لوہا، سیسہ، سنکھیا، ہڑتال، زہر، مار، سانپ، شکار، زہر
مالک، منزل، جنوبی، جنش، سرد، سہ، سانہ، کہ، انچی، بخش، گونگا، کا، نا، پیر، توف، ذرد، نا، ان، سپ، مارکیٹ، اردو، بازار، لا
مستقبل، وقت، آدھی، رات، کوکب، زحل، برج، جدی، جنس، مریخ۔ 042-37351120 PH

۸۔ حلیہ = حمرہ، سرخ، قد، لباخانہ، ہفتم، مین، چور، حادی، جرائم، پیشہ، ٹھوڑی، پر، نیلی، داڑھی، مین، نشان، لہسن، ا
آبنگ، سرخ، ازرق، چشم، قوی، بازو، شریر، پر، فتنہ، مذاج، صفت، ذاتی، سپاہی، چور، خونی، قصاب، جلاد، برجراح
حجام، سخت، نظام، فحش، بکنے، والا، ہرن، ذاکر، کور، بازاری، عورت، سے، عشق، کرنے، والا، پیشہ، آہنگری، حسلاوی۔
جمعدار، سپہ، گری، ملازمت، اسلحہ، خانہ، شمشیر، بانہ، غیرہ، امراض، پاگل، پن، خمار، یرقان، تنہائی، فساد، خون، پیچش، و
ہیضہ، ذات، الجنب، مدہ، سینہ، مکر، وغائلہ، سل، یعنی، حلق، سے، خون، گرنا، وغیرہ، آدویات، عناب
کتیرا، زرد، سرخ، مقامات، جائے، قتل، وغارت، گری، مانند، مقتل، گاہ، دیگر، ان، آتش، زدگی، قصاب، خانہ، بھاڑ، بھڑ، بھونکنے
والا، بہلبل، اسپان، لباس، سرخ، مانند، رومال، توڑیا، لنگوٹہ، جانگھیا، مانند، ثان، بادیان، یعنی، سرکس، کے، تماشہ، کرنیوالوں
کے، انواع، مرکھنا، کنگنی، سبزی، وغیرہ، پیاز، کنول، بڑ، بل، آلو، پیر، میوہ، تر، خشک، چھوہارا، کشمش، درخت، کلان
عناب، کا، کچ، مادہ، سرخ، خوشبو، گلاب، کنیر، خلیور، بیڑہ، وغیرہ، تیز، سرخاب، جیوانات، اونٹ، گھوڑا، بیڑ
بیڑا، جیسا، معدنیات، عقیق، سنگ، یشب، دیگر، سرخ، رنگ، ہنا، سونا، قضا، طیس، سنگ، سرخ، املاک، ملک، حمرا
تبچاق، دشت، غرجستان، یاروبلاد، یاجی، ترکستان، تاتار، دیار، ترکستان، کہ، جانب، غرب، ہیں، کوکب، مریخ، برج، حمل
جنس، مذکر۔ زمانہ، حال، درخت، ہنگام، تماز، خصر۔

۹۔ حلیہ = بیاض، صورت، سہ، رنگ، سفید، خوبصورت، نرچشم، دراز، مذ، گول، چہرہ، پوستہ، ابرو، چھوٹا، نہ
بڑی، بڑی، سیاہ، آنکھیں، لمبے، بال، چہرہ، سینہ، دانت، کشادہ، دائمی، چھاتی، پر، تل، سیاہ، پیٹ، پر، نشان، زخم
زیر، بغل، نشان، تل، صفت، ذاتی، پیشہ، بافندگی، وخیاطی، لاہی، وسقائی، وقصابی۔ کاغذی، میز، حجری
جانور، دوشی، بزازی، مسلم، گری، ہر، گونہ، گری، وغیرہ، ہی، فروشی، ملازمت، ہنر، باغ، وکھر، بانے، گوند، فروشی

ضمائن فرنسی اور ولی فرنسی۔ غرق کشتی و غدائی۔ امراض یعنی دردِ کمر و کھانسی و دردِ شانہ و استسقا و ذیابیطس
گرم و تر ماندہ ادام و سرد و تر جنبدین و کشنیز مقامات کاروان سرائے مسافر خانہ و ہوٹل جمعیں باغ و
فوارہ ہو۔ لباس رنگ سفید اناج چاول جوار سبزی سرپاپلک ٹھنیا میوہ تر و خشک شہتوت کشمش کیول کوکونٹ
انگور سیب زرد آلو خربزہ اخروٹ تونگ پھلی ندخت خیار و بید و پھلواری کنیز و گلاب سفید غذا دودھ ہی
مرتبام گوشت مچھلی چاول لبلبہ پند آبی بطخ بگلا۔ مرغابی مچھلی سارس فاختہ حیوان بکری بلی۔ گائے
خوشبویات۔ گلاب صندل سفید معدنیات نمک بارود سیسہ فاندی رانگا بلاد حوالی عرب گیلان بخارا
اور استرآباد و بعض شہر ممالک ہند شمالی نیپال و بھوٹان تبت وغیرہ۔ زمانہ حال برج سرطان کوکب قمر
جنس مؤنث قوت متفرق پارچہ سفید و چشمہ آب و کوئنک سفید و کچکاری و حمام وغیرہ۔

۱۰۔ حلیہ۔ لمبوترا لمبا۔ متوسط القامت رنگ زردی و سفیدی مائل سیاہ چشم کشادہ
دہن کھڑی ناک چھوٹا سر چھوٹی داڑھی فراخ سینہ بلند آواز ہیبت ناک۔ نظر باریک انگلیاں زرد دانت
چہرہ اسپر عمر قریب ۴۰ سال نشان ہر صفت ذاتی۔ خردمند باشکوہ۔ عالی ہمت بزرگ منش راست گو صاحب عزت
خوش خلق بشجاع ذہین سخی نیکوکار پیشہ حکومت شاہی ملازمت شاہی صوبہ داری جواہر فروشی زرگری
امراض سرسام۔ برسام یرقان دنزلہ کھانسی دمہ وغیرہ صفراوی امراض چشم۔ اور یہ مزیافات فاروقی
مقامات قصر ہائے بلند زرنگار تخت طلائی و مسند بادشاہ و مقامات روشن بھائے نشست بادشاہ و دائے
عدالت و سیاست سلاطین بزرگان لباس نرم و لطیف دوپٹہ و ساری لینے پارچہ زربفت قیمتی رنگ زرد
و نارنجی سبزی غلہ گندم نخود کابلی چاول باسمتی دال مٹر ہر سبزی و ترکاری گاجر شلجم مولی اثمار و میوہ تر و خشک
امرود انار سیب چھوہارا پستہ درخت زیتون پستہ و نرنج فندا شیریں کہ جو فندے نرہو۔ جیسے نان گندم
مربہ آم زعفران آمیز حلوا و میٹھے چاول میوہ پڑے ہوئے حیوانات گھوڑا اونٹ بکری رنگ سبز و سفید
خوشبو مشک زعفران و دیگر بخورات خوردنی فلفل وغیرہ آمیز معدنیات الماس یاقوت۔ سونا لعل وغیرہ بلاد
شرقی خطا چین کاشغر ختاں خصوصیت خاص تخت شاہی شمالاں۔ شیخ صراحی طاہر خوان مطلا زمانہ
زمانہ جس وقت جلوس بادشاہ بر تخت ہمسایہ آفتاب جنس مذکر۔ کوکب شمس برج اسد ہے۔

۱۱- حلیہ:- نصرۃ الداخل نامہ بقسم میں مذکور در سرکار میں مُرنث گول چہرہ گندم رنگ فراخ و سیاہ چشم
قویہیوت کشیدہ قامت پیوستہ ابرو چھوٹا منہ فراخ پیشانی فربہ شکم جسم منہ و سینہ پر نشان دکھے۔ لمبی ناک مرے
سیگون بڑا سر بڑے پیر اور پیر میں نشان ضربہ سوختگی آتش ہر صفت ذاتی اہل حرمت و ثروت اہل
علم ذی عزت ایلچی و بزرگ سفیر و کیل سردار سلاطین افسر کوتوالان منصف و منجمین و محاسب۔ پیشہ
وزارت و کالت معلم و ادیب انشیز ادا علوم صدر اعلیٰ و قاضی وغیرہ۔ امراض لبا سیر اسہال و سوزش اعضاء
عرق النسا رتب قے اور یہ زہر مہلک سیور دھی ہوائی۔ مقامات آب دان سبزہ زار و مدرسہ خانقاہ کہ جس کے
داہنی طرف ہنر و باغیچہ ہو و مقامات متبرک مسجد و مناد تیرتھ و زیارت لباس پارچہ نرم و ریشمی انواع غلہ گندم
مرچا دل بہری پھلی سیم دلوبیا اثمار میوہ شفتالو نریزہ انگور و خوبانی درخت صندل سفیدار و رمخان بادآور
غذا شیریں حلوا و لوزیات فالودہ وغیرہ۔ طیور مرغان شکاری وغیرہ غراب و بنور و چکور و مینا و دیگر خوش الحان
پرند چرند انات شیر و چیتا ارنا گائے بیل بکری ہرن گائے خوشبویات صندل و کیوڑہ معدنیات یاقوت و
مرجان لعل و پارہ و قلعی و آہن و طلا۔ ہند سندھ و حبش و زنگبار روم عرب ترکستان۔ صورت دیگر
مرغ پابستہ یا روم گرفتار شدہ زائر مستقبل وقت خواب جنس مُرنث برج حوت کوکب مشتری ہے۔

۱۲- حلیہ:- عقبۃ الخارج مرد بلند قد بڑا پیر چھوٹا سر پتلی گردن لاغر جسم رنگ سیاہ یا ایک لٹوری مثل
میش سیاہ چشم ابرو کشادہ چھوٹے کان بہت بال بدن ما جان شب کور آنکھ یا بدن زخمی چھوٹی داڑھی
چھوٹے دانت نیچے کے دانت ٹوٹے ہوئے یا کرم خوردہ جسم داغدار چیچک صفت ذاتی ہمیشہ
امتعال حرام خور ظالم ستم کیش بیحیا بے۔ رضا مند دور رنگ جادو گر نقب زن لکڑی نیچنے والا۔ سپیرا۔
صیاد خونی۔ دشمن انسان ہمیشہ سوزن گری آہنگری رسن بانی دریا بانی و بازیگری۔ دزدی۔ گدائی
عیاری رحمالی آتش پرستی بنجوئی۔ قمار بازی سینگ سازی ملازمت توپخانہ اصطبل یا چابک سواری
شراب فروشی امراض طاعون برباد کرنے والا قلق کا رشتہ زہر مہلک سوختگی یا قلع و قمع اعضاء
لبا سیر دفارش و امراض مقعد و سوزش اعضاء عرق سحرقہ سحر جادو۔ ادویہ معتدل تریخ ذائقہ۔ مقامات
پیادہ و تنور و مکان بے چھت برانہ و سوختہ آتش خانہ جنگل اجاڑ اصطبل مناد و گنبد و مسافروں کا مسکن

دانہ میری و خشک جگہ و مقبرہ و مکان کہنہ و معبد آتش پرستان مجوسیاں و کبوتر خانہ و مرغی خانہ و چوہے خانہ و جائے زنبور لباس پٹی زخم پر باندھنے کی و جارہ سبز یا سیاہ مطلق انلج رائی الدتل سبزی۔ مولی۔ شلغم پیاز کرلا اشنار و میوہ تر و خشک مرلسری مقتے و دیگر خشک بدمزہ و تلخ و رخت خشک و خار دار مانند تھوہر غیرہ غذا تلخ و بدمزہ و نمکین طبیعت آدمی میل گرد و خر چنگ آبی آبسل و شکاری مغفا دلو تیار و غیرہ۔ بلکہ جوانات ہوا۔ کتا بھینسا بگل گیدڑ و دیگر حشرات الارض سانپ بچھو زہریلی ہزار پا یہ و غیرہ خوشبو تلخ تعفن دار و سڑیل سخت معدنیات جلی ہوئی کوئلہ لکڑی کوئلہ پتھر و برگ لوہا و تین و غیرہ کم تمیت و بار و بلاد اور اول روم و کرخستان قبرستان ویرانہ و کہنہ صورت متفرق اتنہ خرابی زنجیر بستہ و شکل و روشن و بیٹھا و کنار بچھر بستہ و رخت و دیوار بلند و جگہ کہ اندر دل پر بیٹھی ہو زمانہ شاملات ماضی و حال وقت سوار شدن بادشاہ صبح و شام جس مذکر کوکب بیت ابرج دلو متعلق زحل کہے ہے لیکن شکل نہ جسکو متعلق و منسوب نہ ہی کرتے ہیں۔ وہ کوئی ستارہ مقیم و مقام نہیں ہے رائس ذنب عطارد کے حصے ہیں اور عطارد کا گھر ہے اور عطارد سے ہی یہ کلی تعلق رکھتے ہیں عطارد وشی فلک ہوا اور علمی کار روائی سے پوری نسبت رکھتا ہے شغل کتابت مبنی و حساب کتاب اسکا خاص کام ہے اور کار روائی کاغذات کا لوٹ پوٹ کرنا اسکا خاص فعل ہے پس یہ وصف اشکال رائس ذنب میں ضرور ہوتے ہیں۔

۱۲- حلیہ ؛ نقی سرد خوش زیر سرخ رنگ قد متوسط باریک اندام تنگ چشم کوتاہ گردن فراخ کندھا اور چشم اگر چشم چھوٹا منہ بڑی ناک ہونٹ بڑے بڑے دانت چھدرے دکشادہ یا ایک دانت نیچے کا یا آدھا دانت ٹوٹا ہوا۔ مفلوج مزاج لڑکا کمسن ذاتی ہتھیار بندوق سنگدل بیشرم بدکار حجام آہنگر سنگتراش ظالم بے مہر امیرزادہ سیاح تیر و ترکش رکھنے والا عماری نام پر مشعلچی جراح دباد و گنبد نقارچی کہ باد غربت ملاقات کرنے والا پیشہ لالی و تعلیم سواری و شکاری اسن بانی ہیزم فروشی چابک سواری ملازمت اصطبل۔ نہار باری کشتی پہلوانی مبادی مصاحبت فاسق و بدکار ان اہل عناد مشعلچی و سرداری قمار خانہ شیرہ امراض و نسل دجع الفاصل و غرق النہار نامسور زخم طاعون دور و زان و چوتڑا و دیہ شربتہا نسخہ لذیذ لیموں صندل ز تریس محور مقامات میدان کشتی و دنگل کوتوالی قمار خانہ شراب خانہ و بھٹیار خانہ رہنے والے اکھوا اور نچنی نچکلہ بیٹا

لباس سیاہ خاکی پرتلہ پیلی۔ اناج غلہ گندم وسمہ جوار سرخ ورکی سرخ ودیگر سرخ غلہ سبزی ولقولات ومیوہ تر وخشک خربزہ انگور گاجر شلجم چقندر تربوز آم سرخ خوبانی وآلو وغیرہ رنگ سرخ مذاق تلخ وبدمزہ بذائقہ وذائقہ بعض گوشت گھوڑا اونٹ گاؤ وغیرہ طیور مادہ مور وکبوتر وغیرہ کہ جنکی چونچ سرخ ہو حیوانات بھیڑ یا رگیدڑ کتا وگھوڑوں کا گلہ وگاؤ بکری وغیرہ نوشبو اشیاء مفرح گلاب حنا بنفشہ وغیرہ درخت بلند ارکہ جس کے پھل گرم وخشک ہوں معدنیات سونگا وطلا تانبہ وزیرہ ہائے الماس شیشہ وشکستہ ونساء ورنگارنگ وبازار وہوا ودینہ وحج جان وسلطنتیہ خصوصیت بیع لنگر کشتی وچشمہ پانی وروغن کہ جس نے پیر پانی میں رکھے ہوں یا مشیر وخبیر پیشہ ہو زمانہ مستقبل وقت قبل از خواب شام جنس مذکر الاور زمانہ مؤنث جنس مؤنث کوکب مریخ وبرج عقرب۔

۱۴۔ حلیہ ۔ قبۃ الداخل عورت گل خار خوبصورت شہلا چشم گول چہرہ خوش خلق خوبرو مردراز قد سفید پوست سیاہ چشم پوستہ ابرو کشادہ پیشانی چھوٹے پیر چھوٹی ناک تنگ منہ بڑے کان بڑی اکہرہ بدن خوش وضع خوش آواز خوش خلق وصحت پنڈلی پیر دل پر نشان ہو ناک میں بائیں طرف سوراخ ہو صفت ذاتی اہل علم غنی مصنف مرمتی بانے والا نیکبخت وصالح شاعر پیشہ عطار عنبر فروش زابر یشم فروش یا صنعت کار لینے نقش نگار ریشم یا تالیف وتصنیف کتب وترتیب فہرسیاہ وساز وغیرہ یعنی بانا بزدیہ علم درد گری تجاری یا جدد وغیرہ کام رہن چھپا کی ہتدق وبیگی اول برازہ عشق وصحبت اور یہ مفرح ومعتدل مقامات کوشک بلند وعمارت چوبلندی پر بنائی گئی ہو سبزہ زار آراستہ وپیراستہ لباس توشک بستر بلند کرتی چولی تیغہ اناج چاول ومسر سبزی لقولات تر وخشک چھوارا ترنجبین عسل ۔ پودینہ۔ توت زرد آلو۔ انگور پیاز موٹھ کی پھلی ہر قسم دام درخت آبنوس بوستان گل نرا خوشبو راہین یعنی چنبیلی وغیرہ معدنیات تانبہ سونگا سیاہ وسرخ سنگ کوئلہ سرمہ سوتی۔ نیر وزہ ارغنہ شیر ملیدہ پکانا ودیگر پرند خوش الحان ومنقش حیوانات ہرن اونٹ دیار بلاد سمرقند بخارا روس نوذ وحصارات خوش صورت متفرق عمارت تاج وکشتی وغیرہ زمانہ حال وقت نماز عصر لینے شام جنس مؤنث کوکب زہرہ برج ثور ہے۔

۱۵۔ حلیہ ۔ اجتماع انسان گندم گون زرد چہرہ خوش پوشاک کشادہ ابرو بڑا سر کشادہ انگلی عاضر جواب مرد اسی طرف نشان یا داغ زیر نبل نشان زخم بائیں سیاہ مخنی ہلکی داڑھی چھدری چھوٹی ناک چھوٹے آنکھ

گرو خشنا صفت ذاتی حکیم و منطقی پیشہ معلمی ماسٹری سرکس لیتی طیور و حیوان کوسہ ہانا مجمعی مالی نقاشی نقاشی شاعری سنکاری ہیزم فروشی کتب فروشی ریشم فروشی طبابت مجامی عطاری کمان گری کاغذی دھان زری غرض تمام پیشہ ور بنیا فی دنا کمی وغیرہ امرض جسمانی استسقا دیگر امراض رحم و عورتوں کو ہوتے ہیں قورمہ پرست وغیرہ ادویہ ترنجبین و شربت ترنجبین وغیرہ مقامات کتب خانہ مدرسہ محکمہ عدالت و کچہری دیوان خانہ بازار دغلہ کی سنداری محلہ پیشہ وراں قالین بان گلیم باف مصور و نقاش وغیرہ لباس نرم چوڑا دانہ قالین رضائی مشوانہ گلہ بیڑا دارہ تاج۔ مرنگ چاول۔ میوہ۔ سبزیات ناشپاتی دانار پستہ وغیرہ درخت شفتالو زرد آلو برنجبین گل بنفشہ وغیرہ غذا شوربا کبوتر وغیرہ جو سودائی مزاج والوں کو دیا جاتا ہے برفی دلدہ بوندی کے کھچڑی وغیرہ غذا شیریں و نمکین طوطہ۔ ہدہد و کھٹک فاختہ اور ہر پرند جانور قسم کے ہوں جیسی مچھلیاں غذا دال وغیرہ جو لڑکے کھاتے ہیں حیوانات گھوڑا بکری وھیتا وغیرہ جو باری کے کام میں لائے جاتے ہیں خوشہ غبر و مشک معدنیات شیشہ و پارہ سنگ سلیمانی بنیم نیر فرہ و بارو بلادر لس شمالی حصص من ہندو صورت مرلبہ زنا گوشہ و مال وقت علی الصباح جس وقت کہ دروازے شہر کے کھلتے ہیں یا علم ہندسہ پڑھتے ہیں جنس مخنث برج جوزا۔ کوکب عطارد۔

۱۶۔ طریق خورت دراز قد پتلا دبلا جسم باریک آواز چہرہ ماسر شہلا چشم گندم رنگ سیب تما تھوڑی چھوٹے پیر پتلی ہنڈلی ہنرمند چالاک باتونی مگر شائستہ ناک اور کان پر یا سینہ کے بائیں طرف نشان سفید یا تل کا ہوتا ہے نشیب فراز زمانہ سے آگاہ ماہر موسیقی بصفت ذاتی جاسوس غریب مسافر گرمبر ہو بلند قد سبز رنگ تیراک سفیر ایلچی۔ ملاح۔ مچھیارہ۔ سقہ پیشہ نگاری بحری و بری ایلچی گری رمالی و سماری تیرگری ڈاکہ زنی کاملہ بصنعت ہرکاری و پولیس ماسٹری یا پورٹ مینی ریلوے کا کارڈ ڈرائیور و سردار قافلہ مسافران امراض خفیہ اعضائے تناسل وغیرہ درد گردہ اسہال درد کمر فالج اذویہ ھنیاد ککڑی کے بیج مقامات چوراستہ و کار و انسرائے آب شاں یا دریا کنار و مکان لیوار دیوار شکستہ لباس کمان دوپٹہ رنگ سفید یا جامہ چغہ اگھہ و سبز جانور اناج چاول جوار سبزی ساگ شلجم گوبھی میوہ تربوز خشک خربزہ کشمش انگور غذا دودھ شفتالو خوبانی کشمش انگور غب الشب دخت سرو بلند اور وعدہ دہی چاول و گوشت طیور آبی و پرند مرغابی مرغابی مچھوٹا دیگر سند۔ نگ

چوپایہ بلی خرگوش۔ گھوڑا اونٹ وغیرہ خوشبو کلاب مدنیات بلور یاقوت موتی والماس چاندی دیار دبلاد
گیلان، مازندران جزائر بندرگان زمانہ مشترک گوشت وعالی قت عنصر جنس برج شمالی برج سرطان کوکب قمر۔

۸۔ منسوبات بیوت یعنی خانہائے زحل

جس طرح منسوبات اشکال کا جاننا علم رمل میں جملہ ضروریات فن سے ہے اسی طرح منسوبات بیوت یعنی خانہائے رمل سے آگاہ ہونا ضروری لازمی ہے تاوقتیکہ بتدی ان امور سے باخبر نہوگا احکام سے عاجز رہے گا منسوبات بیوت مفصلہ ذیل ہیں اب قبل اس کے کہ منسوبات بیوت ترتیب وار بیان کریں۔ خاص بات قابل یاد رکھنے کے بتلاتے ہیں جاننا چاہیے کہ خانہ رمل شولہ ہیں ساتھ اس ترتیب کے کہ پہلا آتشی دوسرا بادی تیسرا آبی چوتھا خاکی ترتیب عناصر کے یعنی اول پنجم نہم سیزدہم آتشی ہیں دشرقی۔ دوم ششم دہم چہاردہم بادی ہیں غربی۔ سوم ہفتم یازدہم پانزدہم آبی ہیں شمالی اور چہارم ہشتم دوازدہم شانزدہم خاکی ہیں جنوبی اور خانہ آتشی خارج وذکر ہیں وخانہ بادی منقلب وذکر خانہ آبی داخل ومؤنث اور خانہ خاکی ثابت ومؤنث اور خانہ ۱۔۵۔۱۰۔۴۔۱۱۔۱۲۔ سعد ہیں اور خانہ ۳۔۶۔۸۔۱۲۔ نحس ہیں اور خانہ ۲۔۷۔۹۔۱۴۔۱۵۔۱۶ متوسط ہیں نہ سعد ہیں نہ نحس یعنی مثل سعد کے ساتھ سعد ہیں اور نحس کیساتھ نحس ہوتے ہیں۔ اب منسوبات تحریر کرتے ہیں۔

(۱) منسوبات خانہ اول۔ یہ خانہ منسوب ہے نفس جسم روح۔ نطق صحت۔ رنج۔ ارادہ۔ حرکت سکون۔ زندگانی۔ آغاز کار۔ ضمیر سائل سے کیونکہ اس خانہ کو مقتدالاشیا کہتے ہیں یہ خانہ متعلقہ برج حمل کہلاتا ہے اور مالک اس برج کا مریخ ہے اشکال مریخ ♂ کو خانہ ہذا میں قوت مرکزی سیارہ حاصل ہے اور اشکال شمس ☉ کو قوت شرف ودوستی۔ اشکال چندرماں یعنی قمر کو جو ☽ ہیں اشکال مشتری ♃ کو درجہ دوستی واشکال عطارد ☿ کو مخالفت وشمنی اشکال زہرہ ♀ کو زحل ♄ کو حق مساویت اس برج میں حاصل ہے۔ اور اعضائے جسمانی سے سر وسینہ سے اسکا تعلق ہے علاوہ ازیں شکل قبض الخارج ☶ کو خانہ ہذا میں شرف و ☌ کو مخالفت کی قوت ☍ نہیں لیکن سعد کیلئے برج ہذا خانہ زوال کا ہے اس لئے گو سعد ہے کو درجہ مستاد حاصل ہے مگر گزرد اور

ستارہ زحل کا برج حمل خانہ ہبوط ہے اس لئے یہ بھی اس جگہ کمزور ہوتا ہے۔

۲۔ منسوبات خانہ دوم۔ یہ خانہ منسوب ہے۔ مال پیشہ خرید و فروخت و صول بخشش مفلسی امیری قدوم غائب (یعنی آمد مہمان یا اشیا گم شدہ و بالاپتہ) رخصت کرنا دوستان کا یا مادر زاد بھائیوں کا دودھ دینا بچوں کو۔ غذا خط لکھنا بادشاہ کا بادشاہ کو یا شہر اول کو۔ اکل و شرب کھانا پینا۔ آمدنی زراعت شدہ و چھگڑا انجمنی سخاوت، وکیل، قرض دینا و قرض لینا، امانت رکھنا وصیت کرنا ایسی چیزوں کھیلنے جو ایک جگہ سے دوسری جگہ جاویں مزدوران حاضر رضا صنعت فرزندان تحفہ و ہدیہ دوستان و طالع طفل شیر خوارہ و نفع و نقصان کیونکہ اس خانہ کو بالمال معاش کہتے ہیں یہ خانہ متعلق برج ثور ہے یعنی اس کو برج ثور کہتے ہیں مالک اس برج کا زہرہ ہے اشکال زہرہ ♀ و ♎ کو اس خانہ میں قوت سرکزی ہے اشکال سیارہ کی حاصل ہے اشکال قمر ☽ و ♋ کو قوت شرف اس برج میں ہے اشکال عطارد ☿ و ♍ و اشکال زحل ♄ و ♑ کو خانہ ہذا میں قوت دستی میسر ہے اور اشکال کمش ☊ و ♌ کو مخالفت یعنی دشمنی شکل کی ☊ کو مخالفت شکل ذنب ☋ کو قوت دوستی اشکال مشتری ♃ و ♓ و اشکال مریخ ♂ و ♈ کو درجہ مساوات اس برج میں حاصل ہے اعضائے جسمانی سے علق رکھتے کا اس برج سے تعلق ہے لیکن ستارہ مریخ کو اس برج میں گو درجہ مساویت حاصل ہے لیکن وہ بدات خود خانہ ہذا میں کمزور ہوتا ہے کیونکہ برج ثور خانہ زوال مریخ کا ہے اس لئے کمزور ہے

۳۔ منسوبات خانہ سوم۔ یہ خانہ جو منسوب برج جوزا ہے اور مالک اس برج کا عطارد ہے اور تعلق اعضائے انسانی کا اس برج سے کندھے و بازو ہاتھوں کا ہے منسوب ہے سانقہ بھائی بہن۔ اول۔ آخر دسفر یا آمد و رفت نزدیک (یعنی نقل و حرکت نزدیک) غم۔ مریض۔ برج بادشاہ۔ تعبیر اس خواب کی جو دن میں دیکھا ہو۔ خدمتگار۔ بادشاہ۔ داماد۔ علم باریک۔ علم شرعی۔ دعا۔ افسون۔ رخصت و جدائی ہمنشینوں سے یا بھائی بہنوں سے) اور (اتفاق و نفاق بھائی بہنوں یا ہمنشینوں سے) پاکی و پارسائی۔ دینداری و ایمانداری۔ زوال چیزوں کا۔ آبادی مسجد و مدارس وغیرہ کا لیکن تا وقتیکہ شہادت قوی نہ ہو احکامات منسوبات خانہ ہذا راست نہیں آتے ہیں اور تعبیر خواب خانہ ہم سے

دیکھنے کا حکم استعمال فرماتے ہیں چونکہ مالک برج عطارد ہے اس لئے اشکال عطارد ☿ و ☌ کو قوت مرکزی سیارہ اس برج میں داخل ہے اور یہ برج خانہ دہم مشتری کا ہے اس لئے اشکال مشتری یعنی ☍ و ☐ کو مرکزوی خانہ ہذا میں ہے اور چونکہ شمس زہرہ و عطارد کے دوست ہیں اس لئے اشکال شمس ☌ و ☐ و ☍ کو خانہ ہذا میں قوت دوستی حاصل ہے اور قمر عدو عطارد کا ہے لہذا اشکال قمر یعنی ☍ و ☐ کو خانہ ہذا میں قوت مخالفت یعنی دشمنی کی حاصل ہے شکل اس ☌ کو قوت دوستی شکل تسدیس ⚹ کو قوت مرکزی اشکال زحل ☌ و ☍ و اشکال مریخ ☌ ☐ و اشکال مشتری کو تثلیث ⚹ و ☐ کو قوت مساویت کی برج ہذا میں حاصل ہے اور خانہ ہذا کو بیت الاقارب کہتے ہیں مگر سیارہ راس و ذنب کا یہ خانہ شرف مطلق ہے۔

۴ منسوبات خانہ چہارم۔ چوتھا خانہ برج سرطان ہے اور مالک اس برج کا قمر ہے اور تعلق اعضائے جسمانی معدہ و بغل و سینہ و پستان سے اسکا ہے خانہ ہذا منسوب ہے باپ۔ املاک۔ دنانا دادا پڑدادا وغیرہ) دوکان۔ مکان یا عمارت۔ مقام دافنہ۔ زراعت غلہ۔ عافیت جمیع امور بیت المال برادر۔ شراکت۔ مقام غائب ہونا لڑکے کو مدرسہ میں بغرض حصول تعلیم کتاب دیگر شہرہائے عظیم یعنی بڑے شہروں میں جانا۔ کاشتکاری کرنا درخت یا باغ لگانا۔ غرس دیکھنا۔ قبرستان۔ دفین اور دفین کا مقام کہ جہاں پر چیز چھپا کر رکھی گئی ہو معلوم کرنا تخم ریزی کرنا غرض خرابی و آسودگی جمیع مقامات کہ جنکا تعلق تحصیل ارض سے ہو یعنی منافع املاک غیر و نقصان زلزلہ یا دیگر آفات ارضی و سماوی ہے پس اشکال قمر ☌ و ☍ اس خانہ میں قوت مرکزی سیارہ کی رکھتی ہیں اشکال مشتری ☌ و ☐ کو خانہ ہذا میں قوت شرف کی حاصل ہے کیونکہ برج سرطان خانہ شرف مشتری کا ہے اور زحل کیلئے خانہ ہذا خانہ وبال و مریخ کے لئے خانہ ہذا خانہ ہبوط ہے تاہم عطارد دشمن کو خانہ ہذا میں درجہ دوستی حاصل ہے اور درجہ مساویت عطارد زہرہ و مریخ و زحل کو چنانچہ اسی طور پر ان ستاروں کی اشکال کی قوت کو سمجھو شکل اس ☌ و شکل ذنب ☌ کو خانہ ہذا میں درجہ دوستی حاصل ہے۔

۵ منسوبات خانہ پنجم۔ یہ خانہ برج اسد کہلاتا ہے اور مالک برج اسد کا شمس ہے یہ خانہ اعضائے جسمانی

پہلو و مقام جماعت پوشیدہ سے متعلق ہے اور منسوب ہے ساتھ۔ فرزند معشوق عشق محبت برادر زادہ خواہر زادہ۔ دوستی تحفہ ہدیہ خلعت خط و کتابت یعنی نامہ۔ رسول قاصد خبر وغیرہ بیماری فرزند جائے مہمانی۔ غریبی۔ نکاح و شادی جمع جلیس و عشرت لباس شراب و شربت ہر قسم۔ اکل و شرب یا طعام مہمانی جمل حاملہ۔ بیت المال پدر۔ حاصلات زراعت جو دیہات سے شہر میں لایا جاوے مانند غلہ وغیرہ۔ خوشی و خرمی۔ اشیاء نیک بد (مفید سلطان مالد) وعدہ اچھا یا برا لینے الفائے اقرار۔ انعام چوپڑ و شطرنج کھیلنا۔ افسانہ بازی کرنا یعنے تیر مارنا یا شکار کھیلنا۔ نیا کپڑا پہننا و جگہ مقامی متعلقات وغیرہ سے کہ جو شہر و محلہ یا پیرایہ شہر ہو۔ چنانچہ بلحاظ حقوق ملکیت شمس خانہ ہذا میں اشکال شمس ☉ دے کو قوت مرکزی سیارہ کی حاصل ہے زحل کے لئے یہ خانہ وبال ہے پس اشکال زحل کو خانہ ہذا میں قوت مخالفت یعنی دشمنی حاصل ہے چونکہ ہر شمس کا دشمن ہے یہ بھی مخالف ہے اور اشکال ☿ ہرہ ♀ کا خانہ ہذا میں آنا مبارک ہے خانہ ہذا میں اشکال قمر ☽ و اشکال مشتری ♃ و اشکال مریخ ♂ کو قوت دوستی حاصل ہے کیونکہ یہ ستارے آفتاب کے دوست ہیں اور اشکال عطارد ☿ کو حقوق مساوات حاصل ہیں کیونکہ عطارد کو بمقابلہ شمس قوت مساویت حاصل ہے۔

۶ منسوبات خانہ ششم۔ چھٹا خانہ نسوان۔ ساتھ۔ مرض۔ بندی یعنی گرفتاری۔ اتہام جھوٹ و افواہ ہر قسم۔ عاقبت۔ نوکر غلام کنیز کہ خدمتگار جوانات بکری و ہرن وغیرہ چہارپایہ خورد سم شگافتہ پرند بالتبع۔ اشیاء گمشدہ۔ اشیاء چوری شدہ و خانہ تلف یعنی متعلقہ تلفی (سپہ) و بہبودی اسپ شاگرد یتیم و اندوہ۔ بیت المال فرزند و معشوق و خویشاں۔ خانہ عم یعنی چچا و نقل و حرکت۔ پدر۔ مرگ۔ میراث ملوک۔ عابد ٹونہ ٹوکری کرنا یا سر بر آوردہ لوگوں یا اہل حرفہ یعنے اہل پیشہ کے) دیگر دریافت حال جمل حاملہ۔ شریر پوشیدہ دشمن۔ مردماں دون روزگار و پنہاں حاسل وغیرہ کمینگاہ دشمن بستی و مجور یعنے غریب حرامکاری بدمعاشی جعلسازی چھوڑی ہوئی عورت و چھوڑے ہوئے شوہر و آفت جانوراں وغیرہ سے متعلق خانہ ہذا کا اعضائے جسمانی پیٹ و کمر و ناف سے ہے اور خانہ برج سنبلہ کہلاتا ہے ایک اس برج کا عطارد ہے پس اشکال عطارد ☿ کو خانہ ہذا میں قوت کلی حاصل ہے برج مذکور خانہ شرف بھی عطارد کا ہے اور اشکال ذنب

☌ کا بھی یہی برج مسکن ہے اس لئے اس خانہ میں اس شکل کو قوت کمال حاصل ہے شمس زہرہ عطارد کے دوست ہیں اس لئے اشکال شمس ☍ ☐ ☌ زہرہ ☍ کو قوت دوستی حاصل ہے اسی شکل راس ☍ کو بھی قوت دوستی میسر ہے۔ مستارہ قمر عطارد کا دشمن ہے اس لئے اشکال قمر کو جو ☐ و ☌ ہیں خانہ ہذا میں قوت مخالفت میسر ہے اشکال زحل و مشتری و مریخ کو خانہ ہذا میں حقوق مساویت حاصل ہیں لہذا انکی اشکال متعلقہ کو بھی یہی قوت حاصل ہے لیکن برج سنبلہ مشتری کا خانہ وبال اور زہرہ کا خانہ ہبوط ہے اس لئے انکی اشکال کو وہی طاقت ہوتی ہے جو خانہائے وبال و ہبوط میں ہونی چاہیئے،

۷۔ منسوبات خانہ ہفتم۔ ساتواں خانہ منسوب ہے مسافرت۔ شادی نکاح، بارسائی و نیکنیتی عورت سارق و دزد یعنی چور۔ حالات پوشیدہ۔ احوال غائب یعنی زندہ و گرفتہ مسافر وغیرہ از زانی و گرانی نخ و سفر درمیان سائل و اس کے شریک کا قیام دوسرا کہ جہاں سے آمد و رفت ہو، خانہ مسئول یعنی فریق ثانی و مخالف۔ سفر ملک۔ سیر شکار۔ شرکت۔ صلح و جنگ۔ ضامن۔ خائن۔ وکیل۔ جنگ زن۔ حالات ہمسایہ۔ حالات قرضخواہ۔ و مقصد یہ خانہ گواہ ہے خانہ اول کا اور اسے بھی مقصد الاشیا کہتے ہیں اسکی شرکت ہر ایک کاریخ و راحت وغیرہ میں ضروری ہے یہ خانہ جائے مقصد مسافران سے بھی متعلق ہے اور اعوان متعلقہ خانہ ہذا ذیر ثانی سرین ہیں اور خانہ ہذا برج میزان کہلاتا ہے۔ مالک اس برج کا زہرہ ہے اشکال زہرہ ☍ و ☌ کو خانہ ہذا میں قوت کمال حاصل ہے عطارد و زحل زہرہ کے دوست ہیں۔ پس اشکال زحل ☍ و عطارد ☍ و ☌ کو خانہ ہذا میں قوت دوستی حاصل ہے لیکن برج میزان خانہ شرف زحل کا ہے اس لئے اشکال زحل کو قوت بیشتر اس خانہ میں حاصل ہے مریخ کو برج ہذا میں وبال و شمس کو ہبوط ہے قوت اشکال شمس و مریخ کو بھی ایسا ہی خیال کرنا چاہیئے شکل راس ☍ کو ہبوط و شکل ذنب ☍ کو خانہ ہذا میں قوت دوستی حاصل ہے مگر شمس و قمر زہرہ کے دشمن ہیں اس اشکال شمس و قمر کو خانہ ہذا میں نا توانی و مخالفت حاصل ہے اور مشتری و مریخ کو حقوق مساویت۔

۸۔ منسوبات خانہ ہشتم۔ آٹھواں خانہ منسوب ہے اسائد (خوف خطر مرگ ہر قسم) میراث مال زوجہ مال غائب جس کے ملنے کی امید موہوم ہو۔ قرض لینا بکیت افلاس۔ گورستان۔ غرق۔ ترکہ مقام

معشوق۔ مسافرت۔ عدم پتہ۔ قرض دینا یعنی ادا ہونگی قرض۔ مال فروشی یعنی چھپی شدہ رنجش عدالت یعنی لڑائی جھگڑا ہر قسم کا زخم کھانا۔ خون بہانا۔ جلجانا قتل ہونا۔ غم و اندوہ و قرضدار سے خواستگار و قرضہ کا ہونا۔ بھوک پیاس۔ سستی کاہلی۔ ناپاکی۔ بے نمازی قحط۔ پدر معشوقہ۔ اشیاء ہلاک یعنی ہار ڈالنے والی مانند زہر۔ اسلحہ وغیرہ سے اور امراض متعلقہ خانہ ہذا کے اعضاء شہوتہ آلہ تناسل مقعدہ رحم و مثانہ ہیں خانہ ہذا کا نام بیت الارث ہے اور برج عقرب ہے مالک برج عقرب کا مریخ ہے اشکال برج ☏ و ☍ کو خانہ ہذا میں قوت کرنا فاعل ہے ستارہ قمر کے لئے خانہ ہذا مہبوط اور زہرہ کیلئے وبال ہے مگر شمس قمر مشتری کو مریخ سے دوستی ہے اور عطارد کو دشمنی و زہرہ و زحل کو مساویت اس لئے اشکال جملہ سیارہ ہا موافق قوت ستارہ کے خانہ ہذا میں اپنا اپنا اثر دکھلاتی ہیں اشکال راس و ذنب ☊ و ☋ کی قوت موافق شمس و عطارد کے خانہ ہذا میں ہوتی ہے۔

۹۔ منسوبات خانہ نہم۔ خانہ نہم منسوب ہے ساتھ سفر و رجعت و علم تعلیم و دستگیری۔ و حرکت۔ غائبان یعنی خویشان زوجہ وغیرہ۔ خرید کتاب و کام ملفوظات۔ خواب دیکھنا۔ تعبیر خواب شب کی دیکھنا۔ احوال راہ کا معلوم کرنا۔ دین۔ ایمان یعنی زہد و عزم کرم حج۔ تیرتھ۔ یاترا۔ حال آخرت۔ تدبیر۔ مشورہ رائے۔ وعدہ۔ قسم کھانا۔ جرأت۔ نیکاوت۔ وفاحت۔ باغوت۔ عبادت و احکام نجوم و رمل فلکیات۔ الہام ہونا۔ شادی نکاح ہونا۔ کیمیا بنانا۔ علم شرعی و غیر شرعی یعنی مذہبی و غیر مذہبی فلسفہ وغیرہ سیکھنا اور انکی کتابیں پڑھنا یعنی بہت پڑھا ہونا یا مرد جیلہ ہونا۔ حال بھائی بہنوں کا معلوم کرنا۔ جورت کے بولوں یا معشوق کے۔ دریوزی پدر وغیرہ کیونکہ یہ خانہ وارث خانہ اول و دہم کا ہے۔ خانہ ہذا متعلقہ اسکے راس ہیں برج قوس ہے مالک اس برج کا مشتری ہے اشکال مشتری کو خانہ ہذا میں قوت کستیارہ کی فاعل ہے راس و ذنب کو خانہ ہذا میں بالکل ہبوط ہے اور عطارد کے لئے برج ہذا خانہ وبال ہے۔ شمس قمر مریخ کو برج ہذا میں قوت دیکر تو زہرہ و عطارد کو مخالفت زحل کو مساویت فاعل ہے۔ نفس ایسی ہی قوت اشکال متعلقہ سیارات کو بتلاتی ہے۔

۱۰۔ منسوبات خانہ دہم۔ یہ خانہ منسوب ہے بفعل عمل۔ روزگار۔ مادر۔ مطاعن اور عزم بزرگ

مانند حکیم۔ قاضی و حاکم مہتم و مال درویش (استثنا کے) رزق۔ روزی۔ (رفعت۔ بزرگی۔ داماد) احوال ملک ملک تحقیق سماوی یعنی (احوال فلک ابرباراں وکواکب غیرہ) ریاست۔ صنعت۔ خدمت۔ طالع حکیم۔ پسر زن۔ عم زادہ۔ ریجوری فرزند۔ ریجوری عورت۔ (مقام غائب مقام مال غائب۔ مقام املاک غائب) مقام گریختہ۔ مقام زندان حصول عزت۔ وظیفہ (منجانب بادشاہ) برطرفی روزگار حصول صنعت کیسیا۔ سیمیا وغیرہ سے اور یہ خانہ وارث خانہ سوم (چہارم) کا ہے اعضاء متعلقہ اس کے زانو ہیں یہ خانہ برج عبدی کہلاتا ہے مالک اس برج کا زحل ہے اور یہ خانہ برج شرف مریخ کا ہے مشتری کو اس برج میں ہبوط ہے قمر کو زوال چنانچہ بلحاظ قوت ملکیت شرف و ہبوط و زوال اشکال متعلقہ سیاروں کو بھی ایسی ہی قوت اس برج میں ہوتی ہے کہ جو ان کے مالک ہیں علاوہ ازیں کوکب عطارد و زہرہ کو خانہ ہذا میں قوت دوستی زحل کی حاصل ہے شمس قمر مریخ کو دشمنی مشتری کو مساویت کیونکہ شمس قمر مریخ زحل کے دشمن ہیں اور مشتری کا درجہ مساوی ہے چنانچہ اسی نوعیت سے قوت اشکال متعلقات سیاروں کو سمجھو راس ذنب کو قوت مطابق زحل کے حاصل ہے۔

(۱۱) منسوبات خانہ یازدہم۔ یہ خانہ منسوب ہے دوستان قدیم۔ محبوب جدید۔ عروسی۔ اماد۔ اسرار وزرا۔ امید۔ سعادت۔ سیاست۔ مال از عمل۔ جاگیر۔ خزینۂ بادشاہ۔ خزینۂ مادر۔ خزینہ دشمن۔ منافع ہر قسم از متقربان ملوک۔ ایمنی و نگرانی فرزندان کہ جو عورت خانہ انداز کے دوسرے شوہر سے ہوں۔ رشوت۔ بخشش باعورتاں تعریف توصیف۔ حصول جاگیر سے وابستہ ہے اعضاء متعلقہ اس کے پنڈلی ہیں اور یہ خانہ وارث خانہ پنجم و ششم کا ہے اور برج دلو کہلاتا ہے مالک اس برج کا زحل ہے یہ برج خانہ زوال شمس کا ہے زہرہ و عطارد کو قوت دوستی کوکب زحل کی اس برج میں حاصل ہے شمس و قمر مریخ کو دشمنی۔ عطارد کو مساویت راس و ذنب کو قوت مانند زحل حاصل ہے ایسا ہی اشکال کوکب کو سمجھو۔

۱۲۔ منسوبات خانہ دوازدہم۔ یہ خانہ منسوب ہے۔ قید۔ گرفتاری۔ دشمن و دشمنی حیوان بزرگ مانند اشتر۔ گھوڑا۔ اونٹ۔ گدھا بیل وغیرہ۔ مردم کمینہ و رذیل خلجر و حرامزادے وغیرہ۔ کاروان سرائے

غم واندوہ زوجہ۔ مال خانہ وزراد وغیرہ۔ بنقل و حرکت بادشاہ۔ مرض زوجہ و خود کے واقعات واہتمام ہر شم
معزولی کار و منصب ہے۔ رنجیدگی خوارض قدریہ یا کہنہ کے اعتبار متعلقہ اس کے قدم ہیں اندیہ خانہ وارث
خانہ ہفتم و ہشتم کا ہے یہ خانہ برج حوت کو ملا تا ہے مالک اس برج کا مشتری ہے عطارد کیا اس برج میں
ہبوط و زوال زہرہ کو شرف ہے الا کوکب شمس و قمر مریخ کو قوت دوستی مشتری کی برج ہذا میں حاصل ہے
عطارد و زہرہ کو دشمنی مشتری سے ہر زحل کو مساویت طبع مشتری کی حاصل ہے راس و ذنب کو خانہ ہذا
میں ہبوط ہے۔ ایسا ہی انکی اشکال متعلقہ کو سمجھو۔

۱۳۔ منسوبات خانہ سیزدہم یہ ہیں کہ یہ خانہ منسوب ہے سفر دور دراز۔ سلامتی سفر عافیت کار برادر۔
ملال دشمن۔ سفر معشوق۔ نکاح ثانی شوہر۔ عافیت عمر بادشاہ۔ مقام بادشاہ۔ عمل پدر۔ شرکا شریک۔
نقل سوکت دوستان۔ امید برادر۔ عافیت کار بادشاہ۔ مملکت بادشاہ۔ قدم بادشاہ۔ خوف بندہ و غلام وغیرہ اور
وارث خانہ نہم دوہم کا ہے اور گواہ خانہ اول پنجم نہم کا ہے اور تابع برج خانہ اول کے ہے اور یہ خانہ امید ہے

۱۴۔ منسوبات خانہ چہاردہم اس خانہ کو آئینہ دل کہتے ہیں اور مطلوب۔ کیونکہ حالات طلب سائل
کے اسی خانہ سے معلوم ہوتے ہیں یہ خانہ وارث ہر خانہ گیارہ بارہ کا اور گواہ ہر خانہ دوم ہشتم۔ دہم کا
اور تابع ہے خانہ دوم کے اور منسوب ہے ساتھ دریافت حالات گفت و شنید خبر اے غیبی سبب کار ہا
دشمن برادر۔ ارزانی و گرانی گندم عمل معشوق۔ رفتن یا نرفتن بنا بر شنید۔ دریافت حال مریض درمیان سفر کے
دریافت حالات مرگ شریک کے دریافت حالات خوف منجانب عورت کے دریافت حالات۔ سفر ملازم
دریافت حالات مرگ شریک کے دریافت حالات خوف منجانب عورت کے دریافت حالات۔ سفر ملازم
و غلام کے ہوگا کہ نہیں دریافت حالات حصول امید پدر کے کہ ہوگی یا نہیں۔ دریافت حالات۔ مقام دوست
قدیم کے دریافت حالات دوستان پدر کے دریافت حالات معشوق بادشاہ کے۔ دریافت
حالات نقل و حرکت برادر بادشاہ کے۔

۱۵۔ یہ خانہ منسوب ہے ساتھ دریافت امور ذیل کے روپیہ جمع ہوگا یا نہیں روپیہ خرچ ہوگا یا نہیں
حکمت عملی میسر ہوگی یا نہیں فساد ہوگا یا نہیں۔ ضبط طبع ہوگا یا نہیں وکالت کر سکوں گا یا نہیں۔ کوئی
کام جو سیکھنا منظور ہے سیکھوں گا یا نہیں تفاخر کر جاؤں یا نہیں سیخ بادشاہ فضل دوں عمل وغیرہ مجھ پر ہوگا یا نہیں

ہمیشہ مشرق سے برآئے گی یا نہیں کیا میں باپ کا دشمن ہوگا۔ قید پدر۔ اس تیر میں یا پسر میری میں نفع ہے یا نہیں فلاں شخص سے مشورہ کرنا کیسا ہے۔ فلاں شخص پر چوری کروں یا نہیں کیونکہ یہ خانہ میزان الرمل وقاضی الرمل وحاکم الرمل وشجرۃ الرمل کہلاتا ہے اور وارث ہے خانہ ۱۳-۱۴ کا اور گواہ ہے خانہ ۲-۷ ۱۱ کا اور تابع برج جوزا یا خانہ ۳ کے ہے۔

۱۶۔ منسوبات خانہ شانزدہم یہ ہیں کہ یہ خانہ عاقبت الوقت کہلاتا ہے اور مطلع خانہ چہارم کے ہے اور گواہ ہے خانہ چہارم ہشتم۔ اندازہ یہ کہ اور وارث ہے خانہ اول پنجدہ کا کیونکہ خانہ ہذا سے امور زیل بہت راست آتے ہیں عاقبت ہر کام کی نتیجہ یا صورت ظاہری ہر کام کی وصلات یا حاصل ہونیگا۔ یا نہیں حقیقت آمدی ہر کام کی۔ حالات معشوق کے آنے کے حالات خوشدامن کے کیفیت ترک طلب ہر کار کی حالات دشمنی معشوق کے حالات جھوٹ وسچ کسی خبر کے حالات خبر دشمن کے۔ حالات نفع نقصان کے حالات بیگم بادشاہ کے۔ حالات اپنے کلام آخر کے یعنی کسی کی تہ پہ یہ بات کہوں یا نہیں۔ حالات نجیدگی طبع دربان قدیم کے حالات عاقبت مرد کے کہ بھلی ہوگی یا نہیں۔ یہی منسوبات خانہ سولہ خانوں کے ہیں اور منسوبات خانہ ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ منسوبات زوجہ خانہ اول۔ دوم۔ سوم۔ چہارم کے ہیں۔ پس ان کے احکام بھی انہیں خانوں سے لگائے جاتے ہیں مگر اشتراک ان کا دیکھا جاتا ہے۔

کیفیت اوتاد خانہا۔ و منظرات خانہا

جسطرح منسوبات اشکال منسوبات خانوں کا جاننا علم رمل میں ضروری ہے اسیطرح کیفیت اوتاد و منظرات خانوں کا جاننا ضروری و لازمی ہے چنانچہ یاد رکھنا چاہیئے کہ سولہ خانہ بیوت کو استادان فن نے تین قسم پر تقسیم کیا ہے اول وتد۔ دوم مائل۔ سوم زائل یعنی خانہائے ۱-۴-۷-۱۰ کو وتد کہتے ہیں اور اہل ہند مخالف علم نجوم کے ان کو کنڈیر لیتے ہیں کیونکہ ان خانوں میں قوت اعلے درجہ کی ہے اور یہ نہایت قوی ہیں اور ان سے حالات زمانہ حال کے معلوم ہوتے ہیں پس جو شغل مقصد یا مطلب خانہ وتد میں ہوگی۔ قوی ہوگی۔ علی ہذا خانہائے ۲-۵-۸-۱۱ کو اہل یونان مائل اوتاد کہتے ہیں اور اہل ہند زکوں بتاتے ہیں یہ خانے سست ہیں اور ان میں قوت اوسط درجہ کی ہے اور خانہ مستقبل ان خانوں سے معلوم ہوتے ہیں۔

خانہا ۳-۶-۹-۱۲ کو اہل یونان زائل وتد کہتے ہیں اور اہل ہند اونچی ان میں قوت ادنے درجہ کی ہے اور ان سے حالات ماضی دریافت کئے جاتے ہیں لیکن اہل ہند کو مائل زائل میں اتنا اختلاف ہے کہ اہل ہند خانہ ۸ کو زائل اور خانہ ۹ کو مائل یعنی ترکون کہتے ہیں میمانیان اہل ہند کی رائے میں خانہ نہم ترکون ہے خانہ ۸ نہیں ان کے علاوہ جو چار خانے باقی رہتے ہیں ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ انکو عام نجوم سے کچھ تعلق نہیں لیکن زمل میں ان کے متعلقات ضروری مانے گئے ہیں اور انکو زوائد و شواہد کہتے ہیں اور وتد الوتدان میں طاقت اعلےٰ درجہ کی مانند وتد کے مانی گئی ہے زائچہ ولادت میں سالانہ میں ان کا بہت کچھ لحاظ کیا جاتا ہے شکل آتشی خانہ آتش میں وتد بادی میں مائل۔ آبی میں زائل اور خاکی میں وتد الوتد ہوتی ہے شکل بادی خانہ بادی میں وتد آبی میں مائل۔ خاکی میں زائل اور خاکی میں وتد الوتد ہوتی ہے شکل آبی خانہ آبی میں وتد۔ خاکی میں زائل آتشی میں زائل بادی میں وتد الوتد ہوتی ہے۔ اور شکل خاکی خانہ خاکی میں وتد آتشی میں مائل بادی میں زائل اور آبی میں وتد الوتد ہوتی ہے (نوٹ) یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ احکام شکلیہ میں اشکال کا عنصر اور احکام نقاط میں نقاط کا عنصر لیا جاتا ہے لیکن اس میں خاص تفریق یہ ہے کہ اشکال النقاط مراتب خانوں کے لحاظ سے بترتیب ذیل قوت ذ مائل ز زائل و وتد الوتد کہتے ہیں۔ مثلاً کوئی شکل آتشی ہے تو وہ آتش خانہ اول میں وتد آتش پنجم میں مائل آتش نہم میں زائل آتش سیزدہم میں وتد الوتد ہوگی ایسا ہی دوسرے عناصر کی اشکال کو سمجھو اب نظرات خانہ کا ذکر کیا جاتا ہے یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ نظرات چھ قسم کی ہیں ۱۔ تسدیس ۲۰ تربیع ۳۰ تثلیث ۴۰ مقابلہ ۵۰ مقارنہ ۶ ساقط۔ اور یہ نظرات بارہ ہی خانوں تک لیجاتی ہیں ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ یہ چار خانے شامل ہیں نظرات کے نہیں ہیں۔ کیفیت نظرات کی جدول ذیل سے سمجھ لو بعد نظرات خانہائے ناہمگرو اشکال ناہمگر یعنی نقاط و غیرہ ہے

نمبر خانہ:	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
نظر مقارنہ	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
نظر تسدیس	۱/۱۱	۲/۱۰	۳/۹	۴/۸	۵/۷	۶/۶	۷/۵	۸/۴	۹/۳	۱۰/۲	۱۱/۱	۱۲/۱۰
نظر تربیع	۲/۱۰	۳/۹	۴/۸	۵/۷	۶/۶	۷/۵	۸/۴	۹/۳	۱۰/۲	۱۱/۱	۱۲/۱۰	۱/۹
نظر تثلیث	۳/۹	۴/۸	۵/۷	۶/۶	۷/۵	۸/۴	۹/۳	۱۰/۲	۱۱/۱	۱۲/۱۰	۱/۹	۲/۸
نظر مقابلہ	۴/۸	۵/۷	۶/۶	۷/۵	۸/۴	۹/۳	۱۰/۲	۱۱/۱	۱۲/۱۰	۱/۹	۲/۸	۳/۷
نظر سوافط	۵/۷	۶/۶	۷/۵	۸/۴	۹/۳	۱۰/۲	۱۱/۱	۱۲/۱۰	۱/۹	۲/۸	۳/۷	۴/۶
نظر مقابلہ	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶

یہ نظرات ہزار اشکال سدہ کے سدسہ نحس کے نحس ہوتی ہیں احکام شکلیہ میں خانہ مقصد سے اور احکام نقاط میں نقطہ مقصد سے نقطہ مطلوب تک باہم لیجاتی ہیں اور فائدہ انکا یہ ہے کہ نظر تثلیث تمام دوستی ہو اور نظر تربیع نصف دوستی نظر سادس بالکل دشمنی نظرات تربیع نیم دشمنی نظرات مقابلہ مقارنہ دوستی نہ دشمنی بالکل برابر طرفین اس سے یہ ہے کہ اگر نظر نیم دوستی ہو تو کار از اول تا آخر نیک ہو نیم دوستی اول بہتر آخر بد نیم دشمنی اول بد آخر نیک تمام یا دشمنی مخوس متعلق نظرات مقابلہ مقارنہ سعد با سعد نحس با نحس ہوتی ہیں یاد رکھو اور دیکھو خانہ اول کو کہ خانہ اول کی نظر خانہ دوم سے مقارنہ ۳-۱۱ سے تسدیس ۴-۱۰ سے تربیع ۵-۹ سے تثلیث ۶-۸ سے ۱۲ سے سادس ۷ سے مقابلہ ہے اسی طرح نظرات دیگر خانوں کو سمجھو۔ مگر نظر مقابلہ کو سعد سمجھو کیونکہ یہ نظر بھی دشمنی کی نظر ہوتی ہے اس لئے کہ اجتماع ضدین کبھی ایک نہیں ہوتے۔

۱۰ فوائد احکام شکلیہ

جاننا چاہیئے تاوقتیکہ مبتدی کسی علم کے قواعد سے واقف نہ ہوگا اس وقت تک اس علم کے مرموز اور مغلق مطلب سے آگاہ نہ ہوگا اور ترکیب عمل و غیرہ سے فائدہ نہ لیگا چنانچہ قواعد احکام فن رمل بھی مختلف ہیں یعنی اول احکام شکلیہ نیم احکام نقطہ چونکہ ابھی کتاب ہذا میں احکام شکلیہ کے متعلق ہی بحث ہوتی چلی آئی ہے لہذا احکامات شکلیہ کے قواعد تحریر کئے جاتے ہیں احکامات نقاط کے قواعد موقعہ مناسب پر درج ہوں گے پس لفی نزہ کہ احکامات شکلیہ میں ہدایت ذیل کا دیکھنا اور لحاظ کرنا ہر ایک موقعہ پر ضروری ہے۔

(۱) شکل مقصد یعنی مطلب کی زائچہ میں قائم کرنا کہ کون سی ہے اور متعلق مقصد سائل کا کس خانہ کے متعلق ہے۔

(۲) قوت و ضعف مرکز شکل کا دیکھنا کہ وہ باقوت ہے یا ضعیف اور سعد ہے یا نحس اور وتد میں یا مائل میں یا زائل یا وتد البوتد میں۔

(۳) نظر اس کے مطلوب کی اس کے ساتھ کیسی ہے دوستی یا دشمنی نیم دوستی یا نیم دشمنی نظر مقارن یا مقابلہ سعد ہے یا نحس۔

(۴) اگر اشکال بغور کرنا کہ شکل مقصد مطلب مقصد کی نکرانیشت میں ہے مرافق میں یا نامرافق میں

اور نتیجہ تکرار کیا ہے۔

(۵) عکس و معکوس شکل مقصد و مطلوب مقصد کا دیکھنا اور اس کے حوالہ خروج مسدد و نحس پر غور کرنا اور گواہان کی گواہی طلب کرنا۔

(۶) شکل مقصد اور اس کے مطلوب کے ہم مزاج کو دیکھنا اور اسکی شرکت سے نتیجہ نکالنا اور صداقت پر لحاظ کرنا اسکی گواہی کے مطابق۔

(۷) ظاہر و باطن شکل مقصد و مطلوب مقصد پر غور کرنا اور نتیجہ نکالنا اور حد انتہائی کی روز کو پیدا کرنا یہ ہفت قواعد احکام شکلیہ کیلئے ضروری ہیں تمثیلات ان کے احکامات دوازدہ خانہ بیوت میں آئیں گے رمال ان کے مطلب کو سمجھنا۔ مترجم۔

(۱۱) احکام دوازدہ خانہ بیوت رمل

ہستی محمد عطاء اللہ صاحب لاہوری نے اپنی اصل کتاب میں دوازدہ گانہ بیوت کو بطور واحد فرداً فرداً چند و چند سوالات پر محدود کیا ہے اس کے بعد احکامات نقاط کی مختصر تشریح کے ساتھ پھر از سر نو بطور متفرق سوالات بیوت متعلقہ کو زیادہ تشریح کے ساتھ قلمبند کیا ہے ہم نے یہ متفرق غیر ضروری سمجھ کر ان سوالات کو شامل بیوت ہذا کر کے ترجمہ کیا ہے اور احکامات نقاط مختصر کو قواعد ضروریہ کے ساتھ وسیع کر دیا ہے ملاحظہ ہوں احکامات بیوت۔ مگر احکام نقاط کے بعد ایک طرز جدید کے ساتھ قواعد احکام شکلیہ نقاط بطور سوال و جواب تحریر کئے گئے ہیں۔

احکامات خانہ اول

خانہ اول میں مندرجہ ذیل چار سوالات کا حل ہے۔ کیونکہ یہ متعلق خانہ اول کے ہیں۔

(۱) بہبودی نفس طالع صحت و تندرستی ابتدائی کا راز اور جو کچھ پیش نظر ہو یا مرد مال سائل سے طلب کرے یا جو کچھ وہ شروع کرے (۲) سوال دوم جمعیت و اپنی خوبی و بلندی و ترقی طالع کا ہے (۳) سوال سوم یہ ہے کہ جمعیت طبع و خوشی و ترقی نصیب میں ہے یا نہیں۔ (۴) سوال چہارم یہ ہے کہ کس قدر عمر بسری باقی ہے چنانچہ اب باترتیب ہر چہار سوالات کا عمل کیا جاتا ہے۔

عمل سوال اول۔ سائل نے سوال نیکی و بدی طالع کا کیا اور درخواستگار دریافت حال بہبودی نفس صحت و تندرستی ابتدائے کار یا شروع کار یا طلب مراد خود کا ہوا۔ زائچہ کھینچا تو یہ صورت زائچہ کشیدہ کی برآمد ہوئی

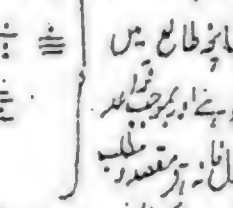

چونکہ سوال طالع کے متعلق ہے اور احکام شکلیہ میں زائچہ کے خانہ اول اور اسمیں جو شکل موجود ہو اسے طالع کہتے ہیں۔ چنانچہ طالع میں شکل ☍ ہے یہ صاحب خانہ دائرہ و سکن مجتمع کا ہے اور بموجب قواعد احکام شکلیہ قاعدہ نمبر ۱ خانہ اول اور خانہ شکل اول خانہ آخر مقصد و مطلب سائل کے ہیں۔ لیکن اب قاعدہ احکام کی رو سے دیکھنا ہے کہ شکل ☍ خانہ ۱ میں قوی ہے یا ضعیف اور سعد ہے یا نحس اور مذبذب ہے یا مائل وغیرہ میں نظر اس کے مطلوب کی اس کیساتھ کس طور پر ہے اور تکرار شکل مقصد کی کہاں کہاں ہے نحس اسکا کس بیوت میں ہے اور گواہی گواہی کی کیا ہے مزاج کس طور پر ہے ظاہر و باطن کیا کیا نتائج برآمد ہوتے ہیں دیکھا کہ شکل فرع ☍ بادی ہے اور خانہ آتشی و مذالوتد میں آئی ہے سعد ہے اور منقلب اور منسوب کوکب ۲ برد سے ہے جو سعد اصغر ہے پس اس شکل کو اسجگہ چار طاقت حاصل ہیں ایک قوت مرکزی دوست کیونکہ آتش و باد میں زیستی ہے دوم قوت و مذ سوم قوت سعادت چہارم قوت مساوات شمارۂ عدد کی حاصل ہے اس لئے بذات خاص قوی ہوا اب اس کے مطلوب کو دیکھا۔ مطلوب ہر شکل کا دائرہ یعنی خانہ طالب و مطلوب کی رو سے اسکی ساتویں شکل ہوا کرتی ہے۔ اور صورت دائرہ و عدد کی یہ ہے ☍ ۲ ☌ ۳ ☐ ۴ ☌ ۵ ☍ ۶ ☐ ۷ ☌ ۸ ☍ ۹ ☐ ۱۰ ☌ ۱۱ ☍ ۱۲ ☐ ۱۳ ☌ ۱۴ ☍ ۱۵ ☐ ۱۶ تو مطلوب ☐ کا ☌ ہوا شکل حمرہ بادی نحس ہے اور شانزدہم خانہ یعنی خانہ خاکی اور مخالف مرکز میں ہے کمزور ہے پس حکم ہوا کہ طالع سائل کو بذات خاص بد ست ہے لیکن اسپر نحوست طاری ہے کیونکہ مطلوب شکل مقصد کا خود نحس و کوست میں ہے اور کسی قسم کی نظر طالع سے نہیں رکھتا اور چونکہ شکل طالع سعد منقلب ہے اس لئے سائل متردد و متفکر ہے اب تکرار شکل طالع کو دیکھا تو تکرار ☍ کی خانہ ۳ میں پائی گئی یہ شکل سعد منقلب ہے اور خانہ نحس میں تکرار کیا ہے اور خانہ تین بیوت برادر و ہمشیرہ سے متعلق ہے اور شکل ☍ کی صورت اس خانہ میں نحوست کی ہے لہذا کہا گیا کہ بھائی سے میل بظاہر و باطن نفاق ہے اور ایام نحوست میں ہمشیرہ سے غایت نفع پہنچے اور ہمشیرہ بے شوہر ہوئی

کیونکہ کیمو اس کے مطلوب کو لینے شکل ۱ کے مطلوب ☌ کو یہ مرکز ثابت اور خاک میں غلطاں ہو اور اسکا شکل ☌ مانند مزہ کے ہے اس لئے کہا گیا کہ ہمشیرہ بے شوہر ہے اور سائل کی حالت بھی اسوقت گویا اس کا طالع زبردست ہے مفلس قلاش جیسی تیز و تاریک ہے اور وہ بہبودست مطلق ہے اب عکس شکل طالع و عکس مطلوب شکل طالع کو اور گویا طالع لینے سیزدہم کو دیکھا کہ قوی ہیں یا ضعیف شکل طالع کا عکس شکل ☍ خانہ چہاردہم میں ہے اور مطلوب ☌ کا عکس خانہ سیزدہم میں کہ جو گویا طالع کا ہی شکل خانہ سیزدہم آبی ☌ یا ناقص ☍ برمرکز مخالف میں ہے اور ناظر طالع سے ہے اور شکل آبی مرکز آتشی میں با قوت ہے اسمیں صورت اول یعنی عکس ☍ کا خانہ ہا میں دلیل زیادتی نحوست ہے کیونکہ یہ شکل سعد فاعل کے مرکز میں منحوس ہوئی ہے مگر صورت دوم دلیل بہتری کی ہے کیونکہ مطلوب طالع کا عکس خانہ خارج میں بحیثیت ثابت کے مرجوہ ہے اور ناظر طالع سے ہے یہ ہر دو شکل سعد ہیں لیکن ایک منقلب اور ایک ممتزج ہے دلالت کرتی ہیں اس امر پر کہ اس نحوست کی حالت میں بھی صحت و تندرستی عمدہ ہے اور انجام طالع کو بہتر ہوگا دلالت نافع نحوست منقلب ہیں۔ بعضے کبھی طبیعت کو خوشی ہو اور کبھی رنج لیکن ایسی حالت زیادہ عرصہ تک رہا کرے اب ہم مزاج شکل طالع کو دیکھا یہ ☌ ہے یہ بھی مرکز مخالف میں ہے اور اسکے خانہ چہارم میں مرجوہ ہے اور ناظر مطلوب ہے یہ تیسری شکل ہے حکم اسکا بھی یہ ہے کہ اسوقت حالت خراب ہے مگر انجام بہبودی ہے اب ظاہر باطن شکل مقصد و مطلوب مقصد کو دیکھا اور ☌ کی صاحب خانہ ☌ سے ضرب دیا تو ☌ پیدا ہوئی اسکی تکرار خانہ دوم و یازدہم میں ہے دلیل مساوات بسیاری کی ہے غالباً مسائل کو مال مدد پہنچیگی اور مراد سے بہرہ وری ہوگی۔ مگر چونکہ مطلوب اسکا شکل ☌ ظاہر باطن ایک ہی حالت پر ہے اور اسکی تکرار بھی کسی جگہ نہیں نحوست کی دلالت ہے اور چونکہ وہ اس کے خانہ ۱۲ میں ۱۲ اس لئے ہمارا یہ قول کہ تو اس نحوست کا قائم رہنا لازمی ہے اسمیں کسی قسم کا کمی نہ ہوگی۔ یہ ایک نمونہ کچھ تشفی تحریر کیا گیا ہے باقی احکام اخذ کردہ استاد خطاء اللہ خاں صاحب کے یہ ہیں کہ اس قسم کے سوال میں شکل طالع لینے خانہ اول کو دیکھیے کہ وہ قوی ہے یا ضعیف اس کے مطابق حکم سعادت کیجئے اور پھر گواہ طالع لینے شکل ۱۲ کو دیکھیے اور اس کے قوت و ضعف کے مطابق حکم لگائیے سابقہ قواعد نزول کے اور مرجوعیت کے (۱) اگر زائچہ میں شکل طالع اور اسکا گواہ شکل ۱۲ دونوں سعد قوی ہوں تو حکم یہ ہوگا کہ سائل کو تندرستی اور

قوت طالع اور خوشی و خوبی طبع میسر ہے مگر ان اشکال کا سعد داخل ہونا اور قوی ہونا اس حکم کیلئے ضروری ہے

(۲) اگر شکل طالع اور اسکا گواہ سیزدہم دونو سعد فاعل ہوں تو حکم یہ ہوتا ہے کہ سائل بلندی مرتبہ اور عیش و عشرت کی طلب میں متفکر اور فلاں ہے اور شروع کاروبار کے لئے تنگ ہے اور ایسے امور کا طالب ہے کیفیت حصول مطلب غیرہ کی تکرار انہیں اشکال سے دیکھی جاتی ہے بقید منسوبات خانہ کے۔

(۳) اگر یہ ہر دو اشکال سعد داخل اور قوی ہوں تو حکم ہوتا ہے کہ سائل بہ طمانیت طبع ان چیزوں کی طلب میں مصروف ہے کہ جو منسوبات ان خانوں سے ہیں کہ جن میں ان دونوں شکلوں کی تکرار ہو۔

(۴) اگر یہ ہر دو اشکال منقلب سعد ہوں تو حکم ساتھ خصوصیت کے اس مقدمہ پر یہ ہوا کرتا ہے کہ سائل شبانہ روز مشغول و فکر کفیل و کفیہ اور عیش و عشرت کی طلب میں محو رہتا ہے اور میں طبع اسکا صحبت عورتاں کا زیادہ ہوا اور اس قسم کے رازہائے اور اسکی مرض کے تابع بہت اشخاص ہیں لیکن یہ حکم اس حالت میں ہوگا جبکہ تکرار شکل طالع و گواہ طالع یازدہم و پنجم میں ہو اور اگر تکرار ان کا خانہ ہشتم و ششم میں ہو تو یہ عکس اول کے حکم ہوتا ہے کہ سائل اکثر اوقات بیمار رہتا ہے غلام کی طرف اس حالت میں اگر خانہ اول شکل ۔ ہو تو سائل خود مغفول ہے۔ مناسب ہے کہ اس جملہ کو پوشیدہ رکھو اور مت کہو۔

(۵) اگر ۔ خانہ کے خانہ اول میں ہو تو حکم ہوتا ہے کہ سائل چند روز سے مبتلائے صدمات یا گرفتار مصیبت انواع و اقسام ہو رہا ہے۔

(۶) اگر شکل اول تیرہ دونوں فاعل نحس ہوں تو حکم ہوتا ہے کہ سائل بہت بیقرار ہے اور پریشان خاطر ہے اور بے آرام ہے اور ملول محنت رہتا ہے ان امور کی طلب میں کہ جو منسوبات بیوت سے لیے جن خانوں میں ان اشکال کی تکرار ہو ان سے متعلق ہوں۔

(۷) اگر ہر دو خانوں میں اشکال داخل نحس ہوں تو حکم ہوتا ہے اور بسبب گرانی طبع و کلفت مزاج یعنی رنجیدگی خاطر و اندیشہ ہائے فاسد پر بسبب پراگندگی روزی و پراگندگی دل کاہلی و سستی اور میان کاموں کے چنانچہ اشکال ثابت و نحس کو بھی یہی حکم ہوتا ہے جیسا کہ اشکال داخل نحس کا ہے مگر اتنیں سستی و کاہلی کے ساتھ حیرانی کا اضافہ ہو جاتا ہے۔

(۸) اگر اول خانہ میں شکل سعد اور سیر و سہم میں نحس ہو اور شکل طالع بھی بے قوت ہو تو حکم سعادت طالع کا نہیں کیا جاتا ہے لیکن اگر شکل سالبہ قوی ہو تو حکم اوسط کا ہوتا ہے ساتھ اس نوعیت کے کہ اگر چہ طالع سعد ہے لیکن غم و الم سے خالی نہیں ہے کیفیت غم و الم کی اس موقعہ پر منسوبات شکل سیر و سہم کے مطابق بیان ہوا کرتی ہیں یعنے جو منسوبات اس شکل کے ہوتے کہ جو خانہ ۱۲ میں ہو بیان کر دیئے جاتے ہیں۔

(۹) اگر خانہ اول میں شکل نحس با قوت ہو اور خانہ ۲ میں سعد با قوت ہو تو حکم ہوتا ہے کہ بہت پریشانی ہے لیکن عاقبت محمود ہے کیونکہ طالع کو قوت میسر ہونے والی ہے اور اگر طالع میں نحس بے قوت ہو تو حکم موقوف اسکی نحوست کا اختیار نہیں کیا جاتا اور حکم سعادت کا ہوتا ہے مگر قوت و تکرار اشکال اور ان ہفت قواعد سے جو احکام کیلئے درج کئے گئے ہیں غافل نہیں ہونا چاہیئے۔

(۱۰) اگر زائچہ میں بخانہ اول یعنی خانہ طالع میں اشکال ☌ ☍ △ ✶ ☐ ⚹ ☍ ☌ ☐ ✶ △ ⚹ سے کوئی شکل آئے اور خانہ ۱۱ - یا ۹ میں اسکا مکرر ہو تو دلیل سعادت نفس و قوت اور حکم برآنے مراد کا ہوتا ہے اور تکرار خانہ چہار و سہم کا بھی ایسا ہی حکم ہے لیکن اگر تکرار ان شکلوں طالع سے کسی کی خانہ ۶ - ۸ - ۱۰ میں سے کسی خانہ میں ہو تو بجائے سعادت علم نحوست لگا دو۔

(۱۱) اگر خانہ اول میں ☍ یا ☐ یا ⚹ یا △ یا ☌ سے کوئی شکل آئے اور تکرار اسکی خانہ ۱۱ یا ۹ میں ہو تو موجب زحمت ہے اور ناخوشی کا حکم ہوتا ہے اور زحمت و ناخوشی قدر قلیل بھی زیادہ ہی خیال کیجاتی ہے (۱۲) اگر بجائے خانچہ کی میزان میں شکل ☍ آئے تو حکم بباعث معترضی و مطالبہ رجوعی کا ہوتا ہے اور اگر شکل ☍ طالع میں ہو اور ضد اسکی یعنے شکل ☍ خانہ ۷ یا ۱۲ یا ۴ میں ہو تو حکم پیدا ہونے خصومت معاملہ و بکار وغیرہ کے ہوتا ہے۔

(۱۳) اگر زائچہ کے اندر طالع میں شکل سعد واقع ہو اور تکرار اسکی خانہ ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۵ میں ہو تو ضروری بہت جلد خوشی و خرمی میسر آوے۔

(۱۴) اور اگر اشکال ☌ ☍ ☐ ✶ △ ⚹ سے کوئی طالع میں ہو اور تکرار اسکا خانہ ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۵ میں ہو تو یہ شکلیں ہوں گی اکثر اوقات تم درست شدہ سے اسطرح پڑتا ہے اور اگر نہیں تو ان شکلوں میں اس کی وجہ

یا خارج ہوں تو سخت رنج و غم کھانا پڑے۔ لیکن جلد مصیبت سے رہائی ملے۔

(۱۱) شکل طالع و میز و ہم کو ضرب دیکر ایک شکل حاصل کیجائے یہ شکل متعلقہ متعلق ضمیر و طلب سائل کے ہوتی ہے اور دلیل اس کی ہے کہ اگر یہ شکل امہات یا متعلقہ امہات میں ہو تو بہبودی طالع سائل کو اپنی کوشش سے ہو اور اگر یہ شکل غائب رملی ہو یا بنات یا متعلقہ بنات میں ہو تو سائل کو صبر کرنا چاہیے کیونکہ حکم اسکا یہی ہے کہ سائل صبر کرے اور مشیت ایزدی پر قانع رہے۔

عمل سوال ہذا میں جو جو باریکی وغیرہ تھیں بیان کر دی گئیں خلاصہ حکم زائچہ عمل اول کا یہ ہے کہ طالع زمینہ ست پر نحوست طاری ہے اور باعث منفی ہونے کا یہ ہے اور چونکہ خانہائے ۱۰-۱۱-۱۲ میں ابتدا ہفتم میں شکل [illegible] موجود ہیں یہ علامت اس امر کی ہیں کہ طالع و میزان زحل و برج اور اس کے اثر سعادت پیدا نہیں کرتے ہیں اور شکل منبع شکل طالع [illegible] میز و ہم کی ضرب سے شکل [illegible] پیدا ہوتی ہے یہ خانہ ششم و ہشتم میں تکرار کرتی ہے یہ قوی دلیل استقرار نحوست ہے اور حکم اس کا یہ ہے کہ سائل صبر کرے اور مشیت ایزدی پر قانع و شاکر رہے۔

عمل سوال دوم۔ جبکہ سوال اہمیت و اہمی و خوبی و بلندی طالع کا ہو۔ مثلاً یہ ہے کہ سائل نے آکر سوال کیا کہ میری اہمیت و اہمی و خوبی و بلندی طالع کی دریافت کیا چاہتا ہوں زائچہ کشید کیا تو صورت پیدا ہوئی۔ قواعد احکام اس قسم کے سوالات کے مطابق قواعد عمل سوال اول کے ہیں لیکن اسمیں چند قواعد افزوں کئے گئے ہیں اور وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) اگر خانہ اول میں شکل سعد داخل قوی ہو اور تکرار اسکی خانہائے ۵-۱۰-۱۱-۱۲ سے کسی خانہ میں ہو اور شکل [illegible] خانہ نیک میں ہو تو یہ بلندی طالع اسکی اہمیت افزونی آبرو و عزت ترقی خوبی طالع کی ہوتی ہے اگر ایسا نہ ہو تو صورت برعکس ہو آیکم برعکس ہوتا ہے۔

(۲) اگر خانہ اول میں اشکال سعد طالع سے کوئی شکل قوت ہو تو رفع امراض سرور و بہبودی سفر اور امان تمام کاموں کیلئے کہ جنکا تعلق خروج سے ہو محمود ہوتی ہے اور شکل سعد داخل اسکی اصل و فصول کے مبارک ہیں لحاظ تکرار خانہائے مذکورہ ضروری ہے۔

(۳) شکل طالع موجودہ زائچہ کو دیکھکر یہ حکم لگایا جاتا ہے کہ سائل طالب فلاں چیز کا ہے یا سائل کس چیز کی طلب رکھتا ہے۔

اب عمل شروع کیا جاتا ہے دیکھو زائچہ اس میں شکل ☶ خانہ طالع میں کی ہے شکل آبی خانہ آتشی میں مقوت ہے گیارہ اسکا خانہ سیزدہم میں ☶ شکل نحس ہے مدد نقطہ آب ☵ موافق دائرہ ابدع کے ہم ہیں کیونکہ شکل ☶ دائرہ ابدع کے چوتھے گھر کی صاحب مسکن ہے پس کہا گیا کہ سائل چار سال سے نحوست و پریشانی میں گرفتار ہے یہاں مدت سال اس لئے بیان کیگئی کہ شکل ☶ اپنے خانہ کو چھوڑ کر خانہ الوف میں اپنے آئی ہے اور یہ مزاج طالع خانہ دوم و ہفتم میں موجود ہے پس زردی منجانب مال و معاش کے ہے اور ارادہ سائل کا یہ ہے کسی دوسری جگہ جاوے کیونکہ خانہ ہفتم مکان غیر ہے اور یہ وہ جگہ ہے جہاں ارادہ جانے کا سائل رکھتا ہے لیکن جانا نہیں ہو سکتا کیونکہ خانہ چہارم بند ہے اور یہیں شکل ☶ ممتزج ہے اور خانہ نہم میں جو اصلی جگہ ☶ کی ہے شکل ☵ آئی ہے یہ منسوب ہے راگ و رنگ عیاشی وغیرہ سے پس حکم اسکا یہ ہے کہ ایام گزشتہ میں سائل کا مشغل راگ و رنگ لہو و لعب عیاشی و عیش و عشرت کا رہا ہے کیونکہ یہ منسوبات صفات والی شکل ☵ کے ہیں اور خانہ نہم زائل قوت کا ہے اور قبل اسکا زمانہ ماضی ہے اب حکم آئندہ اسکا یہ ہے کہ اسوقت بعض ایک معشوقہ کہ جو سائل کو بہت دوست رکھتی ہے اسکے پاس ہے اور دوسری فوت ہو گئی ہے ثبوت اسکا یہ ہے کہ شکل ☵ صاحب خانہ پنجم اپنے گھر سے منکر گئی ہے لیکن زائچہ میں موجود ہے اور خانہ پنجم دوست اور معشوقہ کا ہے اور فوت ہونا ایک معشوقہ کا اسلئے کہا گیا ہے کہ شکل ☵ صاحب خانہ پنجم و شکل موجود زائچہ خانہ پنجم ☵ کی منسوب ہے شکل ☵ بیٹھی ہوئی ہے اور یہ خانہ ہفتم میں بالقوت ہے اور اپنے خانہ سے خانہ ہشتم میں گئی ہے اور یہ خانہ مرگ کا ہے اور عکس ☵ کا شکل ☵ خانہ ۱۲ میں موجود ہے شکل ☵ نحس منقلب ہے جو منسوب ہے داخل بخانہ دوازدہم ہوئی ہے اور یہ خانہ بند و مرگ کا ہے یہ دوسری دلیل اسکی ہے کہ ایک معشوقہ فوت ہو چکی ہے شکل خانہ دوم کی صاحب خانہ ہشتم میں گئی ہے یہ خانہ تلف نقصان اور تہمت کا ہے اور شکل ☵ نے اپنے گھر کو چھوڑ کر پانچ گھر کے برکز نام کیا ہے یعنی پانچ حرکت کی ہیں اور خانہ پنجم منسوب ہے ساتھ اس امر کے کہ بااختیار خود ہدیہ و تحفہ و چیز وں وغیرہ دوستوں کو بھیجا ہے پس سائل نے عمداً لوگوں کا تحفہ و تحائف بھیجا ہے۔ اور انہوں نے برعکس

اسکے اُسکے تمام انواع و اقسام افعال نافعہ کا کیا اور مقصدان مال کو پہنچایا۔ ثبوت دیگر اس کا یہ ہے کہ جب ☽ کو جب خانہ ششم ♍ سے ضربہ یا تثلیث پیدا ہوئی یہ شکل صاحب سکن خانہ اول کی ہے اور اپنے گھر میں مرجع ہے حکم اسکا مرجع باختیار خود ہے سائل نے قبول کیا کہ صحیح ہے۔ زوال بعید خانہ پنجم کو دیکھا اس میں شکل ☽ ہے یہ منسوب ہے ساتھ اشخاص اہل قلم شاعر و منجم و خواجہ سرا وغیرہ کے اور تکرار اسکی خانہ چہارم میں ہے پس کہا گیا کہ ایسے اشخاص ہی سائل کے دوست ہیں کہ جنسے اسکی آشنائی و موافقت و دوستی ہے۔ اور قدما اسکی سات کس لیتے، نفر ہے، شرف سات گھر بڑھی ہے اس لئے کہا گیا کہ دوست آشنا سائل کی تعداد زیادہ سے زیادہ سترہ، نفر ہے مگر چونکہ شکل ☽ کے خانہ ہیں ۷ اعداد اور خانہ میں ۲۱ عدد ہیں ۲۱ سے ۷ اقصی کے ۱۴ باقی رہے اسمیں ۲ جمع کئے کل ۱۶ ہوئے کیونکہ شکل ☽ دو جگہ ہے لہذا حکم ہوا کہ ہفت دوستوں میں ۱۶ دوست تو متفق رائے سائل کے اسوقت تک ہیں۔ مگر دوست ہفتم کا متحقق ہونا نہیں پایا جاتا اور سائل کے دو گھر ذاتی ہیں کیونکہ شکل چہارم ثابت سعد ہیں اور تکرار اس کی خانہ پنجم میں ہے اس لئے کہا گیا کہ دونوں گھر میں سے ایک گھر سائل نے فروخت یا گرو کر دیا ہے کیونکہ شکل آبی مرکز آتشی میں کمزور ہے مخالف لیکن قوت رکھتی ہے کہا گیا کہ ایک مکان گرو کر دیا گیا ہے فروخت نہیں کیا اور ان مکانات سے ایک مکان میں گمان غالب ہے کہ درخت میوہ دار اور سبزہ زار ہو۔ کیونکہ شکل ☽ دو خانہ سے منسوب ہے اور درخت میوہ دار یا سبزہ زار سے نسبت رکھتی ہے اب وجہ نا اتفاقی دوست ہفتم کی ریاقت کی شکل موجودہ طالع بیاض و موجودہ خانہ پنجم ☽ کو ضرب یا ☽ پیدا ہوئی یہ خانہ ہشتم میں ہے اور یاقوت ہے اور منسوب ہے جنگ و جدل قتل وغیرہ سے اور خونریزی و فتنہ و فساد سے پس کہا گیا کہ مرجع فتنہ و فساد و جنگ و جدل دوست ہفتم کا وہی معشوقہ جو فوت ہو گئی دوست ہفتم کا جواب ہے کیونکہ شکل ☽ اضراب شکل ☽ و ☽ سے حاصل ہوئی ہے اور یہ دونوں شکلیں اپنے اپنے مقام پر کمزور بخصیت مردہ کے مخالف ہیں۔ سائل نے کہا کہ درست ہے عورت معشوقہ ہی سبب اس فساد جنگی کا ہوئی تھی۔ اب شکل خانہ سوم ☽ کو جو صاحب خانہ سوم کی ہے اور اپنے گھر میں

موجود ہے۔

شکل طالع ♎ سے ضرب پایا ہے پیدا ہوئی۔ کہا گیا کہ درمیان سائل برادران سائل سلوک اتفاق ہے اور تکرار شکل ♐ کی خانہ پہارم ۴ تم میں ہے یہ اور بھی دلیل بہتری و خدمگیت و موافقت برادران کی ہے اور عکس ♓ کا خانہ ششم میں موجود ہے ثابت ہوتا ہے کہ وقت مصیبت رنج دیتا ہے سائل کے بھائیوں نے اسکی بہت مدد کی ہے سائل نے کہا کہ درست ہے اب کیفیت روزگار سائل کہ در ریاست کیا خانہ دہم میں ♑ کہ جو صاحب سکن خانہ دہم کی ہے اپنے گھر میں موجود ہے اور عکس اسکا شکل ♋ خانہ گیارہ میں ہے دلیل اس امر کی ہے کہ روزگار موجود ہے اور سائل بر سر روزگار ہے مگر فائدہ مقصود ہے یعنی بروزگار ہر موجود ہے منفعت نہیں ہے کیونکہ نتیجہ دہم کا شکل ♎ برآمد ہوتا ہے اور اسکا خانہ ۳ میں موجود ہونا اس امر کی دلیل ہے کہ روزگار میں قلت و کمی ہوتی ہے اور سائل اس سے ناراض ہو کر روزگار موجود کو باختیار خود ترک کرے شکل ♑ کا خانہ پانزدہم میں آنا اس امر کی دلیل ہے کہ سائل مقروض ہے اور متفاقہ قرضداروں سے شرمسار لیکن ♎ کا خانہ میزان میں آنا اس امر کا ثبوت بین ہوتا ہے کہ آخر سائل یا آئندہ سالوں میں صورت بہبودی و کشادگی بہمہ نوع یعنی ہر قسم کی خوشی میسر ہو۔ کیونکہ خانہ چہاردہم میں ♓ موجود ہے اور عکس شکل دہم ♑ کا خانہ پانزدہم میں ♐ موجود ہے حکم اسکا یہ ہے کہ ضرور بالضرور حسب خواہش سائل کی مراد حاصل ہو مگر بعد از چالیس سال کیونکہ شکل فرح ♑ خانہ دہم متولدات زائچہ میں موجود ہے اور یہ حکم ناطق شکل ♑ کا ہے (لیڈ) احکام خانہ اول کے متعلق تیسرا سوال ہے کہ جمعیت خوشی و ترقی میرے طالع میں ہے یا نہیں استاد عطائی نے اس سوال کا حل سوال دوم کے عمل میں اندر نکتہ کے کیا ہے ہمنے بھی اسی سوال کی ذیل میں عمل سوال تیسرا سوم تحریر کر دیا ہے۔

عمل سوال تیسرا سوم۔ یہ ہے کہ بحث سوال ہر کہ جمعیت و خوشی و ترقی میرے نصیب میں ہے یا نہیں اس سوال میں زائچہ کے اندر شکل ♑ کو مقدم طور پر دیکھنا چاہیئے اگر شکل مذکور موجود زائچہ ہو تو حکم ہوتا ہے کہ جمعیت و خوشی ضرور سائل کے نصیب میں ہے مگر پھر اس امر کو غور کرنا ضروری ہے کہ جمعیت و خوشی کس وقت میں ہو اس کیلئے شکل ♑ کو دیکھنا چاہیئے اگر وہ اہبات زائچہ میں ہو تو ۲۰ سال کی عمر تک اگر نبات میں ہو تو ۴۰ سال کی عمر تک اگر متولدات میں ہو تو بعد چالیس کے ۶۰ سال کی عمر تک اگر زوالدات میں ہو تو بعد ۶۰ سال کے آخر عمر تک جمعیت و خوشی طالع کا حکم ہوتا ہے لیکن اگر شکل ♑ اہبات میں ہو ر

یا بنات میں یا متولدات یا زائدات میں اور تکرار اسکی خانہ چہارم میں ہو یا خانہ چہارم میں ہم مزاج ☌ کے شکل ☌ واقع ہو تو حکم ہوتا ہے کہ جمعیت و خوشی از اوائل تا آخر عمر نصیب میں ہے اگر شکل ☌ زائچہ میں موجود نہ ہو تو شکل مرجودہ زائچہ طالع کو شکل خانہ دہم میں ضرب دیکر ایک شکل پیدا کرے اگر وہ شکل ☌ ☍ ☐ △ ✶ سے کوئی ہو اور امہات بنات متولدات زائدات وغیرہ سے جس جگہ اس کی تکرار ہو اسی حصہ عمر میں جمعیت و خوشی نصیب ہو اور اگر یہ شکل مستخرجہ ظاہر و باطن موجود و ریل نہ ہو تو بے منصبی و ذلت سے سائل کو سمجھو عرف سوال نمبر ۳ کا اسی قدر حل ہے۔

سوال حل نمبر ۲ کے زائچہ میں شکل ☌ بخانہ نہم متولدات میں آئی ہے پس حکم ہوا کہ سائل کو بائیس سال کی عمر کے بعد نفع و خوشی میسر ہو گی اور یہی حصہ عمر کا اس کیلئے جمعیت کا ہے اب چونکہ خانہ دوم و ششم متعلق غذا خوردنی کے ہیں لہذا کہا گیا کہ سائل چاول دال ارہر دہی و شیرینی کھا کر آیا ہے اور یہ مختلف دو مقامات پر کھائی ہیں کیونکہ خانہ ششم میں شکل ☌ خانہ دوم میں ☍ موجود ہے اور دونوں شکلیں چاول دال ارہر وغیرہ سے منسوب ہیں اور دہی و شیرینی بھی انکے منسوبات میں شامل ہے دو مقامات کا نام اس لئے لیا گیا کہ شکل ☍ دو جگہ تکرار کرتی ہے اور خانہ ہفتم میں اس شکل کی صورت مسافر کی ہے پس کہا گیا کہ شیرینی و دہی دو شخص نے مل کر کھائی ہے حالانکہ دونوں میں ایک مسافر تھا یہ مسافر کون تھا اس کیلئے شکل ☍ کو صاحب خانہ ہفتم شکل ☐ سے ضرب دیا تو ☍ پیدا ہوئی اور یہ شکل صاحب خانہ دوازدہم کی ہے کہ خانہ عداوت و دشمنی گزشتہ کا ہے پس کہا گیا کہ یہ دوسرا شخص مسافر ہے جو پہلے سائل سے دشمنی رکھتا تھا لیکن اب دوست ہوا ہے کیونکہ ضرب شکل طالع ☐ و ضرب شکل ہفتم ☍ سے شکل ☌ پیدا ہوتی ہے اور خانہ دشمنی یعنی بارہویں بھی شکل مجلب کی لیتے ☌ موجود ہے کیونکہ خانہ ششم میں بیت ہی جو خاص شیرینی سے متعلق ہے اور سائل نے مقابلہ مسافر کے بیاعث گرانی اپنی بھوک سے کم کھائی ہے کو اسطے کہ خانہ ہفتم و دوازدہم نسبت گرانی سے کہتے ہیں یعنی ایک خانہ داخل ہے اور ایک ثابت علی ہذا اشکال ☌ و ☍ خود گراں ہیں اور انہیں خانوں میں ہیں۔ سائل نے تسلیم کیا۔ کہ یہ امور درست ہیں۔ میں نے اول کھچڑی ارہر کی کھائی ہے اور بعدہ دہی و شیرینی ایسے ہی شخص کے ہمراہ کہ جو پہلے میرا دشمن تھا اب دوست بننا چاہتا ہے یہ حل سوال نمبر ۲ و ۳ کا ہے۔

عمل سوال نمبر چہارم اب عمل سوال نمبر ۴ کا کیا جاتا ہے تمثیل یہ ہے کہ سائل آیا اور اس نے سوال کیا کہ عمر میری کس قدر باقی ہے اور کسطرح گزریگی حل عمل ہذا کے لئے تین قاعدے ہیں (اول) اگر سعد شکل طالع میں ہو اور نکر اسکی کسی خانہ میں نہ آوے تو عمر سائل کی بہت باقی ہو اور ساتھ خوشی و خرمی کے گزرے اور اگر نحس ہو ساتھ تنگدستی کے عمر کو بسر کرے اور اگر شکل طالع و تدمیں تکرار کرے عمر سائل بہ جبہ اوسط باقی ہو لیکن اگر شکل سعد ہو تو حکم سعادت کا ہوتا ہے اور اگر نحس ہو تو نحوست کا اور اگر شکل طالع کی تکرار زائچہ و تدمیں ہو تو عمر سائل کی تھوڑی سمجھو اور بصورت ہونے سعد شکل کے ساتھ سعادت کے گزرے نحس ہو ساتھ نحوست کے (دوم) قاعدہ یہ ہے کہ زائچہ کے خانہ مقسم میں نظر کرو کہ کون شکل آئی ہے اور عدد اس کے اس مقام پر کتنے ہیں انکو ۹ سے تقسیم کرو جو کچھ باقی بچیں ان کر شکل طالع سے طرح دینا شروع کرو جس خانہ پر طرح ختم ہو اس خانہ میں اگر شکل سعد ہو عمر سائل کی بہت باقی ہو اگر نحس ہو تھوڑی عمر باقی سمجھو اگر ممتزج ہو عمر قدرے قلیل باقی ہو (سوم) قاعدہ تیسرا یہ ہے کہ اگر طالع میں ☰ ☱ ☲ ☳ ☴ سے کوئی شکل ہو عمر بہت باقی ہو اور سائل بہ نیک زندہ ہے اور اگر خانہ طالع میں اشکال ☵ ☶ ☷ سے کوئی شکل آوے عمر تھوڑی باقی سمجھو اور اگر ☰ ☱ ☲ سے کوئی شکل ہو تو عمر درمیانہ باقی ہو اگر ☳ ☴ ہو بہت کم عمر سمجھو اگر ☵ یا ☶ میں سے کوئی ہو عمر طویل باقی ہو اگر ☷ ہو عمر آئندہ متوسط ہو اگر شکل ☯ ہو عمر تھوڑی باقی ہو۔

عمل سوال ہذا کا طریقہ زائچہ مندرجہ ذیل سے سمجھ لو سائل نے سوال کیا اور زائچہ بنایا گیا تو یہ صورت بنی

اس زائچہ میں شکل سعد طالع میں آئی ہیں اور سعد داخل ہے اور تکرار اسکی کسی خانہ میں نہیں ہے حکم بمقتضا قاعدہ اول یہ ہے کہ عمر سائل کی بہت باقی ہے اور ساتھ خوشی و خرمی کے گزرے عمل قاعدہ دوم کے مطابق خانہ ہفتم میں شکل ☯ آئی ہے اس خانہ میں عدد ۲ کے دکھیے دائرہ درج ۲ ہیں ۹ سے تقسیم کیا ہم باقی رہے انکو خانہ طالع سے طرح دی خانہ چہارم پر طرح ختم ہوئی یہاں شکل ☲ سعد ہے یہ بھی زیادتی عمر کی نشانی ہے قاعدہ سوم کے مطابق خانہ طالع میں شکل سعد داخل ☲ ہے یہ مطابق قاعدہ اول کے حکم کرتی ہے کہ عمر سائل کی بہت باقی ہے مگر در حقیقت مطلب یہ امر اس کا متعلق ہے

عمر موجود کتنی ہے اور بقایا کتنی ہے عمل قاعدہ دوم کے مطابق طرح خانہ چار پر ختم ہوتی ہے اس خانہ میں شکل ۱۰ کے اعداد ہیں اور خانہ ہشتم میں ۳۲۔ اور خانہ شانزدہم میں ۱۲۵۔ پس کہا گیا کہ کل عمر سائل کی ۱۲۵ سال کی ہے اور ۱۱۔۳۲ کی میزان ۴۴ ہوتی ہے اور خانہ چہارم و ہشتم میں ۵ خانوں کا فاصلہ ہے اور ان دونوں کے درمیان ۴ خانے ہیں لہذا ۵ و ۴ کو جمع کیا ہر سے ۸ کو ۴۴ سے منہا کیا ۳۶ باقی رہے پس کہا گیا کہ عمر موجود سائل کی ۳۶ سال ہے یعنی ۲۵ سال گزر چکے ہیں اور چھتیسواں شروع ہے دوم شکل طالع و شکل طریق ہشتم میں آٹھ خانوں کا فاصلہ ہے اور عدد شکل طریق خانہ چہارم و ہشتم میں ۴۴ ہوتے ہیں ۴۴ سے ۸ نفی کئے تو ۳۶ رہے اس قاعدہ سے بھی عمر موجود ۳۶ سال ہو پائی جاتی ہے مگر ظہور مرگ کس وقت پر ہے اس کے لئے ۱۲۵ سے ۴۴ منہا کئے ۸۱ رہے اور خانہ ہشتم و شانزدہم میں ۹ کا تفاوت ہے ۸۱ میں ۹ جمع کئے ۹۰ ہوئے پس کہا گیا کہ خطر مرگ ۸۱ یا ۹۰ سال کی عمر میں ہوگا۔ اسی طریقہ سے خانہ شانزدہم و چہارم میں آٹھ کا تفاوت ہے اور شکل ۱۰ صاحب خانہ سولھویں گھر کی اپنے خانہ میں موجود ہے جیسا ۸۱ میں ۸ جمع کئے ۸۹ ہو گئے اور اسکے دونوں جانب عکس طالع موجود ہے یعنی خانہ سیزدہم و پانزدہم میں ۸۹ ہے پس ۸۹ میں ایک اور جمع کیا ۹۰ ہوئے اس لئے کہا گیا کہ حکم نہ کچہ کا یہی ہے کہ خطر مرگ ۸۱ سال یا ۹۰ سال کے ہو اگر ان سالوں میں مرگ واقع نہ ہو تو ۱۲۵ سال کی عمر ہو۔ سائل نے تسلیم کیا کہ عمر میری ۳۶ سالہ ہے ۲۵ سال گزر چکے ہیں اور ۳۶ گزر رہا ہے

احکامات خانہ دوم

احکامات بیوت دوم مفتاح العمل میں استاد عطاء اللہ صاحب نے مندرجہ ذیل بارہ سوالات کے احکامات بیان کرنے کے قواعد تحریر فرمائے ہیں۔

اول۔ حصول مال و معاش کس طرح اور کس پیشہ سے ہوگا (دوم) میں نے کیا لڑکا ہے۔ (سوم) فلاں تجارت میں نفع ہوگا یا نقصان لینے تجارت کے کرنے میں خواہ کسی قسم کی ہو منافع ہوگا یا زیان (چہارم) خرید و فروخت حیوان بزرگ کا انجام کیا ہے (پنجم) خرید املاک۔ فروخت املاک۔ خرید غلام و کنیز و بندہ کو نتیجہ کیا ہے اور کیسہ میں مال ہے یا نہیں (ششم) فلاں شخص مال کھتا ہے یا نہیں (ہفتم) فلاں شخص سے شراکت کرنے میں نفع ہے یا نقصان (ہشتم) فلاں جنس خرید ہوگی یا نہیں یعنی سودا ہوگا یا نہیں (نہم)

فلاں شخص سے توقع مال یا تعرض یا کسی چیز کے لینے کی رکھتا ہوں یا نہیں (دہم) یا رش ہوگی یا نہیں (یازدہم) میل مباشرت ہے یا نہیں (دوازدہم) قدوم غائب میسر ہونگے یا نہیں یعنی غائب آئیگا یا نہیں استاد بزرگ نے بجز قواعد احکامات کے کوئی زائچہ تحریر نہیں کیا لہذا ہم ایک زائچہ سے از اول تا ہشتم سوالات کا عمل کر کے تشریح کرینگے ہم عمل عقبیہ سوالات کا جداگانہ زوائچ میں تحریر کیا جائیگا۔ یہ تشریح صرف مبتدی کو سمجھانے کے لئے کیجاتی ورنہ ہر ایک سوال کیلئے علیحدہ علیحدہ زائچہ بنا کر احکام حاصل کئے جاتے ہیں۔ اور بعد بار سوال ہر یک سوال مفرد کا جواب بنہایت عمدہ و بہتر عمل سے ملتا ہے پس تشریح صدر کا لحاظ ہر حالت میں ضروری ہے۔ ناظرین ہو زائچہ ذیل اول سائل آیا اور سوال کیا کہ مال ہوا معاش حاصل ہوگا۔ یا نہیں

(اول) اگر خانہ دوم میں شکل سعد داخل ہو اور خانہ ۱۰ و ۱۱ میں کسی خانہ میں یا ان سب خانوں میں سکتہ کا مکرر ہو۔ یا خانہ دوم میں شکل داخل سعد ہو اور ان خانوں میں جنکا مذکور اوپر ہوا شکل سعد داخل ہو۔ تو مال بآسانی وصول ہو۔

(دوم) اگر زائچہ میں شکل دوم سعد داخل باقوت ہو اور سکتہ اسکی جس خانہ میں باقوت ہو مطابق منسوبات اس خانہ کے معمول مال ہو۔

(سوم) اگر خانہ دوم میں شکل خارج نحس ہو اور زائچہ کے کسی خانہ میں اسکی تکرار ہو قوی مطابق منسوبات اس خانہ کے مفقود مال ہو۔

(چہارم) شکل بیت کو زائچہ میں ملاحظہ کرے اگر وہ خانہ سعد قوی ہو یا زائچہ میں چند جگہ خانہ ہائے سعد میں ہو اور شکال خانہ دوم بہتر داخل سعد ہوں تو دلیل ہو سکی ہے کہ منسوبات ان خانوں کے مطابق کہ جنمیں شکل بیت ہو یا شکل خانہ دوم کی تکرار ہو مال کو قوت پہنچے اور سبب فزونی مال کا منسوبات ان خانوں کے مطابق ہو۔

(پنجم) اگر شکل خانہ دوم خارج سعد ہو اور بیت خانہ ہائے نیک میں باقوت ہو تو دلیل حصول مال کی ہے۔ لیکن سائل بخوشی خود و باختیار خود کسی کو رنیک میں خرچ کرے۔

(ششم) اگر شکل خانہ دوم خارج کس ہو اور بیت خانہائے نیک میں باقوت دلیل اسکی ہے کہ سرمست سائل پریشان و مفلس ہے اور کچھ پاس نہیں رکھتا ہے لیکن بعد چند روز کے اسکے مال خاطر خواہ حصول ہوگا

(ہشتم) اگر شکل دوم خارج کس ہو اور عکس اس کا خانہ گیارہ یا ۱۲ میں ہو یا خانہ ۷ میں تو بھی حکم ہوتا ہے کہ سائل اس وقت مفلس ہے اگر استقبال آئندہ کی عشتریب اس افلاس سے نجات پاویگا۔ مگر شرط اس قاعدہ میں یہ ہے کہ شکل خانہ ۱۵-۱۶ داخل سعد ہیں۔

(ہشتم) اگر خانہ اول دوم دہم میں اشکال کس کی بحیثیت سے ہوں تو دلیل سرگردانی و شقاوت کی ہوتا ہے لیکن اگر نتیجہ شکل اول و دوم یعنی ششم نہم دہم یعنی شکل سیزدہم سعد کسی حیثیت سے ہوں تو موافق مساوات اس کے شقاوت سرگردانی مذکورہ میں سابقہ اس تفصیل کے کمی ہوتی ہے یعنی اگر شکل خارج سعد خارج ہوں تو کہا جاتا ہے کہ آئندہ ضروریات سائل کی رفع ہوتی رہینگی اور اگر سعد داخل ہو تو رفع ضروریات کے بعد کچھ پس انداز بھی ہوتا ہے مگر اس حالت میں بھی انکی تکرار کا لحاظ ضروری طور پر رکھا جاتا ہے۔

(نہم) خانہ دوم میں شکل بیت کا ہونا اور تکرار اسکا خانہائے ۱۰-۱۱-۱۲ سے کسی خانہ میں ہونا دلیل اسکی ہے کہ مال بہایت رنج و محنت سے فقط بقدر قوت حرام آتا ہے یعنی یا سائل چوری یا دغا دہی یا رشوت ستانی کے ذریعہ سے حاصل ہوا اور اگر ≡ خانہ دوم میں ہو اور بجائے اس کے شکل سعد خارج ہو۔ لیکن شکل ≡ خانہائے بدیں ہو تو تحریر مال باقتضائے ہوا و ہوس ہوگا اگر خانہ دوم میں بجائے شکل سعد خارج کے شکل نحس خارج ہو تو مال خرچ بے اختیار ہو اور اشکال ≡ کا خانہ دوم میں ہونا حصول خرچ دونوں میں تفرقہ پیدا کرتا ہے۔

(دہم) یہ امر دریافت کرنے کے لئے کہ مال کس ذریعہ سے حاصل ہوگا شکل دہم چہاردہم کو ضرب دے کر ایک شکل حاصل کی جائے اگر یہ شکل متصلہ سعد داخل ہو اور تکرار اسکی زائچہ میں کسی خانہ کے اندر ہو تو مطابق منسوبات اس خانہ کے انھیں ذرائع سے مال حاصل ہو۔

(یازدہم) اگر دریافت ہو کہ کس پیشہ سے مال حاصل ہوگا تو شکل اول خانہ دہم کو ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرو جو شکل حاصل ہو موافق منسوبات اس شکل کے اسی پیشہ سے مال حاصل ہو اور تفصیل منسوبات پیشہ منسوبات اشکال میں مندرج ہیں۔

یہ قواعد سوال اول کیلئے مقرر ہیں پس زائچہ ہذا میں احکام سوال سائل کیلئے خانہ دوم کو دیکھا اسمیں شکل ۳ سعد اخل ہے یہ شکل مشتری کی ہے اور کوکب مشتری کو خانہ ہذا میں قوت سعایت حاصل ہے لہذا شکل مذکور خانہ ہذا میں تو ہی ہے مگر تکرار اسکا خانہا ئے ۱۰-۱۱-۱۵-۱۶ سے کسی خانہ میں نہیں ہے لیکن خانہ دوم و پندرہ میں شکل ۳ موجود ہے اور خانہ ۱۱-۱۶ میں اشکال اس ذنب ۳ و ذنب ۳ ہیں اسلئے کہا گیا کہ آمد خرچ مساوی ہو بلکہ آمدنی سے زیادہ خرچ ہے قاعدہ دوم و سوم کا عمل سوال ہذا میں کیا نہیں گیا کیونکہ ان کے مطالبی صورت زائچہ کی نہیں ہے قاعدہ چہارم کے متعلق حکم ۴ کا یہ ہے کہ حکام و زراء امرا وغیرہ سے مال حاصل ہو نہ یہ کہ علم عمل کے اور انہیں کے توسط سے مال کو وقت پہنچے مگر فتنہ و فساد یا خوف خطر کیوجہ سے اسکو ثبات نہو کیونکہ خانہ ہشتم میں ۸ ہے قاعدہ پنجم ہشتم ہفتم کا نیز ہشتم پنجم کا عمل زائچہ ہذا میں ہو نہیں سکتا عمل قاعدہ دہم کا یہ ہے کہ ذنب شکل دہم ۱۰ کو ضرب دیا تو شکل ۳ پیدا ہوئی ۳ صاحب مسکن خانہ پنجم کی ہے اور دونوں جگہ شکل ۳ یعنی طالع پنجم میں ہے جو ہے اور شکل ۳ محبوب لی ہے پس کہا گیا کہ محبوب فرزند حاکم وقت و شخاص اصلی قوم شریف ہے مال حاصل ہوا جواب یا دیا گیا کہ مال کس پیشہ سے حاصل ہوگا شکل اول ۱ دہم ۱۰ کو ضرب دیا شکل ۱ پیدا ہوئی یہ شکل منسوب شمس ہے لیکن ذنب کوئی ستارہ مقیم مقام نہیں مالک اس شکل کا عطارد ہے اور عطارد کا گھر ہی اسکا گھر ہے اس لئے کہا گیا کہ پیشہ منجمی رمالی حضوری و نقاشی و شاعری و کتابت معلمی و زرنگوئی کتب خانہ و بیرفشی گری طبابت و زیرانی و حساب دانی وغیرہ کے پیشوں سے مال حاصل ہو یا زرنگوئی فیل خانہ و اصطبل و قمار بازی و سرنگی وغیرہ سے کیونکہ یہی منسوبات اسکے ہیں لیکن اسمیں خصوصیت احکام کی یہ ہے کہ اگر یہ شکل مستخرجہ بخانہ سعد از انچہ میں قوی ہو اور خانہ دوم یا دہم و دہم میں اسکی تکرار ہو تو امید حصول مال ان پیشوں سے جو متعلق شکل ہیں بڑی ممکن ہے مگر ایسا ہزار میں ایک نتیجہ خانہا ئے بد میں ہو تو عدم حصول پیشہ دکار و عدم مفاد کی دلیل کھہ

اللہ اگر شکل متصلہ زائچہ میں موجود ہو اور خانہائے ۲-۱۰-۱۱ میں اشکال داخل یا ہم مزاج اشکال مستخرجہ کے ہوں تو اسکام و پیشہ میں فائدہ ہو لیکن اسپر اعتبار نہ ہو۔ زائچہ ہذا میں شکل استخرجہ ۶ بخانہ ششم خانۂ بد میں ہے لیکن تکرار اسکی خانہ نیک شانزدہم میں ہے اور ذوی ہے اور خانہ ۱۱ میں ☌ اس کے ہم مزاج اللہ خانہ ۲ و ۱۰ میں سعد داخل ہر اس نے حکم اصلی ہے کہ انہیں پیشوں سے سائل کو مفاد ہو۔

اب عمل سوال دوم کیا جاتا ہے سائل نے دریافت کیا میں نے کیا غذا کھائی ہے اس کے لئے عرف یہ قاعدہ ہے کہ اشکال غذائی غذا کے شکل اول سے بشرکت شکل دوم و نہم بیان کئے جاویں اور ضرورت پر شکل ۳ اور ۱۲ کو شامل کیا جاوے۔ زائچہ کے خانہ اول میں ☍ دوم میں ☌ اور نہم میں ☍ ہے اور عکس ☍ کا خانہ ۶ میں ☌ ہے کہا گیا کہ سائل نے گندم کی روٹی دال ماش و فراکہ سیب شیرینی دہی و پلاؤ وغیرہ کھایا ہے۔ کیونکہ منسوبات اشکال غذا مقررہ یہی چیزیں ہیں یعنی منسوبات اشکال میں اقدیہ اشکال۔

عمل سوال نمبر ۳۔ سائل سوم نے دریافت کیا کہ تجارت کرنا چاہتا ہوں نفع ہوگا یا نقصان احکام شکلیہ میں اس سوال کیلئے مندرجہ ذیل قواعد مقرر ہیں۔

(۱) اگر زائچہ میں اشکال خانہ ۱-۲-۱۰-۱۱ سعد داخل ہوں تجارت میں نفع ہو اگر نحس خارج ہوں۔ نقصان پہنچے اختلاف میں موافق قوت اشکال حکم ہوا کرتا ہے۔

(۲) زائچہ کی اشکال اول و نہم و دوم یازدہم کو ضرب دیکر و شکل اول ان دونوں سے ایک شکل پیدا کیجائے یہ شکل مستخرجہ اگر سعد داخل یا سعد خارج ہو اور زائچہ میں خانہائے ندیا مائل مذکر ارکے یعنی شکل مذکر یا مائل مذکر ہو تو تجارت میں نفع عظیم میسر ہو اور اگر یہ شکل مستخرجہ سعد ثابت ہو اور خانہائے نیک زائچہ میں موجود ہو تو توقف و آہستگی یعنی ساتھ مائل مؤنث کے نفع ہو۔ سعد منقلب میں مفاد کم نحس خارج نحس منقلب میں نقصان عظیم و بعضی مال کا حکم ہوتا ہے یعنی جھگڑا ہو جاوے یا آگ لگ جاوے لیکن اگر تکرار اس متصلہ کے خانہ نیک میں ہو تو نقصان کیساتھ مال تجارتی فروخت ہوا اور شکل ☌ یا ☍ نتیجہ اضراب کی شکل ہو اور خانہ زائل یا ساقط میں موجود ہوں یا انکی ان خانوں میں تکرار ہو تو مال ضرور براہ دزدی تلف ہو لیکن اگر اشکال مذکر خانہائے مائل مؤنث میں ہوں نصف قیمت پر مال فروخت ہو ..... ہر دو

قاعدہ صدر کی رو سے دیکھو زائچہ خانہ اول و یازدہم میں اشکال نحس منقلب نحس جامع ہیں۔ اور جز ۲-۱ میں
سعد اخل بحکم اوسط ہے کہ تجارت میں نفع ہو۔ نقصان بصورت قاعدۂ اول کی ہے۔ اب صورت
دوم قاعدہ دوم کو دیکھا اور اشکال اول و دہم ☌ ☌ و دوم ☍ و یازدہم ☌ کو ضرب دے کر دو شکلیں ☌
☍ و ☌ حاصل کیں ان دونوں کو ضرب دیا ☌ شکل سعد اخل و شکل نحس سے برآمد ہوئی پس اس کی سعادت
ناقابل اعتبار ہے دوم زائچہ میں یہ شکل موجود نہیں سوم عکس اسکا خانہ ہشتم و خانہ شانزدہم میں موجود
ہے اس لئے انجام بھی ناقص تمام ہے تجارت میں منفع قطعی نہ ہوگا۔ اور جو روپیہ تجارت میں لگایا جائیگا
بدقت تمام فراہم ہوگا۔ یہ عمل سوال سوم کا زائچہ ہذا سے پیدا ہے۔

عمل سوال نمبر چہارم۔ سائل چہارم نے سوال ایتجارت خرید و فروخت حیوان بزرگ یعنی گائے بیل
گھوڑا اونٹ بشتر وغیرہ کا کیا اس کے لیئے اسی کے قواعد متعلقہ پر عمل کیا (قاعدہ یہ ہے) کہ زائچہ کی شکل اول
بارہ کو اور دوم ششم کو ضرب دیکر دو شکل اور ان دو سے ایک شکل پیدا کرے از حیثیت داخل و خارج سعد
نحس کے حکم کیا جائے پس شکل اول ☌ و یازدہم ☍ کو ضرب کیا ☌ پیدا ہوئی پھر شکل دوم ☍ و ششم ☍
کو ضرب دیا ☍ پیدا ہوئی ان دونوں کو ضرب دیا ☍ تو شکل ☌ برآمد ہوئی۔ یہ نحس منقلب ہے
بصورت تجارت حیوانات جزوی فائدہ کے ساتھ بحکم خرید و فروخت کا ہوتا ہے کیونکہ شکل ☌ خانہ سعد
میں بخانہ اول و پنجم موجود ہے اور ☌ خانہ ۱۲ میں ناظر ہے اور عکس خانہ اول کا ہے اور حکم نہایت صاف
ہے کہ صورت جانور کی بظاہر خراب ہو لیکن انجام نفع میسر ہو کیونکہ شکل ☌ گو نحس منقلب ہے لیکن
اشکال سعد و نحس سے برآمد ہوئی ہے اسمیں ضعیف سعادت موجود ہے اور ضعیف سعادت کا اضافہ خانہ سعد اول
پنجم نے کیا ہے پس کلی سعد ہو گئی اور گواہ اسکا سیزدہم سعد منقلب ہے لہذا خرید و فروخت مویشی سے ضرور
نفع پہنچے۔

عمل سوال نمبر پنجم۔ اس سوال میں کئی سوال شامل ہیں سائل پنجم نے آکر یہی سوال کیا لہذا ہر ایک
کے قاعدہ کے مطابق جواب دیا گیا۔

(اول) جواب: بیت خرید اناج کیلئے (مکرر قاعدہ) ہے کہ زائچہ کی شکل اول و چہارم کو ضرب دیکر ایک

شکل پیدا کرو از بسیطیت داخلی و خارجی سعد و نحس کے جواب دو لہذا شکل اول چہارم ☉ ☽ کو ضرب دیا
☉ حاصل ہوئی یہ شکل سعد ممتزج ہے اور درختان میوہ دار سبزہ زار سے متعلق کیا گیا کہ ملک خدہ ہے۔
خریدی جاوے مگر چونکہ زائچہ ہذا میں شکل مذکور کا مکرر نہیں اس لئے حکم یہ ہے کہ نفع بہت کم میسر ہو اور جو
حاصل ہو تلف و غیرہ میں صرف ہو جاوے یا خریدنہ ہو سکے۔

دوئم۔ جواب بابت فروخت املاک یہ ہے کہ (قاعدہ) ہے کہ شکل چہارم کو ششم میں ضرب کرو اور شکل
نتیجہ کو دیکھے کہ وہ سعد منفک ہے یا سعد خارج اگر سعد منقلب یا سعد خارج ہو فروخت ہو جاوے۔ اگر
سعد داخل ہو تامل کیا تہ فروخت ہو لیکن نفع میسر ہو بحس کسی حیثیت سے ہو نقصان فروخت میں
مجموعہ زائچہ مشتی کی شکل چہارم ☉ و ششم ☽ کو ضرب دیا شکل سعد منقلب ☉ پیدا ہوئی حکم ہوا کہ
فروخت بلک میں نفع ہے اور جلد فروخت ہو جاویگی۔

سوئم۔ جواب بابت خرید غلام و کنیزک بندہ یہ ہے کہ (قاعدہ) ہے کہ شکل دوم و ششم کو ضرب دیکر ایک
شکل پیدا کیجاوے اور بر اوفق مساوات و منحوست اسکی کے حکم خیر و شر کرنا چاہیئے پس اگر یہ شکل مستخرجہ اللہ
شکل فانیہ ششم ☽ ☽ ☽ سے کوئی ہو خرید مبارک قدم اور پائدار ہو اور غلام و کنیزک فرمانبردار رہے
اور اگر اشکال ☽ ☽ ☽ سے کوئی شکل ہو تو نااہل بیوفا دشمن جان ہو اور اگر اشکال ☽ ☽ ☽ سے کوئی
شکل ہو تو بیوفا اور بھگوڑا ہو اور اگر ☽ ☽ سے کوئی ہو تو مبارک قدم ہو مگر زیادہ عرصہ تک پاس نہ رہے اگر
اشکال ☽ ☽ ☽ سے کوئی شکل ہو تو مبارکی و نامبارکی مساوی ہو اور عرصہ دراز تک پاس رہے علاوہ
ازیں اگر خانہ پنجم میں اشکال ذیل سے کوئی شکل ہو ☽ ☽ ☽ ☽ ☽ ☽ ☽ ☽ ☽ تو بھی مبارک ثابت ہو اور غلام دوسرا
اس کے مناقب میں آوے اور اگر خانہ پنجم میں ☽ ☽ ☽ ☽ ☽ ☽ ☽ ☽ ☽ سے کوئی شکل ہو تو منحوس مطلق بھگوڑا
ہو اور ☽ ☽ سے کوئی ہو فرار و مکار ہو اور اگر زائچہ کے خانہ ۲ و ۱۱ میں اشکال ☽ ☽ ☽ سے کوئی شکل
ہو کیسہ غلام زائل ہو۔

چنانچہ زائچہ مشتی میں دیکھو زائچہ شکل دوم ☽ و ششم ☽ کی ضرب سے شکل ☽ پیدا ہوتی ہے اور خانہ پنجم
میں ☽ ہے اور خانہ دوم و یازدہم میں ☽ و ☽ ہیں لہذا کہا گیا کہ غلام مبارک قدم و نامبارکی میں مساوی ہے۔

اور کیسہ میں کچھ زر بھی لکھتا ہے بظاہر درست در باطن خائن ہے۔

عمل سوال نمبر ششم سائل ششم نے آکر دریافت کیا کہ فلاں شخص مال کو کفتا ہے یا نہیں اور سمی ہوا سوم اسکا فائدہ ہے کہ آیا کہ کے خانہ ۲-۱۱-۱۳-۱۴ ہیں اگر اشکال ☶ ☳ ☲ ☱ ☴ ☵ ☷ سے کوئی شکل ہو دلیل ہے کہ مالدار ہو اور اگر ☶ ☳ ☲ ☱ ☴ ☵ ☷ خانہ طالع میں ہوں تو سخی ہو اور اگر ☶ ☳ ☲ ☱ ☴ ☵ ☷ سے کوئی شکل خانہ طالع خانہ دوم میں ہو تو دوم یعنی بخیل ہو اور اگر ☶ ☳ ☲ ☱ ☴ ☵ ☷ خانہ طالع خانہ دوم میں ہوں تو سخی ہو نہ سوم دیکھو نائچہ مشقی خانہ ۲-۱۱-۱۳-۱۴ میں اشکال ☶ ☳ ☲ ☱ ☴ ☵ ☷ میں حکم ہوا کہ شخص مالدار ہے لیکن سوم ہے کیونکہ ☶ طالع میں ہے۔

عمل سوال ہفتم سائل ہفتم نے آکر سوال کیا کہ معاملہ شرکت یا کاروبار شرکت کرنا چاہتا ہوں کیا انجام ہوگا فائدہ امکانیہ ہے کہ خانہ دوم اور ہشتم کو دیکھے کہ کس میں شکل سعد داخل باقوت ہے جسمیں قوی ہو اسکو نفع ہو یعنی تمثیلاً ☶ خانہ دوم میں ہو تو دوم یعنی شریک ہو جاوے اور اگر یہ شکل مکرر خانہ ۱۲ میں ہو تو تو شریف وضعت و شراکت کی سائل کو حاصل ہے لیکن اگر یہ شکل خانہ ۱۲ یا ۱۴ میں ہو تو قوت شروخت و شراکت کی شریک کو حاصل ہے۔ اور اگر شکل طالع سعد ہو تو سائل امین رہے اور اگر شکل ہفتم سعد ہو تو شریک سائل امین ہے اور ہر دو میں جو نحس ہو وہی خائن ہو دیکھو نائچہ مشقی۔ اس کے طالع میں ☶ نحس ہے سائل خائن ہے اور ہفتم میں ☶ سعد ہے شریک سائل ہمدرد امین ہے اور خانہ دوم میں ☶ ہے اور ہشتم میں ☶ ہے بہتر معاد ہے شرکت میں سائل کو نفع و شریک کو نقصان ہو ☶ کے خانہ دوم میں ہونے سے معاملہ شراکت ہو جاویگا۔ اور چونکہ شکل دوم کی تکرار کسی خانہ میں نہیں ہے مگر اشکال سعد خانہ ۱۲-۱۳-۱۴ میں واقع ہیں۔ سائل و شریک سائل دونوں کو اعتبار شروخت و شرکت کا حاصل رہیگا کسی کو کسی پر فوق نہ ہوگا۔

عمل سوال نمبر ہشتم سائل ہفتم نے آکر دریافت کیا کہ معاملہ شروخت و شرکت کا نیز سوداخریدکرنا ہوگا یا نہیں (دیکھو نائچہ مشقی کیونکہ نافذ ہے)

(قاعدہ) اگر نائچہ میں بخانہ ۱-۲-۶-۱۴-۱۵ سے کسی میں سعد داخل اشکال ہوں اور خانہ ہشتم میں خارج بشرط معاملہ خرید بیس شراکت کا ہو جاوے برعکس اس کے اگر خانہ ہشتم میں داخل اور ان خانوں میں

سے کسی میں بالخصوص خانہ دوم میں خارج شکل ہو معاملہ فروخت کرنا بہتر سمجھو اور اگر خانہ چہارم میں شکل منقلب ہو تو شخص درمیانی لینے والا خلل انداز سودے کا ہو۔ چنانچہ زائچہ مشتمی میں خانہ ۲ و ۱۵ اشکال سدہ داخل ہیں اور ہشتم میں خارج اس لئے حکم ہوا کہ سودا ہو جاویگا باقی کسی عمل کی ضرورت نہیں ہے اس لئے ان کو چھوڑ دیا۔

عمل سوال نہم۔ سائل آیا اور اس نے دریافت کیا کہ فلاں شخص سے توضیح مال یا قرض یا کسی چیز کے لینے کی رکھتا ہوں گا یا نہیں۔ صورت زائچہ

بطریق سوال سائل زائچہ کشید کیا تو صورت پیدا ہوئی اسی خانہ دوم شکل

بخس و خانہ ہشتم بخس ہے اس لئے حکم ہوا کہ امید سائل کی حاصل نہ ہوگی کیونکہ

قاعدہ ہے (۱) اگر خانہ دوم شکل داخل سعد ہو اور ہشتم میں خارج سعد امید بڑھ جاوے

سائل آسانی اور سہولیت کے لیکن اگر دونوں خانوں میں اشکال خارج ہوں یا خانہ دوم میں خارج اور ہشتم میں بخس داخل تو امید نہ بڑھے (۲) علاوہ ازیں اگر خانہ اول میں شکل ہو اور خانہ دوم میں اور خانہ ہشتم میں بھی شکل داخل سعد ہو تو فرض مال جنس مطلوبہ سائل کو ملجاوے لیکن اس حالت میں قوت و ضعف شکل دوم و ہشتم پر نظر کرنا چاہیے اگر شکل دوم قوی ہوگی تو امید حاصل ہوگی اور اگر شکل ہشتم قوی ہوگی تو سعد حاصل نہ ہوگا (۳) علاوہ ہر دو قواعد بالا کے اگر شکل طالع میں یا شکل ناظر شکل طالع کی ہو تو بر ربیہ تحریر تمسک یا کاغذ یا ضامن کے فرض مل سکے

(۴) عمل ہذا میں لحاظ اس امر کا بھی ضروری ہے کہ سائل اس سوال میں دعوائے میراث تو نہیں کرتا ہے اگر دعوائے میراث وغیرہ کا ہو اور خانہ دوم و ہشتم میں اشکال خارج بخس ہوں بمشقت و بدشواری امید برآوے لیکن سائل کے پاس نہ رہے کسی شخص درمیانی کے پاس چلی جاوے یا بے اختیار خرچ ہو کیونکہ اس صورت میں دونوں کی تباہی ہو جاتی ہے

(۵) اگر خانہ دوم میں شکل داخل سعد ہو اور ہشتم میں منقلب تو بطریق مختلف یا بطور قسط کے جنس و مال مطلوبہ وصول ہو اور اگر سوم میں منقلب ہو تو وصول ہو یا بدقت تمام

دہ سحل ہو۔

عمل سوال دہم۔ سائل آیا اور اس نے دریافت کیا کہ آج مینہ برسیگا یا نہیں۔ صورت زائچہ

زائچہ کشیدہ کیا یہ صورت پیدا ہوئی اسمیں شکل ☌ بخانہ شانزدہم خانگی غائبہ میں ☌ علم ☌

آئی ہے اور یہ شکل منعقد شکل ہادی و آبی ☌ کا ہے اور شکل ☌ آبی خانہ دوستی

شانزدہم میں ہے پس حکم کیا گیا کہ بارش ہوگی کیونکہ قاعدہ ہے (۱) اگر شکل ☌

زائچہ میں خانہائے آبی یا خانگی میں ہو اور اگر گواہ اس کے باشرکیب اس کے مانند ہو

☌ وغیرہ کے شکال آبی ہوں بارش ہو لیکن قوت و ضعف کے لحاظ سے قاعدہ میں ضروری ہے۔ (۲)

شکال آبی کا خانہائے آبی میں آنا اور رسائل میں غلبہ کرنا علامت ہونے بارش کی ہے علاوہ ازیں اگر

خانہ اول و دہم میں شکال داخل ہوں تو بھی بارش ضرور ہو اور اگر شکل ہادی کا خانہ ہو یا خانگی کا تو آسمان

پر غبار محیط ہو اور اگر شکال آتشی کا غلبہ ہو تو آثار سب نکلتے ہے

زائچہ ذا میں بخانہ دہم چہارم بہم بازدہم شانزدہم شکال آبی ہیں و بخانہ اول سوم پنجم دہم شکال ہادی و بخانہ ہفتم

ہشتم دوازدہم شکال خاکی بخانہ ششم یازدہم سیزدہم چہاردہم شکال آتشی ہے غلبہ شکال آبی کا ہے مگر شکال آتشی

یقوت ہیں اور ہادی بھی قوی ہیں اور خاکی بھی قوی ہیں اس سے حکم کیا گیا کہ آسمان پر گھٹا آئیگی آفتاب

چھپ جائیگا گرد و غبار ہوگا اور بارش نہ ہوگی اور ایسا ہی ہوا کیونکہ شکال آبی کا ضعف ہے صرف آسمان پر ابر

غلیظ ہو کر رہ جاوے اور آخر وقت آفتاب نکلے تو نکلے ورنہ بارش نہ ہوگی۔

عمل سوال یازدہم۔ سائل نے آکر دریافت کیا کہ ابر کو دیکھ کر بارش ہوگی یا نہیں بتائیے

زائچہ کشیدہ کیا یہ صورت پیدا ہوئی زائچہ ذا میں بخانہ اول و ہفتم شکال ☌ علم

و ☌ ہیں دوم و چہارم میں ☌ و ☌ اور خانہ پنجم دہم یازدہم میں ☌ و

☌ ہر سہ مقامات پر شکال مخالف ایک دوسری کی ہیں یعنی اول

میں آتشی و ہفتم میں آبی دوم میں آبی چہارم میں آتشی پنجم میں آبی دہم

و یازدہم میں آتشی لیس کہا گیا کہ میں بسا شرکت نہیں ہوں اور نہ میں بجانب حرام کیونکہ (قاعدہ) ہر کہ

اگر اشکال ☐ ☐ ☐ ☐ ☐ ☐ ☐ سے خانہائے اول و ہفتم میں یا دوم و چہارم یا پنجم و ہشتم یا زوج و ہم میں غرض مذکورہ خانہائے کے ہر دو مقامات متذکرہ کے اندر یہ اشکال آویں دلیل اس کی یہ ہے کہ مسیل بہ جانب مباشرت کے ہے اور اگر خانوں میں اشکال سعد ہوں طبیعت حرام کی طرف مائل نہیں۔ یہاں تک ایک نکتہ اس عمل کا یہ ہے کہ اگر ☐ ☐ سے کوئی خانہ دوم میں ہو تو پنجہ سائل کا زیر دست ہو اور دلیل اسکی ہے کہ گزیدگی حشرات موذی سے سائل کو تکلیف ہو اور اگر شکل ☐ یا ☐ نہ پنجہ میں تین جگہ سے زیادہ پائی جاوے تو بجگہ ایام مجلس میں کوئی پہلو نہ ہو۔

عمل سوال دوازدہم سائل آیا اللہ اس نے دریافت کیا کہ قدوم غائب میسر ہونگے یا نہیں یعنی غائب آویگا یا نہیں (قاعدہ) اسکا یہ ہے کہ اگر خانہ اول میں شکل سعد داخل جہت ہو اور خانہ دوم میں شکل سعد خارج جہت ہو اور شکل ہفتم سعد خارج ہو اور تکرار اسکی خانہ ۳-۹-۴ سے کسی خانہ میں ہو غائب ضرور آوے۔ اور اگر خانہ دوم میں داخل سعد ہو یہ بھی بہتر ہے (قاعدہ) اسکا یہ ہے کہ اگر خانہ اول و دوم میں شکل خارج ہوں یا اول میں شکل داخل نیز ثانی و دوم میں خارج اور شکل ہفتم بھی خارج ہو تو دلیل اسکی ہے کہ غائب نہ آوے اور ارادہ آنے کا کرکے آنے سے باز رہے یا راستہ سے لوٹ جاوے یا کسی دوسری جگہ چلا جاوے اور اگر برتقدیر آنا بھی جانے تو ہے نہیں پھر چلا جاوے چنانچہ بدریافت حال آمد غائب کے زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی۔

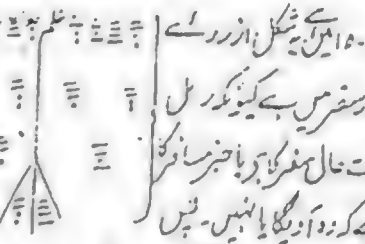

خانہ اول میں ☐ ہو اور تکرار اسکی خانہ ۵-۱۱-۹-۱۵ میں ہے یہ شکل از روئے دائرہ شکن حساب خانہ گیارہ کی ہو اور اپنے گھر میں ہے اور سفر میں ہے کیونکہ رمل میں پانچ جگہ کہا ہے اس لئے کہا گیا کہ سوال دریافت حال سفر کا ہو یا خبر مسافر کا کہ وہ سفر میں ہے سائل نے کہا کہ خبر مسافر کا سوال ہے کہ وہ آویگا یا نہیں۔ پس خانہ ہفتم کو دیکھا یہ شکل ☐ بخشی مغلب ہے لیکن آیا ہے اور خانہ چہارم میں اسکی تکرار ہے یہ شکل مسبب کی ہے اور خانہ ہفتم خانہ شکاح ہے چنانچہ کہا گیا کہ مسافر جسکی نسبت دریافت حال ہے وہ سائل کی زن نکاحی یعنی بیوی ہے اور شکل منتصب ہفتم خانہ ثابت چہارم میں آئی ہے کہا گیا کہ ضرور آویگی کیونکہ (قاعدہ) ہے کہ اگر شکل ہفتم خارج

زوال منقلب اوہم داخل سعد ہو اور تکرار شکل نہم کی خانہ گیارہ میں ہو ضرور بالضرور مسافر واپس آوے بصورت
شکل خارج مقسم کے جلد و منقلب کے کسی قدر توقف سے چونکہ شکل مقسم منقلب ہے اس لئے کہا گیا کہ مسافر کے
آنے میں ابھی دیر ہے اور وہ مترقب ہے ممکن ہے۔ کہ راستہ میں کسی جگہ مقام کرکے آوے کیونکہ خانہ دوم میں
شکل جراحت ہے اور حکم اسکا یہ ہے کہ مسافر کے آنے میں توقف ہے لیکن آوے ضرور کیونکہ خانہ نہم داخل ہے
اور تکرار اسکی خانہ گیارہ میں ہے سائل نے تسلیم کیا کہ درست ہے میری عورت درمیان راہ کے ایک جا تک
اپنی خالہ کے یہاں ٹھہر آوے گی مگر یہ تو بتائیے کہ میرا سوال اسی غائب مسافر کے متعلق ہے یا کوئی دوسرا شخص
بھی ہے فالجملہ کو بلکھکر کہا گیا کہ غائب دوم متعلق برادران سائل ہے ہی ثبوت اسکا یہ ہے کہ اول تو شکل
ہشتم سے از روئے اصل و اصول و سکن تیسرے خانہ کی ہے دوم اضراب اشکال و صاحب خانہ
ہفتم کے شکل سے بھی برآمد ہوتی ہے اور یہ شکل بخانہ سوم اپنے گھر میں ہے پس خفا و خبر اسکی بھی آچکی ہے
اور وہ بھی ادھر ہے کیونکہ شکل کی تکرار بخانہ پنجم زائل ہے اور یہ متعلق آمد خبر گزشتہ سے ہے کیونکہ
شکل آبی زائل ہے اور نہم ابعد زائل کے راہ کے پس کہا گیا کہ دو مرتبہ پیشتر اور ایک مرتبہ عنقریب ہی جبکہ
مسافر راہ میں تھا سائل کو خبر موصول ہو چکی ہے دوسری دلیل اسکی ہے کہ شکل مباض کی صورت کاغذ کی ہے
اور یہ خانہ دوازدہم و سیزدہم میں ہے خانہ دوازدہم ماضی و خانہ سیزدہم حال سے متعلق ہیں یہ قوی دلیل
دو مرتبہ بزمانہ ماضی و حال خبر کے آنے کی ہے اور نکتہ خاص اس عمل میں دربارہ دریافت آمد مسافر
یہ بھی ہے کہ اگر شکل چہارم محس ہو اور عکس اسکا خانہ ۹ یا گیارہ میں ہو تو مسافر راہ میں ہو اور جلد پہنچے زائچہ
ہذا کے خانہ چہارم میں محس منقلب ہے۔ لیکن عکس اسکا خانہ ۹ یا ۱۱ میں نہیں ہے اس لئے آمد مسافر میں
توقف ہے اور چونکہ اصلی صاحب خانہ ہفتم کی تکرار خانہ ۱۰ و ۴ میں ہے یعنی صاحب سکن خانہ ہفتم
خانہ دسم چودہ میں آئی ہے خانہ دہم خانہ روزگار ہے اور خانہ چہارم جائے سے منسوب ہے پس کہا گیا
کہ برادر سائل امید روزگار گھر سے گیا تھا اور بخانہ عہدہ نوکری ہوا لیکن روزگار سے مقام کم ہوا کیونکہ خانہ سیم
غائب میں ہے ہے اور خانہ دہم میں دلیل قلت روزگار کی ہے کیونکہ شکل نار کی خانہ بادی میں قوت نہیں رکھتی
ہے پس کہا گیا کہ غائب نے روزگار کیا اور چھوڑ دیا کیونکہ خانہ ۱۰ و ۴ میں دونوں جگہ بے قوت ہی

علی ہذا روزگار سائل کا بھی کچھ سود نہیں ہے کیونکہ خانہ دہم روزگار میں ☰ دخانہ دوم میں جو کہ سائل سے متعلق ہے ☰ اور جہالت کی تکرار خانہ ششم میں ہے ☰ کہ خانہ ہیں شرف ہے پس مال کا قبضہ معشوق میں گیا اور اس معشوقہ سے سائل کا رنگ سیاہ تھا اور وہ سبب فتنہ و فساد و امر اخفت استثناؤں کا ہوئی اور خانہ اصلی ☰ سے اسکا کچھ بھی نہ بنا کیونکہ ☰ دوم کو چوتھے سے نہم ہے جب اسکو صاحب خانہ اصلی ☰ سے عزیز یا ☰ شکل ☰ پیدا ہوئی اسکا رنگ سیاہ ہے اور کیا ہے ☰ کے شکل ☰ خانہ ہفتم میں ہے اسلئے زنان عورت کا سینے اور شکل ☰ اپنے مقام سے اسجگہ خانہ گیارہ میں آئی ہے کہ خانہ استثنائے قدیم ہے۔ پس گمان غالب ہے کہ اس عورت سے نکاح سائل میں آنا پایا لیکن بسبب مخالفت اور سائل کے سائل نے اس سے نکاح نہ کیا کیونکہ ☰ شکل ہفتم کہ خانہ مخالفت کا ہے تو اسکی خانہ مانیں ہے اور ☰ شکل ۱۲ یعنی مرخت کی ہے اور خانہ دہم مادر کا ہے پس معلوم ہوا کہ اور کے سائل نے اسکا اور نکاح کر لیے بازہا حکم مخالفت اسوجہ سے نکلا کہ شکل دہم کی ہے علاوہ ازیں ☰ اس بھی سائل پر واضح کیا جاسکتا ہے کہ سائل کا قوت بہ چکا ہے اور تمام مال اسکا والدہ سائل کے قبضہ میں آیا ہے اور سائل نے اس مال سے عیش و عشرت بہت کی لیکن اب سائل کو والدہ سائل مال بہت کم دیتی ہے دلیل اور ثبوت اسکا یہ ہے کہ خانہ چہارم پدر کا ہے اور وہاں شکل ☰ خورزہرہ ہے اور اپنے خانہ سے اپنے خانہ کو چھوڑ کر آٹھویں خانہ میں آئی ہے اور خانہ ہشتم مرگ کا ہے اور خانہ پنجم مال کیسہ مدد کا ہے جو قبضہ مادر میں آئے اور چونکہ خانہ طالع سے پانچواں خانہ خانہ عیاشی کا ہے اور دونوں جگہ شکل ☰ موجود ہے اس لئے حکم ہوتا ہے کہ سائل نے اس مال سے عیاشی سائل نے چھوڑا اور وہ قبضہ مادر سائل کے آیا اس سے عیاشی کی اور چونکہ نتیجہ گزشتہ شکل ☰ خانہ یازدہم کا خانہ دہم ہے اور اسمیں شکل ☰ ہے اور خانہ چہارم دہم کہ مطلوب سائل ہے اسمیں ☰ کی تکرار ہے اور ہر دو جگہ تثلیث کی نسبت رکھتی ہے پس کہا گیا کہ سائل و عورت رکھتا تھا ایک مر چکی اور دوسری زندہ ہے اور یہ زندہ بھی اس کے پاس نہیں ثبوت اسکا یہ ہے کہ خانہ ہفتم میں ☰ تکرار اسکی خانہ چہارم ہے یہ علامت اسکی کہ سائل کی دو عورتیں تھیں ان میں سے ایک مر گئی ہے کیونکہ ☰ خانہ ہفتم سے ☰ خانہ ہم میں ہے اور ہفتم کو یہ خانہ بار ہوا ہے جو زنان بند مرگ سے متعلق ہے اور دلیل گزشتہ کی اس لئے ایک عورت کو مردہ کہا گیا

احکامات خانہ سوم

اس کتاب میں احکامات خانہ سوم میں سوالات مندرجہ ذیل کے قواعد ارقام درج ہیں (۱) سفر ہوگا یا نہیں لینے نقل و حرکت نزدیک ہوگی یا نہیں (۲) حصول علم ہوگا یا نہیں (۳) طلب معشوق کے لئے قاصد روانہ کرتا ہوں معشوق گھر میں ملیگا یا نہیں (۴) مقدمات دیوانی میں یا فوجداری میں مدعی اور مدعا علیہ سے کس کو غلبہ لینے کا میابی حاصل ہوگی (۵) مباحثہ علمی میں سائل و مسئول سے کون غالب رہیگا اور کون پست ہوگا ہم ان پانچوں سوالوں کے فائدے مع عمل تحریر کرتے ہیں۔

عمل سوال نمبر ۱۔ سائل نے آکر دریافت کیا کہ نقل و حرکت یعنی سفر نزدیک وقوع پذیر ہوگا یا نہیں یا بادل ہوگا یا نہیں۔

زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی اس زائچہ کی میزان میں مہمانت ہے

زائچہ بند کہلاتا ہے اور بند زائچہ کا یہ حکم ہوتا ہے کہ تین ماہ ۲۰ یوم تک کسی کام میں کامیابی قطعی ہو اور پانچ ماہ سے پہلے کوئی کاروبار متعلقہ زائچہ بند سر انجام ہو لیکن حکم اسکا زائچہ کھول کر لگایا جاتا ہے ترکیب کھولنے زائچہ بند کی یہ ہے کہ شکل اوتاد زائچہ یعنی خانہ ۱۰-۴-۷-۱ کو اشکال خانہ ہائے مذالوند سے ضرب دیکر چار شکل مہمات کی پیدا کرے اور ان سے زائچہ بنا کر احکام لگائے پس زائچہ ہذا کا انقلاب کیا تو صورت انقلاب زائچہ

صورت انقلاب زائچہ

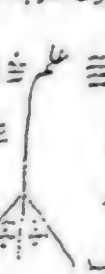

زائچہ کی مندرجہ ذیل تبدیلی زائچہ منقلبہ میں شکل سوم و چہارم نحس ممتزج ہیں اور گواہ نہم نحس منقلب حکم ہوا کہ سفر ہوگا کیونکہ (فائدہ ۱) کا گر شکل سوم خارج یا منقلب ہو اور خانہ چہارم میں بھی ایسی شکل ہو نقل و حرکت نزدیک ہوئے خانہ نہم اسکا گواہ ہے پس اگر یہ سعد ہو سفر مبارک ہو نحس ہو نامبارک (فائدہ ۲) دوم یہ ہے کہ زائچہ میں اگر اول و چہارم اشکال خارج ہوں مقرر سفر ہو مگر نوعیت شکل طالع کا دیکھنا ضروری و فرض ہے اگر شکل طالع سعد ہو سعادت و وقوع میں آئے نحس ہو نحوست و فضلاشے (نوٹ) پس ہمیشہ احوال سفر طالع سے احوال اوتاد کو اشکال سوم سے یا موجب سیرل خانہ گیارہ سے کہنا چاہیئے

چنانچہ حکیم ارائچہ ہذا یہ ہے کہ ۵ ماہ تک سفر و تبادلہ سائل کا نہیں ہو سکتا۔ بعد انقضائے مدت پھر سوال کرو

عمل سوال نمبر ۲۔ علم حاصل ہوگا یا نہیں۔

نائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی اسمیں شکل اول ☶ سعد خارج ہے۔ اور شکل صاحب خانہ طالع یعنی شکل ☶ خانہ ۵ و ۶ میں ہے خانہ پنجم ہو و لعب کا ہے اور خانہ چھٹا نقصان فراموشی کا ہے اور خانہ چہارم تعلیم مکتب اور اس خانہ میں ☶ ہے ان دلائل سے معلوم ہوا کہ صاحب نائچہ مکتب میں نوشتی خود جاوے گر ساتھ بے اعتباری کے دل اسکا کھیل کود کی طرف راغب و مائل رہے اور جو کچھ سیکھے یاد نہ رہے کہ خانہ ششم میں ہے اور خانہ سوم میں ☶ اگرچہ شکل علم کی ہے لیکن گواہ ہم اسکا شکل ☶ منقلب ہے پس ان دو دلیل سے معلوم ہوا کہ پڑھا ہوا یاد نہ رہے علی ہذا خانہ گیارہ میں شکل ☶ بھی اسی امر کی دلیل ہے کہ ہمیں حصول علم حاصل نہو زاں بعد شکل ہیم کو شکل خانہ سوم سے ضرب کیا ☶ پیدا ہوئی اسکو شکل طالع ☶ سے ضرب دیا۔ تو انکس ☶ شکل نتیجہ کی حاصل ہوئی اس نے حکم کیا کہ علم سائل کے مقدر میں نہیں ہے زاں بعد دیکھا کہ کس پیشہ سے سائل کو پیروری ہے اول زحل کو ضرب ☶ یا شکل ☶ نتیجہ کی نکلی جو خانہ پانزدہم میں قوی ہے اسکو صاحبخانہ پندرہ سے ضرب کیا ضرب اشکال ☶ سے ☶ برآمد ہوئی یہ دونوں بھی منقلب ہیں۔ اس لئے کہا گیا کہ کسی پیشہ میں کمال حاصل نہو گا اسکے بعد دیکھا گیا کہ دل سائل کس طرف مائل ہو گا۔ شکل موجودہ طالع ☶ کو صاحبخانہ ☶ سے ضرب دیا ☶ پیدا ہوئی اور ضرب اشکال خانہ اول ☶ و شکل خانہ سوم ☶ سے ☶ پیدا ہوئی شکل جمرہ کا تعلق اسلحہ بندی و سپاہ گری کرا کر اور خانہ کا تعلق بافعالی و بدسیرتی کو دلی سے پس کہا گیا کہ باعث بافعالی و بدسیرتی سائل علم سے گریزاں رہیگا لہذا اسے نالائق پیسے بسند ہوگے باپیشہ گری کی ملازمت کریگا اور بظاہر سلوک اسکا اپنے خویش و اقربا سے بگڑا ہوا رہیگا مگر آخر میں ہدایت ہو جاویگی کیونکہ شکل اضراب شکل اول و سوم زائچہ سے پیدا ہوئی ہے اور یہ شکل فتنہ و فساد و کینہ کی ہے اور بتایا ہے کہ خانہ ۱۲ اس ہے اور خانہائے ۲-۴-۶-۸-۱۰-۱۲-۱۴-۱۶ میں تکرار ہے اور شکل ☶ سے خانہ ششم خانہ دہم ہے یہاں ☶ ہے اور خانہ سوم کا خانہ دوازدہم پیدا ہوا ہے یہاں بھی ☶ ہے پس کہا گیا کہ عداوت سائل کی اقربا سے اسلے

مال میراث و حیوانات گھوڑا بیل وغیرہ پر لینے دینے خدمت روزگار کے ہوگی اور حالت درمیانہ رہے گی۔ کیونکہ حاکم طرفدار رہا ان سائل کا (سیکا دانوٹ) تشریح اسکی بحل سوال ہذا میں کیجاوے گی

بقیہ زوائد حصول علم مقصلہ ذیل ہیں۔

قاعدہ ۲۔ اگر خانہ ۱۰۳۰۹۰ میں اشکال اصد داخل ہوں نحس با سالی داخل ہو نحس خانہ مشورہ کا اور اگر مختلف ہوں اس حالت میں شکل زائچہ سوم کو شکل نہم میں ضرب دے، اور شکل مقصا کو شکل اطسانع میں ضرب دے شکل نتیجہ کی پیدا کرے یہ شکل نتیجہ اگر داخل اصد ہو تو حکم حصول علم کا ہے، خارج اصد میں دلیل حصول ہوا اور بمقابلہ داخل کے کچھ کم نحس مقلب نحس داخل نحس ثابت و نحس خارج میں دلیل عدم حصول کی ساتھ ان معنوں کے کہ جو کچھ یاد کرے بھول جاوے اور اگر شکل نتیجہ کی خارج اصد یا مختلف اصد یا اصد ثابت پیدا ہو تو کچھ علم حاصل ہو مگر بدیر و توقف۔ طریقہ دوم اس قاعدہ کا یہ بھی ہے کہ شکل خانہ سوم کو خانہ نہم کی شکل سے ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور اسکو ناکچہ کی شکل خانہ پنجدہ سے ضرب دیکر نتیجہ کی شکل نکالے اگر یہ اصد داخل یا اصد ثابت ہو تو علم حاصل ہو ورنہ نہیں۔

عمل سوال نمبر ۳۔ طلب معشوق کے لئے قاصد روانہ کرنا چاہتا ہوں نیز کرتا ہے یا نہیں اور میرے پاس آئے گا یا نہیں۔

صورت زائچہ

زائچہ کشیدہ کیا صورت پیدا ہوئی اس زائچہ کے خانہ پنجم میں ☵ سعد خارج ہے اور ہشتم میں نحس ثابت ☵ حکم اس کا یہ ہے کہ معشوق اپنے مقام پر رہے گا کیونکہ وہ کسی تحریت میں شریک ہوا ہے کیونکہ خانہ ہفتم کی شکل ☶ نحس مقلب سبعہ باقی فوائد عمل زائچہ کے متصلہ ذیل ہیں۔

(۱) شکل ۳ و ۵ کو ضرب دیکر ایک شکل پیدا کیجائے اور اس سے اتفاق و نفاق معشوق دریافت کیجائے چنانچہ زائچہ ہذا کی شکل خانہ سوم ☲ کو پنجم ☵ سے ضرب دیا تو ☵ خارج پیدا ہوئی۔ یہ شکل نحس خارج ہے اور خارج زائچہ اسکی تکرار ہے جسکا یہ حکم ہے کہ معشوق باوجود کہ اس سے نزدیک ہے نا کامی و دوری دلی ہیں کھتا کیونکہ یہ شکل خانہ پنجم میں موجود ہے صورت خلل ہر چند ابھی نہیں ہے لیکن صورت

بالفعل خوب ہے (۲) قاعدہ دوم عمل ہذا کا یہ ہے کہ اگر اشکال خانہ ۵ و ۸ سعد داخل یا سعد ثابت ہوں مشتری بخوشی تمام اپنے مقام پر موجود ہے اور اگر نحس اسی حیثیت سے ہوں ناخوش و رنجیدہ ہے لامحالہ مقام ہے اور اگر دونوں طالع کسی حیثیت سے ہوں مقام دیگر پر گیا ہوا سمجھو بصورت سعدیت کے بخوشی نحس کے بناخوشی (۳) قاعدہ سوم یہ ہے کہ اگر تکرار شکل پنجم کی امہات میں ہو اور یہ شکل داخل ہو محبوب طلبیدہ آجاوے اور اگر شکل خانہ ہفتم سعد ہو اور امہات میں تکرار کرے اور یہ شکل خارج ہو یا عکس اسکا امہات میں ہو تب بھی یہی حکم ہے اور اگر شکل ہفتم خارج نحس ہو یا داخل ہو یا نحس منقلب ہمزہ تعزیت کے گیا ہوا سمجھو اور جس خانہ میں اس شکل ہفتم کی تکرار ہو منسوبات اسی خانہ کے مطابق رک آمد کی دلیل سمجھو۔ (۴) قاعدہ چہارم دریافت حال کیفیت راہ کا یہ ہے کہ اگر خانہ سوم میں ☰ ہو تو راہ میں قاصد کو کتا کاٹے یا اس کے پیر میں پتھر لگے اگر ☰ ہو کر پیر میں ہی نوبت سمجھو اگر شکل ☶ ہو درمیان راہ کے آشنا سے ملاقات ہو۔

عمل سوال نمبر ۴ ۔ مدعی و مدعا علیہ میں کس کی فتح ہوگی۔

صورت زائچہ

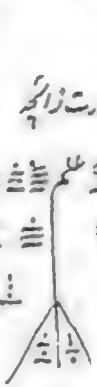

زائچہ کشید کیا بصورت پیدا ہوئی عمل زائچہ شروع کیا شکل اول ☳ دوہم ☰ کو ضرب دیکر شکل نتیجہ حاصل کی یہ ☲ ہے یہ متعلق سائل کے ہے پھر شکل ہفتم ☳ دوہم ☰ کو ضرب دیا شکل ☳ حاصل ہوئی یہ متعلق مسئول یعنی مدعا علیہ کے ہے اب دیکھا کہ ہر دو اشکال سے کون قوی ہے کیونکہ (قاعدہ) ہے کہ ان ہر دو اشکال مستخرجہ سائل و مسئول سے جو قوی ہو۔ اسی کو نزد حاکم کامیابی اور وہی غالب رہے چنانچہ اس عمل میں زیادہ سعود ☰ ☳ ☲ یہ پانچ شکل ہیں اور ناقص بھی ☶ ☵ ☱ ☰ یہ پانچ شکلیں ہیں ☳ سعد متوسط ہے ☶ نحس متوسط اور ☲ بھی سعد اوسط یہاں قاعدہ تقویت عمل کا یہ ہے کہ شکل مستخرجہ سائل و مسئول کی جسکی خانہ میزان میں ہو یا اپنے مسکن میں حاکم اسکا طرفدار ہو اور وہی غالب رہے یا شکل خانہ دہم میزان اشکال مستخرجہ کے خانہ مسکن میں ہو ایسی صورت میں اشکال مستخرجہ مدعی و مدعا علیہ سے

بستگی ہو دیں اسی کو کامیابی ہو اور اگر ہر دو شکل برابر ہوں صلح ہو جائے اشکال سائل و مسئول سے زائچہ ہذا میں کسی کی اپنے سکن یا میزان میں نہیں ہے اور مساوی بھی نہیں ہے الا شکل سائل سعد ممتزج ہے شکل مسئول نحس ذابح ہے پس حکم اسکا یہ ہے کہ مسالہ کو طوالت ہو سائل کو کم مسئول کو زیادہ زیر باری ہو اور انجام میں سائل ظفریاب ہو دفوٹ ہشم سوال ہمبزو میں جو تحریر ہوا ہے کہ مقدمہ بازی سائل کے قبضہ سے بباعث میراث ہو گی اسمیں کس کی فتح ہو گی اس قاعدہ کے سمجھ لو یہاں بجائے اول دہم و ہفتم دوہم کے اشکال اول دہم و سوم و دہم کی ضرب سے دو شکل پیدا کی جاتی ہیں اور اس کے مطابق عمل ہوتا ہے اس تفریق کو یاد رکھنا چاہیئے۔

عمل سوال نمبر ۵۔ مباحثہ علمی میں کس کو فتح ہو گی۔ قاعدہ اسکا یہ ہے مطابق زائچہ بالا کہ شکل طالع کو سوم میں ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے یہ متعلق سائل ہوتی ہے زوال بعد شکل مفہم کو دہم میں ضرب دے کر ایک شکل حاصل کرے یہ متعلق مسئول ہوتی ہے پس سائل و مسئول سے جسکی مستخرجہ اشکال سے کوئی شکل ☰ ☳ ☵ ☶ ہو گی اسکو فتح ہو گی اور جسکی ☷ ☲ ☴ ☱ ہو گی اس کو شکست ہو گی بقیہ اشکال میں نہ کسی کو فتح نہ شکست اور مساویت میں حالت مساوی رہتی ہے

احکامات خانہ چہارم

تشریح قواعد خانہ ہذا میں بھی استاد محمد غوث اللہ صاحب نے ایک ایک سوال ہمیں کیا ہے کہ شامل کیا ہے لیکن سوالات ذیل کے احکامات کے قواعد اس بیوت کے احکام میں درج ہیں۔ (۱) پدر میرا مجھ سے کس طرح پر ہے (۲) کیفیت میرے مکان کی کیا ہے۔ (۳) زراعت میں مجھ کو نفع ہے یا نقصان۔ (۴) خرید بیک (۵) سوال عمر (۶) عافیت (۷) دفینہ (۸) عاقبت ہر کار پس اگر سوال ہو۔

(۱) باپ میرا مجھ سے کس طرح پر ہے قاعدہ اسکا یہ ہے کہ بعد دیکھنے ضعف و قوت شکل خانہ چہارم کے کیفیت پدر سائل کی بیان کی جائے اور دوستی و دشمنی پدر کا حال شکل خانہ چہارم کی تکرار سے یا شکل خانہ اولی و چہارم کو ضرب دیکر شکل نتیجہ پیدا کر کے اس شکل متحصلہ کی تکرار

سے کیفیت مال پدر کی زائچہ کی شکل خانہ پنجم اور کیفیت گھر بار سائل کی خانہ چہارم
سے کیفیت دروازہ مکان سائل کی خانہ سوم سے و کیفیت عقب خانہ سائل کی خانہ
پنجم سے و کیفیت بیرون زیور نقدی مکان کے حالات خانہ دہم سے بقید فسوبات اشکال
خانہا تحریر کردہ صدر بیان کیجاوے سے بجہت سمت کے۔
(۲) بشنو سوال ہو کہ کیفیت میرے مکان کی کیا ہے زائچہ کے خانہ چہارم کو دیکھو اگر اسمیں شکل ☰ ہو
تو سمجھ کر سائل کے گھر رکھتا ہے اور اسمیں میوہ دار درخت بھی لگے ہوئے ہیں اگر ☷ ☷ ☷
سے کوئی شکل ہو تو بیان کرو کہ مکان سائل کا خراب ہے اور وہ اس سے رنجیدہ دل رہتا ہے اور اسمیں
کوئی آتش خانہ یا بھٹی ہے علاوہ ازیں اگر شکل خانہ چہارم میں ہو کہو دیوار مکان کی پھٹ گئی ہے اسمیں
مکان کی کچی ہے اگر ☵ ہو تو کہو دیوار چھت مکان کی جلی ہوئی یا ٹوٹی ہوئی یا چھت مکان کی گری ہوئی ہے
اگر ☲ ہو تو مکان کے پیچھا بھٹی یا دیگر آتشخانہ ہے اور اسمیں پتھر کی سلیٹیں یا دیگر پتھر متعلق تعمیر راست
یا درخت کے رکھے ہوئے ہیں اس مکان میں کوئی قتل کیا گیا ہے اگر ☳ ہو مکان مذکورہ میں
سانپ ہے یا قبر ہے اور مکان کے اندر جانب جنوب ایک اور مکان تاریک ہے اور اسمیں اشتباہ
دفینہ ہے اگر ☶ ہو تو اس مکان میں کوئی ایک آدمی قید ہوا ہے یا قتل کیا گیا ہے
اور جس قدر ☶ کی زیادہ ہو بمقدار اس مکان میں سانپ ہوں لیکن قوت وضعف کا لحاظ
رکھنا چاہیے۔ اگر ☶ ہو تب بھی مکان میں قبر ہے یا قبر کے نزدیک مکان ہے باقی آبادی و خرابی ملک
و مکان کے حالات بہ نسبت سعد و نحس شکل و تعداد ملک خانہ کی تکرار شکل چہارم سے کہنا چاہیے
اگر ☰ خانہ چہارم میں ہو اور خانہ یازدہم میں تکرار کرے تو کہنا چاہیے سائل جاگیر رکھتا ہے اور اگر ☰
خانہ چہارم کا ششم میں ہو تو کہنا چاہیے مکان و ملک میراثی ہے اگر ☰ دینے کی تکرار خانہ اول و دوم
میں ہو تو مکان خرید کردہ خود ہو اور اگر سوال یہ ہو کہ مکان خریدنا ہے کیسا ہے شکل طالع کو شکل خانہ چہارم
تک لیجا کر شکل پیدا کرنا اگر یہ شکل سعد داخل ہو خرید مکان مبارک ہو اور اگر اس شکل متصل کی تکرار خانہ
دوم میں ہو مکان سے نفع پہنچے اور اگر شکل خانہ دوم نحس ہو تو کچھ فائدہ نہ ہو۔ اگر یہ خانہ چار میں ہو تو

مکان کے اوپر مکان ہو ۔ ہو تو ساتھے مکان کے ویرانی ہو باقی اشکال سعد ثابت سے آبادی وغیرہ

سے ویرانی و پریشانی گھر کے متعلق بیان کیجاوے

(۳) مثال متذکرہ صدر کے لئے اصل زائچہ کا ترجمہ کیا جاتا ہے اسمیں سوالات نمبر

۱ تا ۵ کا حل و عمل ہے ملاحظہ ہو ..... زائچہ مشق

زائچہ کے خانہ چہارم ☶ کا شکل ☶ ہے اور کمزا اسکی خانہ ۱۲ زائچہ میں ہے اور نتیجہ

شکل خانہ چہارم ☶ کا شکل ☶ ہے جو خانہ خود سے خانہ دہم میں گئی ہے۔

بدین دلیل کہا گیا کہ پدر سائل کا مر چکا ہے بعارضہ سوزش دل و درد

معدہ کیونکہ خانہ ششم عوارض پدر سائل میں ہو خانہ نہم موت ہے شکل ☶ ہے

اور یہ منسوب ان عوارض سے ہے علی ہذا شکل طالع ☶ و چہارم ☶ کو ضرب دینے سے شکل ☶ پیدا ہوتی

ہے یہ ظاہر دلیل میں نہیں ہے اور اسمیں ایک ہی نقطہ خاک کا ہے جو دلیل آخری جدائی کی ہے اور یہ شکل بھی

جدائی کی ہے یہ دوسری دلیل مردہ ہونے یا مر جانے پدر سائل کی ہے اب پدر سائل کو دیکھا خانہ دہم جو

خانہ اوکار ہے اسمیں شکل ☶ ہے اور یہ شکل صورت ثابوت یا تخت ثابوت کی ہے اور پانی سکونت خاص

یعنی خانہ خاص کو چھوڑ کر خانہ ۱۲ میں آئی ہے اور خانہ دہم کا ہشتم خانہ خانہ اول ہوتا ہے وہاں شکل ☶

موجود ہے کہ جو مرگ سے منسوب ہے ان دلائل سے کہا گیا کہ پدر سائل بھی فوت ہو چکی ہے اسکے بعد کہا گیا کہ سائل

پانچ بن بھائی ہیں ثبوت اسکا یہ ہے کہ خانہ سوم میں شکل ☶ ہے اس شکل میں نقطہ آب خانہ آبا میں قوی ہے

اور عدد آب کے پانچ ہیں اور آب مونث ہے اور عدد خانہ ہذا کے ۵ کو ۲ سے تقسیم کیا ۲ حاصل تقسیم اور ایک

خارج قسمت رہا اسلئے کہا گیا کہ دو بہنیں سائل کی بالغ اور ایک خورد سال ہے اور بارہ کو ۲ پر تقسیم دینے سے پانچ

☶ میں نقاط آب و خاک کے موجود ہیں انکی تعداد دس کی ہے اور بارہ کو ۲ پر تقسیم دینے سے پانچ

رہتے ہیں اسلئے پانچ بن بھائیوں کا حکم ہوتا ہے اور جب شکل ☶ کو شکل ☶ ما حصب خانہ ☶ سے

ضرب دیا گیا تو شکل ☶ پیدا ہوئی یہ شکل مذکر ہے اور اس شکل میں دو نقطے آتش و خاک کے ہیں آتش

حاکم کل عناصر کا ہے پس کہا گیا کہ ۔ تن سے بن بھائیوں سے بڑا ہے اور بڑا درد پدر سائل کا ہے اور واللہ اعلم

ہے کیونکہ خاک اور آتش میں دو رتبہ مصالحت کا ہے اور خاک آتش میں یا آتش خاک میں نصف بجاتے ہیں اسلئے کہا گیا کہ برادر رسائل کا عمر میں سائل سے آدھا ہے اور باہم سائل برادر رسائل میں سلوک و اتفاق ہے کیونکہ آتش و خاک میں دو تہی بدرجہ مساوی ہے پس سائل سرد سیاہی دفیع برادر رسائل طالب علم دیہلیم نطق ہے کیونکہ یہی منسوبات کے ہیں۔ مگر چونکہ طالع سائل میں شکل ☌ ہے ہوتا کہ اسکی خانہ پنجم میں ہے اور شکل نتیجہ خانہ طالع پنجم خانہ نہم و یازدہم شکل ⚹ موجود ہے اسلئے حکم ہوتا ہے کہ سائل کا میلان طبع لاگ و رنگ تماشا کی طرف ہے اور رقص سرود یعنی ناچ و رنگ سے اُسے بہت فرحت اور خوشی ہوتی ہے اور اس مشغلہ کو رسائل دوست رکھتا ہے کیونکہ شکل نتائج منسوب لاگ و رنگ تماشا اور ☍ منسوب بہ فسق و فجور سامان عیش و نشاط دولت و ملک پدر و نوکر پدر وغیرہ سے منسوب ہے اس واسطے کہ نتیجہ طالع و کمیت سائل کا خانہ نہم میں شکل △ ہے اور شکل نتیجہ کمیت پدر رسائل یعنی شکل پنجم ☌ سے بھی شکل ⚹ ہی برآمد ہوتی ہے اور ☍ خانہ ششم میں موجود ہے اسلئے حکم نوکر پدر کا لگایا گیا ہے اور رسائل ۱۷ برس سے اس شغل میں مبتلا ہے کیونکہ عدد ☍ پانچویں خانہ میں ۱۷ ہیں اور یہ شکل زوابدات میں آئی ہے اس سبب سے یہ معیار قائم کیگئی لیکن ثابت ہوتا ہے شکل ☐ کے مقارنات میں معکوس ہونے سے اور ☍ کو صاحب خانہ تہم ☍ میں ضرب دیگر شکل نتیجہ ☍ کے پیدا ہونے اور اُسکے خانہ ۲ میں آنے سے کہ اب سائل محترز ہوا ہے ان تفعالی ناقصہ رنگ و سرود سے اور مشغول رہتا ہے عبادات الٰہی و دینداری اور نیک و تحصیل علوم شرعی یعنی مذہبی میں کیونکہ شکل ⚺ علم سے منسوب ہے اور خانہ سوئم منسوب ہے علم شرعی یعنی مذہبی سے اور مکان سائل کے دو ہیں کیونکہ شکل ☍ کی جو چہارم میں ہے خانہ ۱۲ میں تکمیر ہے مگر چونکہ نظر ساقط درمیان چہارم و ہشتم ہے اسلئے کہا گیا کہ اپنے دیار کو سائل نے فرو خت یا گرو کر دیا ہے اور گھر کے علاوہ ملک بھی ہے کیونکہ شکل خلاف ☍ خانہ خاک چہارم میں قوی ہے اور دوازدہ مکان سائل شمال رو ہے کیونکہ شکل سدس ⚺ شمالی ہے اور خانہ شمالی اسمیں موجود ہے یعنی مکان کے شمال کی طرف مکانات نصاب یا سپاہی یا لوہار وغیرہ ہیں جنوب کی طرف مسجد ہے یا کتب خانہ مشرق کی طرف مسجد و مدرسہ یا درسگاہ علوم مذہبی مغرب کی طرف مقابر سبزہ زار یا باغیچہ یا نہ ہونا چاہیئے کیونکہ خانہ ۱۲ کی شکل سوئم زائچہ کی

صورت سمت دہندہ مکان سائل کی ہوتی ہے اور سمت جنوبی مکان کی شکل چہارم زائچہ سمت شرقی
مکان شکل پنجم زائچہ سمت شمالی مکان شکل زائچہ دہم سمت غربی مکان کی ہوتی ہیں اور الف
میں جو جو اشکال آتی ہیں انہیں کے منسوبات کے مطابق کیفیت اطراف مکان بیان کیجاتی ہیں پس
کرا گیا کہ حویلی کے اندر جانب جنوب شرق مکانیت ہو یا جیرا گانہ دو حویلی اور مغرب کی طرف نشستگاہ
یا دیوانخانہ۔ اور یہ مکان موروثی ہے کیوں کر اضرب اشکال طالع ☵ دچہارم ☲ سے ☲ برآمد ہوتی ہو
اور یہ منسوب وراثت سے ہو مگر چونکہ ☲ خانہ چہارم میں ہو اسلئے اسکا یہ بھی حکم ہے کہ کچھ روپیہ
مرمت شکست و ریخت مکان میں سائل نے صرف کیا ہو یا اسکا کچھ حصہ بقیمت نقد کسی دوسرے حصہ دار سے
خریدا ہو۔ خانہ دوم جو خانہ غذا کا ہے اُسے دیکھا اسمیں شکل ☷ ہے اور تکرار اسکی خانہ ششم میں ہے اور
خانہ ششم منسوب ہے پیٹ سے یعنی شکم سے پس کہا گیا کہ سائل نے سوتھ واروکے بڑے یا بڑیان کھائی
ہیں کیونکہ ☷ منسوب ہے، اس غلہ و سوتھ تلخ یعنی تیل سے مگر چونکہ دونوں جگہ نتیجہ میں ☵ پیدا ہوا اس سے
نقصان نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔۔۔۔ اسی ضمن میں سائل نے دریافت کیا کہ زراعت سے
مجھ کو نفع ہوگا یا نہیں۔ پس خانہ چہارم و پنجم کو دیکھا خانہ چہارم میں ☲ ہے حکم اسکا یہ ہے کہ زراعت
خوب ہو لیکن پنجم میں شکل ☳ ہے اور تکرار اسکی طالع میں ہے یہ شکل نحس ثابت ہے مفاد کم کرتی ہے مگر تکرار
طالع کی وجہ سے حکم اسکا یہ ہے کہ زراعت میں نفع بھی ضرور ہو۔ کیونکہ (قاعدہ ہے) زائچہ میں اگر خانہ
چہارم شکل سعد ہو زراعت پیدا ہو اور اگر نحس ہو پیدا نہ ہو اور اگر چہارم سعد و پنجم نحس ہو زراعت پیدا ہو
لیکن نفع نہ ہو اور اگر شکل چہارم و پنجم نحس ہوں مطلق زراعت میں نفع نہ ہو اور اگر چہارم نحس و پنجم
سعد ہو تو زراعت کے کرنے میں دقتیں پیدا ہوں لیکن اگر زراعت کیجاوے تو نفع ہو اور اگر خانہ چہارم میں
شکل ثابت نحس ہو یا ☳ ہو تو زراعت پیدا نہ ہو اگر ☲ ہو تو خشکی سے نقصان زراعت ہو اگر غذا ہو تو
زراعت کو آگ لگجاوے اور اگر ☵ ہو تو زراعت کو آگ لگے اور اگر خانہ پنجم میں ☲ ہو تو چوہے یا کرم
درختوں کو تباہ و برباد کریں اور اگر ☷ لکھا جاوے اور اگر شکل ☳ خانہ پنجم میں ہو باد تند و تلخ سے
زراعت میں نقصان ہو اگر ☶ ہو خشکی رہجاوے یا چوہے درختوں کو کاٹ ڈالیں۔۔۔۔ پس کہا گیا کہ زراعت

ہوگی لیکن اس سے نفع نہ ہوگا ..... سائل نے پھر دریافت کیا کہ اگر میں کچھ اور ملک
خرید[illegible] سے کچھ فروخت کر دوں تو مجھ کو نفع ہوگا یا نہیں زائچہ کے خانہ چہارم میں شکل سعد
داخل [illegible] نجم میں ہے نحس ثابت ہے اس دلیل سے کہا گیا کہ ملک موجودہ خراب ہے
فروخت کر ڈالنا بہتر ہے اور خرید ملک دیگر میں بھی نفع نہیں ہے کیونکہ (قاعدہ) ہے زائچہ کے اندر خانہ
چہارم نجم میں اگر اشکال سعد داخل ہوں خرید ملک مبارک ہو اور اس سے بہت نفع پہنچے اور
اگر شکل چہارم نحس و نجم سعد ہو تو ملک خراب ہو لیکن اس سے نفع ہوتا ہے اور اگر چہارم سعد نجم نحس ہو
تو ملک عمدہ ہو لیکن اس نفع نہ ہو اس قاعدہ میں تکرار اشکال و قوت و ضعف اشکال کا لحاظ ضرور
رکھنا چاہیئے کہ نیک و بد کی سے آگاہی ہو جاتی ہے صورت دیگر قاعدہ ہذا کی ہے کہ اگر خانہ دہم زائچہ
میں شکل سعد ہو تو اس ملک میں درخت میوہ دار ہوں اور اگر شکل سعد یا قوت ہو درخت بدرجہ کمایت
قوی ہوں اگر ضعیف ہو درخت ملک کے بدحال ہوں اور اگر تکرار شکل دہم کی وتدین ہو یا وتد اوتدین
تو درخت نئے لگائے ہوئے ہوں اگر مائل میں تکرار ہو تو کچھ مدت کے لگائے ہوئے سمجھو اور اگر
زائل میں تکرار ہو تو درخت قدیمی ہوں بصورت تکرار زائل وتد کے حکم ہوا کرتا ہے کہ درخت دیگر بھی لگائے
گئے ہیں۔ اگر شکل دہم نحس ہو درخت اس جگہ میں معمولی سایہ دار بے میوہ کے ہوں لیکن اگر تکرار
اسکی خانہ نیک میں ہو تو درخت بے میوہ کے نہوں ضرور پھلدار ہوں اور اگر خانہ اول میں شکل سعد
ہو تخم ریزی ساگ و مصالحہ کے بیج کی اسجگہ نیک ہوا اور اگر تکرار اس شکل کی خانہ اول کی خانہا
نیک میں ہو تو تخم ریزی اشیاء ساگ و مصالحہ مذکور دنی کی جگہ مذکور میں خوب ہوا اور خانہائے بد میں
تکرار ہو تو ناقص محض سمجھو کچھ پیدا نہ ہو لیکن اگر بمقابل اول کے خانہ ہفتم میں شکل سعد ہو تو گھاس و
پانی اسجگہ کا نہایت عمدہ ہوا اور اگر بمقابل خانہ ہفتم میں شکل نحس ہو تو گھاس و پانی جگہ مذکور کا خراب ہو۔

اب بقیہ احکام زائچہ ملاحظہ کرو خانہ نہم و یازدہم میں شکل ثبے اور یہ سعد منقلب ہے اسلئے حکم اسکا
ہے کہ سائل کا ارادہ سفر میں جانے کا ہے کیونکہ یہ شکل منقلب ہے، اسلئے سائل سفر سے لوٹ آیا ہے۔
یا ارادہ سفر کا کرکے اپنے ارادہ کو کسی دوسرے پر ملتوی کر دیا ہے تاہم سفر فرد کریگا۔ اور چونکہ خانہ دہم

پانچویں شکل ☐ ممتزج ہے اور ثابت پس روزگار سائل معمولی ہے۔ گر خانہ یازدہم میں کہ محل حصول
روزگار کا خانہ ہے اور خانہ امید ہر شکل منقلب ہے اور نتیجہ دہم کا خانہ ۱۲ ایں شکل نحس مضاف
حصول ایام روزگار سے کم ہے اور شکل ☐ خانہ دوم میں بسی امر کی دلیل ہے اور ہم مزاج شکل ☐ خانہ گیارہ کا
خانہ شانزدہم میں ☐ ہے پس بتوسط آشنایان قدیم امید حاصل ہوا چیز جسکی خواہش ہو میسر ہو دے
اور چونکہ خانہ پانچ میں شکل ☐ ہے اور عدد نقطہ بادکے دو ہیں اسلئے کہا گیا کہ سائل دو فرزند رکھتا ہے
اور تکرار حمرہ کی و تکرار شکل ☐ کی کہ بوتعلق فرزند سے ہے سل میں دونوں خانے بدرجہ سادی قوت
میں ہیں اسلئے کہا گیا کہ جسکو سائل نے ملک فروخت کی ہے یا فروخت کرنا چاہتا ہے یا گروی کی ہے وہ شخص مائل
کا ہمسایہ قریبی ہے اور فاصلہ دونوں کے مکان میں تقریباً ۱۰۵ گز یا ۱۰۵ قدم کا ہے کیونکہ عدد خانہ ۱۲
میں ہے کے ۱+۲ خانہ ۳ میں ۱+۲ ہیں اور ☐ شکل صاحب خانہ دوم کی ہے اور چہارم میں آئی ۳ یہ افزون
ہوتے ہیں سب کو جمع کیا ۱۰۵ میزان ہوئی اسلئے یہ فاصلہ بیان کیا گیا اور شکل ☐ کے ۳ گھر تھے
بٹنے دو ۲ گھر آگے بڑھے سے حکم لگایا گیا کہ درمیان مکان سائل و ہمسایہ کے کہ جسکی ملک گرو رکھی
گئی یا فروخت کیگئی چار مکان ہمسایوں کے اور ہیں ..... لیکن سائل نے دریافت کیا کہ عمر میری
کسقدر باقی ہے احکام اسکے مطابق قواعد مندرجہ احکام عمر خانہ اول کے بیان کئے گئے لیکن قاعدہ
ہذا کو زیر نظر رکھکر کہا گیا کہ عمر سائل کی گذشتہ سے زیادہ باقی ہے کیونکہ خانہ چہارم میں ☐ سعد ہے
اور قاعدہ یہ ہے کہ اگر خانہ اول میں شکل نحس ☐ یا ☐ ہو اور خانہ چہارم میں ☐ ہو اور خانہ
ہشتم میں ☐ ہو تو عمر سائل کی خفیف باقی ہو اور بیمار تو حالت نزع میں ہو یا فیصلہ ہی ملک عدم
میں مصروف ہوا اور خانہ چہارم میں ☐ ☐ ہو یا مانند انکے دیگر سعد اشکال ہوں تو عمر بہت باقی
ہو اور اگر شکل خانہ چہارم سعد ہو اور تکرار اسکی خانہ نیک میں ہو تو عمر آسودگی سے گذرے
اور اگر نحس ہو اور دیگر دخت سائل تو تنگی و عسرت سے گذرے ہو یہ کل سوالات نمبر ۱
تا ۶ کا ہے اب تشریح سوالات نمبر ۷ تا ۱۰ کی جاتی ہے غور کرنا چاہئے ۔

(رعاقبت) اگر سوال عاقبت کام کے متعلق ہو تو شکل اول و چہارم کو نظر رکھے

ایک شکل پیدا کیجاوے پھر چہارم و چہار دہم کو ضرب دیکر دوسری شکل حاصل کیجاوے اور ان دونوں شکلوں کو ضرب دیکر ایک شکل نتیجہ کی نکالی جاوے یہ شکل متحصلہ اگر سعد داخل ہو اور تکرار اسکی خانہائے نیک میں ہو عاقبت اس کام کی خوب ہو اور اگر تکرار خانہ بد میں ہو انجام بدی ظہور میں آوے اور اگر شکل نحس ہو اور تکرار اسکی خانہ نیک میں ہو تو سعادت اسکی نا قابل اعتبار ہو اور انجام کچھ نہ نکلے ۲۔ عاقبت ہر کار کے لئے اگر سوال ہو تو مناسب ہے کہ اول مقدم طور خانہ سوال کو تلاش کرو کہ سوال کس خانہ سے متعلق ہے بعدہ شکل صاحب خانہ سوال کو دیکھو کہ کہاں ہے جہاں وہ شکل ہو اس خانہ کی صاحب مسکن شکل سے ضرب دیکر ایک شکل پیدا کرو اور بحیثیت داخلی و خارجی سعد و نحس کے اس شکل متحصلہ سے نتیجہ نکالو یا شکل موجود زائچہ خانہ سوال کو اسکے صاحب مسکن سے ضرب دیکر شکل پیدا کرو اور اس شکل کو خانہ سوال کے چہارم خانہ کی شکل سے ضرب دو اور اس شکل نتیجہ کو خانہ پانزدہ کی شکل سے ضرب دو جو شکل حاصل ہو یہ نتیجہ ہر کام کی عاقبت کا سمجھو اسکے سعد و نحس داخل و خارج سے حکم کرو اس حالت میں اگر شکل ☵ خانہ چہارم میں ہو یا خانہ ۱۶ میں تو عاقبت بہت ہی محمود سمجھو۔

(دفعین) اگر سوال ہو کہ دفینہ ہے یا نہیں اس مکان میں بتاؤ۔

زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔ یہ زائچہ بتا ہے اور تبدا زائچہ سے احکام نہیں لگتے جانتے تا وقتیکہ اسکو کشادہ نکیا جاوے پس زائچہ ہذا کو کشادہ کیا شکل اول ☵ و شکل سیزدہم ☶ کو ضرب دیا ☵ ہوئی پھر ☶ چہار دہم ☶ کو ضرب دیا ☵ ہوئی پھر ☶ ہفتم ☷ کو ضرب دیا ☵ ہوئی پس دہم ☶ و شانزدہم ☷ کو ضرب دیا ☵ ہوئی لہذا ☵ ☵ کو امہات بنا کر زائچہ کشادہ کیا صورت زائچہ کشادہ

صورت زائچہ کشادہ

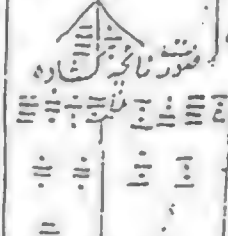

کی مفصلہ ذیل ہوئی۔

زائچہ ہذا میں شکل چہارم ☶ سعد ثابت ہوا اور ☵ کا تکرار خانہ سعد یازدہم ہے کہا گیا دفینہ ہے کیونکہ قواعد موجودگی دفینہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) اگر شکل چہارم سعد داخل یا سعد ثابت ☐ ☐ ☐

(۷) اگر خواہش ہو کہ دفینہ برآمد کیا جائے تو ہمگہ جہاں مشتبا دفینہ کا ہوتا ہے بعد فکر اس جگہ میں جو جائے دفینہ معلوم کی ہے بطریق ذیل ساتھ کنج بکنج کے مربع بنایا جائے اور ان شکلوں کو جو اس مربع میں دیگی ہیں ذہن نشین کر لیا جائے اور ہر چہار اشکال از تادزائچہ سے دو اور دو سے ایک شکل پیدا کیجائے اور دیکھا جائے کہ یہ شکل مربع کنج بکنج میں کس جگہ ہے جس جگہ ہو اس خط کو گرفت کیا جاوے اور اس خط کے اندر کی زمین کھودی جائے ضرور دفینہ دستیاب ہو صورت مربع کنج بکنج کی یہ ہے۔

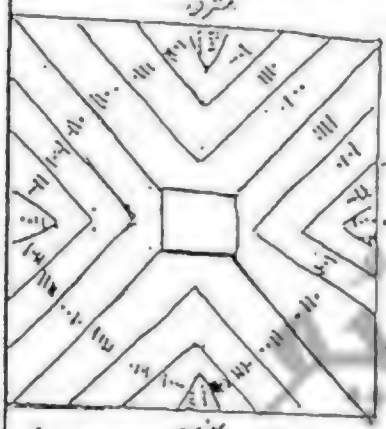

مگر یاد رہے یہ خطوط اس ترکیب سے کھینچے جاویں کہ کسی خط کے درمیانی زمین میں کمی بیشی نہ ہو اگر ایسا ہوگا تو عمل میں خطا واقعہ ہوگی زائچہ ہذا میں قاعدہ نمبر ۱-۲-۳-۴-۵- سے ثابت ہے کہ دفینہ ہے اور قاعدہ نمبر ۶ جنوب سے ثابت ہوتا ہے دیکھو شکل ۲ کہ وہ غالب کل ہے اور شکل ۳ کا بھی غلبہ ہے پس کہا گیا کہ دفینہ کی جائے مقررہ زمین ہذا میں وہ وہ مقامات ہیں۔ کہ جہاں جہاں اشکال ۲ و ۳ موجود ہیں اور یہ چار جگہ ہیں دیکھو مربع کنج بکنج اور چونکہ قاعدہ نمبر ۹ سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ دفینہ کے ملنے میں توقف ہے کیونکہ شکل نتیجہ اضراب چہارم و چہار دہم ۳ برآمد ہوتا ہے یہ شکل سعد ثابت ہے لہذا حکم کیا گیا کہ دفینہ سرعت دستیاب ہوگا بقیہ احکام دفینہ موقعہ مناسب پر مع شرائط مقررہ برآمدگی دفینہ تحریر ہوں گے یہ احکامات خانہ چہارم کے ہیں اور یہ صورت ظاہری دفینہ کی ہے

احکامات خانہ پنجم

احکامات خانہ ہذا میں امورات ذیل کے سوالات کے قواعد درج ہیں (۱) فرزند رکھتا ہوں یا نہیں (۲) اولاد فرزندی میرے نصیب میں ہے یا نہیں (۳) فرزند میرا نیک بخت ہے یا نہیں یعنی بنیل یا بدنیل (۴) فرزند مدانگر ہے یا کوتاہ (۵) شیر دایہ کا فرزند کو مفید ہے یا نہیں (۶) معشوق دوست ہے یا دشمن (۷) معشوق میرا میرے تابع فرمان و مطیع میرا ہوگا یا نہیں (۸) خط خبر آمدگی یا نہیں (۹) خط و

دفیر آمدہ راست ہے یا دروغ (۱۰) تحفہ تحائف یا خلعت حاصل ہوگا یا نہیں (۱۱) میں سفر اختیار کرنا چاہتا ہوں کیا صورت ہوگی (۱۲) میں کسی جگہ مہمانی میں جانا چاہتا ہوں کیا واقعہ پیش آوینگے (۱۳) شراب نوشی کیا مجھ کو میری طبیعت کے موافق ہوگی (۱۴) معشوق میرا مجھ سے کس طرح پر ہے (۱۵) میں حمام کرنا چاہتا ہوں حمام گرم ملیگا یا سرد (۱۶) آمدنی غلہ شہر میں ہوگی یا نہیں۔

(۱) قاعدہ سوال اول کا یعنی کوئی دریافت کرے کہ فرزند رکھتا ہوں یا نہیں یہ ہے کہ اگر زائچہ میں شکل پنجم داخل ہو اور شکل ☵ خانہ نیک ہیں زائچہ کے اندر ہو تو سائل فرزند رکھتا ہے ورنہ نہیں (تعداد فرزند دختر کی مدد عناصر خانہ پنجم سے بیان کرنی چاہیئے) اگر ایسی صورت زائچہ میں ہو تو کہنا چاہیئے کہ فرزند دیگر بھی پیدا ہونیوالا ہے لیکن یہ حکم اس حالت میں ہوتا ہے جبکہ شکل پنجم ☵ خانہائے طاق میں ہو اور اگر خانہائے جفت یا مختلف ہو تو حکم پیدائش دختر کا کیا جاتا ہے اور اگر شکل ☵ کی تکرار خانہ ۱۲ میں ہو تو فرزند مردہ پیدا ہو۔

(۲) قاعدہ سوال دوم کا یعنی اگر کوئی دریافت کرے کہ اولاد فرزند میرے نصیب میں ہے یا نہیں یہ ہے کہ اگر زائچہ کے اندر خانہ اول و پنجم شکل داخل ہوں۔ اور شکل ☵ بھی موجود ہو تو حکم ہوتا ہے کہ اولاد فرزندی نصیب میں ہے اور اگر اشکال اول و پنجم میں اختلاف ہو تب شکل اول کو پنجم میں ضرب دیکر ایک شکل نتیجہ کا حاصل کیجائے یہ شکل نتیجہ اگر داخل سعد ہو اور زائچہ میں بخانہائے نیک یا قوت ہو تو کہنا چاہیئے کہ انشاء اللہ تعالیٰ فرزند پیدا ہوگا۔

(۳) قاعدہ سوال سوم کا اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فرزند میرا سخی ہوگا یا بخیل تو یہ ہے کہ شکل پنجم زائچہ کو شکل پنجم میں ضرب دے اور شکل دوم کو دہم میں اور ان سے جو دو شکل حاصل ہوں دونوں کو ضرب دے کر ایک شکل پیدا کرے اگر یہ شکل ☵ ☵ ☵ ☵ سے کوئی شکل حاصل ہو اور زائچہ میں بخانہ ۱-۲-۵-۱۱-۱۴ سے کسی خانہ میں ہو دلیل ہے کہ فرزند سخی ہوگا جو کچھ پیدا کرے خرچ کر ڈالا کرے اور اگر اشکال ☵ ☵ ☵ ☵ سے کوئی شکل برآمد ہو اور خانہائے مذکورہ سعد سے کسی خانہ میں ہو تو فرزند سائل صاحب مال ہوگا اور مال جمع کرنے کی فکر میں رہا کرے اور مال جمع کرے اور خرچ کم کرے اور اگر اشکال ☵ ☵

سے کوئی شکل برآمد ہو اور خانہ متذکرہ سے کسی خانہ میں ہو فرزند بخیل و نحس ہو اور اگر اشکال ☌ ☍ ☐ ☌ سے کوئی شکل برآمد ہو اور خانہ متذکرہ سے کسی خانہ میں ہو فرزند سائل کبخت و مفلس ہو اور اگر شکل ☍ ہو تو بیکار آوارہ جگہ گرد اکرنے والا خوش ہو اگر ☌ ہو اغلام کرنے والا و بیکار ہو ☐ ہو تو زانی بدکار قمار باز اور بھگوڑا ہو اگر ☍ ہو چور و قمار باز جعلساز ہو اور اگر خانہ اول میں ☌ ہو تو پیدائش اولاد میں مرد کا تقصیر ہو اگر خانہ ہشتم میں ☌ ہو تو پیدائش اولاد میں عورت کا تقصیر ہو اگر ☍ ہو تو سبب بیگر متعلق مرد کا ہو اور اگر ہشتم میں ☍ ☐ ☌ ہو تو اسباب منحوسی بیگر عورت کے ہوں لیکن اگر خانہ اول میں ☐ یا ☍ ہو تو بعد امیدی کے فرزند پیدا ہو (نوٹ) قاعدہ ہذا میں شکل ۵ کو ۸ میں اور حاصل کو ۱۵ میں ضرب دیکر شکل نتیجہ سے مطابق قاعدہ بالا کے حکم کیا جاتا ہے۔

(۴) قاعدہ چہارم سوال کا کہ فرزند دراز عمر ہے یا کوتاہ۔ اگر نائچہ کے خانہ پنجم میں اشکال ☍ ☐ ☌ ☍ ☐ ☌ ہے کوئی شکل ہو تو ایک سال سے زیادہ زندہ نہ رہے۔

(۵) قاعدہ سوال پنجم کا جبکہ سوال ہو کہ شیر مادہ کا فرزند کو مفید ہوگا یا نہیں یہ ہو کہ اگر نائچہ میں خانہ دوم و سوم اشکال سعد ہوں شیر مادہ بچہ کو مفید ہو اگر دوم نحس و سوم سعد ہو اور تکرار سوم کی خانہ نحس میں ہو۔ دودھ دایہ کا مضر ہو اور اگر اشکال اول و دوم سعد ہوں شیر مادر مبارک ہو اور اگر اول و دوم سوم تینوں اشکال سعد ہوں شیر مادہ و دایہ دونوں کا مبارک مفید ہو بقیہ احکام کے لئے ضرب اشکال اول و پنجم و سوم پنجم کو ضرب دیکر شکل پیدا کرو اگر نتیجہ اول پنجم کا نیک ہو شیر مادر سوم و پنجم کا نیک ہو تو شیر دایہ بہتر ہو۔

(۶) قاعدہ ششم جبکہ سوال ہو کہ معشوق دوست ہے یا دشمن۔ خانہ پنجم میں اگر شکل داخل سعد ہو یا خارج سعد اور تکرار اسکی خانہ نیک میں ہو معشوق دوست ہو اور تکرار شکل پنجم نیک کی اگر خانہ بد میں ہو تو معشوق مخالف و دشمن ہو اور اگر خانہ پنجم میں اشکال نحس سے کوئی شکل ہو اور تکرار اسکی خانہ نیک یا دوستی میں ہو تو کم دوست معشوق رنجیدہ و مخالف ہو لیکن دوست رہیگا۔ لیکن دوستی اسکی قابل اعتبار نہ ہوگی اور اگر خانہ پنجم میں شکل سعد ہو اور تکرار اسکی خانہ بد میں ہو تو کہنا چاہیئے۔ کہ اس وقت معشوق

دوست ہے لیکن کسی وقت عداوت و دشمنی پیدا کرے گا اور اگر خانہ پنجم میں شکل خارج نحس ہو اور عکس اس کا خانہ
۱۱-۱۴-۱۵-۱۶ سے کسی خانہ میں ہو تو کہنا چاہیئے کہ اگرچہ معشوق اسوقت بیمہر و بیوفا ہے مگر آخر کار محبت
کریگا اور وفادار بنجاوے گا۔ اگر ۳ یا ۴ خانہ ۵ میں ہوں تو کہنا چاہیئے کہ بدی معشوق سے ظہور میں آوے گی
اگر ۴ پنجم میں ہو تو کہنا چاہیئے کہ معشوق بیوفا و بیمہر رہیگا بقیہ وفاداری و بے مہری شکل اول کو پنجم میں
ضرب دے کر شکل متصلہ سے بیان کرو اگر یہ شکل سعد ہو اور تکرار اس کی خانہ سعد میں ہو معشوق باوفا ہوگا۔
اگر یہ شکل نحس ہو تو بیوفا مطابق تکرار متذکرہ صدر رہے۔

(۷) قاعدہ ہفتم۔ جبکہ سوال ہو کہ معشوق میرا میرے بلا فرمان و مطیع میرا ہوگا یا نہیں۔ یہ کہ شکل اول و
پنجم نائجہ کو ضرب دے کر ایک شکل حاصل کیجاوے اور اس شکل کو شکل چہارم نائجہ میں ضرب دے کر دوسری
شکل پیدا کیجاوے اس متصلہ کو بوجہت سعد و نحس دیکھا جاوے اگر یہ شکل سعد داخل یا سعد ثابت ہو تو معشوق
دوستی اور وفا و محبت میں صادق ہے۔ اگر سعد خارج ہو۔ تو معمول دوستی رکھے گا ہے ملا کرے اور اگر نحس خارج یا
نحس داخل یا نحس منقلب برآمد ہو تو معشوق مطیع نہ ہوا اور اگر منقلب سعد ہو تو کبھی کبھی انحراف اطاعت
سے کریا کرے علاوہ ازیں یاد رکھنا چاہیئے کہ نقطہ آتش کا تعلق نکھنے سے ہے۔ نقطہ باد کا گفتگو و کلام
کرنے سے نقطہ آب کا تعلق اتصال یعنی وصل و قبضہ سے اور نقطہ خاک کا تعلق اخراج و جدائی
سے یا انفصال سے مقرر ہے۔ و تشریح نقاط احکام نقاط میں کیجاوے گی۔ یہاں ظاہر کیا جاتا ہے
کہ نقاط آتشی آٹھ ہیں۔ ۱ ≡ ۲ ≒ ۳ ≒ ۴ ≒ ۵ ≒ ۶ ≒ ۷ ≒ ۸ ؛ اور نقاط باد بھی آٹھ ہیں
۱ ≡ ۲ ≒ ۳ ≡ ۴ ≒ ۵ ≒ ۶ ≒ ۷ ≒ ۸ ؛ اور نقاط آب بھی آٹھ ہیں۔ ۱ ≡ ۲ ≒ ۳
۴ ≒ ۵ ≡ ۶ ≒ ۷ ≒ ۸ ؛ اور نقاط خاک بھی آٹھ ہیں ۱ ≒ ۲ ≒ ۳ ≒ ۴ ≒ ۵ ≒ ۶ ≒ ۷
≒ ۸ ؛) پس اگر نقطہ اول و پنجم آتش ہو تو کہنا چاہیئے کہ معشوق و عاشق ایک دوسرے کو صرف
دیکھ سکتے ہیں اگر نقطہ باد ہو تو کہنا چاہیئے کہ باتیں بھی کرتے ہیں اور اگر نقطہ آب ہو تو کہنا چاہیئے
کہ مواصلت بھی ہوتی ہے اگر نقطہ خاک ہو تو کہنا چاہیئے۔ کہ جدائی رہتی ہے تشریح عمل بہت طویل
ہے اختصاراً ظاہر کیا جاتا ہے کہ اگر نقطہ آتش اول میں ہو اور پنجم میں ہو تو سائل نے معشوق کو

دیکھا لیکن معشوق نے سائل کو نہ دیکھا۔ اور اگر نقطۂ یاد خانہ اول میں ہو اور پنجم میں ہو تو گفتگو درمیان سائل و معشوق سے کسی کی صورت ہوئی ہو یا وہ پردہ غیب ہذا باقی بریں قیاس سمجھو اور یاد رکھو کہ جس کے نقاط زیادہ ہوں گے اس کو قوت زیادہ ہوگی اور اگر خانہ اول و پنجم میں یا ۲-۳-۴ میں اشکال ☵ ☶ ☳ ☲ سے کوئی شکل کہ جو منسوب بحرام ہیں ہوں یا اشکال زہرہ و مریخ زائچہ میں ایک دوسرے کی ناظر ہوں۔ تو موصلت ہو چکی ہو اور اگر اشکال اول و پنجم میں ایک دوسرے کا ملکس ہوں ان میں جسکی طرف شکل داخل ہو اسکی طرف سے مند ہو خواہ شکل سعد ہو اور اگر شکل ♎ میزان میں ہو تو ملاقات میں توقف ہو۔ بشرح احکامات عمل سوال ہذا کی نائچہ ذیل سے سمجھو۔

مثلاً سائل آیا اور اس نے سوال کیا کہ معشوق میرا میرے تابع فرمان ہوگا یا نہیں زائچہ کشید کیا تو صورت پیدا ہوئی زائچہ کے خانہ اول میں ☶ ہے اور تکرار اسکی خانہ ہائے ۳-۵-۶ میں ہے حکم اسکا یہ ہے کہ درمیان عشق و محبت عاشق و معشوق کے خویش و اقارب اور ہمنشین مخالف ہیں اور انہوں نے معشوق کو رنجیدہ کر دیا ہے کس واسطے کہ خانہ ۶ رنجیدگی و عداوت کا ہے۔ اور

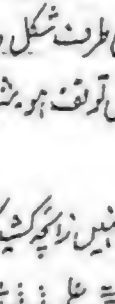

☶ خانہ ۱۲ میں گالی گلوچ و دشمنی سے نسبت رکھتا ہے کیونکہ درمیان اول و بارہ کے نظر ساقط ہے۔ اور ☶ شکل محبوب کی خانہ ۱۲ میں جو خانہ دشمنی ہے آئی ہے پس معشوق نہ صرف کمر بستہ عداوت ہی بلکہ دشنام ہائے ناسزا سے یاد کرتا ہے علیٰ ہذا ☶ صاحب مسکن خانہ ۱۲ کی ہے کہ جو منسوب بہ عداوت ہی پس درمیان سائل و معشوق سائل عداوت ہی اور سائل بیاعث تمامی خویش و اقربا دوست و آشنا کے معشوق سے بیزار ہے اور چونکہ اضراب اشکال اول و پنجم سے ☵ پیدا ہوتی ہے اور شکل جماعت صامت و ممتزج ہے اور عناصر اولیہ آتش و باد آب و خاک سے کوئی عنصر کشادہ نہیں رکھتی ہے پس کہا گیا فی الحال پردہ درمیان ملاقات عاشق و معشوق کے آیا ہے اور رنجیدگی درمیان ہے لیکن توقف کے ساتھ پھر بھی ملاقات ہوگی۔ کیونکہ ☵ خانہ گیارہ میں جو خانہ مزاج اسکا ہے آئی ہے اور موافق دائرہ برج کے در باطن خانہ گیارہ میں شکل ☵ پیدا ہوتی ہے کہ جو منسوب ہے ملاقات سے دلیل دوسری یہ ہے کہ شکل

یہ صورت معشوق کی ہے اور خانہ ۳ میں کہ برج گواہ طالع کا ہے موجود ہے اور خانہ خود سے خانہ نہم میں گئی ہے کہ جو خانہ دوستی کا ہے اب دیکھنا یہ ہے کہ معشوق مطیع و فرمانبردار ہوگا یا نہیں شکل اول از نہم کی ضرب سے ⚹ پیدا ہوئی ہے اسکو شکل انکیس میں جو اسکا دہم ہے اور زائچہ میں خانہ ۴ موجود ہے ضرب دیا تو شکل ⚹ ہی پیدا ہوئی پس کہا گیا کہ قوی دوستی جدائی کا باعث ہے معشوق مطیع و فرمانبردار نہ ہوگا اور محبت و مشقت بسیار کے بعد ملاقات میسر ہوگی اور بالآخر سنج ہو جانا گیا کیونکہ شکل انکیس کی خانہ ہشتم میں ہے اور دوسری دلیل موافقت حال کی یہ ہے کہ نہم کو حساب خانہ ۹ سے ضرب دیا ⚹ ہوئی پھر ۴ کو شکل چہارم ☐ سے ضرب دیا تو شکل ☍ حاصل ہوئی اور ان دونوں کی ضرب سے ☌ جب اسکو پانزدہم ۱۵ میں ضرب دیا تو شکل ☌ حاصل ہوئی۔ معدہ ہم رمل ہے پس کہا گیا کہ عاقبت میں ضرور جدائی ہو جاوے گی۔ مگر چونکہ ☌ ہم مزاج ہے کے ہر حال میں شناسائی قائم رہے گی۔ مگر بے اعتبار چونکہ خانہ نہم میں طالع معشوق اور خانہ ۶ میں حضرت کیسہ معشوق کی ہے اور دونوں بحس خریج ہیں پس حالت معشوق بسبب فلاس و ناداری نازکشہ خراب ہے یہ تشریح عمل ہے

(۸) قاعدہ سوال ہشتم کا جبکہ سوال ہو کہ خط و خبر آئیگی یا نہیں۔ یہ ہے کہ اگر خانہ نہم زائچہ میں اشکال سعد داخل یا سعد خارج ☌ وغیرہ سے کوئی ہو اور تکرار اسکی خانہ ۲ یا خانہ ۸ میں ہو تو کہنا چاہیئے کہ خط و خبر کا راستہ میں ہے اور اگر تکرار اشکال مذکورہ کی خانہ ۱۱-۱۴-۱۵-۱۲ سے کسی خانہ میں ہو تب بھی یہی حکم ہوتا ہے۔ اور اگر شکل خانہ نہم کی سعد خارج ہو مگر عکس اسکا خانہ ۲ یا ۹ میں ہو تب بھی حکم متذکرہ سعد قائم رہتا ہے علاوہ ازیں شکل ☌ کو دیکھنا چاہیئے اگر وہ خانہ ۲-۹-۱۱-۱۴-۱۶ سے کسی خانہ میں ہو حکم آمد خط و خبر کا کیا جاتا ہے بشرطیکہ گواہی خانہ پنجم کے کہ جو اوپر تحریر ہو آئی اب اگر یہ یافت ہو کہ مضمون خط و خبر کا کیا ہوگا اس حالت میں اگر شکل خانہ پنجم کی سعد ہو اور دیگر کسی خانہ میں جو سعد ہو موجود ہو اور تکرار اسکی خانہ ۵ پر نیک ہو تو مضمون خط و خبر کا نیک ہوتا ہے اور اگر خانہ پنجم میں نحس ہو اور تکرار اسکی خانہ بارہ میں ہو خبر بد موصول ہو اور اگر شکل نحس خانہ پنجم کی خانہ نیک میں ہو یا شکل سعد خانہ پنجم کی تکرار خانہ نحس میں ہو تو کچھ خبر نیک بد موصول ہونا قابل اعتبار نہ ہو۔ لیکن اس حالت میں شکل ☌ و شکل خطا دیتا ہے کوئی کچھ میں لکھے کوئی کچھ بیان کرے اور خانہ نیک میں سعد ہو یا نحس اور قوی ہو یا ضعیف ہر کسی

مطابقت سے معتبری دنا معتبری خبر کو حکم کر دصورت دیگر دریافت حالات راست اور دروغ خبر کی یہ ہے اگر
خانہ پنجم میں شکل سعد ہو اور خانہ نحس میں تکرار کرے یا شکل پنجم نحس ہو اور خانہ سعد میں تکرار کرے تو خبر راست
سمجھو اور اگر خانہ ہائے بد میں تکرار ہو تو خبر خوش ملے لیکن جھوٹی ہو اور اگر خانہ ۵ میں شکل نحس ہو اور تکرار
اسکی خانہ نحس میں ہو خبر بد سننے میں آوے اور اگر خانہ ۵ میں نحس شکل ہو اور تکرار اسکی خانہ نیک میں ہو
گو خبر بد ملے لیکن جھوٹی ہو بقیہ احکام خبر کے شکل اول و پنجم کو ضرب دے کر شکل مستخرجہ نتیجہ سے بیان
کئے جاویں بنوعیت سعد و نحس وغیرہ کے لیکن اگر خانہ پنجم میں اشکال ☌ ☍ ⚹ ☐ سے کوئی ہو۔ تو
جلد خط ملے یعنی آ پہنچے اور اگر ☌ ☍ ⚹ ☐ ہو خبر پہنچے لیکن جھوٹ سچ آمیز اسمیں بھی کسی قدر راستی
خبر کی کیفیت نتیجہ اضراب شکل پنجم و ہفتم سے بنوعیت سعدیت و نحوست وغیرہ کی دریافت کرو۔

(۹) قاعدہ ثانی اسکا یہ ہے نقاط افراد زائچہ از شکل پنجم تا یازدہم شمار کرو اگر تعداد طاق ہو خبر جھوٹ اگر
تعداد جفت ہو تو خبر راست سمجھو اور اشکال ☌ ☍ ⚹ ☐ کو زائچہ میں دیکھو اگر وصل اسکا خانہ سعد میں ہو خبر راست
سمجھو اگر خانہ نحس میں وصل ہو تو خبر جھوٹ سمجھو اب اگر سوال ہو کہ قاعدہ کو کسی مہم پر روانہ کرنا ہوں ہم کو
انجام دیگا یا نہیں اگر خانہ اول میں ☌ ہو تو خبر راست پہنچاوے اور بدعا بر آوے اگر ☍ ⚹ ☐ ہو تو خبر کو
بناکر کہے اور کام بناوے اگر ☌ لمعان اول میں ہو تو راستہ میں رنج اٹھاوے اگر ☍ ⚹ ☐ سے کوئی ہو تو کام
کو تباہ و برباد کرے اگر ☌ ☍ ⚹ ☐ سے کوئی ہو بلد مسافت کے کہ بیان ہوا اگر ☌ ہو تو سارا مہملت مدارات
کے کام پورا ہو اگر ☍ ہو تو کچھ خبر نہ پہنچاوے اگر ☐ ہو تو سعی و کوشش سے فرمایش کی تعمیل ہو اگر ⚹ ہو جلد
لوٹ آوے اور کام ہو اگر ☍ خانہ دوم میں ہو تب بھی کام نہ بنے اگر خانہ پنجم میں شکل خارج یا منقلب ہو
تو قاعدہ دوسرا سوال راستہ میں ہوا ہے اگر شکل داخل ہو تو راستہ میں قیام کرے یا سو جاوے

(۱۰) قاعدہ دسوال دہم کا جیکو سوال ہو کہ انعام یا خلعت یا تحفہ و ہدیہ ملیگا یا نہیں یہ ہے کہ خانہ پنجم
کو دیکھے اگر اسمیں شکل داخل سعد ہو اور تکرار اسکی ظاہر ہو ۱-۱۰-۱۱-۴ سے کسی خانہ میں ہو دلیل اسکی
ہے کہ خلعت و انعام وغیرہ حاصل ہو خصوصاً یہ کہ منسوب خلعت لباس سے ہے اگر خانہ پنجم میں ہو اور
زائچہ میں دوسری جگہ بافوت خانہ نیک میں ہو دلیل حصول خلعت و تحفہ و ہدیہ وغیرہ کی ہے مگر خصوصیت

ہدیہ تحفہ کے لئے شکل ۳ کو حاصل ہے اور لباس کیلئے ۴ کو اور ۲ کو خانہ پنجم میں دلیل دیکھنے سلطان واکابر کی ہے اگر اس سوال میں یہ بھی سوال ہو کہ مہمانی و ضیافت میری ہوگی یا نہیں اس حالت میں اگر خواہی ۲-۴-۶ میں شکل سدہ ہو تو مہمانی کام ہوں یعنی مہمانی بھی ہو اور انعام بھی ہے اگر خانہ اول میں نحس و مقیم میں شکل سدہ ہو مہمانی وغیرہ پسند خاطر نہ ہو اور ہرگز نہ جانا چاہیئے۔ کیونکہ احتمال لڑائی کا ہے اور اگر خانہ ۱۳-۱۴ کی یہی صورت ہو تب بھی یہی حکم ہوتا ہے اگر شکل ۳ انیس خانہ ۱۹ میں ہو تو ضرور لڑائی ہو لیکن اس صورت میں خیریت ہو کر خانہ پنجم میں شکل سدہ ہو تو خیریت سے جائے اور خیریت سے آئے۔

(۱۱) قاعدہ سوال یازدہم کا۔ جبکہ سوال ہو کہ میں ضیافت چند کسان یا اصحاب وغیرہ کرنا چاہتا ہوں کیا صورت ہوگی یہ ہے کہ اس قاعدہ میں شکل اول متعلق میزبان کہ جو ضیافت کرتا ہے اسکی ہوتی ہے اور شکل پنجم متعلق مہمان کے ہوتی ہے کہ جو ضیافت میں شریک ہوتے ہیں پس شکل اول و پنجم میں جو سعد ہو اسی کو بہتری و مہمانی حاصل ہو اور اگر شکل پنجم کی تکرار خانہ ہفتم میں ہو تو مہمان ضیافت میں نہ آئیں اور اگر آئیں تو کم آئیں۔ کیونکہ وہ شریک مہمانی نسبت و نکاح دیگر کے ہوں اور اگر شکل خانہ پنجم کی تکرار اول میں ہو تو وہ میزبان مہمانو کا سائل خود ہی ہو کہ جو موقعہ شادی فرزند یافتہ وغیرہ کے دوستوں کو طلب کرے یا دوستوں کے یہاں اسی تقریب میں شریک ہو اور اگر خانہ ۱۲ میں تکرار ہو تو تصفیہ اعداکا ضیافت میں ظہور پذیر ہو۔ علیٰ ہذا القیاس احکام تکرار اشکال سے کہ جس خانہ میں تکرار اشکال کی ہو بیان کئے جاویں اگر اس سوال میں سوال کیا جاوے کہ کیا چیز مجھکو ملیگی شکل خانہ پنجم کہ دیکھے کون شکل آئی ہے داخل ہے یا خارج اگر شکل داخل ہو ☰ ☰ ☰ تو دلیل ہے ایک قسم کے طعام کی اگر مغلب ہو اشکال ☱ ☲ ☳ سے تو دو قسم کے طعام اگر خارج ہو انواع و اقسام کے طعام ضیافت میں کھانے میں آویں اور اشکال ثابت میں بھی طعام ہر قسم کے کھانے کو ملیں لیکن اگر اشکال ☶ ☷ ہو تو لغتہائے خوش لذیذ شیرینی و حلوا و غذائے حیوانی یا گوشت نر یہ چند اقسام کے کھانے میں آئے اور اگر ☱ ہوں تو طعام خوش و لذیذ ساتھ تکلف کے حاصل ہو اگر ☲ ہو تو بلا نہ چیزہائے تلخ گوگیر میسر ہوں اگر ☳ سے کوئی ہو چند اقسام کی چیزیں لذیذ و گوشت نر میسر ہو اگر ☵ سے کوئی ہو طعام بدمزہ و ناخوش کھانے میں آئے تلخ و گوگیر وغیرہ کے ☴ ہوں تو کھانے ترش و شور جنیں نمکینی

دکھانی شامل ہیں اور سکہ و ہیرہ و زیور وغیرہ سے بنے ہوں کھانے کو ملیں اگر سوال ہو کہ کونسا کھانا تیار ہے کس جگہ سے آیا ہے نظر کرے خانہ اپنہ کہ اسکی نظر کس خانہ پر ہے ساتھ شکل خانہ نجم یا اسکے ہم مزاج کے اگر نظر تثلیث و تسدیس ہو تو کھانا دعوت یا کسی جگہ عروسی سے آیا ہوا اور اگر نظر تربیع و مقابلہ ہو تو تعزیت کی جگہ سے اگر خانہ اول و ۲ میں شکل خارج ہو دلیل ہے کہ خوشی و مہمانی کی جگہ سے اگر کس ہوں اور خارج جائے پر تشویش و رنج ہے۔

(۱۲) تاعدہ سوال ۱۲ کا یہ ہے جبکہ سوال ہو کہ میں کسی جگہ مہمانی میں جانا چاہتا ہوں کیا صورت ہوگی اگر ذائچہ میں خانہائے ۱۰-۷-۴-۱ یہ اشکال سعد ہوں مہمانی سے خوشی ہو ورنہ حکم برعکس و بصورت اختلاف۔ اگر اشکال ثلثہ ☵ ☶ ☳ ان خانوں میں ہوں۔ تو لڑائی جھگڑا و عداوت کا سامنا مہمانی میں ہو اور اگر شکل اول و دوم سعد ہوں سائل اس مہمانی سے بہ سلامتی تمام واپس آئے اگر دریافت کرنا اس امر کا منظور ہو کہ یہ مہمانی کیسے کی گئی۔ کیفیت اسکی شکل طالع سائل کو دیکھکر اور اسکے تکدر سے بیان کرے کیفیت مزہ طعام کی شکل خانہ دوم سے کیفیت نشاط مہمانی کی شکل ۲ سے شرکیان مجلس کی کیفیت خانہ ۳ سے و تمام طعام شیرین و ترش از بیز و بدمزہ کی خانہ ۵ سے عیوب مہمانی کے خانہ ۶ سے و دشمنان سائل کی کیفیت خانہ ۷ سے خوف و خطر اور ان لوگوں کی کیفیت جو سائل کو ہر دین خانہ ۸ سے۔ تمنی حرمت سائل کی کیفیت خانہ ۱۰ سے دوستان سائل کی کیفیت خانہ ۱۱ سے دشمنان سائل کی کیفیت خانہ ۱۲ سے خوشدلی کے ساتھ واپس مہمانی سائل کی کیفیت خانہ نہم سے بیان کرے بعلاوہ ازیں اگر خانہ نجم میں شکل مختار دہ ☵ سے کوئی ہو تو بیان کرے کہ مہمانی میں گوشت مرغابی و مرغان آبی کھانے میں آئیگا اور اگر شراب شکل چہارم و چہار دہم کا نتیجہ شکل طالع میں ہو تو کس قسم کی دشمنی مہمانی میں سائل سے ہوگی اگر یہ شکل خانہ چہارم میں ہو تو دوست سائل کے دوست اس مہمانی میں شریک ہوں اگر ہفتم میں ہو تو دشمن سائل کے وہاں موجود ہوں اگر خانہ ۱۰ میں تو دوستان از جانب اور دوست حاکم کے وہاں ہیں اور اگر خانہ دوم میں ہو تو دوست سائل کے وہاں ہوں (۱۳) قاعدہ سوال سیزدہم کا ہے جبکہ سوال ہو کہ مہمانی میں یا بطور خود شراب نوشی میری طبع کے موافق۔

ہوگی یا نہیں یہ شکل اول زائچہ کی طالع سائل اور شکل پنجم شراب سے متعلق ہے اگر شکل اول و پنجم کا نتیجہ سعد ہو شراب نوشی موافق طبیعت کے ہوا اور اس مجلس میں خوشی ہوا اور اگر نتیجہ شکل اول و ششم کا ناقص ہو تو شر و فساد وقوع میں آوے۔ علیٰ ہذا اگر سوال تیر اندازی کا ہو اگر شکل طالع سعد داخل اور پنجم سعد خارج ہو تو تیر اندازی مبارک ہوا اور اگر شکل طالع غالب شکل ۱۲ پر ہوا اور قوی ہو تو ہر ایک شخص کہ ایک تیر نشانہ پر مارے اور اگر شکل ۱۲ شکل اول پر غالب ہو تمام آدمی جو اس جگہ شریک ہوں اکٹھے ہو کر تیر اندازی کریں پس اگر شکل پنجم نحس ہو یا نحس داخل یا نحس منقلب یا نحس ثابت تو تیر نشانہ پر نہ لگے خطا ہو جاوے اور اگر سوال سفارش کا ہو اس حالت میں شکل خانہ ۵ سعد ہو اور تکرار اسکی خانہائے ۱۱-۱۰-۱۴ میں سفارش موثر ہو

(۱۴) اگر سوال ہو کہ معشوق میرا مجھ سے کس طرح پر ہے قاعدہ اسکا یہ ہے کہ شکل خانہ نہم کو ۱۲ میں ضرب دے اور ۱۲ کو ۱۴ میں اور دونوں متحصلہ اشکال کو باہم ضرب دے یکبارگی ایک شکل پیدا کرے یہ شکل برآمدہ اگر آتشی ہو خواہ بادی اور زائچہ میں خانہ ۱-۲-۳-۴-۹-۱۰-۱۳-۱۶ میں سے کسی جگہ موجود ہو تو محبت سائل کو معشوق سے ہوا اور اگر دونوں طرف نتیجہ اول و نتیجہ دوم میں ہو تو دونوں کو محبت ہو۔ بصورت شکل نحس و ضعیف کے حکم برائی و ناطاقتی کا کیا جاتا ہے اگر زندگی محبوب کی دریافت طلب ہو تو شکل ۷ کو ۱۱ میں ضرب دیکر شکل حاصل کیجاوے اور اس شکل کو شکل پنجم میں ضرب دیکر شکل نتیجہ حاصل کیجاوے یہ شکل اگر جنس مذکر ہو تو معشوق مذکور ہوا اگر مونث ہو تو مونث اور اگر دریافت ہو کہ معشوق میرا میرے رقیب سے کس طرح پر ہے اگر شکل پنجم شکل دوازدہم کے موافق ہووے تو معشوق رقیب سے موافقت و موانست رکھے۔ اگر دریافت ہو کہ مجھکو امید و توقع خوشی کی رکھنی چاہیے یا نہیں اگر شکل پنجم سعد ہوا اور اضراب شکل اول و پنجم سے نتیجہ سعد برآمد ہو تو خواہ کیسا ہی افلاس و نکبت کیوں نہ ہو انجام کار نشاط و خوشی میسر ہوا اور جس سبب سے یہ نشاط میسر ہوگا نتیجہ تکرار شکل برآمدہ سے کہے۔

(۱۵) قاعدہ سوال پندرہ کا جبکہ سوال ہو کہ حمام کرنا چاہتا ہوں گرم ملے گا یا سرد یہ ہے۔ کہ دیکھے شکل اول و دوم کو اگر نقاط عنصر شکل اول کے زیادہ ہوں حمام گرم ہوا اور اگر نقاط عنصر شکل دوم کے زیادہ ہوں حمام سرد ہوا اگر نقاط سوم کے دوم سے زیادہ ہوں حمام

میں پانی بہت ہو اور ایک موم نقطہ عنصر ہو یا ایک حد پانی ہو اور عنصر کے دو نقطے ہوں قدرے قلیل پانی ہو اگر شکل پنجم سعد ہو تو خانہ صاف نہ ہو۔ نحس ہو غلیظ ہو رہا ہو۔

(۱۶) قاعدہ سوال ۱۲ کا جبکہ سوال ہو کہ غلہ شہر میں بہت ہے یا نہیں یہ ہے کہ شکل پنجم کو دیکھے اگر داخل سعد ہو غلہ بہت ہو اور آمدنی غلہ دیگر کی ہو اور اگر منقلب ہو تو کچھ غلہ ہو خارج نحس کسی حیثیت سے ہوں یا داخل نحس و ثابت نحس ہوں غلہ کی آمد شہر میں نہ ہو۔

اشکال مارث خانہ ششم

اشکالات خانہ ہذا میں سوالات ذیل کے قواعد درج ہیں (۱) غلام و کنیز ک وفادار رہیگا یا نہیں اور مبارک قدم ہے یا نحوس مشروح حالات غلام کنیز ک کے دریافت حال کے (۲) بیمار شفا پائیگا یا نہیں اور مریض کو کیا عارضہ ہے مشروح حالات سوال مذکور کے (۳) حمل ہے یا نہیں اگر ہے تو کتنے مہینے کا ہے اور حمل نر ہے یا مادہ بچہ (۴) گمشدہ واپس آئیگا یا نہیں اور دستیاب ہوگا یا نہیں (۵) فلاں چیز یا فلاں مال کہیں رکھکر بھول گیا ہوں یا چور لیگئے ہیں مشروح حالات پوری کے متعلق (۶) فلاں طیور کے رکھنے سے نفع ہے یا نقصان۔ (۷) فلاں چار پایہ سم شگافہ کی خرید سے نفع ہے یا نہیں یا زبان اور حیوان گم شدہ ملیگا یا نہیں (۸) راز میرا چھپا رہیگا یا ظاہر ہو جائے گا۔ (۹) غلام کا سوال کہ آقا میرا مجھے آزاد کرے گا یا کیا۔

(۱) قواعد حل سوال اول کے کہ غلام و کنیز ک وفادار رہینگے یا نہیں اور مبارک قدم ہے یا منحوس یہ ہیں خانہ ۱ میں اگر شکل داخل سعد ہو اور خانہ ۴ میں بھی داخل سعد اور تکرار شکل خانہ ۷ کا خانہ ۱۰-۱۱-۱۴-۱۵-۱۷ سے کسی میں ہو تو بندہ غلام وفادار رہتا ہے۔ ... اگر خانہ ۱ میں شکل سعد داخل ہو اور تکرار بھی خانہا سے صدر سے کسی خانہ میں ہو لیکن خانہ ۴ میں اشکال ☵ ☵ کوئی ہو تو حکم ہوتا ہے۔ کہ غلام وبندہ بھگوڑا و بیوفا ہے اور بر خلاف صورت اشکال نحس خارج خانہ ۱۰ و ۴ کے یہی حکم ہوتا ہے۔

علاوہ ازیں اگر خانہ ۷ میں ☵ ہو عبیدار بدکردار خائن ہے ☵ ☵ ہو تو چور ہوا اور ہوا گیا

ہو تو کار بازوزانی ہو۔ اگر ☍ خانہ ۱۱ میں ہو تو خرید میں توقف ہو اور اگر خانہ ۶-۱-۲ میں اشکال سعد ہو تو خرید غلام و کنیز کا مبارک ہو لیکن اگر خانہ ۶ میں سعد ہو اور طالع میں نحس تو غلام بذات خاص نیک ہوتا ہے لیکن آقا کے لئے نامبارک اور اگر خانہ دوم میں بھی نحس ہو تو قدوم غلام کے آقا کیواسطے زوال دولت و مال کا ہوتے ہیں اگر خانہ ۶ میں نحس ہو تو صورت آقا کے لئے غلام و کنیز نامبارک ہوتے ہیں اور اگر خانہ ۶-۱-۲ میں ☰ ☍ ☌ ☰ موجود ہوں تو غلام و کنیز ہمیشہ چوری کرتا ہے اور جرم خیانت اس سے سرزد ہوتا ہے بشرطیکہ ☍ خانہ ۴ و ۱۰ میں ہو اور اگر خانہ ۴ میں شکل داخل ہو اور عکس اسکا خارج نحس خانہ ۹-۱۱-۱۰-۱۲ سے کسی میں ہو تو کچھ عرصہ کے بعد بھاگ جاویگا اور اگر خانہ ۶ میں خارج و نحس و خانہ ۴ میں داخل اور خانہ ۶ یا ۱۱ میں شکل خانہ ششم کا عکس ہو تو حکم ہوتا ہے کہ اگرچہ غلام بذات خود بھگوڑا ہو لیکن نہ مستقل طور پر رہیگا اور اپنی عادت بدخوئی سے باز آویگا اور اگر خانہ ۶-۵ میں ☍ ہو تو غلام عشقباز ہوتا ہے اور اصرار اب اشکال ۶ و ۴ سے اگر شکل ☰ برآمد ہو تو بندہ حبشی زنگی ہندی نژاد ہوتا ہے اگر ☍ ہو ہندی ☍ ہو قلماقی زنجاتی درویش وغور و سال ☍ ہو رومی و کورجی و کافر ☰ ہو حبشی نژاد ہوتا ہے باقی اشکال کے برآمد ہونے سے بندہ نہیں ہوتا بلکہ باغی ہوتا ہے۔

بقیہ احکام دریافت حالات کیفیت غلام بدین صورت ہیں مثلاً سوال ہو کہ غلام خریدنا کیا ہے شرح کیفیت اسکی بیان کرو زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی خانہ ۶ میں

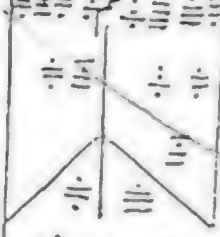

☰ ہے کہا گیا کہ اگر غلام ہندی نژاد ہو رنگ سیاہ چمکدار درمیانہ قد باخوار چونکہ کرار اسکی خانہ اول میں ہے اسلئے درمیان سائل و غلام سائل رنجش و تکرار ہے لیکن سائل اسکو مطیع کریگا۔ کیونکہ ☰ شکل طالع شکل طالع خانہ دوم میں ہے اور شکل ☰ خانہ ۶ پر اسکی نظر تثلیث ہے نیز ہم مزاج ☰ کی ☍ خانہ ششم میں ہے اور گواہ اسکی ہے اور خانہ ششم خانہ مال ہے دیکھا ہے اور خانہ ہفتم میں ☰ ہے کہ منسوب مکان مالک سے ہے پس مال مملوک وجہ سائل سے رکھتا ہے اور چونکہ نتیجہ خانہ ششم کا شکل ☰ خانہ ۱۱ میں پیدا ہوتا ہے

اسلئے حکم ہوتا ہے کہ غلام جنگجو و کینہ کش ہو اور ممکن ہے کہ اسلحہ پوشیدہ رکھتا ہے اور چونکہ خانہ چہارم میں ☊ ہے اور یہ شکل منقلب خارج ہے حکم اسکا یہ ہو کہ کبھی کبھی غلام مذکور گھر سے فرار ہو جاتا ہے لیکن شہر سے باہر نہیں جاتا اور واپس آجاتا ہے اور صورت سائل کی اُسے نہیں چاہتی کیونکہ اضراب اول و ہفتم یعنی ☊ و ☌ شکل ☍ پیدا ہوتی ہے اور یہ شکل اپنے خانہ کو چھوڑ کر خانہ ہفتم و دوازدہم ششم میں آئی ہے کہ خانہ عداوت و دشمنی کے ہیں اور عدد ☍ کے خانہ چہارم میں ۳ و دل میں آٹھ ہیں پس عمر غلام کی ۳۰ سالہ کامل ہو مگر چونکہ زائچہ میں بخانہ دوم ☌ ہے اسلئے غلام مذکور سائل کو مبارک ہے منحوس قدم نہیں ہے لیکن سائل کے مزاج میں اسکی طرف سے خفگی رہتی ہے باعث نحوست ☿ کے کہ خانہ طالع میں موجود ہے اور چونکہ خانہ ششم کا خانہ نجم خانہ دہم ہوا ہے اور اس جگہ ☽ موجود ہے اور ضرب شکل ☽ ☿ سے کہ جو صاحب خانہ دہم کی ہے ☍ پیدا ہوتی ہے پس وہ غلام مرد نہیں ہے بلکہ عورت ہے سیاہ رنگ بدسن زیادہ گو کہ سائل کی اس سے دوستی ہو اور اسکو کم خدمت پر مقرر کیا ہو کیونکہ وہ کاہل بھی ہے بدیں دلیل کہ خانہ دہم کا خانہ ششم خانہ ۱۵ ہوتا ہے اور اسمیں ☽ موجود ہے جو دلیل ملکی ہے کہ وہ کاہل ہے یا نجور ×××.....×××

(۲) تو اسد دوسرا سوال نمبر دوم کہ بیمار کو شفا ہوگی یا نہیں اور اسے کیا عارضہ ہے مع حالات تشریح مریض۔

یاد رکھنا چاہئے (۱) اگر خانہ ۱-۶ میں شکل خارج سعد ہو اور ششم میں بھی سعد ہو اور خانہ ۴ و ۱۵ میں بھی خارج سعد ہو دلیل صحت مریض و نجات بیماری سے ہو (۲) اضراب اشکال ۴ و ۱۲ و ۶-۸ سے دو شکل ۱ و ۷ سے ایک حاصل کرکے مستحصلہ کو شکل طالع میں ضرب دے یہ شکل نتیجہ کی اگر خارج سعد ہو اور تکرار اُسکی خانہائے امہات یا نجم زائچہ میں ہو دلیل شفا ہے سعد منقلب کا بھی یہی حکم ہے شکل سعد داخل میں شفا بہ توقف ہو اور اگر یہ شکل نحس منقلب یا نحس داخل ہو اور خانہ ۶-۸-۱۲ میں سے کسی خانہ میں ہو دلیل موت کی ہے (۳) زائچہ کی کل اشکال کے افراد آتشی و بادی و آبی و خاکی جدا جدا شمار کئے جاویں اگر آتشی و بادی زیادہ ہوں تو شفا ہو آبی و خاکی زیادہ ہوں تو دلیل موت ہے

علاوہ ازیں غلبہ اگر شکال سعد خارج یا ☍ کا ہو دلیل شفا ہے غلبہ نحس خارج و نحس منقلب کا دلیل موت
رسم ۲ فقط حکم کا میزان سے حرکت کرکے جس جگہ منتہی ہو اگر وہاں سے سیر عرضی یا طولی کرے دلیل شفا ہو
اگر حرکت نہ کرے دلیل بدی اور موت ہو اور خانہ چہارم میں ☰ و خانہ ۸ میں ☍ اگر ہو تو بھی دلیل موت
کی ہو اور خانہ ۴ و ۸ میں ☰ کا ہونا بھی علامت موت کی ہے ۱۲ اگر خانہ ۱۰-۸-۹-۱۲ میں اشکال ☍ ☰
یکدیگر ہوں ہے اور شکل ☍ کا خانہ ۱-۷-۱۲ میں ہونا بھی دلیل بدی ہو اور خانہ ۶-۸ میں ☍ ☰
☰ کا ہونا بھی بشرطیکہ خانہ ۱۵ میں شکل نحس ہو اگر سعد خارج ہو خوف نہیں ہو سعد داخل اگر ہو بہ بر
نقصان ہو دی اگر خانہ ۴ میں ☰ ہو مریض کو عارضہ نظر کا ہو ساتھ نوعیت ذیل کے یعنی اگر خانہ ہیں شکل مذکور ہو
نظر عوارض کی ہو اور اگر شکل ہوئے نظر سردی کی ہوئی ہو آتی حالات بیماری کے مفصلہ ذیل ہیں یعنی اگر ☍ خانہ
۲ میں ہو عارضہ تپ گرم و زکام سے ہو یا عارضہ قولنج۔ اگر ☍ ہو تو سستی و غم و درد ہو تو
و تپ معمولی۔ اگر ☍ ہو اجرائے خون از شکم یا خارش جسم و بثور و طاعون و تپ یکروزہ و تپ گرم و اسہال
کا ہو اگر ☰ ہو تو عارضہ سدہ قبض و سرطان و سوجن پیٹ و استسقا کا ہو اگر ☍ ہو تو عارضہ تپ دق یا خونی
و بیماری معدہ و تپ لرزہ یا درد شکم و زکام و درد دل کا ہو اگر ☍ ہو تو عارضہ درد شکم و زخم جانب
چپ و دیوانگی و بیہوشی و مرگی و خون از شکم و بینی کا ہو اگر ☰ ہو تو قبض و درد شکم و آفت روح کا عارضہ
ہو اگر ☰ ہو تو خون شکم و درد سینہ و زکام و درد کمر و درد چشم و بادسرخ و زخم سگ دیوانہ گرگ پلنگ
یا پانی بے موقع پینے کی وجہ سے ہو۔ اگر ☰ ہو تو عارضہ سردی میں آجانے کا ہو یا استسقا و سوجن بدن
لقوہ کھانسی و رنج سردی و پانی سے ہو۔ اگر ☍ ہو حرارت و تپ گرم غلبہ صفرا و خشکی زبان و یرقان
کا ہو۔ اگر شکل ☰ ہو تو عارضہ بلغم و سودا و روز بار درد پائے و تپ بلغمی و ازدہ و درد کمر و دیگر عوارض
پوشیدہ جانے پوشیدہ کے ہوں اگر ☍ ہو تپ گرم و شکم یرقان خارش جسم و بادفرنگ کا ہو اگر ☍ ہو عارضہ زکام و پیچش
و سردی و درد گوش و درد بازو یا بلندی سے گر کر چوٹ آنے کا ہو اگر ☍ ہو تو فساد باد و بلغم و درد سینہ و تپ
و قولنج و درد شانہ و دل گرفتگی و باد فرنگ کا ہو اگر ☍ ہو عارضہ قولنج و درد کمر و درد گردہ و دق و مرگی
و اختلاط باد و بلغم کا ہو اگر ☍ ہو عارضہ تپ لرزہ و درد کمر و جگر و خون کی قے کا ہو اگر شکل خانہ ۶ خارج ہو

افتد تکرار ابہامات میں کرے تو اندر میعاد چند روزہ کے شفا ہو اگر تکرار بتاہت میں ہو تو اندر میعاد ہفتوں کے شفا ہو۔ علی ہذا اگر شکل طابع خارج سعد ہو اور قوی ہو دلیل شفا ہے اور اگر خانہ ۱۱-۱۲-۱۳-۱۴- میں شکل طابع سعد ہو تو بھی دلیل شفا ہے اگر نتیجہ ضرب اول و ششم کا خانہ ۸ یا ۱۲ میں ہو اور نحس ہو دلیل موت کی ہے اور اگر خانہ میزان میں ہو علامت درازی بیماری کی۔ چنانچہ بہ ریافت حالات بیمار زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی خانہ اول میں ☌ ہو دلیل ہے اور قبض و اعضا شکنی دستی بدن کے اور خانہ ۶ میں ☍ ہے اور تکرار اسکی خانہ ۲-۱۱ میں ہے یعنی مرکز بادی مرکز آبی میں پس مرض غلبہ بادو بلغم سے ہے اور عارضہ تپ دو روزہ ہے اب یہ کیا کہ یہ مرض کیوں پیدا ہوا شکل طابع و ششم ☌ کو ضرب یا تربیع پیدا ہوئی اور تکرار اسکی خانہ ۳-۹ میں ہے اور خانہ ۳ و ۹ حرکت و مسرت کے ہیں اور خانہ ہفتم عورت کا ہے اور اضراب اشکال ☌ و ☍ سے شکل ☌ کہ جو خانہ بیماری کا ہے پیدا ہوتی ہے پس کہا گیا کہ سبب پیدائش بیماری کا بعد از نقل و حرکت کے جماع کرد بعد غسل کرنے سے ہوا ہے سائل نے کہا کہ میں نے جماع نہیں کیا مجھے احتلام ہوا تھا۔ راستہ چلنے میں اور میں نے اسکی قت زائد میں غسل کر لیا چونکہ خانہ نہم میں ☌ کا ہونا دلیل احتلام کی ہے اسلئے کہا گیا کہ درست ہے اور حکم غسل کرنے کا شکل ☌ خانہ ۳ و ۹ سے کہا گیا کیونکہ نقطہ آب یا تو ہے چنانچہ شکل ☌ چہارم کو بہ دوازدہم میں ضرب دیا حاصل ہوئی اور اضراب اشکال ☌ خانہ ۶ و ۸ خانہ ۸ سے ☌ پیدا ہوئی اور ضرب ☌ سے ☌ حاصل ہوئی از ضرب ☌ شکل طابع ☌ سے برآمد ہوئی یہ شکل سعد داخل ہے اور تکرار اسکی ابہامات میں خانہ ۲ ہے دلیل شفا ہے مگر چونکہ شکل داخل ہے لہذا کہا گیا کہ بہ دیر شفا ہوگی۔ زان بعد نقاط افراد دل کو جمع کیا ۳۳ ہوئے یہ بھی دلیل شفا ہے ساتھ توقف کے کیونکہ قاعدہ ہے کہ نقاط افراد دل کو شمار کر کے ۳ پر تقسیم کرے اگر ایک بچے بیمار مر جائے ۲ باقی رہیں بیمار جلد شفا پائے ۳ باقی رہیں یعنی کچھ نہ بچے بہ دیر شفا ہو۔ علی ہذا ☌ خانہ ۱۱ میں موجود ہے یہ بھی دلیل شفا کی ہے مگر شکل ☌ خانہ ۱۵ میں دلیل ہے کہ مریض کو بہ دیر افاقہ ہو چونکہ خانہ چہارم میں ☌ ہے اور یہ خانہ دوست ہے حکم اسکا یہ ہے کہ بیمار پر دوا نے اثر کیا ہے اور چونکہ خانہ دوم میں ☌ ہے غاصبیت اس کی

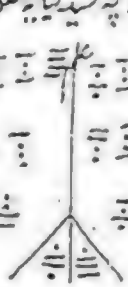

گرم و تر ہے پس کہا گیا کہ مریض کو ادویہ گرم و تر نافع ہونگی ۔

(۸) اگر دریافت ہو کہ مرض بدنی ہے یا آسیب و سحر وغیرہ شکل ☰ منسوب سحر ہے پس اگر شکل ☰ خانہ ۶ یا ۱۱ میں ہو یا ان خانہ آسیب کا ہوتا ہے خانہ ۱ ۔ ۱۰ شکل ☰ منسوب سحر ہے اگر ☰ خانہ ۶ ۔ ۱۱ میں ہو تو مریض کو اثر سحر کا ہوتا ہے و دیگر اشکال امراض بدنی کی علامت ہیں ۔ علاوہ ان ۔ اگر اشکال ☰ ☷ ☳ ☴ سے کوئی خانہ ۶ میں ہو اور تکرار اسکی خانہ ۱۰ میں تو یقیناً خلل آسیب و سحر کا جانو ۔ (۳) قواعد کلی سوال ہوم کہ حل ہے یا نہیں اور اگر ہے تو کتنے مہینے کا اور اگر حل قرار نہیں پاتا یا ساقط ہو جاتا ہے تو کیوں ۔

(قاعدہ اول) اسکا یہ ہے کہ اگر خانہ ۱۰ میں ☰ یا ☳ ہو اور ☷ زائچہ میں موجود ہو تو کہنا چاہیئے کہ حل موجود ہے اور اگر نہیں ہے تو بہت جلد قابل قائم ہو جاویگا علاوہ ازیں اشکال ☱ و ☲ کا خانہ ۱ ۔ ۱۰ ہونا بھی یہی حکم رکھتا ہے اور اگر خانہ ۱۰ میں ☷ ہو تو کہنا چاہیئے کہ اسقاط حمل ہوا ہی یا ہو چکا ہے یا ہو جاویگا ۔ اگر خانہ ۱۰ میں ☳ ہو اور کلواد کی خانہ ۱۰ میں موجود نہ ہو تو کہنا چاہیئے کہ بباعث عارضہ سماوی حمل قائم نہیں ہوا اگر خانہ ۱۰ میں ☳ ہو اور تکرار اسکی خانہ ۱۰ میں ہو تو حکم ہوتا ہے کہ عورت کسی جگہ سفر میں گئی اور حمل بباعث اسکے کہ اسپر سایہ نقص پڑا ساقط ہو گیا لیکن اگر خانہ ۱۰ میں شکل سعد خانع ہو اور ☳ یا ناظر اسکے ہوں اور طالع میں شکل ذی ہو تو کہنا چاہیئے کہ عنقریب حمل ہو جاویگا اور اگر خانہ ۱۰ میں شکل سعد داخل ہو اور خانہ ۱۰ میں ☷ تو دلیل اسکی ہے کہ حمل موجود ہے ۔

(قاعدہ دوم) یہ ہے کہ شکل اولی کو ہفتم میں ضرب دے کر حاصل ضرب کو مستقیم میں ضرب دے کر جو نتیجہ کی پیدا کرے یہ شکل حمل ہے ۔ مثلاً اگر ☳ ☰ ☷ ☲ ہو تو کہنا چاہیئے کہ حمل ہے اور ان اشکال سے کوئی شکل خانہ ۵ میں ہو اور خانہ پندرہ میں ☳ ہو تو بھی یہی حکم ہے لیکن اگر دریافت کیا جائے کہ حمل میں نر ہے یا مادہ تو شکل خانہ ہفتم کو خانہ اولی کی شکل سے ضرب دے کر شکل نتیجہ کو شکل خانہ ہفتم میں ضرب دے کر شکل نتیجہ حمل دیکھے کہ یہ شکل مذکر ہے یا مونث جو جنس کہ شکل مطابق حکم تذکیر و تانیث کے ہو ۔ مثلاً اگر شکل اولی ☳ ہو اور خانہ ہفتم میں ☰ ہو اور خانہ ۱۰ میں تو

(۱) کا ہو ورنہ لڑکی (قاعدہ سوم) دوبارہ دریافت اس کے کہ حل کتنے دنوں کا ہے شکل خانہ دوم کو گیارہ میں اور شکل خانہ ۱۰ کو شکل خانہ پندرہ میں ضرب دے کر دو شکل اور ان دونوں سے ایک شکل پیدا کی جائے۔ یہ شکل متحصلہ اگر آفتاب کی ہو تو حمل ایک ماہ زہرہ کی ہو تو دو ماہ عطارد کی ۳ ماہ قمر کی ۴ ماہ زحل کی ۵ ماہ مشتری کی ۶ ماہ مریخ کی ۷ ماہ اس ذنب کی ۸ ماہ بحکم رکھتی ہیں پس اس کے مطابق حکم لگایا جاوے اگر یہ شکل مسدوم راجعہ ہو تو حکم قطعی ہونے سے محفوظ ہوتا ہے۔ (۲) قاعدہ عمل سوال چہارم کہ گرختہ واپس آئیگا یا نہیں اور ملیگا یا نہیں۔

(قاعدہ اول) اس سوال کا یہ ہے کہ اگر خانہ اول و دوم و ششم میں اشکال سعد داخل ہوں یا ثابت گرختہ خود بخود واپس آجاوے نحس خارج نحس منقلب یا نحس داخل یا نحس ثابت ہوں دستیاب ہو اگر خانہ ۶ میں شکل داخل ہو گرختہ کسی ایک جگہ بیٹھا ہوا اگر ثابت ہو جماعت میں شریک ہو اگر خارج ہوں ہیروں شہر نکل گیا ہو اور اگر خارج نحس ہوں تو کچھ فاصلہ پر ہیروں شہر جا رہا گیا ہو اور اگر سعد منقلب ہوں تو اس شہر سے آگے جانے میں تردد رکھتا ہو اور متفکر ہو اگر نحس منقلب ہوں راستہ بھول رہا ہو اگر ☰ ہوں تو اسی جگہ آیا چاہتا ہو کہ جہاں سے گیا ہو (قاعدہ دوم) یہ ہے کہ اگر خانہ دوم و چہارم و دہم میں شکل داخل سعد ہوں گرختہ بہت جلد دستیاب ہو خارج ہوں دستیاب ہو۔ طریق دیگر بھی قاعدہ کا یہ ہے کہ شکل ۶، ۴، ۱۰ کو ضرب دیکر دو شکل اور ان دونوں سے ایک شکل حاصل کیجائے اگر یہ شکل سعد داخل ہو گرختہ مل جاوے اور اگر شکل ۱۵ بھی سعد داخل ہو تو گرختہ بہت جلد اپنے پدر کے ہاتھ آوے یہ حکم گمشدہ و دزدیدہ دونوں کیلئے کارآمد ہے۔

(تنبیہ) قواعد عمل سوال نمبرہ کہ گمشدہ چیز کو کہیں رکھکر بھول گیا ہوں یا چور لے گئے ہیں قاعدہ اول یہ ہے کہ پنجہ میں اشکال اول و دوم و داخل سعد ہوں اور تکرار شکل دوم کی خانہ گیارہ میں ہو گم شدہ مل جاوے اگر خانہ دوم نہ ہو بلکہ خانہ گیارہ میں تکرار کرے اشیا گمشدہ کپڑوں کے اندر سے نکلیں گے۔ پس اگر خانہ دوم میں شکل داخل ہو۔ تو حکم ہوتا ہے کہ اشیا گمشدہ کو چور نہیں لیگئے۔ بلکہ سائل خود کہیں رکھکر بھول گیا ہے اگر اس شکل کی تکرار خانہ ۳ یا ۹ میں ہو تو راستہ میں کسی جگہ ڈال آیا ہے اور اگر چہارم میں تکرار ہو تو خود کہیں رکھکر بھول گیا ہے علاوہ ازیں اگر خانہ دوم میں اشکال نویں سے ۳ یا

۱۰ منقلب ہوں تو اپنا ہی گم کردہ ہے اگر چہارم میں اشکال داخل ثابت ہوں گرختہ شہر میں ہے اگر

یا یا یا کوئی شکل ہو یا ان اشکال کی شکل خانہ دوم میں نظر ہو اور خانہ دوم میں شکل نحس ہو۔ تو اشیاء گشدہ کو چوری جانا بیان کرو اور مراتب فرد و زوج اتش اشکال اول ہفتم ہشتم دوازدہم سے ایک شکل بنا کر مطابق منسوبات اس شکل کے جنس مذکر و مونث چور کا بیان کرو اور نشانات جسم چور کے شکل ہفتم دوبارہ کو ضرب دے کر ایک شکل پیدا کرو اور اس شکل سے نشانات جسم چور کا اظہار کرو اور اسکا ملبوس نشانات جسمی کا بیان شکل ہفتم زائچہ کی تکرار سے کہنا چاہیئے۔ قاعدہ دوم ۱ اس عمل کا یہ ہے کہ نقاط رمل کے افراد جمع کر کے تین پر تقسیم کرے اگر ایک باقی رہے چور مرد ہے اگر دو بچیں چور عورت ہے اگر کچھ نہ بچے چور کو دک کو سمجھو۔ لیکن مراتب اتش اشکال ۱۲-۱۰-۸ ۱۵-۱۴-۱۲ کے فرد و زوج سے ایک شکل بنا کر دیکھو کہ وہ شکل کہاں ہے اگر خانہ طالع میں ہو زوجہ یا مادر کو سمجھو اگر خانہ دوم میں ہو دشتہ داراں نزدیک کر خانہ سوم میں ہو اقربا و برادر کو۔ خانہ چہارم میں ہو پدر یا کاشتکار و باغبان وغیرہ کو اگر پنجم میں ہو فرزند یا معشوق یا رقاصہ کو جس سے محبت ہو اگر ۶ میں ہو تو لڑکی غلام کو اگر ۷ میں ہو تو گھر کی عورت یا اس کے شریک کو اگر ۸ میں ہو بازی گر شراب و قطاع الطریق کو جس کا پیشہ ٹیک نہ ہو اور عادی جرائم پیشہ ہو چور سمجھو اگر نہم میں ہو تو چور ایسا شخص ہو کہ جو حاجی ہو یا درویش مسافر ہو یا زائر یا حکیم و پنڈت وغیرہ اگر دہم میں ہو تو چور خانہ کا یا دشمنداراں سے یعنی حاکم وقت کے ملازمان سے ہو۔ اگر خانہ گیارہ میں ہو خچہ آشنا ہو یا دوست۔ اگر خانہ ۱۲ میں ہو تو چور ارذل کمینہ قوم سے ہو۔

نمبر ۶۔ قواعد عمل سوال نمبر ۶۔ فلاں طیور کے رکھنے سے نفع ہے یا نقصان۔

اس سوال میں دو قسم کے طیور شامل ہوتے ہیں ایک باز و شاہین شکاری کہ اڑنے والے کو شکار کرتے ہیں وغیرہ کے دوم طیور خوش الحان مثلاً طوطی و مینا و تیتری وغیرہ کے پس نزول کے لئے قاعدہ مقررہ یہ ہے کہ اگر زائچہ میں بخانہ اول یا ششم شکال سعد ہوں دلیل نفع کی ہے اگر نحس ہوں دلیل نقصان۔ لیکن اگر دریافت طلب یہ امر ہو کہ پرند شکاری اڑنے میں اور شکار کرنے میں کیسا رہیگا تو مناسب ہے کہ شکل اول و ششم کو ضرب دیکر حاصل کو شکل دہم میں ضرب دے اور اس شکل منتج کو دیکھے کہ وہ کون سی ہے اگر یہ شکل منحل

ﷺ ﷺ ہو دلیل ہے کہ پرندہ تماشہ خوب کرے اگر ﷺ ﷺ سے کوئی ہو شکار خوب کرکے لاوے اور وفادار ہو اگر ﷺ ﷺ سے کوئی ہو شکار کم کرے لیکن ثابت رہے اور کبھی کبھی لڑائی بھی کرتا ہے اگر ﷺ ﷺ سے کوئی ہو پرواز کم کرے اور واپس آوے اگر ﷺ ﷺ سے کوئی ہو بیمار ہو کر مر جاوے اگر ﷺ ﷺ ہو خوب اڑے شکار کم کرے اور کبھی کبھی گم ہو جاوے نظر نہ آوے لیکن تلاش سے دستیاب ہو اگر یہ دریافت کرنا منظور ہو پسند خوش الحان خریدا ہے بولنے میں کیسا نکلیگا تو مناسب ہے کہ شکل اول کو نہم میں سوم کو ششم میں ضرب کرکے دو شکل اور ان دونوں سے ایک شخص حاصل کرے یہ شکل متصلہ اگر ﷺ ﷺ سے کوئی ہو تو خوش الحان بلند آواز ہو اگر ﷺ ﷺ سے کوئی ہو تو خوش الحان بلند آواز نہ ہو اگر ﷺ ﷺ سے کوئی ہو تو بلند آواز ہو خوش الحان نہ ہو اگر ﷺ ﷺ سے کوئی ہو تو بد آواز بے علم ہو اگر ﷺ ﷺ سے کوئی ہو تو بیمار ہو کر مر جاوے یا بلی کھا جاوے اگر ﷺ سے کوئی ہو تو پنجرہ سے گم ہو جاوے

نمبر ۷ قاعدہ عمل سوال نمبر ۷ کہ فلاں چوپایہ سم شگافتہ کی خرید سے نفع ہے یا نقصان اور حیوان گم شدہ ملے گا یا نہیں۔

قاعدہ اسکا یہ ہے کہ شکل اول کو ہم میں ضرب دے اور پھر شکل دوم کو شکل یازدہم میں ضرب دے اور ان دونوں شکلوں سے ایک شکل حاصل کرے یہ شکل متصلہ اگر ﷺ ﷺ ہو نفع حاصل ہو اور ایک سو بہت جانور ہو جاویں اگر ﷺ ﷺ سے کوئی ہو تو حیوان کو بیماری ہو لیکن جانور بہت نہ ہوں اگر ﷺ ہو تو حیوان ہلاک ہو لیکن فروخت ہو جاوے اگر ﷺ ﷺ سے کوئی ہو نقصان پہنچے یا حیوان مر جاوے اگر ﷺ ہو تو گم ہو جاوے یا چوری جاوے اگر ﷺ ہو بیمار ہو کر مر جاوے اور اگر ﷺ خانہ ۶ میں و ﷺ خانہ ۱۲ میں نہ ﷺ خانہ ۱ میں ہو تو حیوان گویش بریدہ یعنی کان کٹا ہوا ہو اگر ﷺ خانہ دوم میں ہو دم بریدہ ہو اگر ﷺ خانہ ۱ میں ہو اور ﷺ اسکا نتیجہ خانہ ۱۲ میں ہو تو ناک اسکی کٹی ہوئی ہو یا ناک میں مہار ریشم کی رسی کی ہو اگر ﷺ خانہ ۶ میں ہو اور گواہ اسکی شکل ﷺ خانہ ۱۰-۱۱-۰۲-۰۴-۰۹ میں تو حیوان کو زخم آیا ہو یا داغ دیا ہوا ہو اگر ﷺ خانہ ۶ و ۱ میں ہو حیوان کو کوئی عیب یا نشان اسکی دم کے نیچے ہو اگر ﷺ ہو ایسے ہی داغ تازہ حیوان کو دیا گیا ہو اگر ﷺ ہو انھیں خانوں میں تو داغ پرانا ہوا اگر ﷺ خانہ ۴-۶-۰۸-۱۰ میں ہو تو حیوان سے خوف ہو اور جس قدر زیادہ

اس شکل کی تکرار رمل میں ہو اسی قدر خوف سمجھو اور اگر دریافت حالات گم شدگی حیوان کے مطلوب ہو تو اگر خانہ ۶-۸-۱۲-۱۴ میں اشکال سعد داخل ہوں اور ان اشکال سے کسی کی تکرار امہات میں ہو حیوان گمشدہ اسی شہر میں ہو اور اگر ان خانوں میں شکل نحس داخل ہو حیوان اسی محلہ میں ہو کہیں پھر باہر لیجایا جاوے اور اگر خانہ ۱-۶-۱۲-۴ میں اشکال خارج ہوں حیوان کو واپس لیجاویں اور غلام کو بھی اگر خانہ ۶ میں شکل ناری ہو رنگ حیوان کا زرد ہو بادی ہو سرخ و خاکستر گون و آبی ہو سفید یا سبز کبود رنگ کی ہو سیاہ باقی احکام دستیابی مانند احکام گریختہ و گمشدہ لگائے جاویں علاوہ ازیں اگر خانہ ۶ میں شکل سعد داخل ہو ریڈیں انزوانی ہو نحس خارج و نحس داخل میں کمی اگر خانہ ہذا میں نقطہ آتش کا غلبہ ہو ریوڑ گوسفنداں میں حرارت و سوزش و لاغری کا مرض پیدا ہووے اگر بادی کا غلبہ ہو سردی و بھیڑ پانی سے نقصان پہنچے اگر نقطہ آب کا غلبہ ہو تو عارضہ جگر کا گوسفنداں و حیوانات میں پیدا ہو اگر غلبہ نقطہ خاکی کا ہو تو عارضہ مرگی و بیہوشی کا ریوڑ میں پیدا ہو

نمبر ۸- قاعدہ سوال ہشتم کہ میرا راز پوشیدہ رہیگا یا نہیں یہ ہے کہ اگر خانہ ۶ میں شکل یا ثابت سعد ہو راز پوشیدہ رہیگا اگر خارج سعد ہو افشا رہو جاوے اگر منقلب ہو کچھ ظاہر ہو جاوے اور کچھ چھپا رہے۔

نمبر ۹- قاعدہ سوال نہم کا جبکہ منجانب غلام سوال ہو کہ آقا میرا مجھ سے کس طرح پیش آویگا یہ ہے اگر خانہ ۲-۴-۶ میں شکل خارج سعد ہو آزاد کر دیوے ساتھ خوشی کے اگر خارج نحس ہو آزاد کرے ساتھ بیدلی کے یا فروخت کرے ساتھ ضرورت کے بسبب فروخت تکرار شکل خانہ ۶ سے مطابق مقولات خانہ بیان کیا جاوے اور عاقبت حال کی خانہ چار کی شکل ہے۔ اور اگر ۶-۸-۱۲ میں شکل خارج ہو تو ایک گھر سے دوسرے گھر میں جاوے اگر ☌ ☍ ☐ خانہ ۱۰ میں ہو تو اسی گھر میں ساکن ہو اگر ☌ کسی خانہ میں علاوہ خانہ ۱۲ کے ہو خط آزادی ملیوے اور اگر خانہ ۱۲ میں ہو خط مع لکھا جاوے اور اگر خانہ ۴-۷-۱۰ میں ☌ ہو خط آزادی حاصل ہو بشرطیکہ خانہ ۲ میں شکل سعد داخل ہو تو خط آزادی کے ساتھ کچھ چیز بھی دیوے اگر خانہ ۲ میں شکل داخل نحس ہو شکل لیکن خانہ اول میں ہو ☌ ہو خط آزادی لکھ آوے اگر خانہ ۲ میں ہو زکوٰۃ میں دیوانے یا گرد کیا جاوے غرض بیاس خانہ ہائے یکم میں ہو زائچہ میں جو زائچہ لیا اس بات کی ہے کہ غلام کے لئے خط آزادی یا فروخت یا گرو وغیرہ کا لکھا جاوے۔

احکامات خانہ ہفتم

احکامات خانہ ہذا میں سوالات ذیل کے قواعد و شکل کی کیفیت مندرج ہے (۱) شادی یا نکاح ہوگا یا نہیں مع کیفیت مشرح رسوم شادی عقد بندی و کیفیت عورت بقید حسب نسب رذیل و ذلیل اتفاق و محبت زن شوہر وغیرہ (۲) احکام آمد غائب زندگی و مردگی غائب بہ تشریح کامل (۳) احکامات جنگ و فاتح و مفتوح مشرح یا غالب مغلوب کو جو ہر قسم کے مقدمات میں کارآمد ہیں۔ پس

(۱) قواعد و عمل سوال اول کے شادی ہوگی یا نہیں مع کیفیت مشرح درج ذیل ہیں (۱) اگر خانہ اول میں شکل سعد داخل ہو اور خانہ ۷ میں بھی سعد داخل ہو اور شکل ☌ یا △ زائچہ میں بخانہ نیک ہو اور ناظر طالع کی ہو تو شادی بہت جلد ہو جائے گی اگر اس صورت میں خانہ ۷ میں ☌ ہو یا دیگر شکل سعد باقوت ہو رسوم شادی کیساتھ بہ آسانی و رنگ رنگ غیرہ کے سرانجام پاویں۔ اور اگر خانہ ۱ و ۷ میں اشکال سعد داخل ہوں اور اشکال ☍ و □ سے کوئی خانہ ۱۴-۱۵-۱۶ میں ہو۔ دلیل ہو دانے شادی کے لیکن اگر خانہ پنجم میں شکل نحس ہو اس صورت میں شادی ہو جائے مگر رسوم شادی بارا گے و رنگ مسرنجام نہ پائے اگر خانہ نہم میں بھی شکل نحس ہو تو وقت عقد بندی کے گفتگو تنازعہ کی پیش آئے اور اگر سعد ہو آسانی سے نکاح ہو جائے (۲) خانہ اول سے ہفتم تک اور اس کے بعد بارہ تک جس خانہ میں شکل نحس ہو یا نحس منقلب ہو فسوبات ان خانوں کے مطابق اسی قدر اشخاص متعلق بامر شادی کے ہوں کیفیت مخالفت اشخاص کی قوت و ضعف اشکال سے دریافت کیجائے کہ آیا ان کے منع کرنیسے شادی رکے جاوے گی یا نہیں۔ (۳) اخلاص محبت عورت و مرد کی کیفیت شکل خانہ اول تا ہفتم سے بیان کیجائے ساتھ اس نوعیت کے کہ اگر شکل اول کی تکرار خانہائے نیک میں ہو اور شکل ہفتم بہ نظر دوستی کے ساتھ دوستی کے ہو تو مرد اس عورت سے کمال محبت رکھے اسی طرح اگر شکل ہفتم کی تکرار خانہ نیک میں ہو اور شکل اول بہ اسکی نظر دوستی کی ہو عورت مرد کو پیار کرے اگر ہر دو اشکال اول و ہفتم کا تکرار خانہ نیک میں ہو اور ایک کی دوسرے پر نظر دوستی کی ہو تو باہمیں محبت کامل بدرجہ عشق کے ہو (۴) اگر صورت مندرجہ نمبر ۳ کے نہ ہو تو شکل اول و ہفتم کو ضرب دیکر ایک شکل پیدا کیجائے اور نوعیت مندرجہ اس شکل کے اور اسکی تکرار کے احکام محبت زن شوہر کے بیان کئے جاویں

یعنی اگر یہ شکل خانہ دوستی و نسبت میں ہو تو تفریق میں محبت رہے بقیہ احکام محبت و اتفاق زن و شوہر کے اس قاعدہ سے دریافت کئے جاویں کہ اگر شکل ۱۴ کی تکرار خانہ ۲ میں ہو تو عورت کیطرف سے زیادہ محبت ہو اور اگر شکل ۱۳ کی تکرار خانہ ہفتم میں ہو تو مرد کی طرف سے محبت زیادہ ہو اور اگر شکل خانہ اول و ہفتم دونوں مذکر ہوں یا دونوں مونث زن و مرد میں سازگاری و اتفاق نہو اگر ایک مونث اور ایک مذکر ہو اور سازگاری و اتفاق ہو اور اگر دونوں ایک جنس ہوں تو اولاد پیدا نہو اور اگر خانہ ہفتم میں اشکال ثابتہ سے کوئی شکل ہو تو شادی کی رسم انجام نہ پاوے اگر شادی ہو جاوے تو عورت مر جاوے یا دوبارہ شادی ہو اگر ۱۰ خانہ ۷ میں ہو تو عورت عاشق مزاج ہو اور چھوڑی اگر خانہ چہارم میں شکل خارج کس ہو تو عورت خانہ نشین نہو یعنی پردہ میں نہ رہے (۵) اب اگر یہ دریافت کرنا مطلوب ہو کہ عورت پاکدامن ہے یا زانیہ اور جس درجہ اسکا کیسا ہے مناسب ہے کہ زائچہ کی شکل ۷ کو ۱۵ میں دے کر ۱۶ میں وہ کواکب جو اس چار کو ۱۴ میں ضرب دے کر چار شکل حاصل کرے اور ان چاروں کواعمہات بنا کر شکل دیگر تیار کرے اس زائچہ میں اگر شکل ہفتم مشتری کی ہو تو عورت نسل شریف عالم و فاضل سے ہو اور پاکدامن اگر شکل مریخ کی ہو تو سپاہی و قصاب و سلاح بندیاں پر جام وغیرہ یا لوہار اور دیگر اشخاص سے یا جنکا پیشہ کاروبار آتشی کا ہو انکی بیٹی ہو اور زانیہ اگر شکل آفتاب کی ہو تو اصل و نسب عورت کا بلند ہو وہ کسی حاکم یا حکیم وغیرہ کی بیٹی ہو اور پاکدامن اگر شکل زہرہ کی ہو تو عورت زانیہ و رقاصہ یا مشغباز ہو اور اہل مطرب یا قصہ خوان یا کسی علاکہ یعنے غلام اچھوت کی لڑکی ہو اگر شکل عطارد کی ہو تو کبھی توبہ اور کبھی فساد کرے اصل اسکا انسان شریف اہل علم و حکمت حساب دان نقاش زادہ سند کے پیشہ دار مہاجن وغیرہ سے ہو اگر شکل قمر کی ہو تو عورت صالحہ ہو لیکن اصل اسکی پیشہ ور اہل سفر و راہداراں۔ رنگریزاں۔ دھوبیاں ملاحاں سے ہو اگر شکل زحل ہو تو عورت زانیہ ہو اور اصل اسکی کاشتکاراں۔ کلالاں خانو نجریاں زمینداراں قوم رذیل سے ہو (۶) اگر زائچہ میں کمانہ ۷ وہ شکل ۱۰ ہو تو عورت کیلئے دیگر کمال شوق و ذوق محبت رکھے اور اگر ۱۰ ہو خانہ ۷ و ۱۰ میں تو سستی بوشیدہ رکھے اور اگر خانہ ۷ و ۱۰ میں ہو تو عورت مستند مزاج اور عورتوں سے محبت رکھے [illegible] میں ہو تو عورت کو کھیل تماشہ کا زیادہ شوق ہو اور

اگر مقسم نہ چہارم دہم میں یہ شکلیں ہوں تو نازو انداز بسیار کند (۷) اگر خانہ ۷ میں شکل ☌ ہو اور اس سے شکل ☍ پیدا ہو کر خانہ ۱۲ میں ہو دلیل اسکی ہے کہ عورت بکر ہے اور اگر خانہ ۷ میں ☍ ہو یا شکل مقسم سے ☍ پیدا ہو تو بھی عورت بکر ہو اور شکل متولد خانہ ہفتم خانہ ۱۲ میں خارج ہو عورت بکر نہ ہو یا مختار عورت کے اور بخن بے اختیار عورت کے لیکن اگر شکل سعد داخل پیدا ہو تو عورت بکر ہو (۸) اگر دریافت ہو کہ جوان ہے یا نہیں تو شکل ہفتم کو دیکھیے اگر اشکال ☌ ☍ ☐ ☌ ☐ ☍ ہوں تو جوان ہے اور اگر ☐ ☐ ☐ ہوں تو شوہر کر چکی ہے اگر ☐ ☐ ☐ ہوں تو عورت زشت یعنی خراب ہے اگر ☐ ☐ ☐ ☐ ☐ ☐ ہوں تو عورت بد ہے اور شکل داخل و ثابت دلیل جوان و بکر کی ہے اور شکل ☐ ☐ ☐ دلیل بکر بے پردہ کی ہے چنانچہ کیفیت نکاح عورت کی خانہ ہشتم سے کہنا چاہیے کہ کیسے عورت کا ہے پس بدریافت حالات نکاح زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی زائچہ کے

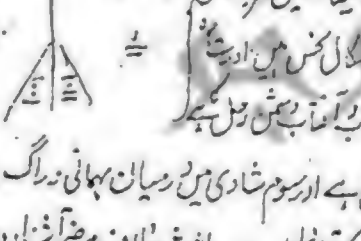

خانہ ۷ میں شکل خارج سعد ☌ ہے اور خانہ طالع میں ☐ ہے اور ☐ خانہ ۱۵ میں یاقوت ہے کہا گیا کہ نکاح بہت جلد ہو جائیگا۔ لیکن از مسائل کے خلل اندازہ دخل ہیں کیونکہ خانہ ۳ و ۱۱ میں اشکال نحس ہیں اور ☐ اقتران دارد کار حل ہے اور ستد و عورت کا آفتاب و آفتاب دشمن رحل ہے پس دلیل سے عدم رضامندی قریبا کی معلوم ہوتی ہے اور سوم شادی میں درمیان بہانی نہ راگ و رنگ لڑائی و جھگڑا و منقصان پہنچنے کا نہ احتمال ہے بلکہ قوی دلیل ہے بباعث خلاف مرضی آشنا و دوستان کے کیونکہ شکل ☐ ☐ خود ایک دوسرے کی ہیں اور پھر ضرب پیدا کرتی ہیں کیونکہ ☐ و ☐ سے ☐ پیدا ہوتی ہے اور شکل ☐ خانہ پندرہ میں قوی ہے کہ جو صورت صبح پیدا کی ہے منجانب مائل کے کیونکہ شکل ☐ طالع کی محبت صبح و نیکوکاری کی ہے اور برداشت و تحمل کی پس کہا گیا کہ سائل عشق و محبت کی وجہ سے طالب ہی عورت کا ہے کہ جس سے شادی کرنا چاہتا ہے سائلہ دو دلیل ہے اول یہ کہ خانہ اول میں ☐ ہے اور یہ خانہ دائرہ بروج سے ☐ کا ہے اور منسوب ہے سائلہ عشق و محبت کے دوم یہ کہ شکل خانہ ۱۲ میں ☐ ہے اور یہ خانہ ۷ میں بھی آئی ہے دلیل اسکی ہے کہ عورت بھی محبت کرتی ہے سائلہ دو وجہ کے اول یہ کہ ☐ صاحب مکون مقسم خانہ ۳ میں یاقوت ہے اور ناظر سائلہ دوستی کے شکل خانہ ہفتم کو ہے دوم یہ کہ ضرب

شکل ☌ دیئے سے شکل ☍ برآمد ہوتی ہے جو منسوب ہے بسابقہ عشق و محبت طرفین کے پس نکاح بغیر رضامندی مال و بھائی وغیرہ کے ہوگا۔ لیکن یہ محبت فریقین میں قائم نہ رہیگی اسوجہ سے کہ ضرب شکل ☌ اول در مقہم ☍ سے برآمد ہوتی ہے اور شکل چہارم ☐ کی تکہ ارخانہ ۱۰ میں ہے اور شکل ☌ خانہ ۷ ثابت العاقبت ہے اسی امر کی دلیل ہے کیونکہ یہ عاقبت میں آزردگی و بدخلافی پیدا کرتی ہے عورت مذکور غالباً خاندان ہے لیکن بلندی مرتبہ سے نیچے گر گئی ہے اور اسوقت تباہ حال ہے کیونکہ شکل ☍ کو خانہ ہفتم میں زوال ہے اور شکل آتشی خانہ آبی میں مخالفت و کدورت ہے لیکن ضرب اول ☌ و پنجم ☐ سے شکل ☌ پیدا ہوتی ہے جو دلیل اس امر کی ہے کہ سائل کثیر الاولاد ہوگا مگر چونکہ خانہ ۲ و ۱۰ میں شکل ☌ موجود ہے تم اس کا یہ ہے کہ آخر کل غم و الم کا ہر طرف سے سائل پر ہجوم ہوتا ہے اور ایک ہنگامہ برپا ہے یا عیش و خوشحالی و دولت و ثروت کو پہلے کے بہ نسبت کم ہے کہ جسمیں سائل مبتلا ہے لیکن خانہ دوم میں ہونے سے یہ غم و الم رفع ہو جاویگا قدوم عورت کے نیک ہیں اور شادی اسائل کی دو ہونگی یہ نتیجہ ہے شکل ہفتم کا حکم ہے۔

(۲) قرار عدد عمل سوال دوم از برآمد حالات زندگی و مردگی غائب و آمدن غائب یا نہ شرح کامل۔ قاعدہ اول یہ ہے کہ اگر دریافت ہو کہ غائب آویگا یا نہیں آمد و رفت میں اگر زائچہ کے اندر خانہ ۷ میں شکل سعد خارج ہو اور اول میں داخل اور خانہائے ۹ و ۱۱ و ۱۴ و ۲ میں بھی اشکال داخل ہوں دلیل واپس آنے غائب کی بجلدی تمام ہے (۲) اگر تمکر از شکل ہفتم کی خانہ ۱۵ یا ۱۶ میں ہو اور اشکال مندرجہ خانہائے مذکورہ بھی دلالت آمد پر کریں تو غائب دو تین یوم میں واپس آجاتا ہے (۳) اگر تمکر از شکل ہفتم کی خانہ ۵ یا ۱۱ میں ہو خیر غائب کی پہنچے (۴) اگر خانہ اول و دوم میں شکل ☌ ہو غائب بہت جلد واپس آجائے (۵) اگر شکل ہفتم خارج ہو اور عکس اسکا خانہ ۳ یا ۱۱ میں ہو تو کہنا چاہیئے کہ غائب راستہ میں ہے (۶) اگر خانہ ۷ میں خارج ہو اور خانہ ہفتم میں داخل سعد ہو یا خانہ ۱۱ میں تو دلیل بہت جلد واپس آنے غائب کی ہے۔ (۷) اگر خانہ اول و دوم میں شکل ☍ خارج ہو اور ہفتم میں داخل اور خانہ ۹ و ۱۰ میں خارج دلیل واپس نہ آنے غائب کی ہے (۸) اگر خانہ ہفتم میں شکل ☍ ہو اور عکس اسکا خانہ ۹ یا ۱۰ میں ہو تو مسافر غائب آنے سے لوٹ جاتا ہے یا واپسی ملتوی کر دیتا ہے اگر خانہ ۷ میں ہو تو اسکی خبر مل جاتی ہے (۹) اگر خانہ

یہ اشکال ☶ ☵ ☶ ☵ سے کوئی ہو اور تکرار اسکی خانہ ۹ میں ہو خبر غائب کی جلد پہنچے اور خط اسکا بھیجا ہوا راستہ میں ہو جلد آجائے (۱۰) اگر خانہ ہفتم میں نشکل خارج نکس ☶ و خانہ دوم میں ☵ یا ☶ ہو اور خانہ اول میں بھی شکل داخل یا خارج طبیعی ہو غائب بے اختیار اپنے مقام سے روانہ ہو لیکن سائل کے پاس نہ آئے راستہ میں مقیم ہو جائے اور اگر آجائے تو سائل کے پاس نہ ٹھہرے پھر چلا جائے ..... کیفیت تواعد متذکرہ و صدر سنا نچہ ذیل ہے معلوم کرنا مثلاً بدریافت آمدن غائب زائچہ کشیدہ کیا یہ صورت پیدا ہوئی خانہ ہفتم زائچہ ہذا میں ☶ شکل ثابت ہے اور خانہ ۱۱ میں ۱۵-۷ میں اشکال خانہ پس کہا گیا کہ غائب کے آنے میں توقف ہے مگر چونکہ یہ شکل ☶ منقلب خانہ نہم میں ہے اسلیے حکم ہوا کہ خبر و خط مسافر و غائب کا راستہ میں ہے اور شکل ☶ خانہ ہفتم و سیزدہم اسی امر کی دوسری دلیل ہے کہ خط و خبر غائب کی راہ میں ہے اگرچہ شکل ☶ طالع میں ہے اور تکرار اسکی خانہ ۱۱ میں اور زائچہ واسطے غائب کے ہے پس حکم ترجمہ ہذا کا یہ ہے کہ اول سے آخر تک ترجمہ غائب کے اسلیے غائب نہایت پریشان و مقیم الحال ہے کیونکہ شکل ہم مزاج ہیئت کی ہے خانہ ۹ میں اور سر و دم اشکال صورت ذرد کی رکھتی ہیں اور خانہائے حیوان ہوتی ہیں اور متعلق اسکے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ کوئی گھوڑا غائب کا چوری گیا۔ دریافت کیا گیا کہ چورا پنوں سے تھا یا کوئی بیگانہ سیر الرخانہائے ہشتم و دوازدہم چہاردہم یا نزدہم سے شکل ☶ ظاہر و باطن ابتدا و مدت و سکون پیدا نہیں ہوتا کہ کل خانہ ہفتم میں در پردہ ناظر طالع کی ہے چور بیگانہ تھا جو رات کے وقت آیا کیونکہ خانہ ہفتم کا تعلق رات کے وقت سے ہے اور باطن میں بھی رات ہی کے وقت سے نسبت دیا گیا ہے اور خانہ طالع میں شکل ثابت ہے اسلیے کہا گیا کہ چور اسی وقت آیا جبکہ غائب ہوا تھا۔ کیونکہ خانہ دہم آنکھوں سے منسوب ہے اور انمیں شکل ☶ صورت بستگی کی رکھتی ہے اور بستگی چشم کی دلیل خواب کی ہے۔ اب معلوم کرنا چاہا کہ گھوڑا ملیگا یا نہیں ضرب اشکال ۶-۱۴ سے ☶ و ضرب اشکال ۱۵-۱ سے ☶ اور ان دونوں کی ضرب سے ☶ پیدا ہوئی ہے اور تکرار اسکا خانہ ۱۲ میں ہے اور گواہ خانہ پانزدہم خانہ موش ہے یعنی گنگ مطلق پس کہا گیا کہ گھوڑا دستیاب نہ ہوگا علاوہ ازیں خانہ ابعد میں ☶ ہے۔

یہ بھی دلیل ناامیدی کی ہے سائل نے دریافت کیا کہ دوسرے گھوڑے کے یا نہیں پس دیکھا گیا کہ خانہ چہارم
کے دوازدہم میں کہ بیوپند رھوان خانہ ہوتا ہے شکل خارج سعد ہے دلیل اسکی ہے کہ گھوڑے مکان سے باہر گئے
یعنی فروخت ہوگئے۔ مگر چونکہ خانہ ہیں شکل = ثابت ہے اسلئے وصول روپیہ میں توقف ہے۔
اور جو روپیہ وصول ہو چکا تھا اسکی ہنڈی کردی گئی کیونکہ = خانہ ۱۰ ہیں دلیل اس امر کی ہے اور صورت
اسکی یہ ہے کہ خانہ ۱۰ میں آئی ہے اور خانہ ہنڈوی کا ہے اور بقاعدہ طاقت العافیت میں دلیل آنے مسافر غائب
کی ہے ساتھ خیریت کے اور چونکہ خانہ سوم میں شکل = ہے عدد اسکے ۱ ہیں اور عدد خانہ کے ۹ دونوں
کو جمع کیا ۱۰ ہوئے پس کہا گیا کہ مسافر ۱۰ یوم میں آجاویگا اگر اس عرصہ میں نہ آیا تو موافق قاعدہ
جدول گذشتہ کے ایکسو چودہ یوم میں آویگا۔ کیونکہ تو اعداد دیگر متعلقہ سوال متذکرہ صدر یہ بھی ہیں
(۱) اگر تکرار شکل طالع خانہ ۶ ہیں ہو یا شکل = خانہ ۱۰ ہیں ہو اور تکرار شکل طالع کی خانہ ۸ یا ۱۲ میں
ہو غائب مریض ہو (۲) اگر شکل طالع داخل نحس ہو اور تکرار اسکی مندرجہ قاعدہ تذکرہ کے ہو یا خانہ
۱۲ میں ہو تو غائب کسی موقعہ پر مجروح یا زخمی ہوا ہو اگر اشکال ۴ یا ۵ سے کوئی پیدا ہو تو سوختہ جسم ہوا ہو (۳)
اگر خانہ اول میں ۴ ہو اور تکرار اسکی خانہ ۱۲ میں ہو تو دلیل شتابہ مرگ کی ہے (۵) اگر اول خانہ میں ۴ ہو اور
تکرار اسکی خانہ ۷ و ۱۱ میں ہو یا شکل نحس اسکی شریک ہو تو مسافر غائب قتل کیا گیا ہوا سمجھو (۶) اور اگر شکل
طالع دہفتم نحس ہو غائب مسافرت میں بدحال ہو۔ (۷) اگر شکل طالع دہفتم سعد ہوں اور نتیجہ اس
کا یعنی شکل نہم یا یازدہم یا نتیجہ ہر دو شکل مذکورہ کی اضراب کا نحس ہو تو بھی دلیل پریشانی کی
سمجھو (۸) اگر اشکال خانہ ۷ و ۱۰ نحس داخل ہوں اور اشکال خانہ ۹ و ۸ نحس خارج ہوں تو
غائب کو مردہ یا مر گیا ہوا سمجھو (۹) اگر خانہ ۸ میں داخل نحس و دہم میں خارج نحس ہو تو غائب
مردہ کو دفن کر دیا گیا ہوا۔ سمجھو۔ (۱۰) اگر اشکال خانہ اول یا نہم سے ایک سعد
داخل ہو اور تکرار اس کی خانہ ۸ میں ہو تو غائب زندہ ہو اور اگر ان خانہ دیں
اشکال خارج نحس ہوں اور تکرار ان میں سے کسی خانہ میں ہو تو غائب کو مردہ سمجھو۔ (۱۱)
اگر اشکال خانہ ۹ و ۸ کی نحس خارج ہوں تو بھی غائب کو پریشان یا بدحال سمجھو (۱۲) اگر افراز زائچہ مثل

کے شمار میں ۲۲ سے کم ہوں تو مردہ اگر ۲۲ یا اُس سے زیادہ ہوں تو زندہ جانو (۱۳) اگر خانہ ۸ میں ☰ ہو اور خانہ اول میں ان دو شکلوں سے کوئی شکل ہو تو غائب مردہ ہے یہ قاعدہ دریافت حال ہوا کے لیئے استعمال کیا جاتا ہے (۱۴) اگر خانہ ۸ میں ☰ ہو اور تکمرار اُسکی خانہ ۸ یا ۱۲ میں ہو تو بھی غائب کو مردہ جانو اس موقعہ پر اسطے دریافت حالات ایک غائب کے زائچہ رمل کرتید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی۔

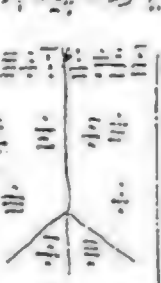

زائچہ ہذا میں بجائے خانہ اول شکل ☰ ہے اور یہ شکل خانہ ہشتم کی ہے اور خانہ ۸ میں بجائے ☰ کے اُسکا عکس ☰ موجود ہے اور تکمرار ☰ کی خانہ ۱۲ میں ہے اور یہ خانہ نکبت و نباہ کا ہے اور یہ خانہ نہ حوف کا لہذا کہا گیا کہ غائب کو خوف ہوا ہے چونکہ ☰ خانہ ۹ میں ہے اور خانہ سفر کا ہے اور ☰ کا عکس خانہ ۲ یعنی عاقبت العاقبت میں ہے لہذا یہ نتیجہ پیدا ہوتا ہے کہ غائب سفر میں گیا اور لڑائی میں مارا گیا علاوہ ازیں اضراب اشکال خانہ ۹ ☰ و خانہ ۸ ☰ سے شکل ☰ پیدا ہوتی ہے صورت اسکی نیز دکی ہے اور ہم سے شدت ہے پس کہا گیا کہ غائب زخم نیزہ سے مقتول ہوا۔ نان بار قاعدہ ۱۲ مذکرہ صدر اخراد رمل کو شمار کیا گیا تو ۲ ہوئے یہ ۲۲ سے کم ہیں لہذا حکم ہوا کہ غائب مر گیا ہے ..... لیکن قاعدہ خاص دریافت حال زندگی و مردگی غائب کیلئے انقلاب زائچہ کا ہے اور اس انقلاب زائچہ کا یہ طریقہ ہے کہ اول مراتب آتش امہات زائچہ سے شکل اول و مراتب آتش بنات سے شکل دوم و مراتب اشکال ۹-۱۰-۱۱-۱۲ سے شکل سوم و مراتب آتش اشکال ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ سے شکل چہارم بنا کر ان اشکال کی امہات بنا کر زائچہ تمام کیا جاوے پھر شکل مقسم اس زائچہ کی اور شکل ۱۵ زائچہ اصلی کو ضرب دیکر ایک شکل حاصل کیجاوے یہ شکل متحصلہ اگر ☰ یا ☰ تو غائب مجروح ہوا ہو اگر علاوہ انکے اشکال سعد سے کوئی برآمد ہو تو غائب زندہ ہو اور اگر شکل نحس برآمد ہو تو غائب مردہ ہو تشکیل کیلئے دیکھو انقلاب زائچہ بالا کا مجموعہ زائچہ ہذا کی شکل مقسم ☰ ہے اور زائچہ اصلی کی شکل میزانی ☰ ہے دونوں کو ضرب کیا تو شکل ☰ پیدا ہوئی یہ شکل نحس اکبر ہے پس اس لیل سے کہا گیا کہ غائب مردہ ہے یعنی مر گیا ہے واللہ اعلم بالصواب۔

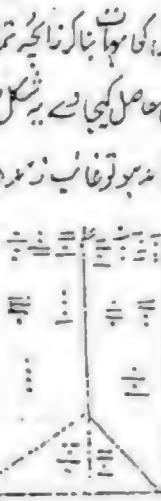

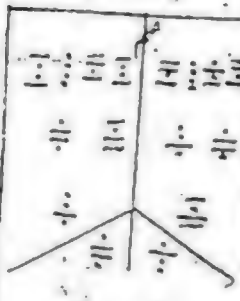

دیگر زائچہ تمثیلی واسطے دریافت حال زندگی و مردگی غائب کے ہے
زائچہ ہذا کے خانہ اول میں شکل ☶ ہے اور تکرار اسکی خانہ چہارم میں ہے
دلیل زندگی کی ہے کیونکہ قاعدہ ہے کہ اگر شکل طالع سعد داخل ہو اور تکرار
اسکی خانہ چہارم میں ہو دلیل زندگی غائب کی ہے قاعدہ دوسرا شمار افراد
کا ہے اور افراد اس زائچہ کے ۲۵ ہوتے ہیں ۳۲ سے زیادہ ہیں یہ دوسری دلیل زندگی غائب کی ہے
لیکن شکل طالع ☶ ہے اور تکرار اسکی خانہ ۶ میں ہے اور خانہ ۱۲ میں ہے جو صاحب سکن خانہ ۶ کی ہے
اسلئے حکم اسکا یہ ہے کہ مسافر غائب اندرون سفر تباہی زبردستی میں گرفتار ہوا ہے اور شکل ☵ جو خانہ ہفتم
میں ہے اسی امر کی دلیل ہے کہ مسافر سرگردان ہے علاوہ اسکے شکل طالع ☲ کا عکس ☵ خانہ ۱۲ میں ہے
اور خانہ ۱۲ غیر گواہ ہے خانہ اول کا اور شکل عاقبت العاقبت زائچہ میں ☳ ہے ان دلائل سے ثابت ہے کہ مسافر
غائب زخمی ہوا ہے اور راستہ میں ہے کیونکہ شکل خانہ ۷ کی تکرار خانہ ۲ میں ہے جو خانہ نقل و حرکت کا ہے

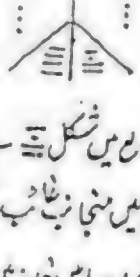

زائچہ دیگر تمثیلی اسی سوال کا یہ ہے یہ زائچہ بندے کا حکم اسکا یہ ہے کہ جس حالت
میں مسافر غائب اسوقت ہے اسی حالت میں ۲۰ ماہ ۲۰ یوم تک رہے ۱۰
اور پانچ ماہ تک وہ حالت مبدل نہ ہو کیونکہ زائچہ بندے احکام نہیں
لگائے جاتے ہیں تاوقتیکہ زائچہ کو کشادہ نہ کیا جائے۔ لیکن استاد
علامہ اللہ صاحب نے زائچہ بندے ہی احکام زائچہ لگائے ہیں اور وہ یہ ہیں کہ خانہ طالع میں شکل ☲ ہے
اور تکرار اسکی خانہ ۸ میں ہے یہ صورت لڑائی کی ہے اسلئے حکم اسکا یہ ہے کہ بیشقدمی لڑائی میں منجانب غائب کے
سائل کے ہوئی اور نوبت اسکی درجہ قتل تک پہونچی کیونکہ خانہ ۸ مرگ و قتل کا ہے اور اس خانہ میں ☲
کا تکرار ہے اور خانہ طالع حریف میں جو ہفتم ہے شکل ☳ ہے اور تکرار اسکی بخانہ دوم یعنی خانہ نیک میں ہے
اور خانہ دوم خانہ رفیقان سائل کا ہے پس رفیق سائل غائب کے ساتھ خصومت کے ہے اور رفیق حریف
کے قتل ہوئے کیونکہ خانہ ہفتم رفیقان ہے شکل ☳ ہے اور بیان ☲ ہے جو صورت زخم شدید موت و قتل کی
ہے جو کہ خانہ ہفتم میں ☲ داخل ہے اور تکرار اسکی خانہ نیک یعنی دوم میں ہے دلیل اسکی ہے کہ حریف

غائب نے بہت کچھ آمادگی دوستی پر ظاہر کی لیکن غائب سائل نے منظور نہ کی اور لڑائی شروع کی دوسری دلیل اسکی یہ ہے کہ ☰ صاحب خانہ مقسم کی ہر اور وہ خانہ ۵ میں کہ جو خانہ دوستی کا ہر آتی ہے۔ اور شکل طالع سائل غائب نے باوجود دوست کے جو طالع پر غائب کی تھی اُسنے خانہ عداوت یعنی ۸ میں تکرار کی اسلئے لڑائی وقوع میں آئی اور جس شخص سے غائب کی لڑائی ہوئی وہ پہلے اُسکا دوست تھا اور اب عداوت پیدا ہوگئی۔ کیونکہ نتیجہ اضراب شکل اول ☰ و مقسم ☵ سے ☳ پیدا ہوتی ہر یہ شکل مشتری کی ہر اور برج مشتری میں موجود ہر یعنی خانہ نہم میں اس دلیل سے کہا گیا کہ پیشتر دونوں میں دوستی و موافقت تھی لیکن تکرار اسکا خانہ ۱۲ میں ہر اور یہ خانہ عداوت و دشمنی کا ہر اسلئے عداوت پیدا ہوئی اور چونکہ خانہ چہارم میں ہر اسکی صورت گرنیہ و دیرانی ملک مقام غائب سے متعلق ہے اور عکس اُسکا خانہ مقسم میں ہے اسلئے ملک و مقام غائب کا قبضہ و تصرف حریف میں آیا اور غائب اپنے مقام کر بھاگ آیا چنانچہ تجربہ سے بعد کچھ روز کے معلوم ہوا کہ یہی واقعات مندرجہ احکام ظہور میں آئے تھے۔

علاوہ قواعد مندرجہ عمدہ کے ایک دریافت حالات زندگی و مردگی غائب کا یہ بھی ہر .....

قاعدہ ۵۔ کہ اضراب اشکال اول و نہم و شکل چہارم سے دو شکل اور ان دونوں سے ایک شکل پیدا کیجائے یہ شکل نتیجہ کی اگر خارج نحس ہو غائب مردہ ہو یا مبتلائے مصیبت و افکار ہو اگر اسی سوال میں سوال شریک غائب کا ہو اگر شکل مقسم ہو تو شریک مردہ ہو میں معتمد ہو بیت المال غائب کا شکل دوم سے اور شریک غائب کا شکل مشتم سے دیکھے اگر دونوں سعد داخل ہوں شرکت میں نفع ہو اور جسکی شکل نحس ہو اسی کو نقصان پہونچے علاوہ ازیں نکوئی عاقبت معاملات کے حالات شکل ۱۶ سے کہے جاویں۔

(۳) قواعد و عمل سوال سوم۔ درباره احکامات بنگ فاتح و مفتوح یا غالب مغلوب و جیت ہار مقدمات وغیرہ میں کارآمد ہیں۔

قاعدہ اول۔ زائچہ پر اگر شکل اول خانہ نحس ہو اور قوی ہو یا اُسکا غلبہ ہو تو سائل کو شکست و مغلوبیت ہو اور اگر شکل مقسم خانہ نحس قوی ہو یا اسکا غلبہ ہو تو مسئول کو شکست بے اختیار سائل ہو۔

علاوہ ازیں اگر ☐ خانہائے ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ میں ہو تو سائل کا غلبہ ہے اور اگر انکے علاوہ خانوں میں تو مسئول کا غلبہ ہو۔

قاعدہ دوم۔ اگر شکال ☐ ☐ ☐ سے کوئی شکل خانہ اول میں ہو اور تکرار اُسکی خانہ ۱۰ میں ہو تو غلبہ سائل کا ہے اور اگر خانہ ۱۰ میں ہو اور تکرار اُسکی خانہ ۱۵ میں ہو تو غلبہ مسئول کا ہے اور اگر دونو طرف حالت مساوی ہو تو فریقین برابر رہیں۔ علاوہ ازیں امہات اور زیریں امہات میں ان شکلوں کا ہونا اور تکرار اُسکی خانہ ۱۰ میں ہونا دلیل اس امر کی ہے کہ غلبہ سائل کا ہے اور اگر یہی شکال زیریں بنات میں ہوں اور تکرار خانہ ۱۵ میں دیکھیں تو غلبہ مسئول کا ہے شکل ☐ کی تکرار خانہ ۱۵ میں نہیں ہوتی ہے۔

قاعدہ سوم۔ اگر شکل طابع سائل کی نحس ہو اور خانہ ۹ میں تکرار کرے تو سائل رنجیدہ مجروح ہو اور اگر مقتم کی تکرار بشرطیکہ وہ نحس ہو خانہ ۹ یا ۸ میں ہو تو مسئول رنجور ہو اور اگر شکل نحس طابع کی تکرار خانہ ۱۲ میں ہو تو فریقین سے کوئی مفید ہو اور اگر مقتم نحس کی تکرار خانہ ۱۲ میں ہو تو فریقین مسئول کے مفید ہوں۔

قاعدہ چہارم۔ نقطہ آتش شکل اول و باد شکل چہارم و آب شکل ہفتم و خاک شکل دہم سے ایک شکل پیدا کیجائے یہ شکل انجام سائل کا ہوتی ہے اور شکل دہم انجام مسئول کا ان دونوں شکلوں میں جو سعد اور قوی ہوتی ہے سائل و مسئول سے اُسی کا غلبہ ہوتا ہے کیونکہ اس حکم کا نام برہان قاطع ہے۔

قاعدہ پنجم۔ شکل اول طابع و نہم کو ضرب دے کر ایک شکل ہفتم و دہم کو ضرب دے کر دوسری شکل پیدا کیجائے ان میں شکل اول متعلقہ سائل و شکل دوم متعلقہ مسئول ہوتی ہے پس ان میں زائچہ کے اندر جو سعد و قوی ہو اُسکا غلبہ ہے یعنی شکل سائل کی قوی ہو تو سائل کو اور اگر مسئول کی قوی ہو تو مسئول کو فتح ہو۔

قاعدہ ششم۔ شکل اول طابع سائل و دوم لشکر و خدام سوم ہوا و یار و مددگار قوت و ضعف چہارم مقام یا صحت و تندرستی پنجم نشاط و عبادت و دینداری۔ ششم۔ خیانت۔ مرگبان یعنی سواری جو کسی سے منسوب ہو اور نہم شکل مقتم و مسئول و ہشتم۔ لشکر خصم و ہم جلاد و کوتوال و عظم و طبل و نشان و دہم ملک و مقام

دیا ازدہم مددگار لشکر دوازدہم مقام جنگ مسئول سے کہ جسکے لئے لڑائی کیجائے منسوب ہیں ان اشکال میں سائل و مسئول سے جسکی اشکال متعلقہ قوی و سعد ہونگی وہیکو فتح ہوگی۔

قاعدہ ہفتم۔ اگر شکل طابع کی تکرار خانہ ہیں ہو یا شکل ہفتم کی تکرار خانہ اول میں ہو یا شکل خانہ اول شکل خانہ ہفتم کو اگرچہ میں کسی دیگر مقام پر یا شکل ہفتم شکل اول کو کسی دیگر مقام پر منظر تثلیث یا تسدیس دیکھے تو درمیان سائل و مسئول کے قبل از جنگ صلح ہو جاوے اور اگرچہ میں ☌ یا ☍ میزان میں ہو تو بھی صلح ہو جاوے اور اگر میزان ☌ ☍ سے کوئی شکل ہو تو بعد جنگ کے موقت چنان کے صلح یا فیصلہ ہو اور اگر شکل پنجم کی تکرار خانہ ہفتم میں ہو تو بھی صلح ہو۔

قاعدہ ہشتم۔ اگر اگرچہ میں خانہ اول شکال ☌ ☍ ☐ ✶ سے کوئی شکل ہو اور تکرار اسکی خانہ ہشتم میں ہو سائل لڑائی میں قتل ہو اور اگر خانہ اول میں ☌ یا ☍ سے کوئی شکل ہو اور تکرار اسکی ہشتم میں ہو تو مجروح ہو اور اگر یہی اشکال خانہ ہشتم میں ہو نہ تکرار ہشتم میں کہتی ہوں تو مسئول قتل و مجروح ہو۔

قاعدہ دہم:۔ اگر اشکال ☌ ☍ ☐ ✶ △ ▽ سے کوئی خانہ دوم میں ہو اور خانہ ۹ میں تکرار کرے تو اکثر مردان لشکر سائل قتل و مجروح ہوں اور اگر شکل ہفتم میں ان اشکال سے کوئی شکل ہو اور تکرار اسکی خانہ ۹ میں ہو تو مردمان لشکر مسئول سے اکثر قتل و مجروح ہوں۔

قاعدہ دوازدہم۔ اگر طابع میں شکل سعد ہو اور تکرار اسکی خانہ دہم میں ہو یا شکل سعد خانہ دہم کی تکرار طابع میں ہو تو سائل فتحیاب ہو اور اگر شکل ہفتم سعد ہو اور تکرار اسکی خانہ ۱۰ میں ہو یا شکل خانہ چہارم سعد کی تکرار خانہ ہفتم میں ہو تو مسئول کو فتح ہو۔ اور اگر شکل طابع سعد داخل یا سعد ثابت ہو اور دہ ۱۰ میں مکرر خانہ اول تا تکرار کرے سائل فتحیاب ہو اور اگر شکل ہفتم اسی نوعیت سے ہو تو مسئول کو فتح میسر ہو۔

قاعدہ یازدہم۔ اگر خانہ طابع میں ☌ ☍ ☐ ✶ △ ▽ سے کوئی شکل ہو اور تکرار اسکی خانہ ۱۲ میں سائل قید ہو جاوے اور اگر انہیں شکال سے کوئی خانہ ۱۰ میں ہو اور مکرر خانہ ۱۲ میں تکرار کرے تو مسئول قید ہو جاوے۔ اور اگر شکل دوم سعد داخل یا سعد ثابت ہو اور مکرر اول تا دہم تکرار کرے تو لشکر سائل کا فتحیاب ہو اور اگر شکل ہفتم اسی نوعیت سے ہو تو لشکر مسئول کو فتح ہو بمقتضا موجب اشکال ☌ ☍ ☐ ✶ △ ▽ کہ کیجاتی ہیں

یہ اشکال جسکے طالع و شرکت میں آدمیں شکست فاش اسکو نصیب ہو اور اگر دب کیکے طالع میں آدمیں
ہی خراج دینا قبول کرے اور جسکے طالع میں ☰ ہے کوئی وعدہ وغیرہ قریب کے لیے موقعوں پر
مناسب ہے کہ سائل و مسئول کیلئے جدا گانہ زائچہ بنا کر حکم لگایا جائے۔ پانچہ ایک زائچہ منگام کا زار
اقوام بلوچ و جاٹ دیکھا گیا تشریح یہ ہے .....

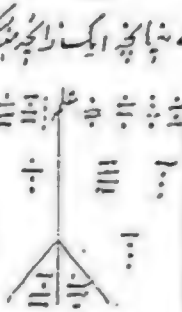

زائچہ کو دیکھیئے اس زائچہ میں شکل ☰ حریف کی طرف ہے اسلیے کہا گیا
کہ لڑائی میں آغاز جنگ کا حریف کی طرف سے ہوگا اور چونکہ طالع
سائل میں شکل ☰ ہے اور شکل ☰ طالع مسئول یعنی مقسم میں ہے پس کہا گیا
کہ طالع سائل پر نحوست غالب ہے اور طالع حریف کا سعد ہے اور شکل ☰ خانہ ششم سائل میں ہے اسلیے دشمن
سائل کا ڈر گیا اور یہ کہ صورت شمشیر کی ہے وہ خانہ ۲ میں ہے اور خانہ دوم مراد لشکر و خدم سائل سے منسوب ہے تو ار
میان سے باہر ہوگی اور قصائے سائق لشکریان مولف میں خلل پیدا کرینگے کیونکہ خانہ ششم حریف میں شکل
واقع ہے اگر چونکہ خانہ ۱۵ میں ☰ ہے اسلیے صلح ہو جائیگی اور سائل کی طاقت کمزور ہوگی کیونکہ خانہ ۲ اسکی
میں ہے اور خانہ ۱۲ مسئول میں ☰ ہے اور مطابت ☰ کا ہونا ہے اور چونکہ شکل ☰ جو اصلی شکل طالع سائل کا ہے
طالع حریف میں گئی ہے اسلیے سائل خود بخود صلح حریف کے مکان پر جا دیگا۔ آخر بعد کچھ عرصہ کے ایسا طرح
ظہور میں آیا کہ سائل خود بخود اپنے صلح کے حریف کے مکان پر گیا اور صلح چاہی اور انجام کار صلح ہوئی .....
زان بعد اسی سوال کو بطریق دیگر سائل و مسئول کے جدا گانہ زائچہ بنا کر دیکھا گیا کہ شعبہ کس طرف سے بڑھا
تو فرسہ جدا گانہ دونوں کے نام پر نکلا گیا اور زائچہ بنانے کے تو یہ صورت پیدا ہوئی۔ دیکھیئے زائچہ

زائچہ سائل بلوچ قاعدہ دوازدہم پر ہے۔ زائچہ حریف جاٹ

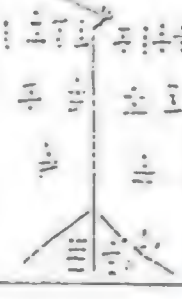

کہ جب دیکھا اس امر کا مطلوب ہوگا کہ دریان
دو بادشاہ کے یا دو بازاران کے
کون غالب رہے گا۔ اور کون مغلوب
ہوگا اسی قاعدہ کے مطابق جدا گانہ زائچہ

اور دیکھا جائے کہ کس کے زائچہ میں اشکال سعد و قوی زیادہ ہیں جس زائچہ میں اشکال زیادہ سعد اور قوی ہوں گی
ہیں اسی کا غلبہ رہتا ہے علاوہ ازیں طرز عمل دوسرا اسی قاعدہ کا یہ ہے کہ شکل طالع ہر ایک زائچہ کو شکل
خانہ ۱۲ سے ضرب دیکر حاصل کو علیحدہ رکھے پھر شکل ۱۲ کو شکل خانہ ۸ میں ضرب دے کر دوسری شکل پیدا
کرے اور ان دونوں کو ضرب دے ایک شکل بنائے اسی طرح دوسرے زائچہ کی شکل حاصل کرے اور
ان دونوں حاصل شدہ اشکال کو ضرب دے کر ایک شکل پیدا کرے اس شکل کو لسان الامر مطلق کہتے
ہیں پس اس لسان الامر کو ہر ایک زائچہ کی شکل میزان میں ضرب دیکر دو شکل پیدا کرے اور انسے احکام فتح و شکست
بیان کرے عمل سوم اسی قاعدہ کا یہ ہے کہ نقاط افراد ہر ایک زائچہ کے شمار کر کے ۱۶-۱۶ سے تقسیم کرے
جس کے بقایا نقاط میں ایک فرد ہو اسی کو فتح ہو اور اگر برابر ہوں تو دونوں برابر رہیں اور جس کے افراد نقاط
زائچہ میں زیادہ ہوں اسکا غلبہ ضرور ہو ہر روز زائچہ میں نقاط حریف زیادہ ہیں اس لئے کہا گیا کہ غلبہ حریف کا
رہیگا۔ علاوہ ازیں جب عمل دوم قاعدہ ہذا کا کیا گیا اور شکل اول ∴ دوازدہم ∵ کو ضرب دیا تو ∵ آئی
پھر شکل چہارم ∵ کو شتم ⁝ میں ضرب دیا تو ⁝ پیدا ہوئی اور ضرب ∵ دے زائچہ اول کی اور
اسی طریقہ سے ⁝ ⁝ کا نتیجہ ⁝ دے ⁝ کا نتیجہ ⁝ اور ⁝ دے ⁝ کا نتیجہ ∵ پیدا ہوا اور اضراب اشکال
دے سے ⁝ پیدا ہوئی یہ شکل نتیجہ دو فوریل کا ہے اور لسان الامر مطلق ہے اس شکل کو ہر دو مل کی اشکال
میزانی میں ضرب دیا تو ⁝ ⁝ کی ضرب سے ⁝ شکل سعد منقلب سائل کی اور ⁝ ∵ کی ضرب سے شکل ⁝
محض منقلب سعدوں کی پیدا ہوئی حکم ان کا یہ ہے کہ انجام صلح ہو اور غلبہ حریف کا رہے کیونکہ شکل حریف
⁝ زحل کی محض منقلب ہے حکم بھی اسکا یہ ہے کہ صورت حال اچھی نہیں ہے مگر بعد چندے خوب ہو اور شکل
سائل کی سعد منقلب کا حکم اس کے برعکس ہے پس معلوم ہوا کہ حریف کو اس معرکہ میں غلبہ رہا لیکن زیانت کیا گیا
کہ اس معرکہ میں فائز حریف سے قلعہ حریف کے ہاتھ آئیگا یا نہیں اس امر کے دریافت کا یہ قاعدہ ہے کہ
اصل زائچہ پر بنائے اور اس زائچہ کی شکل اول دہم کو دوم یازدہم کو اور سوم و نہم کو اور چہارم و
ہشتم کو ضرب دیکر چار شکل پیدا کیجائیں اور ان اشکال کو امہات بنا کر زائچہ ختم کیا جائے اور پھر
اس زائچہ کی شکل اول کو ہشتم کو ضرب دیکر شکل نتیجہ کی پیدا کی جائے اگر یہ شکل سعد حاصل ہو تو قلعہ فوقہ

آجائے اور اگر نحس ہو تو نہیں اور اگر خانہ چہارم میں اس انچہ کے ۞ یا ۞ ہو تو قلعہ اللہ نہ آوے۔ اور اگر ۞ ہو تو ممکن ہے کہ صاحب قلعہ اپنے بیٹے کو بطریق عاکم کے قلعہ پر کر دے چنانچہ بقواعد بالا ایک زائچہ بنا کر اور اس زائچہ میں نتیجہ ضرب شکل اول و سفم کا شکل ۞ صدر آمد ہوئی

پس کہا گیا کہ قلعہ ضرور اللہ آویگا مگر چونکہ خانہ چہارم میں شکل ۞ ہے۔ دلیل بدی کی رکھتی ہے پس ساتھ مکر اور دغا کے قلعہ پر قبضہ تصرف ہوگا۔ کیونکہ زائچہ مشترک میں دو زائچہ مشترک اسے کہتے ہیں کہ جن سے مطابق قاعدہ یہ دوسرا زائچہ بنایا جاوے) خانہ ۲ کے اندر شکل ۞ ہو اور یہ صورت نقب کی ہے پس کچھ جنگ و شمشیر کے بعد حریف قلعہ میں نقب دیوے اور انجام میں مکر و فریب سے قلعہ کو حاصل کرے۔ چنانچہ بعد چند روز کے یہی واقعات ظہور میں آئے یعنی حریف نے ذریعے جنگ شمشیر کے بعد قلعہ کو نقب دی اور مالک قلعہ کو جبکہ وہ ملاقات کیلئے حریف کے مکان پر گیا گرفتار کر کے قید کر لیا۔

قاعدہ چہارم۔ دریافت صلح و عدم صلح یہ ہے کہ اگر میزان زائچہ میں اشکال ۞ ۞ ۞ ۞ سے کوئی شکل آوے تو درمیان فریقین میں صلح ہو جاوے۔ واللہ اعلم بالصواب :-

احکامات خانہ ہشتم

احکامات ہیوت ہذا میں سوالات مندرجہ ذیل کے حل کرنے اور احکام لگانے کے عمل و قواعد درج کئے گئے ہیں (۱) فلاں شخص سے توقع کسی چیز کے لینے کی یا قرض لینے کی رکھتا ہوں دیگا یا نہیں (۲) فلاں کام کے کرنے میں جو کرنے کا ارادہ ہے یا کیا گیا ہے خوف و خطرہ تو نہ ہوگا اگر ہوگا تو کس قسم کا اور کیا ہوگا (۳) خوف لشکر کشی بادشاہ ملک غیر کا تو امسال مجھے ہوگا (۴) موت کس سنہ میں ہوگی اور کیا سبب مرگ کا ہوگا (۵) میراث کا مال اہل غائب یا میراث برادر و پدر و مادر حاصل ہوگی یا نہیں (۶) قرض ادا ہوگا یا نہیں۔

قاعدہ سوال اول کا جبکہ سوال ہو کہ فلاں شخص سے توقع کسی چیز کے حاصل کرنے یا قرض لینے کی رکھتا ہوں۔

دے گا یا نہیں یہ ہے کہ اگر زائچہ کے خانہ دوم میں شکل داخل سعد ہو اور خانہ ہشتم میں سعد خارج تو چیز قرض متوقع کو یعنی سائل کو حاصل ہو جائے اگر نحس ہو بدشواری ثابت ہو تو قت منقلب کچھ ہو کچھ نہ ہو اگر نحس داخل یا نحس منقلب ہو تو قرض دام میسر نہ ہو باقی تشریح اس قاعدہ کی مسل سوال ہم امکانات مندرجہ خانہ دوم میں دیکھنے چاہئیں۔

قواعد سوال دوم جبکہ سوال یہ کہ فلاں کام کرنے میں جو کیا گیا ہے یا کرنے کا ارادہ ہے خوف تو نہ ہوگا اور اگر ہوگا تو کس قسم کا اور کیا ہوگا یہ ہیں۔

قاعدہ اول:۔ زائچہ کے خانہ ہشتم میں اگر شکل سعد خارج ہو خوف نہ ہو اور اگر سعد داخل ہو تو خوف از قسم طمع کا ہو لیکن کچھ ہم نہ ہو اگر خارج نحس یا نحس داخل یا دیگر کسی قسم سے نحس ہو تو خوف پیدا ہونیکا حکم لگائے اور خانہ ہشتم میں ☌ کا ہونا بھی خوف پیدا کرتا ہے۔

قاعدہ دوم:۔ زائچہ کے اندر خانہائے ۱-۸-۹-۱۰ میں اگر اشکال سعد کسی حیثیت سے ہوں کوئی خوف کسی قسم کا نہ ہوگا۔

قاعدہ سوم:۔ اشکال ☰ ☱ ☲ ☳ ☴ کا زائچہ رمل میں غلبہ ہونا یا بہت جگہوں پر تکرار کرنا بسیار خوف کی علامت ہے اور سخت خوف پیدا کرتا ہے۔

قاعدہ چہارم:۔ ☰ ☳ ☴ سے کسی ایک شکل کا خانہ ہشتم میں ہونا اور خانہ میزان میں شکل سعد کا ہونا علامت اسکی ہے کہ کوئی خوف نہیں ہے لیکن اگر تکرار ان اشکال کی خانہائے ششم ہشتم چہارم میں ہو تو موجب خوف بسیار کا ہے۔

قاعدہ پنجم:۔ اگر خانہ ۸ میں اشکال ☷ ☶ ☵ ☲ سے کوئی ہو اور طالع و خانہ میزان میں تکرار کرے تو خوف قتل یا قید یا سزائے بد کہ جس سے خون جاری ہو اس قسم کا ہوتا ہے اور اگر شکل ☲ یا ☵ طالع میں ہو اور مکرر خانہ میزان میں ☰ ہو اور شکل ہشتم نحس ہو اور مکررا مہات میں ہو سائل ہلاکتی پا جائے یا اگر ان اشکال کی اڑادی جائے اگر کسی نوعیت کیساتھ تکرار اشکال مذکورہ کی دقت میں ہو ہاتھ کاٹا جائے اگر زائچہ میں ہو پیر کاٹا جائے۔

قاعدہ ششم :- اگر ☵ خانہ ۸ میں ہو اور خانہ ۶ و ۱۲ میں تکرار کرے تو نقصان مال کے ہونے کی علامت ہے لیکن اگر میزان میں ☵ ہو تو ہر طرح امن رہے۔

قاعدہ ہفتم :- اگر شکل طالع نحس ہو اور تکرار اسکی خانہ ۱۲ میں ہو یا ۱۲ نحس کی طالع میں دلیل گرفتاری و قید کی ہے اگر ☶ ہو تو طوق و زنجیر گردن و پیر سائل میں ڈالا جاوے، اگر ☶ یا ☵ ہو سزائے تازیانہ ہو اگر ☲ یا ☳ ہو تو خوف جلیا دینے یا جلائے جانے آتش کا ہو یا داغ دیئے جانے کا اور اگر ☵ ☵ ہو تو پانی میں ڈبانے سولی دیجانے دیئے جانے کا خوف ہو۔

قواعد سوال سوم خوف لشکر کشی کسی بادشاہ ملک غیر کا تو اسمال یہ ہوگا۔ اس سوال کے متعلق صرف اس موقع پر یہی قاعدہ درج کیا جاتا ہے کہ اگر خانہ ۱ میں ☵ ۴ میں ☳ ۵ میں ☵ ۶ میں ☳ ۸ میں ☵ ۱۲ میں ☵ ۱۶ میں ☲ زائچہ کے اندر اسی نوعیت سے یہ کل اشکال ہوں دلیل ہے کہ لشکر غنیم کا ملک میں آوے اور اس حالت میں اگر شکل مغنم و ہیم بھی نحس ہوں تو وہ لشکر ملک کو تاراج کرے اور اگر خانہ ۴-۵-۱۰ میں ☵ ☵ ☵ ☵ سے کوئی ہو تو وہ لشکر بہت مال غنیمت حاصل کرے اگر خانہ ہائے ۴-۵-۱۱-۱۶-۱۵ میں اشکال سعد ہوں اور خانہ ۷-۸-۱۰-۱۳-۱۴-۱ میں نحس تو لشکر راہ سے لوٹ جاوے یا ہزیمت کھا کر فرار ہو اور اگر خانہ ۱-۳-۴-۱۴-۱۵-۱۶ میں اشکال ☵ ☵ ☵ ☵ ہوں تو لشکر ملک سے گیا ہوا لوٹ آوے اور اگر ۱۲ میں ☵ یا ☵ ہو تو ملک میں داخل ہو کر قیام کرے۔

قواعد عمل سوال چہارم۔ موت کس سنہ میں ہوگی اور کیا سبب مرگ کا ہوگا یہ ہیں۔

قاعدہ اول شکل چہارم کو ششم میں ضرب دیکر ایک شکل پیدا کیجاوے شکل اگر ☵ یا ☵ ہو تو مرگ مصاحبت بحالت افلاس و غربت و بینوائی کے ہو اور جان آسانی سے نکلجاوے اگر ☵ سے کوئی ہو تب بھی موت غربت و مفلسی و بیچارگی میں ہو اور جسم اسکا تباہ ہو یا بلندی کے مقام پر لٹکایا جاوے اگر ☵ ☵ سے کوئی ساتھ رنج و تعین و تنگدستی کے ہو۔ اور اگر ☵ ہو تو موت بباعث رنج قدیم یا گرنے زمین پر کسی قید خانہ میں بحالت قید موت کے ہوئے اگر ☵ یا ☵ ہو تو موت بہنگام سفر کسی بگہ فساد و خلاط

تبدیل طبیعت جفت و بخر کے ہووے اگر ☽ یا ☿ ہو تو موت کسی جگہ سفر میں کسی عقوبت عظیم کیساتھ یعنے شیر کے پھاڑ ڈالنے یا تازیانہ سے پیٹے جانے یا اور کسی حسرت کے ساتھ ایسے مقام پر جہاں خشک چٹیل جگہ ہووے اگر ☊ ☌ ☍ سے کوئی شکل ہو تو موت مکان پر واقع ہو اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہو اگر ☌ ہو تو موت کسی مقام پانی کے مقام پر ہو یا زخم چھروں و تیروں سے یا جانوراں بدرو سے یا دریائی سے یا زہر کھانے یا سانپ کے کاٹنے سے ہو۔

قاعدہ دوم دیکھنا چاہیئے کہ یہ شکل مستخرجہ اضراب خانہ چہارم و ہشتم زائچہ میں کس جگہ موجود ہے جس جگہ موجود ہو وجہات مرگ کی اس خانہ سے بیان کرو۔ مثلاً شکل مستخرجہ طالع میں ہو یا عوت کمزوری نفس کے دوسرے میں ہو صدمات مال تجارت یا یاران نزدیک سے سوم میں ہو بد حالی برادران اقربا و نقل حرکت نزدیک سے چہارم میں ہو خرابی املاک جائداد سے۔ پنجم میں ہو صدمات فرزند و معشوق سے علیٰ ہذا دیگر خانوں کے منسوبات کو سمجھو اور مرکبات کا اس قسم کے احکام میں لحاظ ضرور رکھو۔ مثلاً نتیجہ اضراب شکل اول و چہارم کا خانہ ہشتم میں ہو اور نحس ہو خوف حشرات زمین سے ہو اور اگر نکر اساس کی خانہ ۶ و ۱۲ میں ہو تو خوف جانوران درندوں کا ہوتا ہے اور خانہ ۸ میں اشکال ☍ یا ☐ کے ہونے سے نقصان مال بذریعہ سوختگی آتش یا دزدی یا دیگر طریقوں سے ضائع جانے کا اگر خانہ ۸ میں شکل سعد داخل ہو تو عمر کی درازی کا باعث ہوتی ہے بیماری سے شفا ہوتی ہے اگر نحس خارج ہو تو بیمار جلد مرجاتا ہے اور اس کے دل میں حسرت باقی رہتی ہے۔

قاعدہ سوم۔ غلبہ عناصر کا یہ ہے کہ نقاط فرد و زوج چار خانہ آتشی کی شکلوں کے اور اسیطرح خانہ بادی و آبی و خاکی کی شکلوں کے شمار کئے جاویں اور دیکھا جاوے کہ کس کو غلبہ ہے مطابق غلبہ کے حکم سابقہ اس نوعیت کے کیا جاوے (۱) اگر غلبہ نقاط خاک کا ہو اور زائچہ کے خانہ اول میں ☌ پنجم میں ☍ نہم میں ☐ چہاردہم میں ☊ ہو تو خوف ناگہانی پتھر کے سر میں لگنے یا دیوار سے یا کوٹھے سے گر جانے یا کسی زہریلی یا سخت ضرر پہنچانے والی چیز کے سر پر گرنے جو ہوا سے یا درخت سے یا بلندی سے گرے یا درخت ٹوٹ گرے اور تمام اسباب جو خاک سے پہنچنے ممکن ہیں۔ ہوا کرتا ہے (۲) اگر غلبہ آب کا ہو

اور شکل خانہ اول میں ☌ خانہ ۸ میں ☍ ۱۲ میں △ ۱۲ میں ☐ ہو تو خوف امراض استسقاء و غرقیدگی آب کا ہوتا ہے۔ دران موقعوں کو نگاہ رکھنا ضروری ہے (۳) اگر غلبہ باد کا ہو اور خانہ اول میں ☌ اور مقسم میں ☌ یا ☍ یا زوجم میں ☐ زائچہ کے ہوں تو خوف گھوڑے سے گرنے یا حیوان کے ضرر پہنچنے کا ہوتا ہے (۴) اگر غلبہ آتش کا ہو اور خانہ اول میں ☌ پنجم میں ☌ نہم میں ☍ سیزدہم میں ☌ ہو تو خوف آگ میں جلجانے یا زہریلی ہوا میں آکر مرجانے و احتراق خون سے جان دینے کا ہوتا ہے۔

قاعدہ چہارم۔ یہ ہے کہ اگر خانہ ۸ میں زائچہ کے ☌ ہو تو پیری میں اگر ☍ ہو تو پیری سے پہلے اگر ☐ ہو تو درمیان کہولت یعنی بحالت ادھیڑ اگر ☌ ہو بحالت شباب۔ اگر △ ہو آخر بلوغیت اگر ☌ ہو ۷ سال کی عمر میں اگر ☍ ہو ۱۲ سال کی عمر میں اگر ☌ ہو تین سال کی عمر میں اگر ☍ ہو یا پنج سال کی عمر میں اگر ☐ ہو ۹ سال کی عمر میں کیونکہ یہ قرن مقررہ مستحکم ہیں اگر ان سے بچ جائے تو عمر ۶۰ یا ۷۰ سال تک پہنچے باقی شکلیں قرن نہیں رکھتی ہیں۔

قواعد عمل سوال نمبر ۵ ۔ کہ مال غائب میراث حاصل ہوگا یا نہیں مندرجہ ذیل ہیں۔

قاعدہ اول۔ اگر شکل خانہ مقسم کی سعد داخل ہو اور نکر اسکی خانہ ۲ میں ہو تو مال غائب و میراث مل جائے بحالت طلب میراث پدری شکل ۴ و ۸ و میراث برادری ۳ و ۸ و میراث مادری ۱۰ و ۸ کو ضرب دے کر شکل حاصل کیجائے اور بحیثیت داخل و خارج سعد و نحس اور اسکی نکرا و فانہائے دقم زائل و زائل وغیرہ کے حکم کرنا چاہیئے۔

قاعدہ دوم۔ شکل اول کو ۴ ۸ ۱۰ میں ضرب کرے شکل نتیجہ کی اگر ☌ ☍ ☐ سے کوئی ہو تو مال غائب جیا مال میراث بسہولت ہاتھ آئے اگر △ ہو تو نہایت محنت و مشقت سے میسر ہو اگر ☌ یا ☍ ہو کچھ ہاتھ آئے یا نہ بھی آئے اور اگر شکل نہایت ہو تو معاملہ توقف میں پڑ جائے اگر خارج سعد ہو تو سعید حاصل کو سائل نہ ترک کرے یا حاصل کرنے کے بعد خرچ کر ڈالے اگر نحس مختلف نحس نتیجہ حاصل ہو کچھ ہاتھ نہ آئے اور اگر آئے تو نہایت دشمنی و تعجب سے کیسہ۔

قاعدہ سوم۔ اگر شکل دوم سعد داخل و سعد داخل ہو تو مال و میراث بآسانی حاصل ہو اگر داخل خارج

ہوں مال حاصل ہو اور مسالمہ میں خنہ اندازی پیدا ہو چنانچہ واسطے حصول مال میراث ایک شخص کے عمل کیا گیا

اور زائچہ کشیدہ کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی دیکھئے زائچہ

زائچہ ہذا میں بخانہ طالع سائل شکل ؛ ہے اور شکل ؛ کو خانہ ہفتم میں جو طالع مسئول ہے موجود ہے پس مدعی و مدعا علیہ اگرچہ بظاہر سلوک و رجوع اور صلح ایک دوسرے سے رکھتے ہیں لیکن باطن میں مدعا علیہ بغرض طلب مال میراث سائل کا دشمن جانی ہے کس واسطے کہ ؛ جو خانہ طالع میں ہے یہ اپنے خانہ سے خانہ دوم میں گئی ہے اور خانہ دوم حصول مال کا ہے اور ہفتم میں خانہ ہشتم سے آئی ہے کہ خانہ کینہ و فساد کا ہے اندیشہ و قتل و مرگ کا ہے چنانچہ ضرب ہفتم ؛ و صاحب خانہ ہفتم ≡ سے ؛ پیدا ہوتی ہے کہ جو صاحب خانہ ۱۲ کی ہے اور یہ خانہ عداوت کا ہے اور ضرب اشکال ؛ دوم و ؛ ہشتم سے ؛ پیدا ہوتی ہے اور مکرا اسکی خانہ ۱۱ میں ہے اور یہ خانہ امید کا ہے پس حصول مال میراث ضرور ہو لیکن ساتھ جنگ و خصومت کے کس واسطے کہ یہ شکل ؛ کے خانہ چہارم و دہم میں ≡ ہے اور دوم میں ؛ کہ دونوں منسوب فتنہ و فساد سے ہیں۔ پس مقدمہ ہذا میراث کا رو بہ عدالت و حاکم جاوے گا کیونکہ خانہ دوم میں ؛ ہے اور مکرا اس کی خانہ ۱۰ میں ہے اور یہاں یہ شکل با قوت ہے کیونکہ یہ خانہ حاکم کا ہے اور شکل ؛ کی صورت حاکم کی ہے اب دریافت کیا گیا کہ درمیان سائل و مسئول کیا نتیجہ پیدا ہوگا صلح ہو جاوے گی یا رنج رہیگا ضرب اشکال اول و ہفتم زائچہ سے ≡ پیدا ہوتی ہے اور یہ شکل ثابت بخس ہے پس کلفت و کدورت علی الدوام یعنی مہینہ کو نہ یقین میں قائم رہیگی اور حاکم کسی شخص کی رعایت نہ کریگا اس لئے ضرب اشکال اول و دہم و ہفتم و دہم سے ایک شکل ہی ≡ پیدا ہوتی ہے کہ جو موجب دشمنی سائل و مسئول کی ہے بدو دلیل دوسری یہ ہے کہ خانہ اول و دہم کی ضرب اشکال سے ؛ پیدا ہوتی ہے جو متعلق سائل ہے اور ہفتم و دہم کی ضرب سے ≡ پیدا ہوتی ہے جو متعلق مسئول ہے اور ان دونوں شکلوں کے کوئی بھی زائچہ کے خانہ ۱۰ یا ۱۵ میں نہیں ہے اور نہ شکل میزان و دہم میں اشکال مستخرجہ سائل و مسئول کسی کی اپنے مسکن میں ہے پس حاکم کسی کی رعایت نہ کریگا عمل اس قاعدہ کا احکامات خانہ ۲ مقدمات دیوانی و نزعداری عمل سوال نمبر ۴ میں مشرح درج ہے دیکھنا چاہیئے چونکہ شکل ؛ خانہ سوم میں ؛ مستاجر

اور خانہ مزاج اپنے میں ہے اور شکل صلح کی اس لئے جو لیش اقربا سائل و مسئول کے درمیان میں پڑ کر اس معاملہ میں میراث کا فیصلہ کرا دینگے۔ آخری واقعات خلجہ میں آئے۔

قاعدہ شکل سوال میراث کا جبکہ سوال ہو کہ قرض ادا ہوگا یا نہیں یہ ہے۔

قاعدہ۔ اگر خانہ دوم میں شکل سعد خارج ہو قرض بہ سہولت ادا ہو جائے اگر نحس خارج ہو تو سائل کو تکلیف کے ساتھ اگر نحس داخل و ثابت و نحس مغلب ہو تو ادا نہ ہو اگر شکل سعد داخل ہو تو بہ دیر ادا ہو یہ قاعدہ اسوقت میں کارآمد ہے جبکہ سائل خود مقرض ہو اور سوال کرے کہ میرا قرضہ ادا ہوگا یا نہیں اگر کوئی شخص جو سائل ہو اور دریافت کرے کسی غیر شخص کی نسبت کہ فلاں شخص قرض ادا کریگا یا نہیں یعنی اسکا قرضہ ادا ہوگا یا نہیں تو اسکا طریق عمل یہ ہے کہ خانہ اول میں ۱ ہو اور تکرار اسکی دوم و ششم میں ہو تو قرض فوراً ادا ہو جائے۔ اگر دوم میں ۲ ۳ ۴ سے کوئی ہو یا دوم ششم ہشتم میں تکرار انکی ہو دلیل ہے کہ قرضہ زیادہ ترقی پکڑے اور اگر ہفتم میں ۲ آوے اور تکرار ۶ و ۱۲ میں کرے تو مقرض بعوض قرضہ کے نقد میں جائداد اگر شکل نحس قوی خانہ ۶ ۷ ۸ ۱۰ ۱۱ میں ہو قرضہ باختیار خود بآسانی ادا کرے۔

احکامات خانہ ہشتم

احکامات بیوت ہذا میں سوالات ذیل کے عمل کے قواعد درج ہیں (۱) سفر میں میرا جانا ہوگا یا نہیں اور سفر سازگار ہوگا یا نہیں اور اگر سفر ہوگا تو کیا کیا واقعات پیش آئینگے (۲) ہنوز مسافر گھر تک آئیں گے یا راستہ ہی سے واپس ہوگا (۳) سفر دریا کا میرے لئے کیسا ہے اور اس سفر میں کیا واقعات پیش آئینگے (۴) مخدرات و صدقات میرے متفکر ہونگے یا نہیں۔ (۵) میں نے خواب میں کیا دیکھا ہے۔

قاعدہ عمل سوال نمبر ۱ کہ سفر میں جانا ہوگا یا نہیں اور کیا واقعات رونما ہونگے یہ ہیں۔

قاعدہ اول اگر اشکال خانہ اول۔ سوم۔ چہارم۔ ہشتم یازدہم سعد خارج ہوں سفر باختیاری کے ساتھ خوشی کے ہو اور اگر نحس خارج ہوں سفر بے اختیاری ساتھ ناخوشی کے ہو۔

قاعدہ دوم اگر شکل اول مغلب یا ثابت یا داخل ہو یا شکل خانہ چہارم بھی داخل سعد ہو تو یکبارگی خانہ ۱۱ میں ہو تو حکم تخلی ہے کہ سفر میں جانا ہو بشرطیکہ خانہ ۱۰ میں بھی شکل داخل یا ثابت ہو۔

قاعدہ سوم۔ اگر خانہ اول میں شکل خارج نحس ہو اور عکس اُسکا خانہ ۹ میں ہو اور شکل چہارم بھی خارج ہو تو بہت جلد سفر میں جانا ہو اور اگر خانہ چہارم میں شکل داخل یا ثابت ہو تو بعد چند روز کے سفر ہو اگر خانہ ۴ میں شکل ≡ ہو تو بعد مدت کے سفر ہو اور ۱۶ یوم سے قبل کسی حالت میں سفر نہ ہو اور اگر عکس شکل خارج خانہ اول کا ۴ میں ہو قطعی جانا نہ ہو۔

قاعدہ چہارم۔ اگر خانہ ۳ یا ۹ میں ایک شکل منقلب ہو اور ایک داخل اور عکس ان میں سے ایک کا خانہ طالع میں ہو یا عکس شکل خارج کا خانہ چہارم میں ہو یا عکس خانہ اول کا خانہ ۳ یا ۹ میں ہو تو ہرگز سفر نہ ہو کچھ عرصہ کے بعد ہو۔

قاعدہ پنجم۔ زائچہ کے خانہ اول چہارم نہم میں اگر اشکال داخل ہوں ارادہ سفر باطل ہو اور سفر میں جانا نہ ہو لیکن اگر یا زدہم خارج ہو اور تکرار شکل مقسم سعد داخل کی خانہ دہم میں ہو تو کسی وجہ کے سفر ہو اول و چہارم خارج ہوں اور عکس چہارم کا خانہ ۳ یا ۹ میں ہو تو بھی سفر ہو

قاعدہ ششم۔ اگر شکل نہم خارج کور رسل میں ہو یعنی خانہ ۱ میں اُسکی تکرار ہو تو سفر میں جانا ہو اور اگر شکل منقلب ہو تو ارادہ سفر باطل ہو اور سفر میں جا کر لوٹ آئے۔

قاعدہ ہفتم۔ خربت سفر اگر خانہ ۹ میں شکل سعد ہو اور تکرار اُسکی خانہائے نیک میں ہو سفر نیک ساتھ خیریت کے ہو اور اگر تکرار خانہائے ۱۰-۸-۶-۱۲ میں ہو تو سفر میں بیماری خونی پیدا ہو دشمن انجام خیر ہو بشرطیکہ شکل ۱۲ و ۸ سعد ہوں۔

قاعدہ ہشتم۔ اگر شکل ۲ و ۹ نحس اور تکرار اُنکی خانہائے بد میں ہو تو سفر میں تباہی اور بخوری سخت کا مقابلہ ہو یعنی اگر تکرار ۳ یا ۹ کا خانہ ۶ میں ہو صعوبات میں گرفتار ہو ۸ میں تکرار ہو چوروں اور ہرنوں کا خوف ہو یا خوف قتل ہو اور اگر شکل دوم بھی خارج ہو مال غارت ہو ۱۲ میں تکرار ہو یا قتل ہو بشرطیکہ ہشتم و چہارم نحس داخل ہوں۔

قاعدہ نہم۔ اگر خانہ اول تا نہم یعنی ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹ میں اشکال ≡ ≡ ≡ ≡ ≡ ≡ ≡ ≡ ≡ ہوں اور تکرار اُنکی خانہائے بد میں ہو تو مسافر کو بیماری ہو اور اگر اشکال ≡ ≡ ان خانوں میں ہوں اور تکرار خانہائے بد میں کریں تو

حوادثوں کے ہاتھ سے قتل ہو لیکن اگر شکل طالع و نہم سعد ہوں درمیان میں سے ایک کی تکرار خانہ ۱۱ میں ہو سفر مبارک یا منفعت ہو اور تکرار انکا خانہ تجم میں ہونا بھی مبارک ہے۔

"قاعدہ دہم:- اگر شکل اول کی تکرار خانہ ۲ میں ہو سافر بیمار ہو ۸ میں ہو خوف و خطر سخت کا مقابلہ کرنا پڑے ۱۲ میں تکرار بیمار معہ باشد کا سامنا ہو اور اگر خانہ ۷ میں ☰ ☲ ☳ سے کوئی ہو اور تکرار خانہ ۶ میں کرے تو بھی بار و ناقص ہو بیماری پیدا کرے ۸ میں ہو خوف عظیم ظاہر ہو اور اگر ♎ میزان میں ہو اور تکرار ہشتم میں ہو رنجوری سخت پیدا کرے اور ♐ ۹ میں ہو اور دہم ۶ میں تکرار کرے تو نہایت بد ہے اور اگر ۱۲ میں تکرار کرے تباہی پیدا کرے۔

"قاعدہ یازدہم:- مناسب ہے کہ اضراب شکل اول و ہفتم سے ایک شکل پیدا کرے یہ شکل پیدا کرے یہ شکل اگر سعد داخل ہو تو وہ مقام کہ جہاں ارادہ جانے کا ہو میسر نہ ہو اور اگر تکرار اس شکل نتیجہ کا خانہ ۸ میں ہو تو اس جگہ جانے سے نفع ہو اگر یہ شکل داخل ثابت ہو تو عرصہ تک وہاں رہنا ہو اگر تقلب ہو تو دوسرے مقام کا سفر ہو جائے اگر ☰ ☰ سے کوئی ہو مرتبے دیر تک وہاں رہے یا عرصہ دراز تک اگر ۱۲ میں ☰ ☰ ☰ ☰ سے کوئی ہو اس مقام سے میسر ہو اور اگر ہفتم تکرار خانہ ۴ میں ہو بد حالی سے مر جائے چنانچہ بغرض دریافت جمع حالات سفر ایک شخص کے رمل دیکھا گیا یہ صورت پیدا ہوئی۔ .... دیکھئے زائچہ

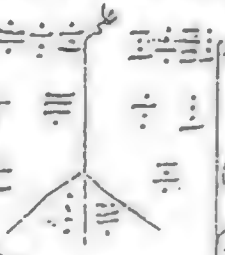

زائچہ ہذا میں شکل اول خارج نحس ہے اور تکرار اسکی خانہ ۹ میں ہے پس کہا گیا کہ سائل سفر کرنے کیلئے مقرر ہے کیونکہ شکل نحس صورت بیقراری کی ہے پس سفر ہو گیا گیا اختیاری اور چند روز کے بعد کہ خانہ چہارم بند ہے اور چونکہ بجائے یہ کے ☰ خانہ بارہ میں ہے اور تکرار اسکی خانہ ۱۰ میں ہے اور مرتبہ ☰ سے ☰ پیدا ہوتی ہے اور یہ شکل خرید و فروخت مال سے منسوب ہے اس سے کہا گیا کہ سفر سائل واسطے خرید و فروخت مال یا پیشہ یا حیوان کے ہو گا سائل نے کہا ٹھیک ہے میں اپنے ساتھ کچھ چیز لیجانا چاہتا ہوں وہ سفر میں فروخت ہو گی یا نہیں خانہ دوم جو خرید و فروخت سے منسوب ہے اور اس خانہ میں ☰ ہے دلیل

اُسکی ہو کہ خرید و فروخت مال کی نہ ہوگی لیکن بموجب شکل سخارج طالع سے کہا گیا کہ مال جلد فروخت ہو کیونکہ ☽ خانہ ۱۰ میں قوت خرید و فروخت سائل کی اور خانہ ۱۲ میں قوت فروخت مسئول کی تحریر میں آئی ہیں ان خانوں میں اشکال ایک دوسرے کا عکس ہیں اس دلیل سے حکم خرید و فروخت کے ہونے کا لگایا جاتا ہو چونکہ خانہ دوم میں ☌ نحس ثابت ہو اور خانہ گیارہ میں ☌ نحس داخل ہو پس فروخت میں خرید میں کچھ زیادہ نفع نہ ہوگا۔ علاوہ ازیں سائل جہاں جانے کا ارادہ رکھتا ہو وہاں جاکر متردد اور متفکر حال رہیگا لیکن ساتھ خیریت کے رہیگا کیونکہ خانہ ہفتم زحل میں وہ جگہ مقرر کی گئی ہو کہ جہاں مسافر ارادہ جانیکا رکھتا ہو یہاں ☽ ہو اور یہ شکل منقلب نحس ہو اور خیریت مقام کی کیونکہ خانہ ہفتم ☽ کیلئے شرف کا ہے اور جو شکل اپنے خانہ شرف میں ہوتی ہو اُسے قوت شاہانہ حاصل ہوتی ہو پس بحوست اُسکی زائل ہو جاتی ہے۔

اب دریافت کیا گیا کہ بسبب تردد کے اس جگہ کیا ہوگا زاطچہ میں بجائے ☽ خانہ ۶ میں ☽ ہو اور نظر اُسکی ۱۰ و ۱۲ میں ہو خانہ دہم والی شہر اور خانہ ۱۲ غم و الم نکبت و خوف سے منسوب ہے پس موجب تردد سائل کا نکبت و خوف والی شہر کا رہیگا کیونکہ خانہ دہم روزگار کا ہے اور ۶ و ۱۲ بند کا پس کسب و روزگار خرید و فروخت کسی قسم کے خوف سے بند ہوگا اور اس سبب سے تردد پیدا ہو جاویگا۔ علاوہ ازیں ایمنی راہ کی خانہ ۲ سے اور مقصد کی کیفیت خانہ ۷ سے اور رجوع کی خانہ نہم سے کہنا چاہیئے پس خانہ ۶ میں ☽ اور نہم میں ☽ ہو راہ پُرخوف و خطر گذریگی اور چونکہ کہ نہم کی طالع میں ہو اسلئے جلد آنا ہوگا اور خیریت رہیگی کیونکہ گواہ نہم کا شکل سوم ☽ ہو کہ ساتھ خیریت و خوری کے منسوب ہے۔

قواعد و عمل سوال نمبر ۲۔ کہ خط و خبر مسافر کی کب آئیگی یہ ہے۔

قاعدہ اول۔ زاچہ میں بخانہ طالع شکل سعد ہو اور کمزور نہ ہو یا۔ کمزور اُسکی خانہ ۱۰ میں ہو یا بموجب دہم ☽ خانہ اول میں ہو تو مسافر جلد آئے اگر شکل طالع ثابت ہو اور کمزور اُسکا خانہ چہارم یا ہفتم میں ہو تو آنے مسافر میں دیر و توقف ہو اور مسافر جس جگہ کہ پہلے گیا ہو وہاں سے بھی چلدے اگر دوسری جگہ کو۔ اور اگر شکل طالع سعد داخل یا سعد منقلب کمزور ہو یعنی کمزور اُسکا خانہ ۵ یا ۱۱ میں ہو خط و خبر مسافر کا پہنچنا دیر سے ہو اور اگر شکل طالع سعد داخل یا سعد منقلب ہو اور کمزور اُسکی خانہ ۳ یا ۹ میں ہو تو مسافر راستہ میں ہو اور اگر

شکل طالع سعد داخل یا سعد منقلب ہو اور خانہ ۳ یا ۹ میں تکرار نہ ہو تو سفر راہ میں نہ ہوا اگر شکل طالع نحس ہو اور خانہ دوم یا ششم یا ہشتم یا دوازدہم میں مکرر ہو مسافر راستہ سے لوٹ گیا ہوا انتظام دور راز پر سمجھو یا رنج و مصیبت میں مبتلا ہو۔

"قاعدہ دوم" شکل طالع کو نہم میں ضرب دے کر ایک شکل پیدا کیجائے اور حاصل کو شکل میزان میں ضرب کر دوسری شکل نتیجہ کی نکالی جائے پس یہ شکل متصلہ اگر ☌ ہو تو مسافر کا سفر سے لوٹنا ساتھ اسکی خوشی کے دیر میں ہوا گر ☍ ہو جلد لوٹے اگر ☌ بو بد شواری واپس آوے اگر ☍ ہو مال و منال کے ساتھ واپس آوے لیکن بد یا گر ☌ ہو خوف و خبر وخط اُسکا جلدی آوے اگر ☍ ہو در بحیرہ و پریشان لوٹ کر آوے اگر ☍ ہو غم و اندوہ کے ساتھ واپس آوے اگر ☍ ہو پریشانی و مصیبت کے ساتھ واپس آئے اگر ☍ ہو موت کے بعد خوش و خرم پہونچے اگر ☌ ہو خط و خبر آئے اگر ☍ ہو راستہ میں ہوا در جلد مکان پر پہونچے خوشی تمام اگر ☌ ہو بے خوف و مفلس حیران ہو اگر ☍ ہو واپسی میں دشواری ہو اور راہ سے لوٹ جاوے اگر ☍ ہو جلد اور بہت جلد آوے اگر ☍ ہو کاروبار دنیاوی میں مشغول ہو اور دیر میں آوے اگر ☍ ہو مسافر راہ میں ہو اور جلد ساتھ اطمینان دامن کے آوے۔

قواعدہ عمل سوال نمبر سوم۔ سفر دریا کا میرے لئے کیسا ہوا اور کیا واقعات اس سفر میں پیش آئینگے

یہ ہیں قاعدہ اول۔ اگر ☍ ☍ ☍ ☍ ☍ ☍ خانہ طالع میں ہو اور خانہ ۹-۱۰-۱۲ سے کسی میں تکرار کرے کشتی روانہ ہو کہ جلد منزل مقصود پر پہونچے اگر ☍ ☍ ☍ ☍ ☍ ☍ سے کوئی شکل طالع میں ہو اور تکرار اُسکی خانہ ۶-۸-۱۲ سے کسی میں ہو تو باد نا موافق سے مردمان کشتی کو اضطراب پیدا ہو۔ اور اگر ☍ ☍ ☍ ☍ ☍ ☍ سے کوئی شکل طالع میں ہو اور تکرار اُسکا خانہ ۴-۶-۸-۱۲ میں ہو اور خانہ اوتاد ۴-۷-۱۰ میں اتصال نحس ہو تو کشتی غرق ہو جائے اگر خانہ اوتاد سے ہو انجام کار کشتی بہ سلامت کنارہ پر پہونچے لیکن تہلکہ و افتاد شکستگی و غیر رسیدگی کا کشتی کو ضرور ہو اور اگر طالع میں ☍ ☍ ☍ سے کوئی شکل ہو اور خانہ ۹-۱۰-۱۱-۲-۱۲ میں تکرار ہو بعد دیر کے لیکن ساتھ خیریت کے کنارہ پر پہونچے

"قاعدہ دوم" اگر ۱۲ زائچہ کی خارج ہو مال سائل کا سفر دریا میں کچھ چوری جائے یا اُسکا ہاتھ

ین نہم آئے۔ اگر شکل اول و دوم داخل ہوں مال بجاوے سوم و نہم اگر داخل ہوں مال سائل کا محفوظ رہے لیکن چہار پائے جانور سے یا غلام سائل کا اسکے ہاتھ سے کوئی نکلجاوے۔

قاعدہ عمل نمبر ۴۔ دعوت و صدقات میرے منظور ہونگے یا نہیں یہ کہ خانہ طالع اور نہم میں اشکال سعد داخل ہوں اور تکرار اُن میں سے کسی کی خانہائے ۱۱-۱۵-۱۶ سے کسی خانہ میں ہو دعوت و صدقہ سائل کا منظور ہوا گر اشکال ۱ و ۹ میں خارج ہوں نامنظور ہو منقلب ہوں کچھ منظور و کچھ نامنظور سعد ثابت بعد کچھ دیر کے نحس ثابت مطلق نہیں۔

قاعدہ عمل نمبر ۵۔ کیا خواب دیکھا ہے اور تعبیر اسکی کیا ہے اگر شکل نہم ثابت ہو خواب یاد نہ رہے اور نہ آوے اگر خارج ہو خواب دیکھا ہے اور اگر دیکھا ہو تو بھول گیا ہو اگر داخل ہو خواب یاد ہو اگر منقلب ہو کچھ یاد ہو اور کچھ یاد نہ ہو۔ بنا حالات کہ کیا دیکھا ہے منسوبات شکل نہم سے اور شریک اسکے سے مطابق عقل کے بیان کیا جاوے۔ مثلاً خانہ نہم میں ☰ ہو اور منسوبات اسکے ہیں علما و فقہا و شائخ و زنار مسجد منارہ محراب قلمدان زرد پارچہ سفیدی آمیز۔ یاقوت و لعل مرجان۔ گوسفند مرغ وغیرہ پس ان میں سے کوئی چیز دیکھی ہو۔

احکامات خانہ دہم

خانہ ہذا کے احکامات میں سوالات ذیل ہے قواعد عمل کی تشریح کی (۱) سوال استقامت میری سلطنت کو ہے یا نہیں اور میری کتنی پشتین سلطنت کرینگی (۲) سوالات میری سلطنت کے کیسے ہیں ممکن ہے یا مشکل اور دیگر اقتضیوں کا کیا حال ہے (۳) میں اپنے عمل اور اپنی خدمت پر مامور ہونگا یا نہیں (۴) مشغل و روزگار یعنی ملازمت میسر ہوگی یا نہیں (۵) مجکو کس قسم کا مشغل و عمل حاصل ہوگا (۶) ترقی و حصول جمعیت ہوگی یا نہیں۔

قواعد عمل سوال اول یہ ہیں جبکہ سوال ہو کہ سلطنت کو قیام ہے یا نہیں اور کتنی پشتین سلطنت کرینگی۔

قاعدہ (۱) اول زائچہ بنا کر اُنکی اشکال نار یعنی ۱۲-۱۰-۷-۴ اسے امہات بنا کر دو مزید زائچہ بنایا جاوے اگر اس زائچہ کی اشکال نار سعد داخل و ثابت ہوں تو دلیل استقامت سلطنت کی سمجھو اور اگر نحس خارج یا نحس منقلب ہوں (۱) ملک ہاتھ سے نکلجاوے اگر سعد منقلب سعد خارج ہوں کچھ ملک باقی رہے اور کچھ ہاتھ سے نکلجاوے۔

قاعدہ نمبر ۲ جبکہ دریافت ہو کہ کتنی پشتین سلطنت کرنگی ہے کہ قاعدہ اول کے مطابق جو زائچہ بنایا گیا ہے اسکے اوتاد کی اشکال متعلق استحکام سلطنت بادشاہ حال کے ہوتے ہیں پہلے اوتاد کو امہات بنا کر زائچہ بنانے سے اشکال اوتاد زائچہ سوم متعلق سلطنت نبیرہ بادشاہ اور اسی طریقہ سے اوتاد تنکیہ استخراج نتائج کا ہوا ہے پشتوں کا شمار کیا جاوے پس جبکے زائچہ کے اوتاد کی شکلیں بخش خارج دکس منقلب زائچہ متعلقہ اسکے میں آوینگے اسی پر اختتام سلطنت ہو جاویگا پس ثابت ہے کہ طبیعت ہر نسل کی مثل دیگر نسل کے اسطلے اثبات مملکت کے گرفت کیجاوے در دریافت حال اثبات مملکت کے ساعت آفتاب میں قرعہ پھینک کر احکام معلوم کیے جاویں اگر ☵ ☵ طالع میں کوئی شکل ہو دلیل ہے اثبات مملکت کی ہوا گر ☵ طالع میں ہو ابتدا میں حال ضعف آخر کو قوی ہوا گر ☲ ہو امور ات کی ساتھ فساد کے انجام پذیر ہوا گر ☲ ہو کار مملکت ساتھ بدی کے قبول کے جاوین اگر ☳ ہو ایک سال فرمانروائی کا اور ہو لیکن جان سلامت رہے اگر ☳ ہو اکثر کار بار سلطنت میں تغیر و تبدل ہوا گر ☴ ہو ولایت سلطانی میں شکستی پیدا ہووے بادشاہ دیگر بادشاہ کے ہاتھ میں گرفتار ہو اگر ☴ ہو بادشاہ دیگر اسپر غالب آوے اور وہ محنت میں پڑے اور ☶ کا طالع میں ہونے سے یہی حکم ہے کہ ابتدا کار کے وقت تک ضبط نہو اور آخر ضبط ہو اگر شکل ☶ یا ☷ طالع میں ہو موروثات پوشیدہ ولایت کے دیگر ولایت والوں پر ظاہر ہوں اگر ☷ ہو صاحب ولایت کو سفر درپیش آوے اور چند ولایت دشمن کی ہاتھ میں آوے اگر ☷ ہو موروثات پوشیدہ ولایت دیگر کے ہاتھ میں آوینگے اور کچھ عرصہ کیلئے ولایت دشمن کی ہاتھ میں آوے لیکن مملکت بادشاہ اور اسکے فرزندوں کے عرصہ قلیل ہی قبضہ میں رہے واللہ اعلم بالصواب۔

قاعدہ ۵ سوال نمبر ۲:- احوالات قائم امن و ظلم کا اس سال کیسا رہے گا بیان ہے کہ ساعت مشتری یا عطارد میں زائچہ بنایا جاوے اگر ☵ طالع میں ہو دلیل ہے کہ تمام ولایتوں میں امن رہے فتنہ پیدا نہ ہو حاصلات بقدیت اس سال بہت ہو اور بادشاہ عدل و راستی سے رہیں اگر ☲ ہو طالع میں تو خلیفہ بغداد کا ہلاک ہو اور اگر بادشاہان مشرق کو خوف خطر پیدا ہو اگر ☳ ہو دیسیان بادشاہ و شرافوں کے

اسلحہ کشتی ہو اگر ☐ ہو زمین مشرق میں خوف عظیم پیدا ہو اگر ☐ ہو اقلیم عجم میں خرابی ہو اگر ☐ ہو دیار و بلاد جنوبی میں خرابی ہو اگر ☐ ہو ممالک ہند و سندھ و زنگ و حبش و چین و روسا و عرب میں خرابی ہو اگر ☐ ہو شام و روم میں خطر ہو ☐ ہو چین و خراسان بابل و ترکستان خراب ہو اور ☐ ہو حجاز میں سواد خراسان پر آفت آئے اگر ☐ ہو ملک عراق و عجم معمور اصفہان پر آفت نازل ہو اگر ☐ ہو ملک عراق و مغرب یونان پر آفت پہنچے اگر ☐ ہو اکثر سواحل دریا و دل زمین پر سیلاب کی آفت آئے اگر ☐ جملہ اقالیم میں سلامتی ہو اگر ☐ ہو اس سال اخت و یاخت لشکر کی بہت ہو لیکن انجام میں صلح ہو۔

قاعدہ سوال نمبر ۲۔ کہ عمل و منصب قائم رہیگا یا نہیں ہے اگر زائچہ میں اشکال و تاد و سعود داخل یا سعد ثابت ہوں عامل اس عمل پر دیر تک رہے اور خلق کے ساتھ احسان کرے اگر تاد نحس داخل و منقلب ہوں عمل دیر تک رہے لیکن عمال اہل شہر پر ظلم کرے اگر خانہ دہم میں ☐ ☐ ☐ سے کوئی ہو فائدہ دیکھے ☐ ☐ سے کوئی دہم میں ہو اور خانہ چہارم سعد داخل ہو عمل پر عزیز رہے لیکن نفع کم دیکھے ☐ ☐ ☐ سے کوئی دہم میں یا چہارم میں ہو درمیان حاکم و رعیت اختلاف ہو۔

قاعدہ سوال نمبر ۳۔ کہ روزگار ہوگا یا نہیں یعنی ملازمت ہوگی یا نہیں یہ ہے۔

اگر خانہ دہم میں ☐ ☐ سے کوئی ہو حصول روزگار نہ ہو اگر ہو تو ہے نہیں یعنی موجودہ روزگار میں تغیر ہو یا برخاست ہو اگر خانہ ۱۰ میں نحس داخل ہو اور عکس اسکا خانہ ۱۱ میں خارج ہو یا ۱۴ میں یا ۱۶ میں روزگار چند روز رہے اور انجام علیحدگی ہو اگر ☐ خانہ ۱۰ میں ہو اور ☐ خانہ بعید میں نوکری و روزگار صرف ۸ ماہ رہے اور اذیت اٹھائے اگر خانہ ۱۰-۱۱ میں اشکال داخل و ثابت ہوں ۱۲ و ۱۶ میں بھی داخل ہو وہ عمل پائدار رہے اگر طالع میں دہم میں ☐ ہو اور تکرار اسکی ۱۵-۱۶-۸ میں ہو نحس و عمل اتفاق سے نکلجائے اگر طالع میں ۱۰ و ۱۱ میں ☐ ہو تو سائل کو خبر دیتی ہے۔ بشرطیکہ تکرار بھی خانہ ۳ میں ہو کہ سائل کو اذیت ہو گی اور روزگار اسکا اسکے ہاتھ سے نکل جاوے گا۔ اگر ۱۴ یا ۱۶ میں خارج نحس شکل ہو اور اضراب اشکال ۱۲ و ۱۳ کا نتیجہ نحس خارج اتفاق سے بکار ہو اور طالع بھی روزگار جاتا رہے۔

اگر ☰ ☰ برآمد ہو اُس روزگار میں فائدہ نہو اگر خانہ دہم میں ☰ ہو اور تکرار اُسکا خانہ ۳ میں ہو تو سائل کو مطالبہ سرکاری دینا ہو اور فائدہ کچھ بھی نہ ہو۔

فائدہ سوالی نمبر ۵۔ جبکہ دریافت ہو کہ مجکو کس قسم کی خدمت ملیگی تو دیکھے کہ اگر خانہ دہم میں ☰ ہو تو خدمت سلسلہ تعلیم عدالت یا مصاحبت کی حاصل ہو ☰ ہو سلسلہ نظامت یا ریاست ندلی کی ☰ یا ☰ ہو بزمرہ محافظان مال یا مواضع کے ☰ یا ☰ ہو نگہبانی و فاتر یا متعہدی اگر کا رخانات ☰ ہو تو افسران فوج میں ☰ ہو خدمت تحویل مال ☰ ہو مال یا ☰ ہو سپاہی اگر آہو امانت ☰ ہو تو حفاظت خانگی سامان کی شش روزگار دلیل و خلائق نامزد غیرہ کے لیکن مناسب یہ ہے کہ شکل اول و دوم کو مقرب ہے کر شکل نتیجہ کی حاصل کرے اور جو شکل حاصل ہو مطابق مرقومہ بالا کے احکام عطائے شغل عمل کا لگائے اور اگر علمیت و جہالت طبیعت کی یکجنی ہو تو شکل دوم کو دیکھے اگر سعد و نحس ثابت نہ ہو تو جاہل ہو اور تجویز اسکی خانہ یازدہم سے اگر دونوں سعد ہوں حکم تجویز اُسکا سعادت ہو اگر دہم سعد و یازدہم نحس حکم برعکس ہو تا ہو اور شکل اول و دوم کی ضرب سے جو شکل حاصل ہو مطابق نمونہ اُسکے سے اُسی پیشہ سے مفاد ہو۔

عمل سوال نمبر ۶۔ ترقی مراتب حصول اہمیت ہوگی یا نہیں یہ دیکھنے زائچہ اور دریافت شرائط حصول اہمیت ایک مثال دینے کے آسکے حسب فرمائش کشید کیا گیا زائچہ

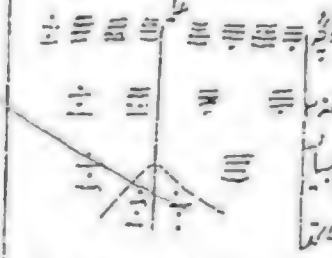

کے درطالع میں ☰ ہے اور حکم اسکا یہ ہے کہ اگر طالع میں ☰ ہو اور خانہ ۱۰ میں ☰ ہو تو سائل کو مطلع کرے کہ تم کو اہمیت اس جگہ پر کبھی ہوا چاہتا ہے نہایت ہی عنقریب اور جلدی کے ساتھ پس کہیگا کہ ہی سائل پر نحوست ہے اور آجکل ہی غم و الم کا ستارہ اسکے ہے لہذا ہر سائل نہیں ہوتے اور دیکھے کہ اسکا سعد و نحس ہونا اسکو فائدہ ہے یا نہیں ریاں سائل در نہیں ان دہم نشینان سے تجربہ ہوتا ہے کہ ہی ہوا چاہتی ہے اور سرست تمام بزرین تقدیر ہوتی اسکے بعد سے ریاں نہیں ابتدا سے کہا گیا کہ سوال تو نہیں کا دیا ہے کہ اول و دوم غم ہر سہ شکال داخل کرے خانہ چہارم ہے یا خود شکل دخل نحس خلافت و ما تحتیان سے ایک فرد کے کار در

خانہ شانزدہم میں یہ نحس منقلب ہے اس لئے اخیر میں بے مرگی اور رنجش درمیان سائل و ہمنشیناں کے آویگی اور سفر مسدود ہوگا علاوہ ازیں ضرب شکل ☍ و ☐ سے ☐ پیدا ہوتی ہے اور یہ عاقبت الحاقبت میں ہے یہ دوسری دلیل بدمرگی ہمنشیناں کی ہے اور چونکہ ☐ خانہ خود سے خانہ ششم میں گئی ہے یعنی ششم میں اور خانہ چھٹا تہمت کا ہے اور تکرار اسکی خانہ ۱۲ میں ہے جو خانہ عداوت دشمنی کا ہے اور ضرب ششم ☐ و صاحب خانہ ششم ☐ سے ☐ برآمد ہوتی ہے کہ جو شکل عداوت کی ہے پس ہمنشین سائل کے اسپر تہمت رکھیں گے اور اس سے عداوت کرینگے اور چونکہ خانہ دہم میں ☐ ہے اور شریک بھی اسکی ☐ بھی خانہ نہم میں ہے اور نتیجہ ☐ ہے اس لئے حکم اسکا یہ ہے کہ روز گار سائل کا بند ہو جاویگا اور نحوست پیدا ہوگی اس سے غافل نہ رہنا چاہیئے۔

احکام خانہ یازدہم

اس خانہ کے احکامات میں صرف دو سوال ہیں قواعد کا شمل ہے (۱) امید جو کسی شخص سے وابستہ ہے برآوے گی یا نہیں۔ دوم وزیر قابل وزارت ہے یا نہیں۔

قاعدہ سوال اول کا یہ ہے کہ اگر خانہ اول زائچہ میں شکل ناقص سعد ہو اور تکرار اس کی خانہ ۱۱ میں ہو امید برآنے کے پیدا فرار اشکال اول یازدہم سے ایک شکل پیدا کرے اگر ناقص سعد ہو اور تکرار اسکا خانہ نیک میں ہو تو امید مسالمہ آسانی کے برآوے اگر نحس ہو تو مسالمہ مشقت انتظار کے ممکن ہے کہ خفیف کامیابی ہو۔

قاعدہ سوال دوم کا یہ ہے کہ اگر خانہ ۱۱ میں ☐ ☐ ☐ ☐ ☐ ☐ سے کوئی ہو اور تکرار اسکی خانہ ۱-۴-۱۰-۱۵ سے کسی میں ہو تو وزیر قابل وزارت کے عاقل و دانا و سزاوار وزارت کے ہو اگر خانہ ۱۱ میں ☐ ☐ ☐ ☐ سے کوئی ہو اور تکرار اسکا مائل اوتاد یا ۱۲ یا ۱۶ میں ہو وزارت سبک ہو اور احکامات اس کے غیر مؤثر ہوں اور اگر اشکال ☐ ☐ ☐ ☐ ☐ سے کوئی خانہ ۱۱ میں ہو اور تکرار اسکی خانہ ۱۲ ہو تو مائل وزارت میں وزیر لائق وزارت کے نہ ہو وہ فاسق و کاذب و خلق کا آزار دینے والا ہو اور عمل اسکا پائدار نہ ہے۔

احکامات خانہ دوازدہم

احکامات خانہ ہذا میں مندرجہ ذیل سوالات کے حل و عمل کے قواعد درج ہیں (۱) گھوڑا یا گائے بیل بھینس یا دیگر جانور جو پایہ اونٹ وغیرہ میری قسمت میں ہے یا نہیں اور خریدنا جانور کا مبارک ہے یا نہیں اور کیا اسکا رنگ ہو اور عیب و صواب اسمیں کیا کیا ہیں (۲) جانور جو پایہ چوری گیا ہے یا آوارہ ہوا ہے اور ملیگا یا نہیں (۳) قیدی گرفتار شدہ الزام سے بری و رہا ہوگا یا نہیں۔

قواعد سوال نمبر اول کے مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) اگر زائچہ میں بخانہ اول دوازدہم اشکال داخل ہوں جانور صاحب زائچہ کی قسمت میں ہے۔ (۲) زائچہ کی شکل اول ششم کو بصورت دوم دوازدہم کو ضرب دیکر دو شکل اور ان دو سے ایک شکل پیدا کیجائے اگر یہ شکل نتیجہ ☵ سے ☶ سے کوئی ہو خرید مبارک ہو اگر ☵ سے ☶ سے کوئی ہو خرید مبارک ہو لیکن ناپائدار اگر ☵ سے ☷ ہو جلد فروخت ہو جاوے ☵ سے ☷ سے کوئی ہو خرید مبارک ہو نقصان پہنچاوے یا جلد مر جاوے ☶ ☷ یہی نقصان پہنچانے والی شکلیں ہیں اور ☵ ہلاک کرنیوالی (۳) موافق منسوبات شکل خانہ دوازدہم اگر جانور خریدا جاوے تو بیحد فلاحیت ہو (۴) اعراب شکل اول و دوم سے دو شکل اور ان دونوں سے ایک شکل پیدا کیجاوے اگر یہ شکل متصلہ سعد داخل ہو خرید مبارک اگر سعد فارغ ہو فروخت مبارک ہو باقی رنگت جانور کی منسوبات اسی شکل مستخرجہ سے بیان کیجاتی ہے لیکن غیب صواب گھوڑے کیلئے خاص قواعد مقرر ہیں اور وہ یہ ہیں اگر خانہ ۱۲ میں ☵ ہو گھوڑا ستارہ پیشانی و نقرہ یا پور ہوگا اگر ☶ ہو سمند و سرخہ ہوگا اگر ☳ ہو سرنگ و سرفہ ☵ مشکی یا سیاہ کمیت ☳ ابلق یا ادرنگ ☳ سمند و سرخہ ☶ سرخہ و پور ☳ کمیت ☵ مخلوط رنگ یا گسی ☳ سیاہ و زرد و مشکی ☷ سبزہ ☷ نقرہ و سمند و پور ☳ سرخہ یا ابلق مخلوط ☶ سرنگ سمند و سرخہ علیٰ ہذا اگر ☵ یا ☷ خانہ ۱۲ میں ہو گردن پر عیب ہوگا ☷ ☵ ☵ ☳ میں ہو کم خور ہوگا اگر خانہ ۱۴ میں شکل ناقص ہو تو پیروں میں عیب ہو ☳ ☷ عیب کم نہائی کا ہو ☵ ☵ موتڑہ ہوگا ☳ داغی ہو ☳ ہو مرض کوکرا لکھا ہو ☳ اول میں ہو عارش کا عیب ہوگا ☳ میں ☳ ہو تیز و طرار ہو لیکن الف ہو جاتا ہے ☵ ☵ ۱۴ میں ہو بد رفتار ہوگا اگر خانہ ۱۵ میں شکل نحس ہو مکان

کیئے بروجہ مجموعہ اگر ☰ خانہ ۱۲ میں ہو مادہ کو بگاڑ کر شور کرتا ہے ☵ ۱۲ میں ہو گھوڑے کو بگاڑ کر شور کرے ☲ ۱۲ میں ہو اور تکرار اسکی دوم میں ہو جنگی ہو اگر ☳ خانہ ۱۲ میں ہو اور بجانہ نحس اس کا تکرار ہو اگر زن ہو اگر ☱ و ☶ ۱۲ میں ہوں اور بکر بجانہ نحس ہوں کھنے والا مذاق گیر ہو اگر ۱۲ میں ☷ ☷ ہو پانی میں بھیجنے کا غیب ہو بشرطیکہ تکرار خانہ نحس میں ہو اگر ☷ ☷ سے کوئی خانہ ۱۲ میں ہو اور خانہ نحس میں تکرار ہو تو ضرور ہو یعنی بیداگنہ سے جی چرائے اور کم زور ہے اگر ☷ ☵ ☵ ہو اور تکرار خانہ نحس میں ہو بہت چالاک ہو اگر ☵ ہو خانہ ۱۰-۹-۵-۳ سے کسی میں اسکا تکرار ہو تو پانی میں کھڑا ہو جائے یا کوئی ہوچنانچہ واسطے ایک شخص کے فرغہ ڈالا گیا یہ صورت پیدا ہوئی۔

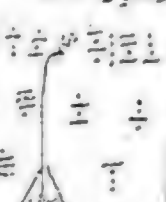

فانچہ بذا میں بجانہ اول ☵ ہے اور تکرار اسکا خانہ ہفتم میں ہے کہا گیا کہ سوال متعلق غائب کے ہے اور شکل بجانہ ۱۲ کی ☵ کے بجائے خانہ مذکور میں شکل ☵ ہو اور یہ خانہ ۶ کی صاحب سکن ہو جو خانہ دیوان کا ہے پس سوال غائب سے ہو کہ جو ہمراہ حیوان کے گیا ہے سائل نے کہا ٹھیک ہے کہ گھوڑے کے پاس ہی ہیں اور کیفیت انکی معلوم نہیں کہ فروخت ہوئے یا نہیں۔ پس کہا گیا کہ دان گھوڑوں میں ایک کمیت ہے زیادہ کھانیوالا اور وہ نہایت چالاک ہے کہ جس کے پہلو کے نزدیک داغ ہے سائل نے کہا کہ راست ہے یہ احکام شکل ☵ سے لگائے گئے کہ رنگ اسکا کمیت ہے دخانہ دوم کھانے کا خانہ ہے دوم ☷ دوم کا سیزدہم ☷ ہے دوال ☵ ہے اس لئے اس گھوڑے کا چھوٹا ہے اور خانہ ۱۲ کا خانہ دوم ☷ ہے ☷ کہا گیا کہ وہ گھوڑا بہت چالاک ہے زیرا شکل طالع خانہ ۱۲ کا چھٹا خانہ ہے اس سے کہا گیا کہ داغ زیر ران قریب پہلو کے رکھتا ہے پھر سائل نے کہا کہ نشان گھوڑے دم کا بتلایئے کہا گیا کہ دوسرا گھوڑا سند ہے اور بہ نسبت اول کے کم خور و چالاک ہے لیکن وفادار اسکی عمدہ نہیں اور مکان پر دیر نہ رکھتا ہے سائل نے تسلیم کیا کہ ہیئت دام کا شکل سیزدہم سے کیا گیا کہ رنگ ☵ کا سند ہے اور خانہ خوردگی اسکا بجانہ دوم ہوال ☵ ہے جو دلیل کم خوری کی ہے بمقابلہ اول کے اور رسوم میں اس کے ☷ ہے اس لئے چالاک نہیں ہے اور خانہ چہارم ☷ اس کے ☷ ہے کہا گیا کہ مکان پر بدقوری کرتا ہے سائل نے کہا

کہا کہ حقیقت تیسرے گھوڑے کی بیان کیجئے رنگ اسکا خانہ چہارم شکل ☵ سے کہا گیا سمند یا سرخہ ہے
اور پسیدہ خو ہے اور مادیان کو دیکھکر سواری میں شد کرتا ہے اور مکان پر کھڑا نہیں رہتا کیونکہ اس کے نہم
میں اور سوم میں ☵ ہے اور یہ احکام ان کے ہیں چہارم میں ☳ تند خوئی سے نسبت رکھتا ہے سائل نے کہا
چہارم کی نگہت و غیرہ و ریاست کی کہا گیا کہ فرصت نہیں اور نہ بتایا گیا سائل نے سوال کیا کہ وہ فروخت
ہونے یا نہیں خانہ ۱۲ میں شکل منقلب ہے اور خانہ ششم میں کہ جو گواہ اسکا ہے شکل منقلب ہے کہا گیا کہ کوئی
فروخت ہوا ہے اور کوئی فروخت ہوا ہے لیکن جلد فروخت ہو جاوینگے کہ نتیجہ شکل ۱۲ کا سعد خارج ہے اور
ساتھ فائدہ کے فروخت ہونگے کیونکہ خانہ دوم ☶ ہے لیکن جامد نہیں ہے اس لئے کم پر فروخت ہونگے
کیونکہ ☲ خانہ ۱۱ میں ہے ۔ واللہ اعلم بالصواب

قاعدہ عمل سوال نمبر ۲ جبکہ سوال ہو کہ جانور بھاگا یا چوری گیا ہے ملیگا یا نہیں یہ ہے
دیکھئے خانہ بارہ میں اگر شکل خارج ہو جانور خود چلا گیا ہوا اور آوارہ ہوا اگر شکل خارج ہو چوری گیا ہوا اور ہاتھ نہ آوے گا سانھ آسانی کے
اسکا دشوار ہو اگر سعد داخل ہو حکم کیا جاوے کہ چور نہیں لیگئے ۔ اگر لیگئے ہیں تو ہاتھ آوے گا سانھ آسانی کے
اگر داخل نحس ہو چوری جانا بیان کرو مغرب کی طرف اور دیکھئے کہ شکل ۱۲ کون سی سمت سے منسوب ہے
اسی طرف تلاش کیا جاوے اگر شکل ثابت سعد و خارج سعد ہو نزدیک ہوا اور ملجاوے اگر ☵ ہو جانور بندھا
ہوا ہو اور باختیار خود چلا گیا ہوا اگر شکل سعد منقلب ہو وہ چوپایا مضبوط بندھا ہوا ہو کھل کر چلا گیا ہوا اور تلاش
سے ملجاوے اگر نحس منقلب ہو چوری جانا بیان کرو اگر شکل دوازدہم شرقی ہو اور تکرار اسکی خانہائے آتشی میں تو
جانب شرق گیا ہوا سمجھو اگر ☵ خانہ ۹ میں ہو کوئی اسے پکڑ کر سائل کے پاس پہنچا دے ۔

قاعدہ عمل سوال نمبر سوم جبکہ سوال ہو کہ گرفتار شدہ محبوس رہا ہوگا یا نہیں یہ ہے
دیکھئے زائچہ کی شکل چہارم و ششم سے ایک مفہم دوازدہم کی ضرب سے دوسری شکل پیدا کرے اور ان
دونوں کو ضرب دیگر ایک شکل نتیجہ کی حاصل کرے اور اس شکل کو شکل خانہ ششم میں ضرب دے کر شکل پیدا کرے
اور دیکھئے کہ وہ خارج ہے یا داخل اگر خارج ہو ۔ ہو مانند ☵ وغیرہ کے زندانی جلد رہا ہو ۔ اگر داخل سعد ہو
زیر میں رہا ہوگا اگر نحس داخل ☵ ہو زندان میں قوت ہوگا اگر خارج ہو شاید کسی کے وسیلہ سے رہا ہو

اگر ☰ ہو اور تیکران کا خانہ چہارم میں ہو رہائی میں اندیشہ ہو اور اگر دوم میں ☰ ہو اندیشہ قتل ہو اگر خانہ ۱۲ میں ☰ یا ☱ ہو ملزم کو سزائے بید ہو ☶ و ساقط زوجت کے راہ ہو اگر ان کے علاوہ کوئی شکل ہو رہا ہو جائے باقی احکام حوف و سزا وغیرہ کے احکامات خانہ ہشتم کے قواعد سوالی دوم و چہارم میں دیکھیے۔ اور ان کے مطابق حکم کیجیے واسطے رہائی ایک مجرس کے زائچہ کشیہ کیا گیا یہ صورت پیدا ہوئی ملاحظہ ہو زائچہ

اس زائچہ میں بمجانہ اول ☰ ہے اور تیکران کی خانہ ۲-۴-۵-۷ میں اور یہ شکل سعد ثابت ہے اور خانہ چہارم میں مکر رہے پس مجرس غرضہ کے لئے خانہ میں اسی جگہ کہ جس میں اب ہے مجرس مقید رہے بسبب مال کے اور چونکہ خانہ ۱۲ میں شکل ☱ منقلب ہے لیکن خانہ ۱۲ میں جو گواہ ہے خانہ ۱۲ کا شکل کمر ثابت ☰ ہے دلیل ہے اوپر توقف رہائی کے پس مجرس کو توقف کے بعد رہائی ہو گی علاوہ ازیں اضراب اشکال چہارم ☲ و ہشتم ☰ سے شکل ☳ و اضراب اشکال ہفتم ☱ و دوازدہم ☷ سے ☳ حاصل ہوتی ہیں اور ان دونوں کی ضرب سے ☳ اور اسکو شکل خانہ ششم میں ضرب دینے سے ☳ ہی رہتی ہے یہ شکل سعد ثابت ہی جو دلیل توقف کی ہے مگر چونکہ سعد ہے اس لئے رہائی ضرور ہو اور چونکہ ضرب اشکال ۱۰ و ۱۲ سے ☵ پیدا ہوتی ہے اور بیجائے اس کے خانہ ۱۰ میں ☵ اور تیکران اسکا خانہ دوم میں ہے پس بسبب مال ہی مقید ہے اور تا وقتیکہ مال خرچ نہ کرے یا کوئی آشنا سفارش رہائی کی ضامن ہو کر نہ کرے مقید رہے اور غالب یہ ہے کہ بسبب مال کے مقید رہے کیونکہ خانہ دوم میں ☰ یاقوت ہے اور پنجم میں ضعف ہے واللہ اعلم بالصواب

یہ جسا دل بیان احکامات شکلیہ میں ختم ہے۔

رگھبیر سنگھ سیاح متخلص دردؔ ہیرال پور ساداں

۱۸ اگست سنہ ۱۹۰۹ء

حصہ دوم مصداق الرمل اور دور قواعد و عمل

احکامات منقطہ بقواعد

دائرۂ ابدج

تمہید (۱)

جاننا چاہیئے کہ احکامات منقطہ میں حکم کی تین ظاہری صورت اور احکامات النقطہ میں حکم کی باطنی و روحانی صورت کی کیفیت معلوم ہوتی ہے چنانچہ احکام النقطہ کے مقابلہ میں احکام شکلیہ بالکل ہیچ ہو جاتے ہیں ان میں احتمال غلطی کا رہتا ہے لیکن احکامات النقطہ میں بالکل غلطی نہیں ہوتی پس احکامات نقطہ کو علم رمل میں درجہ توقیت و شہرت کا حاصل ہے اور ہمارے اسکا دائرہ ابدج پر ہے ا ب ج د چار حرف مرکب ہیں ہر ایک حرف موافق ہے ساتھ ترتیب کے ایک ایک عنصر سے ساتھ اس اعتبار کے کہ عنصر اربعہ آتش باد آب خاک ہے اور مرتبہ اول عنصر آتش کا ہے کہ جو حرار اور یبوست ہے اور عنصر ہوا کے ساتھ ہے کہ جو حرارت اور رطوبت ہے اور عنصر آب کے ساتھ ہے کہ جو برودت اور رطوبت ہے اور عنصر خاک کے ساتھ ہے کہ جو برودت اور یبوست ہے اور عنصر آتش کے ساتھ ہے کہ جو لطیف ترین عناصر سے ہے اور رتبہ فرد کے لہذا الف کو بمقابلہ آتش کے مقرر کیا گیا ہے کیونکہ مبدا اس عالم کا آتش ہے اور عنصر ہوا کے ساتھ ب دوم عنصر آب ج سوم عنصر خاک د چہارم ہے پس ہر ایک عنصر اسکا بمقابل حروف ابدج کے کیا ہے دیکھیئے صورت منہ جہت حظ ہوائی صورت عنصر باد بہ نسبت آتش کے ثقیل ہے اور آتش کا مضاعف ہے وزن میں لہذا حرف ب اس کے لئے پسند ہوا اور ج مضاعف عنصر باد کا ہے وزن میں ترتیب اسکا مقابل آب کے تجویز ہوا کہ مضاعف ہے ہوا کا عدد میں عنصر خاک کہ مضاعف آب کا ہے نقل ہیں حرف ح اسکے مقابل کیا گیا ہے کہ مضاعف دال کا ہے عدد میں یہ وجہ تسمیہ ابدج کی ہے وجہ دوم یہ ہے کہ عناصر چار ہیں اور مراتب اعداد مانند احاد عشرات مآت الوف چار ہیں پس ہر مرتبہ کو گنت کر کے طرح دی تو یہ چار حروف جمع ہوئے مثلاً مرتبہ اول احاد ہے یہ قابل طرح نہیں لہذا الف لیا گیا مرتبہ دوم عشرات یعنی دہ اسکو ہر جہت عناصر سے طرح دیا تو یہ باقی رہے اس

حرف ب گرفت کیا مرتبہ سوم آت ہی لینے ۱۰ اسکو طرح برجی کر دوبارہ میں دی تو ہم باقی رہے۔ پس حرف ن ال کر چار عدد رکھتا ہے پیدا کیا۔ اسی طرح مرتبہ چہارم کہ الوف ہی لینے ۱۰۰۰ اسکو طرح ملکی کہ وہ آٹھ ہیں نہ ی تو آٹھ ہی باقی رہے پس حرف ح کہ جو ۸ عدد رکھتا ہے پیدا ہوا لہذا اس نوعیت کیساتھ دائرہ قائم کیا گیا اسصورت میں ہر چہار حروف کا مجموعہ ابدح ہوتا ہے جس کے ابجد حروف مذکورہ کے اعداد کا مجموعہ پندرہ ہوا پس پانزدہ بیوت کو مطابق کر کے اشکال دائرہ ابدح کو ان میں قائم کیا اور حیاعت حرف نقصان اشکال کی وجہ سے خانہ ۱۶ میں رکھی گئی۔ صورت دائرہ ابدح کی مندرجہ ذیل ہے۔

تشکیل دائرہ ابدح	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
	☰	☱	☲	☳	☴	☵	☶	☷	☰	☱	☲	☳	☴	☵	☶	☷

قاعدہ اسکا یہ ہے کہ عدد آتش کا ایک ہی باد کے ۲ و آب کے ۴ و خاک کے ۸ موافق دائرہ ابدح کے پس ☲ آتش کہ چہار عناصر سے فقط ایک نقطہ آتش کا رکھتی ہے اور عدد آتش کا ایک ہی اس لئے خانہ اول میں اسکا سکن کیا گیا اسی طرح شکل ☳ کہ اسمیں نقطہ باد ایکہ ہے اور عدد ب کے ۲ ہیں خانہ دوم میں رکھی گئی علی ہذا ☴ کہ اسمیں دو نقطہ آتش و باد کے ہیں اور عدد اس کے ۳ ہوتے ہیں خانہ سوم میں رکھی گئی و شکل ☵ کہ اس میں نقطہ آب کا ہے اور عدد آب کے ۴ ہیں خانہ چہارم میں رکھی گئی و شکل ☶ کہ اسمیں دو نقطے آتش و آب کے اور عدد اس کے ۵ ہوتے ہیں خانہ ۵ میں اسکا سکن قائم کیا علی ہذا القیاس تا بانزدہم سمجھنا چاہیے کہ شکل ☷ کہ اس میں چہار نقاط ہر چہار عناصر کے ہیں اور مجموعہ ہر چہار عناصر کے اعداد کا ۱۵ ہوتا ہے خانہ ۱۵ میں اسکا سکن قائم ہوا اور شکل ☰ کو جو کوئی نقطہ نہیں رکھتی ہے کسی عنصر کا اس لئے اسے سو بہوا اس خانہ دیا گیا اور نام اس دائرہ کو تشکیل معظم ہندی ام الدائرہ قرار پایا۔

اب قواعد عمل نقطہ تحریر کئے جاتے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ قواعد عمل نقطہ

وقت عمل کے مبتدی و منتہی کو دیکھنا چاہیے کہ میزان الرمل یعنی خانہ ۱ میں کونسا شکل آئی ہے شکل میزانی

میں ہمیشہ دو نقطہ ہوتے ہیں چنانچہ نقطہ اوپر کا ضمیر اور نیچے کا نقطہ حکم کا ہوتا ہے پس مناسب ہے کہ اگر سائل کا ضمیر نہ بیان کرتا ہو تو نقطہ ضمیر کو سیدھا لیوے اور اگر ضمیر معلوم ہو تو نقطہ حکم کو سیدھا لیوے کیونکہ ضمیر حکم کو سیدھا کرتے ہیں۔ اصطلاح رمل میں اس نقطہ کو کہتے ہیں کہ جس نقطہ حکم کا میزان سے حرکت کرکے انتہا پاتا ہے اور یہ نقطہ ہمیشہ امہات۔ بنات میں انتہا پاتا ہے متولدات و زوائدات میں ہرگز نہیں پس جب نقطہ کو سیدھا کیا جاوے دیکھنا چاہیئے کہ وہ زوائد کی کس طرف جاتا ہے اس طرف یا اس طرف اگر وہ اس جانب کو سیدھا کریگا تو خانہ ۱۲ میں اور خانہ ۱۲ سے ۹ میں یا ۱ میں جاوے گا۔ اور پھر اشکال امہات سے کسی شکل میں منتہی ہو جاوے گا اور اگر بائیں جانب کو جاویگا تو اول چہارم میں جاویگا پھر یازدہم و دوازدہم میں اور ان سے اشکال بنات میں جا کر منتہی ہو جاوے گا پس دیکھنا چاہیئے کہ نقطہ کس خانہ میں منتہی ہوا اور جس جگہ منتہی ہوا سمجھ لیوے کہ سائل کو یا اس کے بھی حرکت مرضی یا طولی کرے کسی دوسری جگہ انتہا پاتی پس جس جگہ منتہی ہو دیکھے کہ مراتب ہشتگانہ سے وہ کون سا نقطہ ہے اور مطابق کرکے کون سا نقطہ ہے موافق اس کے ضمیر و حکم بیان کرے۔ مراتب ہشتگانہ دائرہ ابدح سے سمجھ لیں ناظرین کے بتایا جاتا ہے کہ اشکال دائرہ ابدح کو بالترتیب لکھ کر ہر چہار عنصر کی شکل علیحدہ علیحدہ بالترتیب لکھی جاویں تو مراتب ہشتگانہ میں جاتا ہے اور وہ یہ ہے اور نیچے جدول ذیل۔

جدول مراتب ہشتگانہ افرادی نقاط

مراتب عنصر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
مراتب آتش	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝
مراتب باد	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝
مراتب آب	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝
مراتب خاک	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝

تفہیم مبتدی کے لئے ظاہر کیا جاتا ہے کہ حسب ترتیب عناصر بغرض طوالت مطلب اشکال شانزدہ گانہ کے یہ ۳۲ افراد قائم کئے گئے ہیں الغرض ہر چہار عناصر سے ہر ایک عنصر کے آٹھ آٹھ افراد کو منتخب کر لیا ہے اسکو مضمون مثال میں وہ افراد بولے ہیں غور کر کے سمجھ لیجئے مثلاً افراد آتشی میں اول آتش ☲ ہی دوسرا آتش ☲ تا ہشتم آتش طریق علی ہذا مراتب باد و آب خاک کے ہیں اور ہر یک نقطہ کے چار چار مطلوبات ہیں یعنی مطلوب ۱ حال و مطلوب ۲ مستقبل و مطلوب ۳ ماضی و مطلوب ۴ غائبانہ چنانچہ مطلوب حال سے کیفیت موجودہ مطلوب مستقبل سے حالات آئندہ مطلوب ماضی سے حالات گزشتہ مطلوب غائبانہ سے حالات انصرام کار غائبانہ یک بیک یا ناگاہ جو وہم و گمان انسان میں بھی نہ ہو یعنی کوئی شخص غیب سے پیدا ہو اور اس سے سائل کو مدد پہنچے۔ اس لئے مطلوب غائبانہ کو مطلوب ناگہی بھی کہتے ہیں مراتب ہفتگانہ میں مطلوب حال ہر نقطہ کا اسکا دوسرا نقطہ ہوتا ہے اور مطلوب مستقبل ہر نقطہ کا وہ نقطہ ہوتا ہے کہ جو عنصر اس سے نیچے ہو اور مطلوب ماضی وہ نقطہ ہوتا ہے کہ جو اس نقطہ سے پہلے ہو مطلوب غائبانہ وہ نقطہ ہوتا ہے کہ جو عنصر اس عنصر سے بالا ہو مثال کے طور پر سمجھو کہ ہمکو نقطہ آتش سے ☲ کے مطلوب گرفت کرنے ہیں تو مطلوب حال تو اسکا اسی عنصر کا دوسرا نقطہ کہ جو اس کے دم ہے ہوتا ہے اور مطلوب مستقبل اسکا نقطہ باد ☴ ہی کہ وہ عنصر زیر بن اسکا ہے مطلوب ماضی اسکا ☲ ہے اسی عنصر آتش کا آٹھواں نقطہ کیونکہ ☲ سے اول طریق ہے اور مطلوب غائبانہ اسکا خاک ☷ ہی کیونکہ نہ آتش کے اول کوئی عنصر ہے نہ خاک کے مابعد اب قبل اس کے کہ رضا جت کیساتھ یہ قواعد بیان کئے جاویں ایک تمثیلی مثال کیساتھ مقدم طور پر برآمدگی ضمیر کے قواعد بتحریر کرتے ہیں کہ شکل میزانی سے وہ کونسا طریقہ ہے کہ ضمیر سائل معلوم ہو سکتا ہے۔

۲- قواعد برآمدگی ضمیر از نقطہ میزانی

سائل نے آنکر بیان کیا کہ غرض رکھتا ہوں کیا ہے برطبق سوال سائل نرمہ پھینک کر زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی زائچہ ہذا میں شکل میزانی ☲ ہی اسمیں دو نقطے ہیں ایک نقطہ آب دوم نقطہ خاک نقطہ مراتب آب کا آٹھواں نقطہ ضمیر ہے اور نقطہ مراتب خاک کا نقطہ قسم کا ہے پس اول نقطہ ضمیر کو میزان سے

سیر دی یہ میزان سے سیر کر کے خانہ ۱۲ میں پہنچا کیونکہ خانہ ۱۲ میں شکل ♑ ہے اسمیں عنصر آب کا بستہ ہے اور نقطہ عنصر کشادہ کا بستہ میں جا نہیں سکتا اس لئے خانہ ۱۲ میں گیا کیونکہ یہاں شکل طریق ♐ ہے اور مرتبہ آب کا کشادہ پھر طریق ♐ سے حرکت کر کے ♓ نہم میں گیا کیونکہ دہم میں جا نہیں سکتا یہاں بھی عنصر آب کا بستہ ہے پھر ♓ سے حرکت کر کے خانہ دوم میں منتہی ہوا خانہ اول میں جا نہیں سکتا کیونکہ یہاں بھی نقطہ عنصر آب کا بستہ ہے اب لکھا گیا کہ یہ نقطہ اس جگہ ساکن رہا یا اس نے سیر عرضی یا طولی کی نقطہ مذکورہ کو سیر طولی تو ہوتی نہیں لیکن سیر عرضی کر کے وہ خانہ ہشتم تک پہنچا ہے ان میں جملہ اشکال غیر میزانی ہیں صرف خانہ چہارم میں شکل میزانی ♎ اور صادق مرکز ہے۔ لہذا اسی کو گرفت کیا کیونکہ قاعدہ ہے کہ اگر نقطہ میزان سے دست راست کی طرف حرکت کرے دلیل سعادت اجمالی ہے اگر دست چپ کو حرکت کرے دلیل نحوست نقطہ میزانی نے حرکت نے انچہ میں دست چپ کو کی ہے اور نقطہ ضمیر کا خانہ دوم میں منتہی ہوا ہے اور یہاں سے حرکت عرضی کر کے خانہ ہشتم تک گیا ہے مگر بایں شکل غیر میزانی کے شکل ♎ کو جو خانہ چہارم میں اور قوی ہے گرفت کیا گیا ہے کیونکہ قاعدہ ہے کہ اگر میزان میں شکل میزانی ہو اور نقطہ حکم یا ضمیر کہ ان میں سے انتہا پائے تو شکل میزانی سے حکم کرے اور اگر نقطہ کسی شکل غیر میزانی میں منتہی ہو اور پھر حرکت عرضی یا طولی کر کے کسی شکل غیر میزانی میں انتہا پائے تو اس شکل کو گرفت کیا جائے کہ جو موافق مرکز ہو اور قوی ہو اور میزانی ہو نر انچہ ہذا میں شکل ♎ خانہ چہارم میں شکل میزانی اور قوی ہے لہذا اسی کو گرفت کیا مطلوب حال اسکا آب نے ہے یہ شکل دائرہ ابرج کی رو سے صاحب مسکن خانہ ہشتم کی ہے خانہ ہشتم متعلق غائب فریق مخالف کے ہے اور یہ شکل بظاہر انچہ میں موجود نہیں اور نہ باطن میں پیدا ہوتی ہے اور بجائے اس کے شکل ♎ خانہ ہشتم میں موجود ہے صورت اسکی مال معاش کی ہے اس لئے سوال سائل جو قاعدہ ہذا کے مطابق اخذ ہو سکتا ہے یہ ہے کہ وہ چاہتا ہے کہ کسی شخص غائب سے جو اسکا فریق ثانی ہے مال حاصل کرے پس دریافت کرتا ہے کہ مال حاصل ہوگا یا نہیں کیونکہ مستطرب نے کہا آب ♐ خانہ ۱۵ میں صاحب مرکز اور قوی ہے اور صورت مال

کی ہے۔ دلیل دوسری اسی قاعدہ کی یہ ہے کہ نقطہ حکم کو سیزی یہ خاک ؛ خانہ سوم میں منتہی ہوا شکل ؛ ناقابل حکم ہے لہذا اسے چھوڑ کر شکل میزان ⚖ و شکل ☳ چہارم کو ضرب دیا تو شکل ☵ حاصل ہوئی یہ بھی صورت مال و معاملہ کی ہے اور خانہ ۱۲ میں موجود ہے اور یہ خانہ عداوت و دشمنی کا ہے اس لئے حکم امکانیہ ہے کہ حصول مال میں عداوت و دشمنی پیدا ہو لیکن انجام صلح ہو جائے اور معاملہ بدیر راستی پر آئے یہ قاعدہ ایک خاص قاعدہ دیرآمدگی ہمیر کا ہے۔

۴۔ تشریح طالب مطلوب نقطہ

جاننا چاہیئے کہ مصطلحات زائچہ میں جملہ اشکال افراد و ازواج کو نقاط کہتے ہیں اور ان کی ترکیب میں افراد و ازواج جو مرکب ہیں ان کو بھی نقطہ کہتے ہیں مثلاً اشکال ☶ ☷ وغیرہ جملہ اشکال کو نقطہ ہی کہیں گے وقت دوم عمل کے اب تشریح طالب مطلوب کی سمجھنا چاہیئے۔ جدول مراتب ہشتگانہ کی ذیل میں تحریر ہوئی ہے کہ ہر ایک نقطہ کے چار مطلوب ہوتے ہیں۔ ۱ مطلوب حال ۲ مطلوب مستقبل ۳ مطلوب ماضی۔ ۴ مطلوب خانہ پس ہر نقطہ کا مطلوب حال تو اسکا دوسرا نقطہ اسی عنصر کا ہوتا ہے مثلاً اول نقطہ مراتب ہشتگانہ آتش کا ☲ ہی اسکا دوسرا نقطہ آتش ☲ مطلوب ہوگا ہے اور آتش ☲ کا مطلوب اسکا دوسرا جز ☲ ہے ہوتا ہے تا آخر اسی طریقہ سے اور یہی طریقہ نقاط باد و آب خاک کا بھی ہے مگر یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ مطلوب ہر ایک نقطہ عنصر ہشتم کہ نقطہ اول ہوتا ہے اسی عنصر کا جیسے نقطہ ہشتم آتش ؛ کا مطلوب آتش اول ☲ ہی یا باد ؛ کا مطلوب نقطہ اول باد ☴ ہی یا آب ؛ کا مطلوب آب اول ☵ ہی یا خاک ؛ کا مطلوب اول خاک ☶ ہی باقی کیلئے مطابق قاعدہ کے اسی طرح سمجھو اب فرض کیا کہ نقطہ آتش ☲ نقطہ آتش ☲ پر ہے۔ زائچہ میزان سے حرکت کر کے امہات یا بنات میں کسی جگہ منتہی ہوا پس مطلوب حال اسکا ☲ ہوگا۔ کیونکہ یہ نقطہ ☲ نے دوسرا نقطہ ہے اور مابعد اس کے ہی اور مطلوب مستقبل آتش ☲ کا باد ☴ ہوگا کیونکہ یہ نقطہ عنصر زیریں نقطہ آتش ☲ کا مراتب ہشتگانہ میں ہے اور عنصر آتش کے آگے عنصر باد ہی ہوتا ہے اور چونکہ نقطہ آتش ☲ نقطہ مراتب ہشتگانہ آتش کا دوسرا ہے اسلئے مطلوب مستقبل بھی اسکا

نقطہ باد مرتب ہشتگانہ سے نقطہ دیمی باد کا ہوتا ہے اور نقطہ باد ۲ ہے مطلوب ماضی آتش ۱ کا ۳ ہے کیونکہ یہ نقطہ مراتب ہشتگانہ میں نقطہ آتش ۱ سے پہلا ہے اور اس کے اول ہے اور مطلوب نامیانہ آتش ۱ کا خاک ۴ ہے کیونکہ مطلوب نامیانہ سے مراد نقطہ عنصر چہارم کی ہے اسی قاعدہ سے دیگر عناصر کے نقاط کے مطلوبات کو سمجھو مثال دوسری نقطہ باد نامیانہ میزان سے حرکت کر کے نقطہ باد ۲ پر منتہی ہوا مراتب ہشتگانہ میں نقطہ باد ۲ باد کا تیسرا نقطہ ہے پس نقطہ باد چہارم جو ۴ ہے اسکا مطلوب حال ہے اور چونکہ نقطہ باد ۲ عنصر باد کا تیسرا نقطہ ہے اس لئے عنصر آب کا نقطہ سوم آب ۳ مطلوب مستقبل اسکا ہوتا ہے اور مطلوب نامیانہ اس نقطہ کا آتش ۱ ہے کیونکہ شمار عناصر میں یہ چوتھا عنصر اور عنصر باد سوم کا ہے علیٰ ہذا نقطہ باد ۲ دوم مطلوب ماضی باد ۲ سوم کا ہے کیونکہ یہ نقطہ باد سوم ۳ ہے پہلا ہے یہ طریقہ مطلوبات کے جاننے کا ہے۔

۴۔ قواعد دور نقاط

چوتھا قاعدہ عمل نقطہ کے مدور نقاط کا ہے اور یہ بمنزلہ سیر ثانی کے ہے اور جاننا اسکا اس فن شریف میں ضروری ہے کیونکہ تا وقتیکہ قاعدہ دور نقاط کا معلوم نہ ہو منتہی احکام نقاط سے عاجز رہتا ہے پس طریقہ جاننے دور نقاط کا یہ ہے کہ نقطہ مدوم شکل میزانی کہ جو نقطہ حکم کا ہوتا ہے دیکھے کہ امہات دینات میں کس جگہ منتہی ہوا جس جگہ منتہی ہو اس خانہ کی شکل کو نقطہ منتہی بہ وطالع سائل قرار دے اور قوت وضعف اس نقطہ نیز قوت وضعف اس کے مطلوبات سے قوت وضعف طالع سائل پر حکم لگائے اور نقطہ نار نقطہ سوال کو دیکھے اگر وہ مع مطلوب کے حاضر ہو تو حکم اوپر برآنے مطلب سائل کے کرے مثلاً سوال سائل حصول روزگار یا شغل وعمل کا ہو پس نقطہ منتہی بہ سے نقطہ دہم کو شمار کرے اور دیکھے کہ وہ مطلوب کے حاضر ہے یا نہیں اگر ہو تو حکم اوپر ہو جائے روزگار کے کرے اگر نہ ہو تو حکم اوپر نہ ہونے روزگار کے کرے علیٰ ہذا دیگر سوالات کے احکام کی نسبت سمجھنا چاہیئے اب قاعدہ شمار نقاط کو سمجھ لیجئے وہ یہ ہے۔

۵۔ قاعدہ شمار نقاط ضمیمہ دور نقاط

مراتب ہشتگانہ افرادی میں عشر آتش۔ باد۔ آب۔ خاک کے آٹھ آٹھ نقطہ ہی ہوتے ہیں کہ جو

تحریر ہو چکے ہیں لیکن سوال سائل سفر و حضر و نماز کا ہے اور یہ نقطہ نہم سے متعلق ہے پس نقطہ نہم اس قاعدہ سے دریافت کیا جاویگا۔ مثلاً زائچہ کے خانہ میزان میں ۲۰ ہے اس کے نقطہ آتشی کو حرکت دی اور وہ جس جگہ منتہی ہوا اسی خانہ یا اسی خانہ کی موجودہ شکل کے مطابق ضمیر سائل کا ہوتا ہے یہ کیفیت قواعد گزشتہ نمبر ۲ میں جو تحریر ہو چکا دیکھئے لیکن نقطہ دوم اسکا جو بادی ہے اسکو حرکت دیکر دیکھا جائے کہ کس جگہ منتہی ہوتا ہے پس حکم ہونے کام کا اس دوسرے منتہی پر سے کہا جائے مثال کے طور پر سمجھئے کہ نقطہ باد ☿ کو میزان سے حرکت دی اور یہ نقطہ ☿ یا دیں منتہی ہوا پس نقطہ باد ☿ نقطہ اول شمار کیا جاویگا۔ کیونکہ باد ☿ مراتب ہشتگانہ میں نقطہ اول ہے پس ☿ سے ⁝ تک آٹھ ہوئے اور دور مراتب ہشتگانہ ختم ہو گیا نقطہ باد ⁝ ہشتم پر پس آب باد ہشتم ⁝ سے مراتب ہشتگانہ آب ہشتم ⁝ پر آتشے پس نقطہ نہم باد ☿ کا آب ⁝ ہے اور نقطہ دہم ☵ آب ہے اور نقطہ ۱۶ باد ☿ کا آب ⁝ اور نقطہ ۱۷ اخاک ⁝ ۱۸ اخاک ⁝ ۱۹ اخاک ☵ اسطرح نقطہ ۲۴ خاک ☽ نقطہ ۲۵ آتش ☉ ۲۷ آتش ⁝ ۲۸ ☵ ۳۲ آتش ☽ کیونکہ قاعدہ ہے کہ مراتب ہشتگانہ میں جو نقطہ جس عنصر کا منتہی ہو اس سے آخر تک جتنے نقطے شمار میں آویں انکو گنو اور پھر اسی عنصر کے مراتب ہشتگانہ میں دور اول سے شروع کرو پس جب آٹھ ختم ہو جاویں تو آٹھویں نقطہ کے نیچے جو شکل یعنی نقطہ ہوتا ہے وہ اس نقطہ منتہی کا سوال نقطہ ہوتا ہے دیکھو جدول مراتب ہشتگانہ کو یعنی ہر نقطہ کے نیچے جو نقطہ ہوتا ہے وہ وہ سوال نقطہ اس نقطہ کا ہوتا ہے مثلاً مراتب ہشتگانہ آتش میں اول نقطہ آتش ☵ ہے اسکا سوال نقطہ باد ☿ ہے اور نوال باد ⁝ گیارہواں باد ☿ بارہواں باد ☿ کیونکہ دور مراتب ہشتگانہ آتش کا شکل ☵ سے شروع ہو کر نقطہ ⁝ ہشتم پر ختم ہو گیا اور دور نقاط باد کا ⁝ سے شروع ہو کر باد ⁝ تک ختم ہو گیا۔ اسی قاعدہ سے مثلاً سوال سائل متعلق شغل و عمل کے ہے اور منتہی یہ نقطہ آب ☿ ہے یہ نقطہ مراتب ہشتگانہ دور نقاط آب میں تیسرا ہے لہذا اسکو پہلا آب ☽ کو دوسرا آب ☵ کو تیسرا آب ☉ کو چوتھا آب ⁝ کو پانچواں آب ⁝ کو چھٹا آب ☵ کو ساتواں آب ☽ کو آٹھواں شمار کرینگے اس دور میں بباعث اس کے کہ منتہی یہ آب ☿ ہے اسکا ہشتم آب ☽ ہوا اور نقطہ آب ☽ پر دور مراتب ہشتگانہ آب کا ختم ہو گیا

پس اب آپ ☉ کے نیچے کے نقطہ خاک ☊ کو زوال و ☊ خاک کو دسوال نقطہ باقی بریں قیاس سمجھنا چاہیئے یہ قاعدہ شمار نقاط کا ہے اور غرض اس سے یہ ہے کہ معلوم ہو سکے کہ سوال سائل کا کس خانہ سے متعلق ہے اور چونکہ دور افزادی خاک کے نیچے کوئی عنصر نہیں ہے اس لئے اس کے شمار میں افزاد آتشی شمار کئے جاتے ہیں سو اگر ای قائد کے مثلاً نقطہ نہتی یا کسی نقطہ میزانی کا خاک ☊ ہے اور سوال خانہ یازدہم کے متعلق حصول امید کا ہے تو شمار دور افزاد خاک ☊ سے شروع ہو کر ☿ پر ختم ہوگا اور نقطہ خاک ☿ آٹھواں نقطہ ہوگا ☿ کے نیچے سوائے آتش کے کوئی عنصر نہیں ہے لہذا آتش ♂ زوال آتش ♂ دسواں و آتش ☉ گیارہواں نقطہ کہ جو مطلوب ہے برآمد ہو جاویگا یہ قاعدہ بہت سہل ہے لیکن اگر غور سے سمجھنے پر سمجھ میں آوے گا۔

(۱۶) اصول احکام نقطہ

تشریحات متذکرۂ صدر کے علاوہ اصول احکام نقطہ کا جاننا ضروری ہے ناوقتیکہ اصول احکام نقطہ سے اچھی طرح واقفیت نہ ہو احکام میں خامی رہتی ہے استاد سرخاب جو موجد احکام نقطہ کے گزرے ہیں احکام نقطہ کے متعلق یہ تین اصول اپنے عمل میں تحریر فرماتے ہیں اول قوت ضعف نقطہ و مراکز دوم سعد و نحس نظرات سوم مفقودگی و تولیدگی نقطہ۔ لیکن استاد عطاء اللہ صاحب اپنی کتاب میں دوستی و دشمنی نقاط بایکدیگر تحریر فرماتے ہیں مفقودگی و تولیدگی نقطہ کا ذکر تک نہیں کرتے لیکن اپنی رائے باتفاق رائے استاد ثانی عالیجناب منشی چھیتے لال صاحب یہ ہے کہ جس عمل میں ہر سہ اصول مقررہ استاد سرخاب جب نالدہ درست ہونگے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور خطا واقع نہ ہوگی۔ اور جس زائچہ میں حاکم نقطہ مقصود کا قوی ہو کر اپنے مرکز میں موجود ہو گیا وہ کام بمجرد خوبی انجام پر پہنچ جاویگا۔ پس یاد رکھنا چاہیئے کہ حاکم ہر ایک نقطہ نقطہ چہارم اس عنصر کا ہوتا ہے جیسے ☉ کا اسکا چہارم ♂ ہے۔ اسکا حاکم ہے یا ☽ کہ اسکا چہارم ♂ ہے اسکا حاکم ہے اسطرح نقاط دیگر عناصر کے حاکم چہارم سے ہے۔

۷۔ تشریح قوت و ضعف مراکز

جاننا چاہیئے کہ غرض مرکز سے وتد اور اپنے خانہ سے ہر ادنے چار ہیں۔ اگر افق۔ وصاق

۳۔ مسالم۔ ۴۔ مخالف۔ پس اگر نقطہ خانہ میزان سے حکم کا حرکت کر کے اپنے مرکز موافق میں منتہی ہو۔ یعنے نقطہ آتش مرکز آتش میں نقطہ باد مرکز باد میں نقطہ آب مرکز آب میں نقطہ خاک مرکز خاک میں تو نہایت قوی ہوتا ہے مانند اس شخص کے کہ جو اپنے گھر میں قائم و ساکن ہو اور اگر نقطہ مرکز صادق یعنے مرکز دوست اپنے میں منتہی ہو تو بھی قوی ہوتا ہے مانند اس شخص کے کہ جو اپنے دوست کے یہاں گیا ہو اور خاطر اس کی عزیز ہو لیکن قوت اسکی اور اسکی میں فرق ہے کیونکہ صاحب خانہ کو اختیارات کلی اپنے مکان پر حاصل ہوتے ہیں اور اسکی مرضی و مشورہ کا جو یاں رہتا ہے پس بمقابلہ مرکز موافق کے نقطہ کا مرکز صادق میں منتہی ہونا کمی قوت پر دال ہے مگر نہایت خفیف اور مرکز مسالم میں نقطہ کا منتہی ہونا نصف قوت نقطہ کا رہجانا ہوتی ہے کیونکہ نقطہ مرکز مسالم میں طاقت دوستی رکھتا ہے دشمنی پس حصول قوت کے لئے لحاظ غلبہ کا کیا جاتا ہے اس لئے کہ مرکز مسالم میں نقطہ منتہی یہ کو قوت دوستی و دشمنی دونوں حاصل رہتی ہیں اور اگر نقطہ مرکز مخالف یعنی دشمن میں منتہی ہو تو بالکل ضعیف و کمزور یعنے مقہوت محض ہوتا ہے مانند اس شخص کے کہ جو دشمن کے گھر میں ہو۔

۸۔ تشریح موافقت و مصادقت و مسالمت و مخالفت نقطہ

۱۔ نقطہ آتش مرکز آتش میں موافق مرکز باد میں مصادق مرکز آب میں مخالف مرکز خاک میں مسالم ہوتا ہے

۲۔ نقطہ باد مرکز باد میں موافق خاک میں مخالف آتش میں مصادق و آب میں مسالم ہوتا ہے۔

۳۔ نقطہ آب مرکز آب میں موافق مرکز خاک میں مصادق مرکز آتش میں مخالف اور مرکز باد میں مسالم ہوتا ہے

۴۔ نقطہ خاک مرکز خاک میں موافق مرکز آتش میں مسالم مرکز باد میں مخالف مرکز آب میں مصادق ہوتا ہے لیکن نقطہ آتش کا مرکز آب میں اور آب کا مرکز آتش میں منتہی ہونا فرق باریک اور رمز باریک رکھتا ہے اور وہ تفاوت یہ ہے کہ اگر نقطہ آتش مرکز آب میں منتہی ہو تو مرکز مخالف میں آکر منہدم ہو جاتا ہے اور اس حالت میں حکم مسدودی راجعت سائل کے لئے حکم مطلق نامرادی و نخوست و مخالفت کا لگایا جاتا ہے اور اگر نقطہ آب مرکز آتش میں منتہی ہو یہ نقطہ اگرچہ مرکز مخالف میں کمزور ہے اور مرکز ضد میں آیا ہے لیکن منہدم نہیں ہوتا کیونکہ خاصیت آب کی آتش کو بجھانے کی ہے اس لئے سائل

کو حصول مراد میں مایوسی یا ناکامی نہیں ہوئی صرف کچھ رکاوٹ معاملہ میں پیدا ہو جاتی ہے یہ فرق درمیان آتش و آب کے ہے پس اس حالت میں حکم ہوتا ہے کہ اگر سرشت حصول مراد مسائل میں نخوست و ضدیت کا مقابلہ ہے لیکن سالک محنت و مشقت کے خوشی ہو گی۔ کیونکہ نقطہ مرکز مخالف میں ہے۔ یہی نوعیت حکم کی درمیان نقطہ باد اور خاک کے ہے کیونکہ نقطہ خاک مرکز باد میں مغلوب ہوتا ہے اور نقطہ باد مرکز خاک میں غالب اور یہ رمز باریک شناسی و عمل استادوں کا ہے پس تشریح قوت و ضعف مراکز کی اس مرقعہ پر اس طرح سمجھو کہ نقطہ آتش مرکز آتش میں کشادہ ہوتا ہے اور قوت کلی رکھتا ہے مرکز باد میں قوت میانہ اور مرکز آب میں تنگی تشویش ضعف مزاج و خوف و خطر کا سبب ہوتا ہے اور مرکز خاک میں تنگی سختی و پستگی کاروبار میں پیدا کرتا ہے اور نقطہ باد مرکز آتش میں باعث شادی و بلندی مرتبہ و گرمی طبیعت کا سبب ہوتا ہے مرکز باد میں موافق ہوتا ہے اور قوت کلی رکھتا ہے۔ مرکز آب میں غمناکی و گرانی پیدا کرتا ہے اور مرکز خاک میں تنگی و پریشانی و فتنہ و جنگ کی علامت ہے اسی طرح نقطہ آب مرکز آتش میں بلندی مرتبہ و حصول مراد کلی کی دلیل ہوتا ہے مرکز باد میں قوت رفعت و کشادگی و ارزانی و آسایش پیدا کرتا ہے اور مرکز خاک میں پستگی کاروبار کا سبب ہوتا ہے اور نقطہ خاک مرکز آتش میں موجب قوت تعمیلی مرکز باد میں پریشانی مرکز آب میں رفعت و کشادگی اور مرکز خاک میں تاریکی تنگی اجل و گرانی بسیار کا سبب ہے۔ حکم بموجب دوستی و دشمنی خانوں کا ہے تشریح دوستی و دشمنی نقاط مندرجہ تحت ہے۔

۹۔ تشریح دوستی و دشمنی نقطہ:

جاننا چاہیے کہ دوستی و دشمنی نقطہ کی تین قسمیں ہیں۔ (۱) دوستی عام (۲) دوستی خاص۔ (۳) دوستی خاص الخاص۔ ان میں (اول) دوستی عام تو درمیان آتش و باد کے بلا لحاظ مراتب مطلق ہے (دوم) دوستی خاص درمیان آتش و باد کے ہی بحسب شمار مراتب ہشتگانہ بلا رجحان سادگی کے دیکھو مراتب ہشتگانہ چنانچہ دوستی خاص نقطہ آتش ⁂ اول کا نقطہ باد اول ⁂ ہے اور نقطہ دوم آتش ⁂ کا نقطہ باد ⁂ دوم ہے اور نقطہ سوم آتش ⁂ کا نقطہ باد ⁂ سوم

ہے۔ بتقید لحاظ مرتبہ و مساویت کے اسیطرح اوروں کو سمجھو۔ (سوم) دوستی خاص الخاص درمیان اس نقطہ آتش اور اس نقطہ باد کے ہے کہ جو بموجب تکمین دائرہ ابدح آتش کے آگے باد کا ہے جیسے نقطہ آتش ☲ دائرہ ابدح میں صاحب سکن اول گھر کا ہے اور اس کے آگے دوسرے گھر میں ☴ کا سکن ہے تو درمیان ☲ و ☴ کے دوستی خاص الخاص ہے اسی طرح نقطہ آتش ☲ صاحب سکن پنجم کا ہے اور نقطہ باد ☴ صاحب سکن ششم کا پس آتش ☲ و باد ☴ میں دوستی خاص و خاص الخاص ہے علیٰ ہذا باد و آتش و آب و خاک و خاک و آب کی دوستی کو سمجھو یعنی نقطہ باد ☴ صاحب سکن خانہ دوم کا ہے اور اس سے آگے نقطہ آتش ☲ صاحب سکن سوم کا ہے تو نقطہ باد ☴ کا نقطہ آتش ☲ دوست خاص الخاص ہے اسیطرح نقطہ آب مراتب ہشتگانہ میں ☵ اول ہے تو دوست خاص اسکا نقطہ خاک اول خاک ☷ ہی تو دوست خاص اسکا نقطہ آب ☵ ہی۔ لیکن دوست خاص الخاص بھی اس کا آب ☵ ہی اس طرح باقی نقاط کی تشریح سمجھو۔ کیونکہ دشمنی بھی نقاط میں تین قسم کی ہے اول تو دشمنی عام۔ دوم دشمنی خاص۔ سوم دشمنی خاص الخاص۔ ان میں دشمنی عام تو وہ ہے کہ جو ہر آتش کو ہر آب سے و باد کو ہر خاک سے بلا لحاظ مراتب مطلق ہے دوم دشمنی خاص وہ ہے کہ جو درمیان آتش و آب کے یا باد و خاک کے بحسب مراتب ہشتگانہ بدرجہ مساویت مراتب کے ہے سوم دشمنی خاص الخاص وہ ہے کہ جو حسب دائرہ ابدح مابعد آتش کے آب و باد کے خاک ہے یا آب کے اول آتش و خاک کے اول باد ہے اور یہ بھی ایک باریک رمز ہے۔ کیفیت دوستی و دشمنی خاص و خاص الخاص نقاط کی جدول ذیل سے سمجھ لینا چاہیئے۔

محمد شاہ شان اسلام
راجستان کالونی روڈ بازار لاہور
PH: 042-37351129

جدول دوستی و دشمنی خاص و خاص الخاص عناصر و نقاط

		دوستی و دشمنی نقطه عناصر خاص										دوستی و دشمنی نقطه عناصر خاص الخاص									
آتش - ۱	نقطه عنصر آتش با مراتب											نقطه عنصر آتش									
	نقطه دوست خاص با مراتب											نقطه دوست خاص الخاص باد									
	نقطه دشمن خاص آب با مراتب											نقطه عنصر دشمن خاص الخاص آب									
باد - ۲	نقطه عنصر باد با مراتب											نقطه عنصر باد									
	نقطه دوست خاص آتش با مراتب											نقطه عنصر آتش دوست خاص الخاص									
	نقطه دشمن خاص خاک با مراتب											نقطه عنصر خاک دشمن خاص الخاص									
آب - ۳	نقطه عنصر آب با مراتب											نقطه عنصر آب									
	نقطه عنصر دوست خاص خاک با مراتب											نقطه دوست خاص الخاص خاک									
	نقطه عنصر آتش دشمن آب											نقطه دشمن خاص الخاص آتش									
خاک - ۴	نقطه عنصر خاک با مراتب											نقطه عنصر خاک									
	نقطه عنصر آب دوست خاص خاک با مراتب											نقطه آب دوست خاص الخاص									
	نقطه دشمن خاص باد با مراتب											نقطه دشمن خاص الخاص									

فائدہ اس دوستی و دشمنی کا یہ ہے کہ جس خانہ میں نقطہ حکم کا منتہی ہو دیکھے کہ وہ اپنے مرکز میں گیا ہے۔ یا نہیں اگر مرکز خانہ میں نہ گیا ہو تو دیکھے کہ مرکز دوست میں گیا ہے یا نہیں اگر مرکز دوست میں گیا ہو تو دیکھے کہ نقطہ مرکز قوی میں ہے کیونکہ یہ دونوں قوت ہوتے ہیں پھر خانہ منتہی پر نظر کرے۔ اور دیکھے کہ اسمیں دائرہ ابدع کی رو سے کون شکل آئی ہے۔ اور کس اس شکل کا جو خانہ منتہی پر ہے وجود ہے کس خانہ میں ہے اور پھر دیکھے کہ اس خانہ میں کون شکل ہے پس اگر اس شکل میں جو نقطہ منتہی ہے کے خانہ میں ہے کی جانشین ہے اگر اسمیں بھی نقطہ اس عنصر کا جو نقطہ عنصر منتہی ہے کے ہے بعینہٖ موجود ہے تو سائل کو حصول مراد میں اپنی کوشش منے کامیابی ہوا۔ اگر اسمیں نقطہ دوست ہو تو کار سائل بامداد مساعدت کسی مدد گار کے سرانجام ہو اور اگر وہ نقطہ دوست خاص کا ہو۔ تو کوشش سائل دوست خاص کی مدد سے حصول مراد ہو اور اگر وہ نقطہ دوست خاص کا ہو۔ تو بلا سعی حصول کار ہو اور اگر دونوں نقطے ہوں تو کوشش بسیار سائل اور امداد دوستان قدیم سے سرانجام کار ہو۔ اور اگر نقطہ منتہی بہ کے بجائے خانہ سکن منتہی ہے میں نقطہ دشمن عام ہو۔ تو اس کام میں دشمن پیدا ہوں اور کار سائل کا انجام ہونے کے لئے کوشش کریں۔ اگر نقطہ دشمن خاص ہو تو حصول مراد ہو اگر نقطہ دشمن خاص الخاص ہو تو سائل خود اس کام کو ترک کرے۔ اس عمل کے بعد نقطہ منتہی بہ کے مطلوب کو دیکھے کہ کہاں ہے اپنے مرکز میں ہے یا مرکز دوست میں یا مرکز دشمن میں اگر نقطہ مطلوب اپنے مرکز میں ہو یا دوست کے مرکز میں تو قوی ہوتا ہے اور مرکز دشمن میں ضعیف ہوتا ہے اور یہاں اسی فرق کا عمل کیا جاتا ہے کہ جس کا بیان گزشتہ نمبر میں کیا گیا ہے اور اگر یہ نقطہ خانہ دشمن میں ہو تو دیکھنا چاہیئے کہ نقطہ مطلوب مرکز وتد میں ہے یا سائل مرکز میں تو بازائل میں یا وتد الوتد میں تشریح اوتاد وغیرہ مندرجہ تحت ہے

اوتاد مراکز اثافی و دوائر زائل و غیرہ نقطہ عناصر

کی کیفیت ہے کی حصہ اول تشریح نسبت کیفیت اوتاد خانہا و نظرات خانہا میں اگرچہ پہلے ہو چکی ہے مگر اس جگہ کر دیکھا جاتا ہے۔ کہ

(۱) نقطہ آتشی خانہ آتشی میں مدتد ہے اور خانہ بادی میں مائل و مدتد خانہ آبی میں زائل و مدتد و خانہ خاکی میں و مدتد الوتد۔

۲۔ نقطہ بادی مرکز بادی میں و مدتد مرکز آب میں مائل و مدتد مرکز خاک میں زائل و مدتد مرکز آتش میں و مدتد الوتد ہوتا ہے۔

۳۔ نقطہ آب مرکز آبی میں و مدتد مرکز خاکی میں مائل و مدتد مرکز آتش میں زائل و مدتد مرکز بادی میں و مدتد الوتد ہوتا ہے۔

۴۔ نقطہ خاک مرکز خاک میں و مدتد مرکز آتش میں مائل و مدتد و مرکز بادی میں زائل و مدتد و مرکز آب میں و مدتد الوتد ہوتا ہے۔

پس اگر نقطہ مطلوب منتہی بہ کا مرکز و مدتد میں ہو تو دلالت کرتا ہے کار و بار شدنی زمانہ حال کے اور اگر مرکز مائل میں ہو تو زمانہ مستقبل کی بہتری پر دلالت کرتا ہے اور اگر زائل میں ہو تو زمانہ گزشتہ کی خبر دیتا ہے اور اگر وتد الوتد میں ہو تو بھی زمانہ حال کے احوالات معلوم ہوتے ہیں پس بر عایت ہر دو نقطہ یعنی نقطہ منتہی بہ سوال کے مطلوب کے بہ نوعیت بالا دقت و ضعف مرکز دوست و دشمن وغیرہ کے کیفیت سوال سوال کے انجام کی بیان کرنی چاہیئے یعنی نقطہ حکم اور حرکت کرکے وتد میں منتہی ہو تو سوال سائل کا تعلق زمانہ حال سے ہوتا ہے اور اگر مطلوب۔ نقطہ منتہی بہ کا بھی وتد میں ہو تو بعد صورت حصول مراد ہوگا اگر مطلوب مائل وتد میں ہو تو مراد زمانہ مستقبل میں حاصل ہوگی اگر زائل وتد میں ہو تو زمانہ ماضی میں کام ہو چکا ہوا اور اگر وتد الوتد میں ہو تو زمانہ حال میں ہونے والا ہے۔ غرض اگر نقطہ حکم کا مرکز مائل وتد میں منتہی ہو تو سوال سائل زمانہ مستقبل کی بابت ہوتا ہے اگر نقطہ مطلوب مرکز مائل وتد میں ہو تو مستقبل میں کام ہوگا اگر مطلوب زائل وتد میں ہو تو زمانہ ماضی میں کام ہو چکا ہو اگر مطلوب وتد الوتد میں ہو تو عنقریب زمانہ حال میں کام ہوگا اگر نقطہ مرکز زائل وتد میں ابتدا پائے تو سوال سائل زمانہ ماضی سے متعلق ہوتا ہے اگر مطلوب بھی اسکا زائل وتد میں ہو تو زمانہ ماضی میں کام ہو چکا ہوگا اگر وتد میں یا وتد الوتد میں ہو تو حال میں کام ہوگا زمانہ ماضی میں نہیں ہوا اگر مائل وتد میں ہو تو زمانہ مستقبل میں کام ہوگا۔

اگر نقطہ مدالوقت میں انتہا پائے تو سوال سائل زمانہ حال کے متعلق سمجھو۔ اگر مطلوب مدالوقت میں ہو تو حال میں کام ہوا اگر مائل وقت میں ہو تو مستقبل میں ہوگا اگر زائل وقت میں ہو تو ماضی میں ہو چکا ہے۔ کہنہ و آئندہ طریقہ معلوم ہو سکا یہ ہے کہ معلوم کرو کہ سوال سائل کس خانہ سے متعلق ہے اور نقطہ سوال کا مطالع اور نقاط کون سا ہے اس نقطہ کو ظاہر و باطن میں دیکھے اگر وہ مرکز نیک میں ہو حکم کرے اوپر حصول اس کام کے مطابق دوستی و دشمنی نقطہ کے اور دوستی و دشمنی نقطہ کی نظرات نقطہ سے معلوم کرنے کیفیت نظرات نقطہ خانہ حصہ اول میں درج ہو چکی ہے مگر اب مکرر اسکی اس جگہ تشریح کیجاتی ہے جدول نظرات حصہ اول کو مطالعہ کرو اور بقیہ کیفیت نظرات کو تشریح مندرجہ تحت سے سمجھو۔

۱۱۔ تشریح نظرات نقطہ :۔

سمجھنا چاہیئے کہ نظرات اقسام تو چھ ہیں لیکن پانچ تحریر میں آئی ہیں ۱۔ تسدیس ۲۔ تثلیث ۳۔ تربیع ۴۔ مقابلہ ۵۔ مقارنہ ان میں نظر تسدیس تو وہ ہے کہ نقطہ مطلوب جس جگہ ہو وہاں خانہ ۳ و ۱۱ سے نقاط کا طالب ہو اور نظر تثلیث وہ ہے کہ اپنے مقام سے خانہ ۵ و ۹ کا ناظر ہو اور نظر مقابلہ وہ ہے کہ اپنے مسکن سے خانہ ہفتم پر نظر کرے اور مقارنہ وہ ہے کہ مقام خود سے دوسرے خانہ پر نظر رکھے خواص ان نظرات کے مفصلہ ذیل ہیں اول نظر تسدیس میں حصول مراد کے لئے ابتداء میں سستی ہو لیکن آخر میں شوخی کا مقابلہ کرنا پڑے کیونکہ نظر تسدیس سے مراد نصف درستی ہے دوم نظر تثلیث کی خاصیت ہے کہ حصول مراد از اول تا آخر بسہولت و خاطر خواہ ہو کیونکہ نظر تثلیث سے مراد تمام دوستی ہے سوم نظر تربیع نصف دشمنی کی ناظر ہے اور خانہائے چہارم و دہم خاصیت تربیع کی رکھتے ہیں اس نظر میں ابتداء حصول کار میں دشواری ہو مگر انجام بہ سہولت ہو جائے پس نقطہ مطلوب اپنے طالب کو اگر اپنے مقام سے خانہ چہارم میں یا دہم میں بستہ دیکھتا ہو حکم کرے اوپر ہو جانے کام کے مگر ساتھ کسی قدر مشقت و دشواری کے چہارم نظر مقابلہ برابری کی نظر ہے پس اگر نقطہ منتہی یا نقطہ مطلوب خانہ ہفتم میں ہو تو کام ہو جائے

نہ ہو اور اگر حاصل ہو تو ساتھ محنت انتظار لب بار کے اور غالب یہی ہے کہ کام نہ ہو کیونکہ اجتماع ضدین کبھی ایک نہیں ہوتے پنجم نظر مقارنہ بھی مطابق نظر مقابلہ کے ہوتی ہے۔ خانہ ۸-۶-۱۲ کو ساتھ کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ کوئی نظر نہیں کہتے پس اگر مطلوب نقطہ منتہی یہ کام کرے تو نقطہ میں ہو۔ تب بھی حکم وہی معمولی کا رہے گا اور بوقت بسیار کا ہوتا ہے نظر مقارنہ مجھ نظر مواقط کے ہے لیکن اسمیں جزوی کامیابی کی امید رہتی ہے اور سوا قط محض مسلسل ہیں اور نظر مقابلہ نقطہ دوستانہ کے ساتھ دوستی نہ نقطہ دشمن کے ساتھ دشمنی کے ہوتی ہے حصہ اول کو دیکھکر اس مطلب کو سمجھکر ذہن نشین کرنا چاہیئے۔

۱۲ تشریح مفقودگی و تولیدگی نقطہ

مفقودگی نقطہ سے مراد معدوم ہونا نہ عنصری اشکال کا ہے فائدہ اسکا یہ ہے کہ نقطہ مدعا کو شناختہ شکل سے موافق زائچہ ابرج قریب ہیں اس صورت میں وہ نقطہ جو کہ مقصود اپنا ہے زائچہ ہو جاوے تو گویا مفقود یا تحلیل ہو گیا اور اگر فرد کا فرد باقی ہے تو مفقود نہیں ہوا پس اگر نقطہ نیک کام میں مفقود ہو اسکا انجام بد و خراب نظر آوے اور جو نہ کام ہے بہتر و درست ہو اور جو بدکار میں مفقود ہو برعکس جانو اور اگر نقطہ مطلب مفقود ہو کر جاوے اس کے نقطہ دوست اسکا پیدا ہو جاوے اس صورت میں طاقت نقطہ مفقود کی تحلیل الزائل شمار کیجاتی ہے اور سمجھا جاتا ہے کہ موافقت کسی دوست سے انجام کار میں ہو گی اور دوست غریب سے پیدا ہو گا اسی طرح اگر نقطہ دشمن پیدا ہو جاوے تو کام میں خلل و ہرج ہو پس یاد رکھنا چاہیئے تحلیل ہو جانے نقطہ سے خبر حالات گذشتہ و حال کی معلوم ہوتی ہے اور یاد رکھنا ضروری ہے اور طریقہ اسکا بطور نیچر جس کو تغیر شناسی بھی کہتے ہیں ہے پس کہ اگر نقطہ میزان سے دوسرے کے ابھاء میں منتہی ہو تو دیکھنا چاہیئے کہ وہ نقطہ باقی ہے کسی جگہ تغیر و تبدل ہو گیا ہے اگر باقی ہے

سائل کے لئے ہوتی ہے اور اگر عنصر زیریں سے متبدل ہو تو موجب تنزل کا ہوتا ہے اس قسم کے احکام میں لحاظ دوستی و دشمنی نقاط کا کیا جاتا ہے اور یہ طریقہ بھی عام ہے تو امید اس کی عملیات میں آئیں گے

۱۳۔ طریق عملیات نقطہ

عمل اول

سائل آیا اور آنکر استدعا کی اور کہتا ہوں کیا ہے بتا دیجئے۔ زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی

زائچہ ہذا میں بجائے طالع شکل ۱۰ ہے یہ دائرہ ابرج کی رو سے عنصر ۱۰ صاحب سکن خانہ پنجم کی ہے اور خانہ ۵ میں ۱۰ جو صاحب سکن خانہ ۳ کی ہے موجود ہے ۱۰ منسوب ہے ساتھ شخص عمدہ مرد بزرگ کے سلوم ہوا کہ سائل بہر کسی شخص عمدہ بزرگ کی دریافت کرتا ہے

اترا عمل قواعد شکلیہ کا ہے اب نقطہ عنصر کو میزان سے حرکت دی نقطہ عنصر کا آبی ہے خانہ میزان سے ۱۲ تک میں اور یہاں سے خانہ ۱۰ تک میں اور وہاں سے آب خانہ چہارم میں منتہی ہوا نقطہ آب مراتب ہشتگانہ نقطہ آب سے سائل نقطہ ہے اور مطلوب اسکا آب ہے بظاہر موجود نہیں لیکن در باطن خانہ دوم میں پیدا ہوتا ہے اور نقطہ عنصر منسوب ہے ساتھ غائب کے اور خانہ دوم منسوب ہے ساتھ قدوم غائب کے پس حکم ضروری اس عمل کا ہوا کہ سائل خبر آمد کسی عزیز بزرگ عمدہ کی کہ غائب ہے دریافت کرتا ہے سائل سے کہا کہ درست ہے پس پھر کہا گیا کہ سائل اس غائب کو بہت دوست رکھتا ہے کیونکہ بخانہ ہفتم جو خانہ غائب کا ہے ۱۰ موجود ہے کہ جو عشق و محبت کی نسبت رکھتا ہے سائل سے تعلیم کیا اب نقطہ حکم خاک ۱۰ کو میزان سے سیر دی یہ کہ مرکز باد خانہ ششم میں نقطہ خاک ۱۰ پر منتہی ہوا نقطہ خاک ۱۰ مرکز عنصر میں کمزور ہے اور یہ شکل از روئے ارد ابدح صاحب سکن ششم کی ہے اور اپنے خانہ کو چھوڑ کر جانب امہات اپنے گھر سے سائل کے گھر میں عنصر عنصر میں مستتیر ہوتی ہے پس حکم اسکا یہ ہے کہ غائب ایام گذشتہ میں اوج خوبی پر تھا مگر نقطہ الحمل خبدی سے گر گیا ہے یعنی اس کے مرتبہ اوج میں تنزل واقع ہوا ہے کیونکہ نقطہ ۱۰ اول میں خاک تھا

ہشتم ☵ پر مقارنہ ہو لیکن اسکے بعد بھی حالت غائب خوب ہوئی اور اُسے مخالفت و تکالیف کا مقابلہ کرنا پڑا اگر درمیانی حالت خوب ہو کیونکہ نقطہ مطلوب خانہ ☶ خانہ یازدہم سے خاک ☶ کو جو سرکردہ مند بادیں ہے بنظر تربیع اپنے طالب کو دیکھ رہا ہے اور نظر تربیع نیم دشمنی کی نظر ہے یعنے اول ناقص انجام بہتر یہ حکم نقطہ منتہی بہ ☶ کا بدستور سر غائب کے ہے۔ استاد عطاء اللہ صاحب نے تحریر کیا ہے ازاں بعد تحریر فرماتے ہیں کہ میرے اُستاد جبرئیل کے عامل ہیں اُنکا طریق عمل یہ ہے۔ کہ سوال سائل دریافت خبر غائب کا ہے پس نقطہ منتہی یہ خاک ☶ سے ساتوان نقطہ خاک ☶ ہوتا ہے اور خاک ☶ خانہ نہم میں یاقوت ہے۔ کہا گیا کہ غائب سفر میں ہے اور نقطہ سوم خاک ☶ سے آتش ☲ ہوتا ہے کیونکہ دور مراتب ہشتگانہ کو جب نقطہ خاک ☶ سے شمار کریں گے تو در نقطہ خاک ☶ پر ختم ہو جاویگا اور خاک ☶ نقطہ دوم خاک ☶ کا ہے پس اب در نقطہ آتش دوم پر جاویگا یہ نقطہ آتش ☲ ہے جو خاک ☶ کا تیسرا نقطہ ہوتا ہے یہ خانہ پنجم زائچہ میں موجود ہے اور ناظر بہ نظر تثلیث ☵ کا ہے دیکھیے نظرات خانہ ۵ کو۔ اور مطلوب آتش ☲ کا نقطہ آتش ☲ ہادیہ زائچہ میں خانہ اول ہے حکم اسکا یہ ہے کہ غائب اس طرف آنے کو حرکت کی ہے اور نقطہ مقام مطلوب آتش ☲ ہے کہ جو خاک ☶ کا نقطہ چہارم ہوتا ہے در ناظر بنظر تثلیث اپنے طالب آتش ☲ موجود خانہ پنجم در نقطہ خاک ☶ کا ہے پس غائب کے راستہ میں قیام کیا ہے اور آنے والا ہے اور مطلوب نقطہ آتش ☲ کہ نقطہ مقام کا ہے آتش ☲ ہے یہ ظاہر و باطن زائچہ میں کسی جگہ موجود نہیں پس زیادہ مقام نہ ہونگے کسی جگہ نہونگا اور چونکہ نقطہ نقل و حرکت کا آتش ☲ ہوا اسنے اپنے خانہ سے تین خانہ کی حرکت کی ہے پس غائب نے تیسرا نوع کرنے راستہ میں مقام کیا ہے حکم کچھ دل کا یہ ہے کہ ☵ پنجم ناظر بنظر مقارن ☌ ششم کا ہے اور پھر ناظر بنظر تثلیث ☵ پنجم ہے اور نقطہ مقام آتش ☲ نقطہ ☌ ششم سے ساقط النظری کر ناظر اسکا ہے کہ جو چیز نقطہ طالب اسکے پاس سے دیکھیے نقطہ خاک ☶ پنجم کو پس دل حصول اُس شے کی نسبت حکم کرنا چاہیے۔ اب چونکہ نقطہ سفر در خاک ☶ کا آتش ☲ ہوتا ہے ظاہر موجود دل ہیں لیکن در باطن خانہ دوم

میں پیدا ہوتا ہے دیکھو زائچہ کے خانہ ۲ کو اُس میں ☽ ہے جب ☽ کو خانہ ۲ کی صاحب سکن ☿ سے ضرب دیا تو ☽ حاصل ہوئی یہی طریقہ باطن میں نقطہ کے تلاش کرنے کا ہے کہ شکل موجود زائچہ کو اسکے صاحب سکن سے ضرب دے کر شکل حاصل کیجاوے جو شکل حاصل ہووے وہ در باطن موجود بھی جاتی ہے اور مطلوب آتش ☽ کا نقطہ آتش ☲ ہے یہ زائچہ کے اندر خانہ ۱۲ میں ہے اور چونکہ نقطہ سفر دور در پردہ خانہ ۲ میں آتش ☽ ہے اور نظر اسکی نقطہ خاک ☷ پر جو خانہ نہم میں ہے ساقط ہے اور خانہ ششم ☵ پر نظر شنیت ہے اور مطلوب نقطہ آتش ☽ کا نقطہ آتش ☲ خانہ ۱۲ میں ہے اور خانہ منسوب ہے جسے ان دلائل سے معلوم ہوا کہ غائب نے قتل کی لیکن بخانہ اپنے دوستان قیام کیا اور بالفعل سفر اسکا نہیں اب دیکھئے خانہ ۱۲ کو اُس ☲ ہے اسے صاحب خانہ ۱۲ ☲ سے ضرب دیا۔ تو شکل ☽ پیدا ہوتی ہے یہ خانہ دوم میں بظاہر موجود کرہے اور چونکہ یہ شکل صاحب سکن خانہ ۱۳ کی ہے اور اپنے خانہ سے حرکت کر کے خانہ دوم میں کہ ☽ کا چیٹا خانہ ہوتا ہے آئی ہے اور در پردہ خانہ ۱۲ میں موجود ہے خانہ ششم بیماری کا ہے مدخ کا اور خانہ ۱۲ بند کا اور ☽ منسوب ہے عوارض دنبل دد دان معرق النسا یعنی درد سرین سے پس غائب نے عارضہ دنبل یا عرق النسا میں مبتلا ہو کر ضرر بند کر کے راستہ میں قیام کیا۔ اب دیکھئے خانہ ۱۳ کو اسمیں بجائے ☽ کے ☽ ہے اور یہ شکل صاحب سکن ۱۲ ہے ۱۲ ح ۱۳ ششم ہے نقطہ قدم غائب کہ عبارت نقطہ دوم منتہی یہ ہے اور یہ خاک ☷ ہے اور ناظر طالع کی ہے اور مطلوب خاک ☷ کا خاک ☷ ہے یہ خانہ پانزدہم مرکز دوست ہے با قوت لیکن نقطہ خاک ذات ☷ میں نقطہ دشمن کہ مراد نقطہ بادسے ہے موجود ہے اور دشمن خاص الخاص نقطہ خاک ☷ کا نقطہ باد ☴ ہے اور ☴ منسوب ہے ساتھ نزدد آشنا محبوب دوست کے پس یا وجود آشنا اس حالت میں نافع اسکے آنے کے ہوئے اور نقطہ ذات آتش ☲ میں کہ نقطہ سفر کا ہے نقطہ دشمن دوست موجود ہیں اسی نظر سے کہ غایبہ نقطہ مذکور میں انکا ہے غائب اُسکی ممانعت سے رہ گیا سفر میں قاصر رہا۔ نوٹ:۔ اُستاد مولیٰ اللہ صاحب نے عمل سرغائب نیز عمل اپنے استاد میر روشن علی دہلوی سے صورت عمل نقطہ کی تشریح

واضح طور پر کل متذکرہ صدر میں کی ہے لیکن اپنی رائے باتفاق اصول مقررہ اُستاد سرخاب و شجرہ شمرہ کہ جو اس علم شریف کی نہایت مستند کتابیں ہیں یہ ہے کہ متذکرہ صدر اُستادوں کی سمجھ کا فرق ہرگز زندہ دونوں انہیں اصول کے پابند ہیں کہ جو مقررہ سرخاب ہیں کیونکہ اصول سرخاب کا یہ ہے کہ زائچہ میں شکل میزانی کا نقطہ اوپر کا ضمیر سائل و نقطہ نیچے کے منتہی بہ کا جو شکل ثلاثیات و ثنائیات میں منتہی ہو طالع سائل کا ہوا ہو اور ضمیر سائل کا تعلق جس خانہ سے ہو موافق دور نقاط اُس نقطہ کو گرفت کرنا چاہیئے اور احکام اُسکے مطابق بیان کرنا چاہیئے۔ تشریح اُسکی یہ ہے دیکھیئے زائچہ کو نقطہ ضمیر شکل میزانی آب نے حرکت کرکے نقطہ آب میں خانہ چہارم منتہائی نقطہ آب خانہ چہارم میں غیر میزانی ہے لیکن نقطہ مذکور کو خانہ ہذا میں مرکز دوست ہونے کی وجہ سے قوت حاصل ہے اسلئے قابل اعتبار ہے اور چونکہ یہ شکل آ طائرہ ابر کی ہے صاحب سکن خانہ چہارم دہم کی ہے اپنے مقام سے حرکت کرکے خانہ ہفتم میں گئی ہے اور خانہ چہارم دہم میں بحیثیت شکل ابر کے صاحب سکن ہے اور شکل بادی کو مرکز خاک میں ضعف ہے اور خانہ ہفتم متعلق غائب کے لیذا احکم اسکا یہ ہے کہ سوال سائل دریافت حالات خبر غائب کا ہے کہ جو بحالت ادبار اپنے مقام سے سفر کرکے کسی دوست کے پاس گیا ہے لہٰذا مندیت منحصر باد کہ جو خانہ چہارم دہم میں ہے ایسا حکم کیا گیا اب یہ دیکھنا ہے کہ یہ غائب کن ہے شکل چہارم دہم خانہ امید پدر کا ہے اور خانہ چہارم پدر کا پس اصلی حکم جو ضمیر سے برآمد ہوتا ہے یہ کہ سوال سائل دریافت حال پدر غائب کا ہے کہ جو بحالت ادبار بحصول امید کے لئے پشت دوستوں کے پاس گیا ہے۔ افسوس ہے کہ سائل موجود نہیں ورنہ تسلیم کرتا کہ ضمیر میزانی ہے [illegible] نقطہ حکم خاک نقاط [illegible] کو نیر دی یہ اول خانہ [illegible] خاک [illegible] میں منتہی ہوا لیکن یہ شکل غیر میزانی ہے اور نقطہ کو مرکز ہذا میں ضعف ہے [illegible] سے ہو کہ [illegible] خانہ ہفتم [illegible] یہ بھی غیر میزانی ہے لیکن مرکز دوست میں قوت ہے اور یہاں سے بھی نقطہ [illegible] خانہ نقطہ خاک [illegible] انتہا [illegible] نقطہ خاک [illegible] [illegible] قوی ہے نقطہ چہارم [illegible]

ہے سہ خاک ؛ ہے یہ نقطہ طالع پدر سائل کا ہے دائرہ ابدح کی رو سے صاحب سکن خانہ ۱۲ کا ہے
یہ بظاہر خانہ دوم و در پردہ خانہ دوازدہم میں موجود ہے اور بجائے اسکے ؛ ہے کہ جو صاحب
سکن خانہ ششم کا ہے خانہ ششم مرض اور دوازدہم بند کا ہے پس حکم اسکا یہ ہے کہ پدر سائل جسکی
خبر مطلوب ہے کسی جگہ بیمار پڑا ہے اور آنے سے معذور ہے اور چونکہ مطلوب نقطہ خاک ؛ کا خاک
ہے یہ مرکز خاص خانہ چہارم میں قوی ہے اور ناظر بنظر تسدیس و تثلیث اپنے طالب کا ہے اسلئے
پدر سائل بہ آرام اپنے دوستوں کے پاس ہے نقطہ یازدہم آتش ؛ امید پدر سائل کا ہے یہ مرکز
دوست میں بخانہ دوم قوی ہے اور مرکز سالم خانہ ۱۲ میں ہے در پردہ قوی ہے مطلوب اسکا آتش ؛ در پردہ
خانہ ۲ میں موجود ہے یعنی مرکز ۱ و دوم میں طالب و مطلوب کا قران ہے پس امید سائل دوستوں سے
بر آئی ہے اور دوست در پردہ اسکے مددگار ہیں ۔ دو در نقاط سے یہ فائدہ نہایت ہی سادہ
اصول سر خاب کا ہے اب اگر سوال ہو کہ پدر سائل جس مقام پر بحصول امید کے لئے گیا تھا اُسی
جگہ ہے یا وہاں سے لوٹ آیا ہے یہ کہ طالع پدر سائل کا نقطہ خاک ؛ ہے اور شکل منقلب بظاہر
مرکز منقلب خانہ دوم میں موجود ہے حکم اسکا یہ ہے کہ وہ وہاں سے حصول امید کے بعد لوٹ
آیا ہے لیکن نقطہ سوم اسکا خاک ؛ ہے یہ صاحب سکن از ردے ابدح خانہ ۵ کا ہے اسنے اپنے
مقام سے بہ حرکت کی دیکھیئے خانہ دوم کو کہ اسمیں در پردہ موجود ہے پس حکم دیا گیا کہ پدر سائل نے
بجرد عاقبت ۳ منزل قطع کی لیکن منزل چہارم میں اگر واپس لوٹ گیا کیونکہ مطلوب خاک ؛ کا
نقطہ خاک ≡ خانہ نہم میں ہے اور اسکا عکس آتش ≡ خانہ ۱۲ میں کہ جو اس امر کی پختہ دلیل
ہے اور نقطہ خاک ≡ نقطہ چہارم پدر سائل کا ہوتا ہے ۔ یہ ≡ نحس داخل ہے اور مانع سفر ہے
واللہ اعلم بالصواب ۔ مترجم (نوٹ ثانی) اُستاد محمد عطاء اللہ صاحب رمالی لاہوری
مصنف مصداق الرمل فارسی اپنی تصنیف میں تحریر فرماتے ہیں کہ بطریقہ احکامات رملی کا
ایک خاص منع پر نہیں پایا گیا کیونکہ بعض عالم تو بوجب دوستی و دشمنی ستارہ و برج کے عمل کرتے
ہیں اور کوئی از ردے اشکال اور کوئی نقطہ کے مطابق بعض احکامات شکلیہ کے لئے

دائرہ سکن کے مطابق عمل کرنا چاہیے اور احکامات نقطہ کے لئے دائرہ ابدج پر۔ احکام دوستی و دشمنی ستارگان کیلئے نجوم کا جاننا ضروری ہے چنانچہ مولف نے چند زائچے کھینچکر ہر زائچہ میں مختلف طریقوں سے احکامات بیان کئے اور ان سب کو سائلان نے تسلیم کیا اور دوست کہا اسلئے میں کہہ سکتا ہوں کہ تمام قواعد جو احکام ان کیلئے مروج ہیں درست و صحیح ہیں غلطی اگر کچھ ہوتی ہے تو نافہمی مبتدی سے غلط احکام کی ہوتی ہے۔ (مترجم کی رائے) اسجگہ بھی استاد موصوف سے خلاف ہے کیونکہ بغیر اصول کے کوئی بات راست نہیں سمجھی جاتی اور جہاں بے اصول کام ہوتا ہے وہاں نقص ہی نقص نظر آتا ہے انحصار کاروبار عالم کا ایک ہی اصول خاص پر مبنی ہے کہ جس میں تغیر و تبدیل ممکن نا ممکن ہے اسلئے اصول صحیح احکامات نقطہ کے خاص ہیں حالات شکلیہ و دوستی و دشمنی ستارگان وغیرہ وغیرہ انہیں اصولوں کے فروعات ہیں اور مبتدی کو احکامات کیلئے جمیع اصول و فروع کا جاننا ضروری ہے تاوقتیکہ مبتدی جملہ اصول و فروع سے واقف نہ ہو احکام سے عاجز رہتا ہے یہ صاف اور واضح طور پر ہماری رائے ہے۔ مترجم

اب عمل زائچہ دیگر سند رجہ مصداق الرل کا ترجمہ کیا جاتا ہے جسمیں چند طریقوں سے استاد عطاء اللہ صاحب نے عمل کر کے احکامات بیان فرمائے ہیں۔

عمل دوم

چونکہ اسلئے ایک عزیز کے زائچہ کھینچکر صاحب مصداق الرل نے کیا ہے لہذا خط فرمایئے

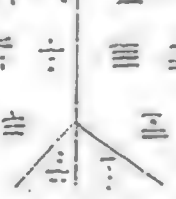

زائچہ شکل ۱۰ طالع میں ہے کہا گیا کہ طالع صاحب زائچہ کا کمزور ہے کیونکہ شکل ۱۰ آئی ہے اور خانہ آتشی میں آتی ہے اور موافق دائرہ ابدج کبیر ۱۰ صاحب خانہ اول کی ہے اس سبب سے قوت رکھتی ہے اور خانہ خود نجم میں آتی ہے اور خانہ نجم بنگ ہے۔ الرل سے کہا جاتا ہے اگرچہ طالع سائل کمزور و ضعیف ہے لیکن خالی از قوت نہیں ہے اور صاحب

☽ صاحب خانہ ۱۱ سے ☽ پیدا ہوتا ہے اور یہ از روے دائرہ بدرج صاحب مکن خانہ ۱۲ کی ہے اور
اپنے خانہ میں موافق ابزرخ مستجود ہے اور از روے دائرہ مکن ☽ صاحب خانہ ۱۱ کی ہے از روے کرار ☽ کی
خانہ ۱۱ میں ہے پس صاحب زائچہ حصول امید اسے خود کے لئے بقرار خاطر ہے اور وہ امیدیں توقف
میں پڑی ہیں بسبب دشمنی کے لیکن آئندہ طالع کو قوت ہوگی بسبب سعادت کرار شکل طالع ☽ کے کہ خانہ
امید میں کہ بجگہ برج ہوا ن خانہ ہے اور عنصر آب مرکز آب میں قوی ہے اور از اضراب انشکال ☽ اول و صاحب
خانہ دائرہ ابدرج یازدہم ☽ سے ☽ پیدا ہوتی ہے اور یہ شکل دائرہ بدرج کے خانہ ۱۱ کی صاحب
مکن ہے اور خانہ ۱۱ میں اسکے عدد ۶ ۶ ہیں جو عدد اسم اللہ جل شانہ کے ہیں اور یہ شکل منسوب
وزارت سے ہے پس انشاء اللہ آئندہ بفضل الٰہی کامیاب خدمت سرکاری پر ہوگا دیکھئے خانہ
۱۲ کو کہ اسمیں بجائے ☽ کے ☽ ہے کہ ہم مزاج اسکی ہے اور تکرار ☽ کی خانہ ۶ و ۹ میں ہے اور
بامداد لشکر کے سائل کامیاب ہوا اور بسمت آنے لشکر کی مغرب و شمال جواب دیجئے
خانہ دوم کو اسمیں ☽ ہے اور تکرار اسکی خانہ ۵ و ۷ میں ہے خانہ ☽ متعلقہ غائب ہے اور خانہ نجم متعلق
آشنا اور ☽ کو خانہ دوم میں درجہ شرف کا حاصل ہے پس کوئی شخص غائب آشنایان سائل سے
واسطے معاش سائل کے بھیجے اور بموجب ستارہ ☽ کہ تعلق اسکا مریخ سے ہے اور خانہ سائل
میں ہے اور خانہ غائب میں شکل ☽ متعلق قمر ہے اور یہ خانہ ہفتم ہے اور درمیان مریخ و قمر دشمنی ہے
اور تکرار ☽ کی خانہ دوم و نجم سے ظاہر ہے کہ خانہ دوم مال کا ہے اور نجم خانہ آشنائی کا پس آشنا
غائب مقام عداوت پر ہے اور نقصان مال کریگا اور نتیجہ ☽ و ☽ کا ☽ پیدا ہوتا ہے کہ
بیزر و بہت جنگ کی ہے پس درمیان سائل و آشنا غائب کے ☽ ☽ ☽

کے دلیل اول اس حکم کی یہ ہے کہ خانہ نہم میں ☌ کہ شکل خانہ ہشتم کی ہے موجود ہے اور بجائے اسکے ☍ کہ شکل شخص عمدہ کی ہے زائچہ میں آئی ہے پس اول تو بخوف شخص عمدہ کے سائل نہیں جا سکتا دوم یہ کہ ☌ شکل منحوس ہے اور تکرار اسکی خانہ ششم میں ہے و خانہ ششم یعنی چھٹا اشکر کا ہے اسلئے بسبب نحوست و پریشانی لشکر کے نہیں جا سکتا۔ اور بینے کے خانہ چار میں ہونے سے حکم ہوتا ہے کہ اولاد بھی سائل کی خراب ہے، اور مقام اشکال میں کہ سوال کا تعلق اس سے ہے دیکھیے خانہ دہم میں ☌ ہے پس شغل و عمل بھی سر دست نہیں ہے اور شکل خانہ دہم از روے دائرہ سکن خانہ ہشتم میں گئی ہے یہ دلیل اسکی ہے کہ مقام دور دراز پر شغل و عمل حاصل ہو دلیل دوسری یہ ہے کہ خانہ طالع سائل میں سریخ و خانہ شغل و عمل دہم خانہ ہفتم کا سو الجوان خانہ ہوتا ہے یہاں ☍ ہے اور مالک اسکا خانہ ہبوط ہے اور درمیان قمر اور زہرہ کے دوستی ہے پس ثابت ہوا کہ شغل و عمل بالفعل نہیں ہے اور شغل و عمل حریف کا پوری قوت پر ہے۔ اب ملاحظہ کیجیے خانہ ۱۲ کو اس میں ☌ ہے اور شکل خانہ ۱۲ کی ☍ خانہ ۱۰ اذا قبت العاقبت میں ہے دلیل ہے کہ عاقبت کار سائل کی خوب ہے سو بسبب نقطہ حکم ادبار کہ خانہ میزان سے سیزدہ یہ خانہ دوم بادبار ☍ ہے منتفی ہوا اگرچہ نقطہ حکم کا اپنے مرکز میں کیا ہے لیکن مراتب ہشتگانہ سے یہ نقطہ ششم ہے کہ منسوب ہے ساتھ خوف و خطر کے نقطہ بادبار ☍ دوم مراتب ہشتگانہ کا ہے اور نقطہ دوم سے ششم تک پہنچتے ہیں اور ہفتم خانہ ضد طالع کا۔ اب ملاحظہ فرمایئے احکام نقطہ حکم کو یعنی نقطہ بادبار ☍ حکم کا اپنے مرکز میں خانہ دوم میں ہوا لیکن بسبب خوف و خطر و ضد نقطہ کے سائل متردد حال ہے کس واسطے کہ بادبار کو منقلب کہتے ہیں اور نقطہ بادبار ☍ طالع سائل کا ہے اور زائچہ کے خانہ ۲ میں بادبار ☍ ہے کہ جو منحوس ہے اور خانہ ۲ منسوب ہے ساتھ رنج کے پس اصل میں نقطہ اگرچہ صاحب مرکز ہے لیکن نہ سے راستہ نہیں اور بسبب اسکے کہ وہ خانہ ۲ میں شکل منحوس ☍ سے تبدیل ہوتا ہے سائل کو شب و روز پریشانی و نحوست کا مقابلہ رہتا ہے اور مطلوب بادبار ☍ کا بادبار ☍ ہے اور یہ خانہ ۹-۶-۱۲ میں

خانہ ۶ و ۲ میں نظر تثلیث ہے اور ۲ و ۹ تیرہ ۱۳ میں نظر ساقط پس دلیل اسکی یہ ہے کہ سائل جو کام شروع کرے سرانجام نہ ہو بلکہ برعکس اسکے سائل کو رنج خاصہ غایہ خون یا بادکا ہوتا ہے اب نقطہ نتیجہ کہ عبارت مال و معاش سائل سے ہے وہ بخانہ نہم میں ہے اور مطلوب اسکا بادشہ ہے کہ جو مرکز خاک میں بخانہ ہشتم ہے اور ناظر منظر اسد پس اپنے خانہ سے بخانہ ششم کا ہے اور خانہ ششم منسوب ہے تلف نقصان سے پس بسبب نحوست مرکز نحوست خانہ ہشتم ششم کہا گیا کہ مال صاحب زائچہ کا بسبب نحوست و مخالفت کے تباہی میں پڑے۔ اب ملاحظہ کیجیے نقطہ ہفتم کہ جو طالع حریف کا ہے یہ بادشہ ہے کہ جو خانہ ہشتم میں ہے اور در باطن نہم میں پیدا ہوتا ہے۔ اور نقطہ ہفتم میں ناظر منظر مقابلہ نہم میں سے ساقط ہے پس مخالف بدرجہ کمال دشمن سائل کا ہے اور بجائے بخانہ ۱۱ میں ہے کہ جو ایک دوسرے کا عکس ہیں اور تکرار ہے کی خانہ طالع سائل میں ہے پس مخالفت و دشمنی طرفین سے و نقطہ دوم دشمن کہ ہے بادشہ مراتب منتہا کی روسے یہ واقبت العاقبت ہیں یہ ناظر و ساقط بے قوت ہے اور مطلوب در پردہ اسکا بادشہ ناظر تربیع ہے پس اسکا ناظر معاش مخالف کا خود سبب ہے لیکن باعث اسکے کہ عمل اسکا نہیں مرکز زمین ہے یہ خلل پیدا کرتا ہے چونکہ نقطہ مال و معاش دشمن کا ہے اور یہ دشمن یا نہ ہاتھی سائل کا ہے اسلئے حکم اسکا یہ ہے کہ زمانہ گذشتہ میں یا تو کچھ مطلوب صاحب زائچہ کا تھا وہ اب قبضہ و تصرف یعنی کیسہ مخالف میں آیا ہوا ہے اور یہ ذریعہ معاش سائل کا ہے لیکن یہ کہ نظر اپنے طالب سے ساقط ہے اور عاقبت العاقبت ہیں صاحب زائچہ کے ہے اس لئے امید ہے کہ پھر قبضہ سائل میں آوے اور نقطہ دہم آب: طریق کہ یہ نقطہ شغل و عمل سائل کا ہے صاحب مرکز ہے: اور طالع سائل کا ہے اور تکرار اسکی خانہ ۱۰ میں ہے اور خانہ ہفتم میں قوی ہے اور ساقط مطلوب اسکا آب ہے زیر پردہ خانہ ۲ میں پیدا ہوتا ہے اور طالب اپنے سے ناظر و غیر ناظر ہے پس از روے شکل دہم نقطہ ظاہر ہے کہ بالفعل شغل و عمل سائل کا نہیں ہے لیکن زیر پردہ خانہ چہاردہم میں پیدا ہوتا ہے اور طالع سائل و مطلوب طالع سائل کو نظر تثلیث

کو رکھتا ہے پس آئندہ اپنے منصب پر سائل پہونچ جاویگا اور حالت عمدہ و بہتر ہو جاویگی اب نقطہ دوست و دشمن نقطہ دہم کو دیکھا گیا نقطہ دوست و دشمن ہر دو ذات ☵ ہیں اور دوست دشمن خاص ہیں لیکن دوست خاص الخاص اسکا خاک ☶ ہے کہ در باطن خانہ ہفتم میں پیدا ہوتا ہے اور منسوب ہے ہمت مجذوب ہے اور خانہ ہفتم منسوب ہے ساتھ غائب کے پس غائب مجذوب سے آئے اور انصرام کار رسائل کا کرے اور چونکہ عدد خاک کے بحساب ابجد ۸ موافق ابجد ۸ ہیں پس غائب ۸ ماہ یا ۸ ماہ میں آویگا اور دشمن خاص الخاص آب ☵ کا آتش ☲ ہے کہ خانہ ہفتم ☵ سے ساقط ہے اور ☲ بظاہر مندیک دوسرے کی ہیں درمیان سائل و دشمن سائل کے لڑائی دنگا لفت پیدا ہوا اور چونکہ ☲ صورت صلح کی ہے اور ☵ صورت کینہ کی پس دشمن سائل پیغام صلح کا کریگا لیکن دوست غائب سائل سے قبول نا کریگا اور مطلوب مستقبل طالع آب ☵ کا خانہ ہفتم میں یاقوت ہے مگر بالفعل ساقط ہے اور ☵ نجم سے ناظر ہے اور نقطہ دہم زمانہ مستقبل کا خاک ☶ ہے کہ بالفعل غیر ناظر ہے لیکن ☶ نجم سے ناظر ہے اور مطلوب غائب آتش ☲ ہے اور یہ خانہ نجم میں یاقوت ہے اور تکرار اسکی خانہ ۲ و ہفتم میں ہے ان دلایل سے معلوم ہوا کہ بامداد دوستان کہ بالفعل غایب ہیں اور آوینگے سائل اپنی مراد اور اپنے مطلوبات کو پائیگا کیونکہ خانہ دوم قدوم غایب و نجم خانہ کنجد و آشنائی و ہفتم غائب کا ہے پس تکرار ان خانہ تون سے یہ احکام لگائے گئے و نقطہ امید سایل کہ یازدہم ہے آب ☵ ہے اور باطن خانہ ۲ میں اپنے طالب سے نظر تثلیث و تعارنہ کی رکھتا ہے اور مطلوب اپنے سط آب ☵ خانہ ۲ دہم میں ہے اندر وظل خانہ تون میں قوی ہے اور ناظر ہے تمام آئندہ ئیں صاحب زائچہ کی بتاوینگی انشاء اللہ تعالیٰ مدت قلیل اسکی چار ماہ اور زیادہ آٹھ ماہ کی

نوٹ) اس عمل میں عمل تسکلیہ کا زیادہ دخل ہے اسلئے حکم اصول نقاط میں عمل قدرہ با اصول دیا گیا ہے

عمل سوم

ترجمہ

ایک سایل کیلئے زائچہ کشید کیا گیا یہ صورت پیدا ہوئی

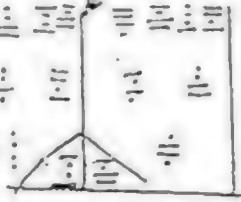

خانہ اول میں ☲ ہے اور تکرار اسکا خانہ ۱۱ میں اور بکائے ☵ کے

خانہ ہشتم میں ہے کہ جو نسبت رکھتی ہے بلندی مرتبہ رفعت اور ترقی سے اب نقطہ ضمیر کو میزان سے حرکت دی یہ نقطہ یا ۲ ہے خانہ ہفتم میں یا ۱۰ ہے میں منتہی ہوا دریاں سے سیر طولی کرکے ۲ میں انتہا پائی نقطہ منتہی ۲ ہے اور مطلوب اسکا ۱۰ ہے خانہ اب ۱۰ و صاحب خانہ سے جو شکل ۲ مقابلہ ہے ۲ حاصل ہوئی یہ شکل خانہ دہم میں کہ رہے پس ان دلائل سے ثابت ہوا کہ ضمیر سائل رفعت و رتبت و ترقی کا ہے سائل نے کہا کہ درست ہے سوال میرا تقیات باطنی کا ہے کہ حاصل ہوگی یا نہیں۔ چونکہ شکل ۲ طالع کی ہے اور خانہ ۱۱ میں ہے اور ضرب ۲ و ۲ سے ۲ پیدا ہوتی ہے اور یہ خانہ ۵ و ۸ میں مکرر ہے خانہ پنجم خانہ تعلیم و خانہ ہشتم رنج کا ہے اور کاہلی کا اور شکل ۲ میں سوائے نقطہ خاک کے اور کسی عنصر کا نقطہ نہیں ہے اور معنی سرنگونی کے ہیں اور نقطہ خاک دلالت کرتا ہے طرف پستی کے ان دلائل سے کہا گیا کہ سائل نے تعلیم مراقبہ و ذکر خفی حاصل کیا لیکن یہ بسبب کاہلی رنج میں ہے کیونکہ کوئی صورت کشود کار کی نظر نہیں آتی وجہ اسکی یہ ہے کہ ۲ کاہلی و تغافل سے منسوب ہے اور خانہ ہشتم بھی کاہلی سے نسبت رکھتا ہے پس وجہ سے ثابت ہوا کہ یہ بسبب کاہلی کے رنج میں ہے اور رتبت ۲ کی بستہ ہے اور خانہ ۷ میں ہے اور خانہ دہم میں کہ خانہ ترش اکتاہٹ ہے ۲ ہے جو ہم مزاج ۲ کے ہے اور منسوب ہے گوکب شمسی سے اسلئے کہا گیا کہ مرشد سائل کا عزیز و بزرگ جملہ کاہلان زمانہ سے ہے اور عالی ہمت و خوش خلق اور غالب ہے کہ سائل رسائل سے اس شغل میں مشغول ہے کیونکہ عناصر خاک کے آٹھ میں اور خانہ دہم میں کہ خانہ شغل و شغل ترقی کا ہے ۲ اگرچہ از روے ابدرح قوی ہے لیکن صفایت عنصر کی وجہ سے ضعیف ہے کیونکہ شکل خاکی ہے اور خانہ بادی و ضرب اشکال بتہ دینے سے ۲ پیدا ہوتی ہے اور شکل ۲ نتیجہ میں دہم کے موجود ہے دیکھے خانہ ۱۲ پس ظہور ہوا کہ سائل نے بہت کچھ رنج اٹھایا ہے لیکن نتیجہ اس رنج کا کچھ حاصل نہیں ہوا۔ اسی وجہ سے سائل متردد الحال ہے اور ایسے زائچہ میں اگر شے خانہ ۱۰ میں ہو تو کہا ہے کہ کسی اعتقاد سے ایسا ہوا اس حکم کو سائل نے تسلیم نہ کیا پھر شے خانہ ۱۰ ہے کہ رسیدہ ہے ہر شب بیداری کی اور دیکھنا خواب ہائل بزرگوں کا اور عروج و ترقی کا اور چونکہ خانہ دہم میں ۲ ہے اور یہ ہم مزاج ہے کہا اس سے سائل

روزگار بجوزا رفت کردیا ہے اور پھر مایل بطرف روزگار یعنی مائل بستہ کے ہے کہ خانہ ہم ترک کاہو اور خانہ ہم شغل عمل کا اور شکل خانہ دہم یہ ہے کہ الف دہم کی ہو خانہ ترک ہم میں آئی ہے اور بجائے اسکے ہم نزاع انکی جو پہلے در دہم میں ہے ان دلایل سے حکم ہوتا ہے کہ سایل نے روزگار تحقیق در یا ہے اور بہتر حصول روزگار کی کوشش میں ہے سایل نے تسلیم کیا ابتدا روزگار سے نقطہ بجوزا روزگار سایل کا دریافت کیا نقطہ حکم آب ہے کہ میزان سے میزی دریا و خانہ ششم میں آب ہے ہنتی ہوا اور مطلوب اسکا آب ہے در خانہ دوم زائچہ ہذا میں موجود ہے اور ناظر تثلیث ہے ہذا ایک بطور یہ نقطہ خانہ ششم میں شکل ششم سے بدل ہو کر دلالت کرتا ہے اوپر خفتگی در رنج طبیعت کے بہ سبب پہنچنے تردیات و علو درجات کے کیونکہ آب خانہ دوم میں ہے خانہ دوم مرکز ابتدا کا ہے اور درجہ اعلی پہنچے آیا ہے اور پستی سے اوج پر اپنے پہونچا ہے لیکن اسکو حاصل نہیں کر سکا بباعث نحوست شکل بد در مطلوب ماضی آب ہے کہ بود در باطن اول و دوم میں پیدا ہے اور خانہ اول میں ساقط و دوم میں ناظر بہ نظر تثلیث آب ہے کی یہ دلیل کہ ترک شغل و عمل رسایل کی ہے اور بہ سبب آشنائی کے بارنج فرزند مان برادران کے ترک کئے کچھ عرصہ بعد پھر اسی شغل عمل کو شروع کیا کہ بیشتر زمانہ ماضی میں اسکا شغل تھا اور اب تک ہے لیکن بدقت خاطر اور یہ خاک ہے کہ جو خانہ دہم میں موجود ہے یعنی مرکز ہندی اور مطلوب خاک ہے کا فلک ہے اور یہ خانہ ۱۲ میں ہے اور خانہ ۱۲ اعدا کا ہے پس سایل جو شغل کرتا ہے نتیجہ اسکا نہیں کھاتا اور مطلوب مستقبل اسکا آتش ہے پس آتش بہ کمی حالت ساتھ کی ہے کہ مطلوب غایبانہ ہے خاک کا یاد ہے ہوا اور مطلوب اسکا باد ہے یہ بہر کہ شود خانہ دوم زائچہ میں ہے اور ناظر بنظر تثلیث ہے پس قوت آتش کی شود کاری ہوگی بہ سبب کمی غالب کے کہ وہ سفر سے آیگا ساتھ دو دلیل کے اول یہ کہ از ضرب ہے ایتہ شکل بد پیدا ہوتی ہے اور بجائے ہے کہ خانہ ۲ میں تکوار رکھتی ہے اور دہم میں بجائے ہے کہ ہے اور شکل ہے کہ زائچہ میں خانہ ہم و ہشتم موجود دونوں خانے سفر و کے متعلق ہیں اب تحقیق روزگار ظہور ہی سایل کی دریافت کی اور معلوم ہوا کہ نقطہ منی بہ آب خانہ

☵ اور مطلوب اوسکے آب ۔ خانہ دوم سے کہ دلیل ہی اور پر تفکرات مزاج کے ۔ سبب معاش و نقطہ کیسہ شکل ☵ کے اور چونکہ نقطہ کیسہ آب ☵ ہی اور مطلوب اسکا آب ☵ ہی اور خانہ چہارم میں پیدا ہوتا ہی اور ناظر بہ نظر تسدیس ہی و نقطہ دہم خاک ☶ خانہ دہم میں موجود ہی لیکن بے قوت بوجہ سوزکار لیکن چنداں خوف نہیں کیونکہ امید حصول کی ہی اور سلوک سائل کا بھائیوں سے نہیں ہے کیونکہ خانہ ۳ میں ☲ ہی لیکن تکرار اسکی خانہ ۵ میں ہی اس دلیل سے کہا جاتا ہے کہ بعد نفاق کے اتفاق ہوا اور غالب یہ ہے کہ فرزند سائل قوت ہوا ہی کیونکہ ☶ خانہ ۱۲ میں ہی اور نہیں سائل کے دو میں ایک سے پہلے کی موافقت ہی کس لئے کہ ☶ خانہ ہفتم میں ہے اور نہم میں تکرار رکھتا ہی ہفتم خانہ ہی خانہ اول کی اور خانہ نہم دوستی کا خانہ ہے دلیل دوسری یہ ہے کہ ☲ دراصل صاحب خانہ ہفتم کا ہے اور یہ خانہ نہم و ۸ میں ہے خانہ ۴ موافقت و خانہ ۸ عداوت کا ہے سائل نے قبول کیا کہ درست ہے ۔

(نوٹ) اس زائچہ میں بھی استاد عطاء اللہ صاحب نے اصول نقطہ کو قرار واقعی کہ جو ہونا چاہیئے گرفت نہیں کیا اور عمل زائچہ مختلف طریقوں سے کیا ہی جو اصول نقطہ کے بالکل خلاف ہے ۔ مترجم ۔

عمل چہارم

زائچہ جو استاد عطاء اللہ صاحب نے بموجب فرمائش ایک عزیز کے دیکھا

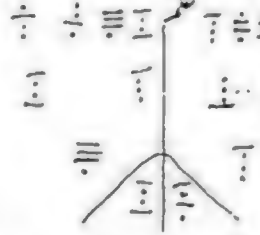

یہ ہے ۔ ۔ ۔

اس خانہ کی ہر ضرب دیا تو ☌ حاصل ہوئی کہا گیا کہ سوال متعلق طالع کے ہے پھر نقاط بقایا مذکور کو
۱۲ سے تقسیم کیا باقی ۲ رہے انکو خانوں پر طرح دیا تو طرح خانہ ۲ پر ختم ہوئی یساں ☌ ہوا اور شکل
☌ ☍ کی ضرب سے ☌ پیدا ہوتی ہے شکل ☌ زائچہ میں موجود نہیں ہے اور دلالت کرتی ہے اوپر
سفر کے اور دایرہ سکن کی ۲ سے صاحب خانہ عاقبت العاقبت ۱۶ کی ہے پس کہا گیا کہ سوال
سایل متعلق طالع و سفر و عاقبت کار خود کا ہے کہ عاقبت سایل کی سفر میں کیا ہوگی سایل نے
تسلیم کیا (نوٹ) یہ ایک قاعدہ برآمد گی ضمیر کا ہے کہ افراد زائچہ رمل کو شمار کرکے ۱۲ سے اُنہیں
منہا کرے اور جو باقی رہیں بشرطیکہ طالع میں شکل جہت ہو تو ۱۲ سے اول تقسیم کرے اور خارج
قسمت کو یعنی بقایا کو خانوں پر طرح دے جس خانہ پر طرح ختم ہو اُس خانہ کی شکل موجودہ کو شکل
صاحب سکن دایرہ سکن سے ضرب دے کر حاصل سے ضمیر بیان کرے اگر شکل طاق ہو تو اول
بعد منہا کے ۱۲ سے افراد زائچہ کے ۱ سے بقایا کو تقسیم کرکے خارج قسمت کو خانوں پر
طرح دے اور عمل متذکرہ صدر کے مطابق شکل حاصل کرکے ضمیر بیان کرے۔

ملاحظہ کیجئے خانہ طالع کو اس میں ☌ ہے یہ شکل اگرچہ سعد داخل ہے لیکن اسکو خانہ بایں
ضعف ہے کہ شکل آبی خانہ آتشی میں ہے اور ضرب ☌ ☍ سے شکل ☌ پیدا ہوتی ہے یہ
خانہ ہشتم میں ہے حکم اسکا یہ ہے کہ سایل نکبت سے خطرات میں مبتلا ہے اور مردد و خاطر ہے
اور شکل ☌ خانہ دوم میں دلیل ہے اوپر خرچ ہو جانے مال و عدم دستیابی مال کے شکل ☌
خانہ سوم ۹ میں دلیل ہے اوپر تردد سفر کے چونکہ خانہ چہارم میں شکل ☌ ہے اور تکرار اسکا
خانہ گیارہ میں ہے دلیل اس امر کی ہے کہ صاحب زائچہ اسی جگہ کہ جہاں اب رہتا ہے رہے
اور اسی جگہ چیز حاصل کرے کیونکہ ☌ شکل سعد ہے و منسوب ہے ساتھ مال و معاش و استواری
مقام کے اور یہ احکام احکامات شکلیہ میں دیکھئے احکامات) سفر واں درج ہیں کہ اگر شکل
چہارم داخل ہو اور تکرار اسکی خانہ ۱۱ یا ۱۲ میں ہو تو سفر نہ ہو اور رہنے والے اسی مقام
پر مقیم رہے اب دریافت کیا گیا کہ وجہ دافع سفر کی کیا ہے ہم مزاج ☌ کو دیکھا یہ خانہ بد

دہم اڑا پچیں ہے خانہ نوکری و نوکران کا ہے اور خانہ ہم عمدہ کا پس معلوم ہوا کہ شخص سیاہ رنگ نوکر عمدہ یا شخص سیاہ رنگ نوکری عمدہ دینے والا مانع سفر کا ہے اب دریافت کیا گیا کہ غائب کیا ہوگی شکل اول و چہارم کو ضرب دی ☰ پیدا ہوئی پھر چہارم و چہارم دہم کو ضرب دی ☷ حاصل ہوئی درمیان دونوں کی مرکب ہے شکل ☳ سے آمد ہوئی ☲ شکل از دوسے دایرہ سکن صاحب خانہ ہم کی ہوا اور دایرہ سکن کی ہے خانہ دہم میں پیدا ہوتی ہے ایسا کیا جاتا ہے کہ روزگار اچھا ہو جائے اور سایل اسی جگہ رہے کیونکہ یہ شکل امیر و ابدع کہتے ہے صاحب خانہ چہارم کی ہر گھر چونکہ خانہ دہم میں ہے حکم اسکا یہ ہے کہ اول تو شغل و عمل بیسنو اور اگر ہو تو ہرگز نہیں اور سر دست روزگار سے مانی کا نہیں ہے اگر کرے تو جاتا رہیگا۔ اگر پھر بھی کیا گیا تو عکس شکل ☲ کا خانہ یازدہم میں ہے اور یہی شکل منتجہ دہم کی ہے اور شکل ۱۱ کا تکرار ۱۳ میں ہوا امید ہے کہ پھر جلد شغل و عمل پیدا ہو جائے اور ضرب اشکال اول و ہفتم سے پیدا ہوتی ہے حکم اسکا یہ ہے بوجہ تکرار دہم کے کہ سایل اپنے ایک سے رنجیدہ و ملول ہو کر روزگار ترک کرے اور پھر جمعیت حاصل ہو کہ ہے آخر میں دلیل اس حکم کی ہے۔ یہ تشریح عمل تسطیہ کی اعلے درجہ کی ہے تمت تمم۔

اب عمل نقطہ کا شروع کیا نقطہ حکم آب ہے کہ سیر دی خانہ چہارم میں آب ہے پر منتج ہوا اور مطلوب اسکا آب ہے کہ ظاہر و باطن موجود سایل نہیں ہے دلالت کرتا ہے اوپر سیر گردانی و پریشانی کے اور مطلوب ماضی اسکا آب ہے خانہ ہشتم میں قوی ہے اور ناظر بہ نظر ثابت ہے از خانہ ہشتم خانہ ہے اور خاک رہبر اوست و سایل کا دکھتی ہے اور آب متعلق ماہ سے ہوا اور نقطہ آب ہے مرتبہ ہفتگانہ کا چھٹا نقطہ ہے پس چھ ماہ و چھ سال گذرے کہ کار و بار سایل کا خوب تھا نقطہ آب متعلق سمت شمال سے ہے اور خاک جنوب سے پس درمیان شمال و جنوب بجانب مغرب یا جنوب خاص میں کام و بار شغل و عمل بہتر حالت میں تھا سایل نے قبول کیا کہ دونوں طرف سے کام خوب تھا۔ لیکن ضرب ☷ صاحب خانہ ہشتم سے ☲ پیدا ہوتی ہے اور نقطہ آب اس نتیجہ میں پیدا

ہوتا ہے پس کارو بار درمیان شمال تا مغرب کو قوت زیادہ تھی یعنی کارو بار رسائل سمت شمال کے مغرب میں اوج پر تھا اور حکم گذشتہ کا نقطہ آب ؛ کا آب ؛ نتیجہ ہر اندیہ خانہ ۵ میں ؛ قوت ہوا اور نقطہ آب ؛ نقطہ سویم مراتب بندگانہ آب کا ہے کہ منسوب ہے ساتھ بھائیوں کے پس بقوت دادہ بھائیوں کے سرانجام کارو بار رسایل کا ہوتا تھا اور نقطہ شغل وئیل امنی کا نقطہ دہم ہے کہ مراد آب ؛ سے ہے اس کا مطلوب غائبانہ نقطہ خاک ؛ ہے کہ خانہ طالع میں ہو دسیزدہم میں کہ بوجہ خانہ چہارم کا دہم ہوتا ہے تکرار رکھتا ہے موجود ہو اور خاک مرکز آتش میں نورانی ہوتی ہے اور آب اپنے مرتبہ سے مراتب اعلیٰ اپنے پر آئی ہے پس روزگار ساتھ ترقی کے تھا علاوہ ازیں اضراب اشکال ؛ ؛ دہ سے ؛ پیدا ہوتی ہے یہ شکل بھی ترقی دہلو مراتب کی دیتی ہے لیکن شکل مذکور اور اسکا مطلوب ظاہر و باطن موجود نہیں اسلئے انجام کارو روزگار کا خوب نہ ہوا اور خصوصاً الخاص نقطہ آب ؛ طالع کا آتش ؛ ہے اور خانہ نقطہ دوم آب ؛ کی نقطہ آتش ؛ ہے یہ ظاہر و باطن موجود نہیں ہے اور ؛ خانہ ہشتم میں ظاہر و باطن خوف سے منسوب ہے پس ہر بھی روزگار کسی شخص کی وجہ سے ہوتی کہ اُسنے عداوت و دشمنی کی اپنے خوف کی وجہ سے کہ مخدیت سد نگار ہے اور یہ حکم نقطہ منتہی ہ سے پہلا ہے کہ دلالت کرتا ہے زمانہ گذشتہ پر۔ آب احکام بیان ہوتے ہیں۔ منتہی دو دسترس نقطہ کے لیکھے ؛ آب چہارم کو نقطہ منتہی ہ نے حرکت مرضی کر کے آب ؛ پنجم میں انتہا پائی کہ مرکز مذبر ہے دلیل خرابی و تشویش کی ہے پس ہر دو منتہی ہ سے ثابت ہوا کہ گذشتہ و اول زمانہ سابق خوب نہ رہا کیونکہ نقطہ آب مرکز خاک میں قوی تھا لیکن اب ہ ہے کہ نقطہ طالع مرکز مذبر میں منتہی ہوا ہے اور مطلوب نقطہ طالع آب ؛ کا آب ؛ ہے کہ خانہ دہم زائچہ میں ہے اور نقطہ ساقط ہے اور شکل جن کی خارج ہے پس روزگار نہ ہوا گر ہو تو اس میں مختل ہو یعنی رہے نہیں۔

علاوہ برین جب ☌ کوکب صاحب سکن دہم ابراج ☌ میں ضرب ☍ یا تو ☌ پیدا ہوئی یہ خانہ ہشتم میں آئے اور خانہ ہشتم کبیہ خانہ ندوآقا کا ہر اغلب ہے کہ باعث کمی داود دستد خاوند کے خلل روزگار سایل میں آیا و نقطہ دہم خاک ☌ کہ جو خانہ ۱۲ میں ہے ساقط نظر ہے یہ ممد و معاون روزگار کا ہے اور مطلوب خاک ☌ کا خاک ☌ ہے خانہ ہفتم میں ناظرہ نظر تربیع طالع کا ہے اور ناظر اپنے مطلوب کا ممکن ہے کہ پھر روزگار عجلہ ہو کیونکہ ناظر مطلوب المطلوب کی اوپر قبضہ و تصرف کے ہے اور نقطہ چہارم خاک ☌ سے خاک ☌ ہوتا ہے کہ حاکم اسکا ہے اور یہ خانہ ہشتم میں باقوت ہے اور ناظر و مطلوب اسکا خاک ☌ ناظر و ساقط پس روزگار رسایہ حاصل ہوگا اور نقطہ یازدہم طالع کا خاک ☌ ہے یہ خانہ ۱۱ میں باقوت ہے اور مطلوب اسکا خاک ☌ در باطن اسی کی ذات سے خانہ ہشتم میں پیدا ہوتا ہے کہ جو دلیل حصول امید و مدعا ہے اور ممد و معاون نقطہ خاک ☌ کہ خاک سوم ہے آب ☌ کہ آب سوم ہے و ضد و مخالف خاک ☌ باد ☌ کا کہ جو سوم نقطہ مراتب ہشتگانہ کا ہوتا ہے اور صورت ☌ کی دیوان و خواجہ سرا سے نسبت رکھتی ہے از روے نقطہ سوم جو متعلق برادران و خویشان کے ہے اور ہمنشینوں کے ہے اور نقاط دوست و دشمن ذات میں ☌ کے موجود ہیں اور نقطہ باد ☌ خانہ ۵ میں قوی ہے اور آب ☌ خانہ ۱۵ میں قوی ہے پس خلل باعث ضدیت آشنا و ہمنشیناں دیوان و خواجہ سرا وغیرہ کے ہوگا کیونکہ نقطہ مخالفت و عناد کا نجم میں قوی ہے اور پھر اُن ہی شخصوں کی اعانت سے روزگار حاصل ہوگا۔ کیونکہ نقطہ آب ☌ خانہ ۱۵ میں قوی ہے اور دلیل دوسری یہ ہے کہ ☌ کہ جو در اصل شکل خانہ دہم ابراج کی ہے اور وہی دستان نقطہ طالع کا ہے اور ضرب ☌ و طالع ☌ سے ☌ پیدا ہوتی ہے۔ کہ جو۔

خانہ ۱۶ میں ہو اور اضراب اشکال خانہ ۱۶ و طالع ♒ سے ♓ پیدا ہوتی ہے اور مطلوب نقطہ خاک ♍ کا خانہ ♓ ہے اور اسکی نقطہ طالع سے تسطیر تثلیث ہے ان دلائل سے معلوم ہوا کہ بسبب معاونت انہیں اشخاص کے کہ جنکا ذکر کیا گیا روزگانہ کا سرانجام ہوگا نقطہ چہارم کہ عبارت قیام سائل سے ہے آب ♑ ناظر طالع کا ہے اور مطلوب اسکا ناظر دیگر ساقط و نقطہ عنصر خاک ♑ ناظر طالع کا ہے اور مطلوب اُسکا خاک ♍ ساقط پس بالفعل مقام موجودہ ہی صاحب زائچہ کا رہیگا اور سفر نہ ہوگا۔ یہ اجمالی تشریح احکام نقطہ کی ہے۔ مترجم۔

عمل پنجم

زائچہ ایک سائل کیلئے کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی دیکھیے

زائچہ طالع میں شکل ♎ آئی ہو دلالت کرتی ہو اوپر نگرگوناگون بلندی مرتبہ کیلئے کیونکہ عکس شکل طالع ♎ کا ♎ طالع میں آیا ہے دیکھیے خانہ ۱۲ یہ گواہ ہو طالع کا اور منسوب ہے طالع سے اور تکرار اخیر شکل طالع کی خبر معتبر ہوتی ہو یہ خانہ پنجم میں ہے اور ضرب ♎ و صاحب خانہ پنجم از روے دائرہ سکان ♓ کی شکل سے ♓ پیدا ہوتی ہو اور یہ شکل منسوب ہے، علو مراتب و ترقی سے اور تکرار اسکا خانہ ۸ و ۱۲ میں ہو اور یہ خانے ساقط طالع کے ہیں اور شکل صاحب خانہ طالع ♎ کا خانہ دہم میں آنے اور تکرار اسکا خانہ سبز دہم میں ہونے سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہو کہ صاحب زائچہ را تدبیر افکار گوناگون میں بسبب انعکاس طالع لینے برگشتگی طالع طالع سے ترقیات گذشتہ کا۔ چونکہ خانہ ۱۱ میں ♎ ہے اور یہ منسوب ہے سفر سے اور بجائے اسکے خانہ ۹ میں ♎ ہو کہ جو منسوب ہے، مکان سے پس سائل اس مراد پر غور کرتا رہتا ہو کہ مراد میری سفر میں برآوے گی یا اسی جگہ مکان پر ♎ شکل طالع جو مالک خانہ اول کی ہو زائچہ میں شکل ♎ کے خانہ کو ہبوط ہو یعنی ♎ کو خانہ اول میں ہبوط ہے پس ان

وہ دلائل سے طالع ممتزج حالت میں اور ثابت ہو عدد خاک ♑ کے حساب ابجد موافق ابدخ کے ۸ ہیں پس کم از کم چار سال اور زیادہ سے زیادہ آٹھ سال سے سائل ترقی کے درجہ سے گر کر حالت نزل میں آیا ہے اور تنزل مدارج کی وجہ سے غم و اندوہ میں گرفتار رہتا ہے اور ہم مزاج ☿ کی شکل ⚹ خانہ ۷ میں ہے یہ بھی دلیل ہے اوپر تفکرات اور عوارض بلغمی کے اور ☽ خانہ دوم میں دلیل ہے اوپر قلت مال و معاش کے اور ضرب ☽ و ☿ سے ☌ پیدا ہوتی ہو یہ خانہ سوم میں موجود ہے اور منسوب ہے مریخ سے اور مریخ شکل مسدسی کی ہو اور خانہ ۳ برادران و ہمشنیان کا ہے اس دلیل سے ثابت ہوتا ہے کہ مال سائل کا بھائیوں اور سپاہیوں میں خرچ ہوا ہے اور چونکہ اضراب اشکال ☽ و صاحب خانہ پنجم ♃ سے ☍ پیدا ہوتی ہو اور تکرار اس کی خانہ ۸ و ۱۲ میں ہو یہ دلیل اس امر کی ہو کہ مال سائل بسبب کسی آشنا کے غارت ہوا ہو اور دلیل ہے اس امر کی کہ یہ آشنا فربہ بدن کوتاہ قد خوبصورت و آشنائی کا رکھتا تھا بزور حیل کے سائل نے اسے اپنے پاس رکھا اور خانہ دوم جو قبض مال و تصرف کا ہو بسبب رکھنے اس آشنا کی باعث خورشد درمیان سائل و برادران سائل کے ہوا اور اغلب ہے کہ وہ آشنا مر گیا یا سفارت درمیان سائل و آشنا کے سائل کے پیدا ہوئی کیونکہ ☽ خانہ دوم میں موجود ہو اور صاحب خانہ ہفتم کی ہو اور اپنے خانہ سے ہشتم آیا ہو اور خانہ ہشتم مرگ جدائی کا ہے سائل نے تسلیم کر کے کہا کہ وہ آشنا فوت ہو گیا اور مال میرا بخش عیش و عشرت کیلئے آشنائی میں صرف ہوا اور واسطے خدا کے میں نے زہد نیک اختیار نہ کی۔ اب دیکھیے ☽ کو خانہ دوم میں صورت بخش و مال پلید سے نسبت ملتی ہے اور خانہ پنجم لہو و لعب و تماشہ کا ہے پس شراب نوشی اور شہوت میں سائل نے کچھ نقصان نہیں ہوا کیونکہ حد افراط سے باہر نہیں کی گئی اور نہ فضلہ رہی اور سبب کہ سائل امساک ذاتی رکھتا ہے اور نہ اس کی نجوم ہے اور بسیار خارج نہیں ہوا کیونکہ حالت اعضا زنانی و شہوت کی خانہ ہفتم سے

گئی جاتی ہے اور اسی خانہ سے غلطت در کادٹ منی کا حکم ہوتا ہے اور یہ جملہ احکامات شکل ہفتم سے کئے گئے کیونکہ نا پختہ کے خانہ ۷ میں موجود ہے اور علامات - فراخی اندام تہانی و تنگی وضیق دقوت تزری وغیرہ کی نسبت خانہ چہاردہم سے ہے شکل ۴ کا خانہ ہفتم میں ہونا علامت ہونے موٹے اعضائے تناسل کی اور خانہ ۱۳ میں ۴ کا ہونا علامت موجود ہونے موٹے اندام نہانی کی ہے۔ اور علامات تزری اعضائے باطنی کے خانہ ۱۱ سے بیان کئے جاتے ہیں۔ اگر کوئی سوال کرے کہ آپکی رات میں نے جماع کیا ہے یا نہیں اشکال خانہ ہشتم و دوازدہم کو دیکھے اگر ایک خارج اور ایک داخل ہو جماع کیا ہے اور اگر دونوں خارج ہوں نہیں کیا ہے اگر دونوں منقلب ہوں جماع کرنے کی خواہش کی لیکن ہوا نہیں اگر دونوں داخل ہوں بباعث تنگ مزاجی یا نہ ہونے شہوت کے اتفاق جماع نہیں ہوا۔ اگر سوال ہو کہ رات میں کتنی مرتبہ جماع کیا گیا ہے شکل خانہ چہاردہم کو دیکھیے کہ کتنے نقطے رکھتی ہے جتنے نقاط ہوں اسی قدر جماع کئے ہوں یا موافق اعداد نقطہ و بعضے اعراب اولی و ہفتم سے نتیجہ کی شکل پیدا کر کے حکم کرتے ہیں اگر داخل ہو جماع کیا ہے اگر خارج ہو نہیں کیا ہے اسقدر مضمون جو مندرجہ خط وحدانی ہے مجربہ استاد محمد عطاء اللہ صاحب کے استاد کا ہے ۲ خانہ ۲ اور ۵ میں ہے اور منسوب ہے انشہ بنگ سے اسلئے حکم کیا گیا کہ سائل نے بنگ یعنے بھنگ کا کھانا شروع کیا ہے اور ابتدا اسکی زن معشوقہ کی وجہ سے ہوئی ہے سائل نے اقرار کیا پھر کہا گیا کہ جاریہ نے کہ گوشت و ساگ میتھی کا کھایا تھا۔ اور اسکے کھانے میں ۳ آدمی شریک تھے کہا کہ بیشک شکل ۴ سے ساگ میتھی کیلئے کہا گیا۔ اور ضرب ۴ وجہ سے ۴ پیدا ہوئی اسکی وجہ سے گوشت کا حکم کیا کہ یہ منسوب ہے گوشت سے اور تین آدمیوں کا شامل ہو کر کھانا تکرار ۳ سے کہا گیا کیونکہ درمیان خانہ ۵ و ۲ کے دو شکلیں دیگر ہیں اسلئے ایک سائل اور دو دیگر اشخاص نے شامل کھانا کھایا۔ اور منجملہ انکے دو آدمیوں نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا۔ اور ایک نے بھوک کو باقی رکھا۔ دیکھیے خانہ ۱۱ کو یہ شکل ۴

لبت رکھتا ہے اور خانہ ۶ میں ♎ ہے جو شکل سعد داخل ہو پس سائل نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا اور چونکہ خانہ ۱۲ کا چھٹا خانہ زائچہ کا ساتوان خانہ ہوتا ہے اسمیں ♎ ہے پس دوسرے نے بھی پیٹ بھر کر کھانا کھایا۔ اور ♏ پنجم کا چھٹا خانہ دسوان خانہ زائچہ کا ہوتا ہے اس جگہ ☽ ہے یہ خارج ہے پس حکم اسکا یہ ہے کہ شخص سوم نے اشتہار کر کھانا کھایا چنانچہ زمان بعد سائل کو کہا گیا کہ اکثر خواب دیکھکر سائل کو یاد نہیں رہتے ہیں کیونکہ خانہ نہم میں ♐ ہے جو فراموشی خواب کی دلیل ہے اور آج کے روز بھی سائل نے خواب دیکھا ہے کہ اژدہا نے سائل پر حملہ کیا ہے کیونکہ ♐ خانہ نہم کی دو شکل ♒ سے حاصل ہوئی ہے اور نسبت فیل سے رکھتی ہے اور اپنے خانہ سے آٹھویں خانہ میں ہے کہ خانہ خوف ہے اور اسوجہ سے کہا گیا کہ اژدہا نے حملہ کیا اور سائل نے اس سے خوف کھایا پھر آب دان باغ میں دیکھا اور سبزہ کا سیر کیا لیکن پانی بہت طغیانی پر آیا اور پھر تمام خشک ہو گیا اور خاک ظاہر ہوئی اور سائل نے خواب میں مشغول وضو و نماز کا دیکھا ہے کیونکہ ♎ منسوب ہے ساتھ آب دان و باغ و سبزہ سے اور در باطن خانہ نہم میں موجود ہے اور تکرار اسکی خانہ ۱۱ میں ہے کہ خانہ آب کا ہے اسوجہ سے طغیانی آب کا حکم لگایا گیا اور اضراب افسکال ♍ موجود ۱۱ و صاحب خانہ ۱۱ ♍ سے ♎ پیدا ہوتی ہے اسمیں صرف ایک نقطہ عنصر خاک کا ہے اس دلیل سے کہا گیا کہ پانی خشک ہو گیا اور خاک پیدا ہوئی اسکے علاوہ مخلمائے عالیشان شمعائے روشن سائل نے دیکھا اور خود مسند پر بیٹھا یہ حکم ☽ سے کیا گیا کیونکہ ☽ منسوب ہے مخلمائے عالیشان و روشن و شمع افروختہ سے اور چونکہ ☽ خانہ ۱۰ میں ہے اسلئے یہ حکم کیا گیا کہ سائل خود مسند پر بیٹھا اور نماز ادا کی شروع کی سائل نے جملہ امور کو تسلیم کر کے کہا کہ سچ ہے یہ احکام اصل تکلیہ کے ایسا ہو نہایت وضاحت سے کہے گئے ہیں۔

اب عمل نقطہ کا شروع کیا نقطہ نمبر ۱ چھوڑ کر نقطہ آب ♏ کو پہلی خانہ ۱ میں نقطہ آب ♏ پر پہنچتی ہوا مطلوب اسکا آب ♏ در پردہ خانہ پنجم ہیں ہر مرکز ضلع میں نظر مقارنہ رکھتا ہو دلیل صعف طالع کا ہو

اور نقطہ دوم کہ مال و معاش کا ہی آب ♒ ہی یہ مرکز ضد خانہ پنجم میں پیدا ہوتا ہی اور مطلوب اُسکا آب ♒ خانہ ۱۱ میں ناظر بنظر سا قط ہی اس دلیل سے یہ حکم ہوتا ہی کہ مال و معاش سائل نہیں رکھتا ہی اب سبب برہمی مال و معاش سائل کا دریافت کیا گیا اور نقطہ مال و معاش سائل کو کہ جو آب ♒ ہی دیکھا اسکا دشمن اور اسکی ضد نقطہ آتش ♈ ہی یہ در باطن خانہ ۸ میں پیدا ہوتا ہے اور یہاں نقطہ آتش ♈ ہی کہ جو منسوب ہے بادشاہ و حکام سود سے اور تکرار نقطہ آتش ♈ کی خانہ ۲ میں ہی اور اپنے خانہ سے خانہ دہم میں آیا ہی اور خانہ ۲ دشمنی کا خانہ ہی پس بسبب دشمنی حکام بالادست کے یا عمدہ شخص کے مال و معاش سائل میں برہمی پیدا ہوئی اور نقطہ دہم کہ جو روزگار کا ہی وہ خاک ♉ ہی کہ جو خانہ طالع میں مرکز ضد میں ہی اور مطلوب اُسکا خاک ♉ ناظر بتقارن ہی دلیل اسکی ہی کہ روزگار سائل کا خوب نہیں ہے نقطہ خاک ♉ خانہ طالع و نقطہ ہی پس ہر ایک سید سائل کی کہ جو وہ یا وہ تا ہی کام کو نہیں پہونچتی اور مطلوب مستقبل نقطہ آب ♒ طالع کا نقطہ خاک ♉ ہی یہ مرکز ضد میں خانہ ششم ہی اور مطلوب اسکا خاک ♉ پنجم میں اگرچہ مرکز آتش میں سالم ہے اور خاک کا مرکز آتش میں آنا مستحسن شمار کیا جاتا ہی کہ وہ جا اسفل سے اعلےٰ میں آکر نورانی ہو جاتی ہی لیکن ناظر اسکی اپنے طالب سے متقارن ہی پس بسبب حال آئندہ قوت طالع کو ہوئے اور مطلوب مستقبل یا ♒ کا جو در باطن خانہ ۱۱ میں پیدا ہوتا ہے اب ♒ ہے اور ♒ اپنے خانہ دہم سے نوین خانہ میں آیا ہے اور خانہ دہم ♒ میں شکل طالع ⚹ ہے ان دلائل سے حکم ہوتا ہے کہ سفر میں بسبب نوکری یا محنت کے یا اپنے تردد کے جمعیت حاصل ہوگی یا کوئی شخص عمدہ سفر سے آوے اور بسبب خدمت اسکی کے سائل ترقی پر پہونچے اور چونکہ روزگار آئندہ کا نقطہ آتش ♈ ہے کیونکہ نقطہ خاک دہم ♑ کا یہی نقطہ آتش ♈ مطلوب مستقبل ہے اور یہ در باطن زائچہ میں خانہ اول دہم و چہارم دہم میں پیدا ہوتا ہے اور خانہ اول سے ناظر سا قط دہم سے تربیع و چہارم دہم سے تثلیث کی رکھتا ہے

اندر مرکز خود اور مرکز دوست میں قوی ہو اور تکرار ☵ کی در پردہ خانہ ۱۲ میں ہے اور خانہ ۱۲ میں دلالت مدبر طالع کا ہے اور شکل طالع بھی اس خانہ میں ہے اس دلیل سے حکم ہوتا ہے کہ آئندہ طالع سائل کا خوب قوت پکڑیگا - اور وہ اپنی کوشش سے کیونکہ نقطہ آتش مراتب ہشتگانہ کا پانچواں نقطہ ہے اور مطلوب کا آتش بیانچہ میں بخانہ ہشتم و دہم پیدا ہوتا ہے اور خانہ دہم میں قوت ہے اور خانہ نجم منسوب ہے ساتھ شجاعت و بہادری کے اور منسوب شمشیر کشیدہ کے ہے اغلب ہے کہ آئندہ بسبب بہادری و شمشیر کشی کے درجہ عمدہ پر پہونچے بعد ایکسال وے ماہ کے واللہ اعلم بالصواب ؛

عمل ششم

بغرض دریافت حال سائل کے زائچہ کھینچا گیا بہ صورت پیدا ہوئی دیکھیے زائچہ یہ ہے .....

اول عمل شکلیہ یہ ہے کہ بخانہ اول شکل ☵ خمس منقلب ہے حکم اسکا یہ ہے کہ سائل متردد ہے واسطے طلب امید کے خود کے کیونکہ ☵ شکل صاحب خانہ ۱۲ کی ہے اور منسوب ہے، طلب کرنے سے شکل ☵ کو صاحب خانہ اول ☵ سے ضرب دیا ☵ حاصل ہوئی تکرار ☵ کا خانہ دوم و ششم میں ہے خانہ دوم کا تعلق ہے حصول سے اور خانہ ۶ پردہ دوسرے سے منسوب ہے اور بصورت شکل ☵ کی امید کی ہے پس سوال سائل طلب امید کا ہے کہ وہ خانہ پر دہ دین کا ہے اور شکل طالع ☵ خانہ ۹ و ۱۰ میں ہے خانہ نہم علم کا دہم عمل کا ہے پس سائل طالب حصول علم کا ہے کہ اسکے ذریعہ سے شغل و عمل حاصل کرے اور منوز علم پردہ دین میں ہے اور سوال دیگر یہ بھی ہو سکتا ہے کہ سائل تبیانات علوم کا خواستگار ہے ضرب تکال ☵ و ☵ سے کہ ہر دو شکلین خانہائے ترقی کی ہیں ☵ پیدا ہوتی ہے کہ جو صاحب ہشتم کا ہے اور یہ محنت و رنج اور نقصان سے منسوب ہے پس حکم اسکا یہ ہے کہ سائل باوجود کوشش سرگرمی

دولت کے ترقی حاصل نہیں کرسکا کیونکہ ☽ شکل ثابت ہے اور ☽ خانہ دہم میں خانہ ہبوط میں ہے اور از روے دائرہ مسکن مطلوب ہر شکل کا شکل چہار دہم مقررہ ہے اس قاعدہ سے مطلوب شکل ☽ کا کہ موز ائچہ میں بخانہ اول ہے شکل چہار دہم موجود زائچہ ہذا کی ☽ ہے شکل آتشی ہے اور نسبت رکھتی ہے علو مراتب و ترقیات سے اور خانہ مقصد الاشبار ثانی میں جو مقتم ہوتا ہے ☽ ہے اسکو خانہ ہذا میں ہبوط ہے اسلیے حکم اس زائچہ کا یہ ہے کہ جو کچھ مطلب و غرض بلندی مرتبہ کی سائل رکھتا ہے وہ حاصل نہو بر خلاف اُسکے ہو جاوے۔ دیکھیے شکل ☽ کو بحساب بجدہ و بحساب ابجد ۱۲ عدد رکھتی ہے پس سائل آٹھ سال یا ۱۲ سال سے اس شغل میں مصروف ہے اور ناکامیاب ہے، سائل نے ۱۲ سال تسلیم کیا پھر کہا گیا کہ ☽ خانہ ۲-۶-۱۲ میں تکرار رکھتی ہے اسلیے نقصان مال کا ہی ہوا ہے کچھ فائدہ نہیں ہوا نچا اور ہم مزاج ہے ☽ کی ☽ ہے یہ خانہ نہم میں ہے اور نتیجہ ہے خانہ دوم کا چونکہ یہ سعد خارج ہے اور نیکو کار ہے اور خانہ نہم عبادت و خیر کا ہے اسلیے حکم ہوا ہے کہ سائل نے بخوشی خاطر خود مال کو راہ خدا میں صرف کیا ہے اور مرشد سائل کے مرد بزرگ سفید پوش قد رے سیاہی دراز قامت گندم رنگ کشادہ پیشانی فصیح زبان اہل علم ہونگے کہ ☽ دہم منسوب ہے، ان صفات سے اور عبادت و روزہ بسیار سے کیونکہ تکرار اُسکی خانہ نہم میں ہے کہ جو خانہ عبادت کا ہے اور چونکہ ☽ ماہ رمضان سے متعلق رکھتا ہے اس سبب سے کہا گیا کہ مرشد سائل کے بہت ہی روزہ دار تھے اور برادر سائل کا دوستی و دلجوئی سائل میں سائل سے زیادہ ہے کیونکہ خانہ سوم میں ہے یہ حکم اسکا ہے لیکن ظن غالب ہے کہ کبھی کبھی رنجش سائل کی ہو جاتی ہے کیونکہ ☽ خانہ طالع سائل میں ہے اور برادران سائل سے ایک زیادہ رفیق و یار سائل کا تھا، اور وہ زاہد و پارسا تھا لیکن اس نے وفات پائی یا تفرقہ درمیان سائل اور اسکے پیدا ہوا تحقیق اس دلیل سے کہ چوتھا خانہ شاگردان کا ہے اور دسواں استاد کا اور خانہ ہذا میں ☽ ہے اور تکرار اسکا خانہ دوم میں ہے اور یہ خانہ رفیق و یاران کا ہے اس سبب سے رفیق و یار سائل کا کہا گیا اور ہم مزاج اُسکا کہ خانہ دہم میں ہے کہ خانہ استاد کا ہے اور تکرار اُسکی خانہ

دوازدہم میں ہے کہ خانہ مرگ و جدائی کا ہے سائل نے کہا کہ وہ مر گیا ؛

اب عمل نقطہ کا شروع کیا نقطہ حکم کا آب ☵ ہے اسکو سیروی تو خانہ ہشتم آب ☵ میں منتہی ہوا مطلوب اسکا آب ☵ ہے اور یہ خانہ مفتم میں پیدا ہوتا ہے حکم اسکا یہ ہے کہ انشاء اللہ سائل اپنے مطلوب کو پہونچیگا کیونکہ ☵ نقطہ طالع سے اگرچہ نظر مقارنہ رکھتا ہے لیکن اپنے مرکز خاص میں ہے پس حکم ہوتا ہے کہ مشقت بسیار کے بعد سائل کو کامیابی ہوگی کیونکہ نقطہ طالع کا خانہ ہشتم میں منتہی ہوتا ہے اور اپنے خانہ سے خانہ ۱۲ میں گیا ہے اور دونوں خانے رنج و محنت سے نسبت رکھتے ہیں اور ضرب اہل دوازدہم سے ☵ برآمد ہوتی ہے یہ خانہ ۲-۶-۱۲ میں گرے ہے اور خانہ ۶ و ۱۲ نقصان کے ہیں (نوٹ) عمل شکلیہ میں استاد عطاء اللہ صاحب نے جس وضاحت سے کام لیا ہے وہ لائق داد ہے لیکن احکام شکلیہ و نقاط میں غلطی واضح ہوئی ہے کیونکہ قاعدہ ہے کہ اگر کسی راجح کے خانہ ۱۲ میں شکل ☵ ہو تو مراد سائل کی باوجود کوشش بسیار کے بھی حاصل نہ ہو۔ یہ حکم ظاہری آخر عمل شکلیہ کا باعتبار ہے اب عمل نقاط کی نسبت ملاحظہ فرمایئے کہ نقطہ آب ☵ میزان سے حرکت کرکے خانہ ہشتم میں منتہی ہوا شکل ☵ ناقابل اعتبار حکم کے ہے لہذا میزان سے حکم کیا پس نقطہ طالع سائل کا اب ☵ ہے یہ مرکز آب خانہ یازدہم مرکز خاص میں قوی ہے اور مطلوب اسکا آب ☵ ہے یہ ظاہر و باطن معدوم و مل ہے اب نقاط ۳-۹-۱۰ کو گرفت کیا کیونکہ دور نقاط میں نقطہ سوم و نہم حصول علم و یازدہم حصول امید کے لئے گرفت کے جاتے ہیں نقطہ سوم آب ☵ ہے یہ در پردہ خانہ ہشتم میں پیدا ہوا ہے اور مطلوب اسکا آب ☵ ہے یہ مرکز ۲-۶-۱۲ میں ہے اور ناظر بنظر مقابلہ و تسدیس و تثلیث ہے دلیل کمزوری ہے نقطہ نہم خاک ☶ ہے یہ در پردہ خانہ ۲ مرکز خانہ نہم میں پیدا ہوتا ہے اور اسمیں ایک ہی نقطہ خاک کا ہے اور مطلوب اسکا خاک ☶ ہے یہ خانہ ۱۱ میں ناظر بنظر تسدیس و تثلیث اپنے طالب کا ہے دلیل قوت ہے نقطہ یازدہم خاک ☶ ہے یہ مرکز خاص خانہ چہارم میں ہے اور مطلوب اسکا خاک ☶ ہے خانہ سوم میں ناظر بنظر خانہ ۔ تو پس حکم اسکا یہ ہے کہ طالع سائل کا کمزور نقطہ علم کو کشیدہ قوت ہے لیکن

خانہ امید کا اگرچہ قوی ہے لیکن نقطہ مطلوب کے امید پر نظر مقارنہ ہے دیکھئے تشریح نظرات نقاط کو کیونکہ قاعدہ یہ ہے کہ اگر نقطہ حکم منتہی کا مطلوب اپنے طالب کو بنظر تثلیث دیکھتا ہو تو حصول مراد آسانی ہو اگر بنظر تسدیس دیکھتا ہو تو حصول مراد کا انجام بہتر ہو اگر بنظر تربیع دیکھتا ہو تو ابتداء میں دقتیں پیش آویں لیکن انجام بہتر ہو اگر بنظر مقابلہ دیکھتا ہو کار سائل کبھی انجام نہ ہو اگر بنظر مقارنہ دیکھتا ہو تو جزوی کامیابی بڑی محنت و کوشش سے ہو اور اگر بنظر ساقط دیکھتا ہو تو قطعی کامیابی نہ ہو عمل نقطہ میں دل تو مطلوب منتہی بہ ۱۶ کا معدوم دل ہے یہ پوری دلیل نہ آنے مراد کی ہے نقاط سوم و نہم کے مطالعات میں اختلاف ہے سوم نقطہ امید کا مطلوب اپنے طالب کو بنظر مقارنہ دیکھتا ہے اسلیے استاد بزرگ محمد عطاء اللہ صاحب نے اسجگہ احکام کے بیان کرنے میں غلطی کی حکم اس زائچہ کا و شکلیہ و نقاط یہی ہے کہ اول تو مراد سائل کی حاصل نہ ہو اور اگر ہو بھی تو نہایت تخفیف یعنی چھٹا حصہ کامیابی ہو زیادہ نہیں۔ مترجم

عمل ہفتم

زائچہ جو واسطے دریافت حال ایک درویش کے دیکھا گیا یہ ہے خانہ طالع میں ۱۶ ہے کہا گیا کہ سائل قبل ازیں ایک مرد سپاہی تھا تکرار ۱۶ خانہ دوم میں ہے اسلیے معاش پیشہ سپہ گری سے حاصل کرتا تھا اور چونکہ اول عکس ۱۶ کا خانہ پنجم میں ہے

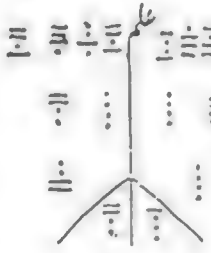

خانہ پنجم بسبب صدیت العنصر والعکاس ۱۶ کے صداوت کا ہے اور ۱۶ منسوب ہے پاکی و دین سے پس سائل فعال ناقصہ دنائم سے توبہ کرکے زہد و تقوے کی طرف مائل ہوا ہے اور خانہ روزہ میں محنت کرنے لگا ہے اور چونکہ عکس ۱۶ کی خانہ ہفتم میں ہے خانہ ۱۶ بسبب صداوت کے جس پر سائل مائل تھا فساد ہوا چونکہ ۱۶ در باطن خانہ نہم میں ہے اسلیے پھر نماز و عبادت پر سائل ثابت ہوا اور بدستور سابق عبادت کرنے لگا اور ایام جوانی میں اپنے مرشد سے ملاقات کرکے مشغول بعبادت کا ہوا اس دلیل کے کہ ضرب اول دوم سے کہ

خانہ مرشد کا ہے ☌ پیدا ہوتی ہے کہ جو جوانی و خورد سالی سے منسوب ہے، سائل نے تسلیم کیا اور سوال کیا کہ مرشد میرے نے مجھے کیا بشارت دی ہے کہا گیا کہ جو کچھ بشارت دی ہے وہ یہ ہے کہ خاتمہ بخیر ہو کیونکہ خانہ خیر و بشارت کا نجم ہے اور اسمیں ☌ ہے اور تکرار اسکی ہشتم میں ہے کہ خانہ مرگ کا ہے اور ☌ منسوب ہے پاکی و سعادت سے پس بعد مرگ کے سعادت آخرت حاصل ہو علیٰ ہذا ☌ خانہ ۶ میں دلیل اس امر کی ہے اور ہم مزاج ☌ کی ☌ مکرر خانہ دہم میں ہے اور ☌ مالک خانہ دہم خانہ ہم ایں ہے کہ مطلوب المطلوب اُسکا ہے اور ☌ نسبت رکھتی ہے بادشاہ سے اور وہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اور شاہ داریں کی مقربیت سے مراد ہے کہ جو تا حال حاصل نہیں ہوئی اسواسطے کہ خانہ ۱۱ خانہ اسید کا ہے اور اُسمیں شکل منقلب ☌ بے اعتبار ہے اور دلیل دوسری یہ ہے کہ ضرب شکل خانہ دوم سے کہ جو خانہ حصول ہے دوم سے کہ خانہ شغل کا ہے ☌ پیدا ہوتی ہے پس اس شغل سے ترقی حاصل ہوگی اور عاقبت بخیر ہے کہ ☌ خانہ ۱۶ میں ہے پھر سوال کیا کہ جو چیز مرشد میرے نے دی وہ میری ذات میں ہے یا نہیں کہا گیا کہ تیری ذات میں ہے لیکن تجھ پر ظاہر نہیں ہوئی کیونکہ نقطہ حکم خاک ☌ کو جب سیر دی تو خانہ سوم خاک ☌ میں منتہی ہوا اور مطلوب اُسکا خاک ☌ ہے کہ در باطن خانہ ۳ میں موجود ہے سائل نے قبول کیا پھر کہا گیا کہ سائل دو جامے رکھتا ہے ایک نیا و ایک پرانا ابرہ سفید ہے کیونکہ خانہ نجم جو خانہ لباس کا ہے اسکا بجگہ ☌ ہے اور تکرار اسکی دو جگہ میں اور خانہ ہشتم لباس کہنہ سے نسبت رکھتا ہے پھر کہا گیا کہ مرشد سائل کا سیر و تماشے دریا و باغ سے زیادہ رغبت رکھتا ہے یہ منوبات ☌ سے حکم کیا اور ایام جوانی میں حسن پرست تھا کیونکہ بذائل و قدمین کہ جو ماضی سے مراد ہے واقع ہے۔

(نوٹ) احکام نقطہ میں یہی ہفت عمل استاد محمد عطاء اللہ صاحب نے تحریر کئے ہیں کہ جگہ جہاں کیا گیا انہیں جہاں جیسی ہماری رائے قائم ہوئی نوٹ کر دیا گیا عمل ہشتم ہماری رائے کے مطابق قابل تصحیح ہے لیکن ہم اس سے گزر کر چند قاعدے جلد پر کا اسمیں اضافہ کرتے ہیں ملاحظہ فرمائیے مترجم

عمل اول مترجم

سائل نے آکر سوال کیا کہ سنڈیکیٹ کے پیشہ سے اگر کیا جاوے تو ہماری کسقدر فائدہ ہو سکتا ہے زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی دیکھیے زائچہ ....

عمل تشکیہ یہ ہے کہ زائچہ بند ہے اور بند زائچہ کا جواب یہ ہوا کرتا ہے کہ سائل جس حالت میں ہے اُسی حالت میں رہے اور تین ماہ ۲۰ یوم تک بند زائچہ کا اثر رہا کرتا ہے لہذا عمل ہذا کے احکام کے مطابق سائل کو کہا گیا کہ ۵ ماہ تک اس پیشہ سے بجز نقصان کے کچھ بھی فائدہ نہ ہوگا اور سائل اس پیشہ کو نہ کرسکا از عمل تقاطع غیر ضروری سمجھ کر نہ کیا گیا۔

عمل دوم مترجم

سائل نے آکر بیان کیا کہ غرض رکھتا ہوں کیا ہے بذریعہ قرعہ زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی دیکھیے زائچہ .....

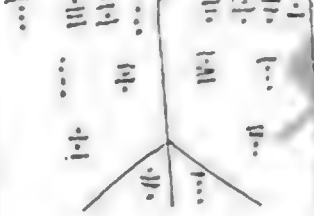

عمل اول تشکیہ طالع میں ☽ صاحب سکن خانہ ۱۲ کی از روئے دائرہ سکن ہے اور صاحب سکن اول کی خانہ ہفتم میں ☽ ہے خانہ ۱۲ بند کا ہے اور خانہ ہفتم عند اول کی ہے اور مقصد الاشیا ہے اور منسوب ہے غائب ہے لیکن خانہ ☽ میں کا ہونا دلیل ہے اس امر کی کہ طالع سائل پر نکبت و افلاس کا دور ہے کیونکہ خانہ ہفتم ☽ کا خانہ ہبوط ہے اور زائچہ میں بجائے خانہ ۱۲ میں طریق ☽ ہے اور یہ صاحب خانہ عاقبت العاقبت کی ہے اور اپنے خانہ سے حرکت کرکے خانہ ۲ میں آئی ہے دیکھیے خانہ پنجم کو کہ یہ خانہ چھٹا خانہ ☽ کا ہے اور خانہ چھٹا منسوب ہے۔

کمی و نقصان سے پس ان دلائل سے نتیجہ اخذ کیا گیا کہ سائل گرفتار افلاس ہے اور نقصان سے ہی کاروبار بند ہے پس کہا گیا کہ سائل کشادگی کا کاروبار ہے سائل نے تسلیم کیا کہ فی الواقع میرا یہی سوال ہے کہ مجھ کس پیسا

ہیں فائدہ یقینی ہو اب شکل خانہ اول و دہم کو ضرب دیا تو اضراب ۲ و ۲ پیدا ہوتی ہے
جمع منسوبات اس شکل سے سائل کو مفاد متصور ہے دیکھیے منسوبات پیشہ ۲

اب عمل نقطہ کا شروع کیا چونکہ سوال ظاہر ہو چکا ہے اسلئے نقطہ ضمیر کو ترک کیا
اور نقطہ حکم کو حرکت دی یہ خاک ۲ ہے میزان سے حرکت کرکے خانہ دوم میں منتقل ہوا اور
یہاں سے سیر عرضی کرکے خانہ ۵ تک پہونچا اگر چونکہ خانہ ۵ میں ۲ ہے اسلئے خاک ۲ چہارم
کا باعث موافق مرکز ہونیکے اعتبار کیا نقطہ خاک ۲ طابع سائل کا ہے مطلوب اسکا خاک
۲ ہے یہ خانہ ۱۱ میں موجود ہے اور نظر ساقط ہے کمزور ہے نقطہ دہم اسکا بموجب پیشہ و شغل و
عمل سے ہے آتش ۲ ہے بہ ظاہر و باطن رمل میں موجود نہیں لیکن مطلوب اسکا آتش ۲ ہے خانہ
ششم و چہار دہم مرکز دولت میں زبردست بیٹھا ہوا ہے اور اسمیں دو نقطہ عنصر آتش و
آب کے ہیں حکم ادنے تو اس زائچہ کا یہ ہے کہ ایک سال تک صاحب زائچہ کو کسی پیشہ سے فائدہ نہو
کیونکہ قاعدہ ہے کہ جب نقطہ مقصد کا غائب ہو اسکے لئے ایسا ہی حکم کرنا چاہیے اور اگر کہا ہے
اسکے نقطہ مقصد کے مطلوب کا موجود ہو تو مطابق قوت و ضعف اسکے احکام بیان کرنے
چاہیں اس عمل میں نقطہ مطلوب نقطہ مقصد کا آتش ۲ ہے جسمیں نقاط عنصر آتش آب
کے موجود ہیں دلالت کرتے ہیں اس امر پر کہ اشیائے معدنی و کانی و نباتانی سے فائدہ ہو اور یہ
چیزیں کم قیمت و کم حیثیت کی ہوں جیسے شلاً روغن زرد، سرمہ، شیرینی، لوہا، کانچ، اینٹ پتھر
سنگ کی تجارت یعنی تمام چینی کا اسباب میوہ وغیرہ، اعلیٰ درجہ کی اشیاء سونا
چاندی جواہرات وغیرہ اسمیں فائدہ نہ ہوگا جو اعلیٰ قیمت کی چیزیں ہوں یا بیچہ غلہ روئی
وغیرہ سے فائدہ نہیں ہوگا۔ اگر بنیاری کی دوکان علوانی کی دوکان آرٹ احباس
کی دوکان کھولنا دے تو اسمیں فائدہ ہوگا اور کپڑے تجارت کے پیشہ عازرت
بزاز و ستدیں بھی نفع نہیں ہے۔

اب عمل مالک نقاط ستارگان کا کیا نقطہ دہم کا مالک جو ۲ ہوا ہے سلطان الکواکب شمس ۲

اور مطلوب بیٹے کا ہے کہ جو اس سے منسوب ہے لیکن راس کوئی ستارہ مقیم مقام نہیں ہے اور اسکا بھی آفتاب ہی ہے اور آفتاب سے بزرگ اعلیٰ ہر قسم کا کام منسوب ہے کیونکہ یہ بادشاہ سیارگان کا ہے اور زائچہ ہذا میں مفقودگی نقطہ مقصد سے حکم ہوتا ہے کہ ۱۸ ماہ بعد کاروبار سائل کا خوب ترقی کریگا اور اُسے خاص شہرت علمی حاصل ہوگی ۱۸۰ ماہ کی میعاد جو لگائی گئی یہ عمر کے ستارہ اس کی اگر مفاد انہیں ذرائع سے ہوگا جو تحریر صدر ہیں جکم شہرت علمی کا اس دلیل سے کیا گیا کہ نقطہ میزانی ضمیر نے خانہ میزان سے حرکت کرکے اول ☌ مقیم میں انتہا پائی اور پھر یہ حرکت طولی کرکے خانہ اول تک گیا یا علی دلیل سبتری کی ہے نقطہ ضمیر خانہ اول میں انتہا پاتا ہے اور خانہ نہم ☍ میں ہو پنچا بستہ ہو جاتا ہے پس صاحب زائچہ کو بہت کچھ نشیب و فراز دکھائیگا لیکن عاقبت بخیر ہوگی اور زوال دولت کے بعد کمال دولت ہوگا۔ کیونکہ نتیجہ دوم کا ہے اور دوم کا ☍ واللہ اعلم بالصواب (نوٹ) رایہ فی تجربہ کیا تو یہی اتفاق ظہور میں آئے

عمل سوم مترجم

۱۸ ربیع الاول ۱۲۹۰ھ کو بر طبق سوال سائل کے زائچہ کھینچکر عمل کیا گیا تو یہ صورت پیدا ہوئی دیکھئے زائچہ .....

عمل اول شکلیہ زائچہ میں یہ ہے کہ طالع میں شکل ☌ صاحب مسکن خانہ تجم ہے اور بجائے اسکے ☍ ہے یہ شکل نہیں مطلب کی ہے اور یہ منسوب ہے خبر داد لاد سے پس کہا گیا کہ سوال سائل کا خبر اولاد کے متعلق ہے اور چونکہ بجائے ☌ کے ☍ خارج ہے اور اسکی نار خانہ عاقبت عاقبت میں ہے اسلئے سوال دیگر متعلق ہے اولاد کے اور شکل طالع خانہ ششم میں آئی ہے اور شکل صاحب ششم ☍ خانہ ۳ میں آئی ہے صورت اسکی گروہ کو کہا اور ازاریندہ وضع حمل کی ہے بس بعد خوض بسیار نتیجہ پیدا کیا گیا کہ سوال سائل کا یہ ہے کہ میری عورت حاملہ ہے اُسکو وضع حمل کب ہوگا اور کیا بچہ پیدا ہوگا۔ سائل نے تسلیم کیا کہ سوال میرا یہی ہے اب زائچہ کے خانہ ہفتم کو دیکھا اس میں

شکل ☍ شکل آبی ہو مرکز آتشی میں کمزور اور مرکز خاکی خانہ چہارم میں یاقوت اور جنس آب کی مونث ہے لہذا کہا گیا کہ لڑکی پیدا ہوگی اور آج ہی پیدا ہوگی کیونکہ خانہ اول میں یہ یاقوت ہے اور منسوب ہے دن جمعہ سے۔

اب عمل نقطہ کا شروع کیا چونکہ ضمیر معلوم ہو چکا تھا لہذا نقطہ ضمیر کو چھوڑ کر نقطہ حکم خاک ♍ کو سیزدہی خانہ نجم میں خاک ♍ پر منتہی ہوا اور وہاں سے سیر طولی کر کے خانہ اول تک پہونچا بسبب شکل میزانی و موافق مرکز کے ♎ کو گرفت کیا یہ نقطہ طالع سائل کا ہوا اور سوال دریافت خبر فرزند کا ہے لہذا نقطہ نجم کو گرفت کیا یہ خاک ♍ ہوا اور مرکز خاص خانہ چہارم میں قوی ہوا اور جنس خاک کی مونث ہے اور نقطہ اول و نجم مرکز آب و خاک میں تو م ہیں لہذا حکم ہوا کہ لڑکی پیدا ہوگی اب دریافت کیا کہ طالع لڑکی کا کیا ہوگا نقطہ سہم بنتی ہے گرفت کیا یہ آتش ♌ ہے۔ اور منسوب ہے کوکب مشتری سے درمشتری مالکہ برج قوس کا لہذا حکم ہوا کہ طالع مولودہ کا قوس ہوگا چنانچہ وقت شام ساعت قوس میں بخانہ سائل لڑکی تولد ہوئی یہ قاعدہ عمل نہایت سادہ عمل سرخاب کا ہے۔

عمل چہارم مترجم

واقعہ ۱۳ اگست سنہ ۱۹۰۹ء کو بدریافت ارادہ سرمون لال صاحب بھارگو منیجر منشی نول کشور پریس لکھنؤ کا اپنی مرسلہ کتب کیلئے گیا۔ زائچہ کنندہ کیا یہ صورت

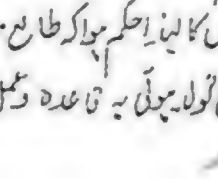

پیدا ہوئی زائچہ ہذا میں سوال ظاہر ہے اسلئے عمل دریافتہ سوال متروک کیا گیا دریافت طلب اولاد نتیجہ ہیں لہذا اُنکا عمل شروع کیا عمل شکلیہ یہ ہے

(۱) خانہ طالع میں شکل ☍ عکس ہوا اور خانہ ۱۲ میں اسکا تکملہ ہے خانہ ۱۲ بند کا ہے حکم اسکا ہے کہ تصفیہ معاملات میں توقف پیدا ہو لیکن شکل مسکنی مسکنا خانہ ۱۰-۱۰-۱۰ میں ہے اسلئے دوسرا حکم اسکا یہ ہوا کہ یقیناً فیصلہ ان کے ساتھ انفصال معاملات کا ہوگا لیکن بنا بر ہونے کوکب مشتری کو مناظر جو شکل ☍ و ☌ ہے ایذا دہندہ ضرب یا ☍ پیدا ہوئی

یہ شکل شتری کی ہے خانہ دوم میں مشتری اور خانہ چہارم میں تکرار ہے اگرچہ شکل مذکور دو شکل نحس سے پیدا ہوئی ہے مگر خود سعد داخل ہے اور خانہائے سعد میں تکرار رکھتی ہے اور ہم مزاج اسکی ☌ خانہ پنجم خانہ خوشی میں موجود ہے اور صورت ہندی دمنی آرڈی رکھتی ہے اسلئے حکم اسکا ہے کہ مراد سائل کی بر آئیگی اور منیجر مطبع و کلدپو منشی نولکشور صاحب تصنیفات سائل کے چھاپنے کا اہتمام کرینگے اور سائل کو اُنسے روپیہ وصول ہوگا اور چونکہ خانہ اول میں ☍ ہے اور اُسکا عکس ☌ دہم میں ہے اور عاقبت العاقبت میں اسلئے مون ہال صاحب کے توسط سے کسی شغل کا مُیسر ہونا بھی ممکن ہے علاوہ ازیں اضراب شکال طلاق ☍ و شکل سیز دہم ☍ سے شکل ☌ پیدا ہوتی ہے یہ شکل ضمیر طلب سائل کی ہے بظاہر سرِ دست موجود نہیں لیکن در پردہ خانہ دوم میں از روے دائرہ سکن و خانہ ۱۱ میں بموجب دائرہ بروج پیدا ہوتی ہے حکم اسکا یہ ہے کہ سائل صبر کرے اور شقاوت ایزدی پر شاکر رہے دیکھیے قاعدہ ۱۲ اندر جبہ بیوت اول صوت ☌ کی کتاب کی ہے اور خانہ دوم مال و معاش و یازدہم اُمیدیں در پردہ ☌ موجود ہے پس ضمیر سائل کا کتاب کے ذریعہ سے طلب مال کا ہے اور یہ سائل کو حاصل ہوگا۔ اب عمل طلبہ کا کیا گیا شکل اول ☌ دہم ☌ کو ضرب دیا ☌ حاصل ہوئی یہ متعلق سائل کے ہے پھر شکل ہفتم ☍ دہم ☌ کو ضرب دیا ☌ حاصل ہوئی یہ متعلق منیجر صاحب کے ہے زائچہ میں دونوں اشکال بحالت ثبوت ایک دوسرے کے طابع ہیں۔ کسیکو کسی پر فوقیت نہیں اب عاقبت اس کام کی دیکھی گئی شکل اول چہارم ☌ کو ضرب دیا ☌ حاصل ہوئی پھر چہارم دہم ☌ کو ضرب دیا ☌ پیدا ہوئی اب ☌ کو ضرب دیا ☌ ہوئی یہ شکل نحس ہے لیکن تکرار اسکی خانہائے سعد ۲ و ۱۱ میں ہے نصف سعادت و نحوست کا اثر رکھتی ہے پس سعادت اسکی ناقابل اعتبار ہے کیونکہ اسپر کوئی نظر نہیں کرتی ہے دیکھیے شکل خانہ اُمید کا نتیجہ ☌ خانہ چہارم دہم میں ہے اور تکرار ☌ کی خانہ دوم میں جو حصول مال کا خانہ ہے اندریں وجود دلیل حصول مال کی ہے۔

عمل دوم اختیار ہے نقطہ ضمیر کو چھوڑ دیا نقطہ حکم باد ☍ کو سیردی خانہ چہارم باد ☌ میں منتہی ہوا

یہ نقطہ طالع سائل کا ہے مرکز ضد مین کمزور ہے لیکن مراد کو ضائع نہیں کرتا ہے کیونکہ باد کو مرکز خاک میں قوت ہے اور مطلوب اسکا باد ؛ ہے یہ مرکز آب میں بخانہ ۷ و ۱۵ موجود ہے اور ناظر مرکز ربیع نقطہ دوم باد ؛ ہے یہ مرکز ۱ الم خانہ ۷ و ۱۵ میں ہے اور مطلوب اسکا باد ؛ ہے یہ مرکز ضد خانہ ہشتم میں و مرکز مسالم خانہ ۱۱ میں و مرکز خاص خانہ چہارم میں پردہ پیدا ہوتا ہے اور ناظر و غیر ناظر ہے نقطہ سوم باد ؛ ہے بظاہر موجود دکھائی نہیں لیکن در باطن خانہ ۸-۱۱-۱۴ میں پیدا ہوتا ہے اور مطلوب اسکا باد ؛ ہے مرکز دوست خانہ پنجم میں موجود ہے اور یہ دوست خاص لی خاص ؛ کا ہے اور ناظر و غیر ناظر کے یہ سہ نقاط متعلقہ سائل ہیں جو طالع و مال و کیسہ سے متعلق ہیں۔ اب نقطہ ہفتم کو گرفت کیا یہ باد ؛ ہے مرکز ضد خانہ ہشتم و مرکز خاص خانہ دہم و مرکز ضد خانہ شانزدہم میں ہے اور مطلوب اسکا باد ؛ ہے معدوم رمل ہے نقطہ دوم باد ؛ ہے مرکز معدوم رمل ہے اور مطلوب اسکا باد ؛ مرکز ضد خانہ چہارم میں ہے ذیل ضعف کے نقطہ سوم باد ؛ ہے مرکز ضد میں بخانہ چہارم ہے اور مطلوب اسکا باد ؛ مرکز آب خانہ ۷ و ۱۵ میں ہے یہ تینوں نقطے طالع و مال و کیسہ سے متعلق ہیں نقاط سائل مقابلہ نقاط مسئول کے قوی ہیں لہذا حکم ہوتا ہے کہ سائل کو ضرور منشی موہن لال صاحب سے نفع پہونچیگا۔ لیکن زائچہ بتا رہا ہے اور خانہ طالع میں ؛ ہے جسکی مکرر خانہ ۱۲ میں ہے اور خانہ ۶ میں ؛ ہے حکم اسکا یہ ہے کہ سر دست مفاد نہ ہوگا اور کتابت میں پندرھویں یوم یا سولھویں یوم واپس لینا کیونکہ ؛ در پردہ خانہ پنجم میں ہے اور یہ حکم اسکا ہے۔ چنانچہ ۲۴ اگست کو کتب مرسلہ بذریعہ رجسٹری موصول ہوئیں ؛

عمل نجم مترجم

واقعہ ۶ اگست ۱۹۰۸ء کو سکونت و کاروبار پر غور دار کیلئے ؛ علم ؛ کیلئے کیا گیا۔ زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی ....

سوال متعلق فرزند کے ہے اسلئے شکل خانہ نجم ؛ طالع فرزند رمل کی ہے شکل آبی خانہ آتشی میں مخالف ہے شکل چہارم اسکی ؛ آبی

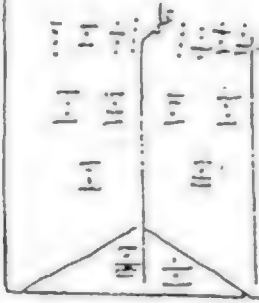

خانہ نحس میں ہے اور نحس ہے یہ دونوں شکلیں مقام میرانپور سے متعلق ہیں شکل ہم ☵ ہی یہ مرکز بادمیں قوی ہے اور شکل ☷ ہم مزاج ہیں یہ دونوں شکلیں مقام میرٹھ و مغرب سے متعلق ہیں پس بمقابلہ میرانپور نے کاروبار برخورداری کیلئے میرٹھ موزوں ہے اب عمل نقطہ کا کیا گیا۔ نقطہ عنصر کو ترک کرکے نقطہ نحم آب ☵ کو سیزدی خانہ ہشتم اب ☵ میں منتہی ہوا بطالع سائل کا ہے اسکا پنجم آب ☵ ہے یہ نقطہ طالع فرزند سائل کا ہے مرکز یا دخانہ ۱۰-۴ میں قوی ہے اور مطلوب اس کا آب ☵ مرکز یا دخانہ ۲ سے ناظر بنظر تثلیث ہی نقطہ چہارم آب ☵ ہے مرکز سالم خانہ ۲ منقلب میں مدبر پیدا ہوتا ہے اور مطلوب اسکا آب ☵ خانہ ہشتم میں نظر مقابلہ رکھتا ہے نقطہ چہارم مقام موجودہ سے متعلق ہے نحم اس کا یہ ہے کہ میرانپور پر کاروبار فرزند سائل کو کبھی ترقی نہ ہو اب نقطہ دہم کو گرفت کیا یہ آب ☵ کا خاک ☶ ہے یہ مرکز دوست خاص میں خانہ سوم میں پیدا ہوتا ہے اور مطلوب اسکا خاک ☶ دوپردہ خانہ ۱۱-۷ سے ناظر بنظر تثلیث ہے دلیل کمال قوت سکونت کاروبار میرٹھ کیلئے ہے کیونکہ نقطہ خاک ☶ آب ☵ کا دوست خاص خاص الخاص دوست ہے میرانپور کے مقابلہ میں میرٹھ پر کاروبار کرنے میں زیادہ فائدہ ہے کیونکہ نقطہ مقسم کہ جس کی شرکت امین ضروری ہے آب ☵ گو نقطہ ہر دو جگہ ہے لیکن مطلوب اسکا آب ☵ خانہ پنجم روشن گھر میں ہے اور پردہ روشن گھر تیسرا ہی بجانہ ۹ نکلا پیدا ہوتا ہے اور ہم مزاج نقطہ طالع ☵ کا ہے۔ اذیں دلیل میرٹھ کے مقام پر رہکر برخوردار کو مشرب نامور کی فائدہ کثیر ہونے کی امید ہے لیکن سردست ابتدائے کار میں ترقت پایا جاتا ہے کیونکہ شکل طالع ثابت ہے برخوردار اگر بنیاد تجارت برادری میٹھ کھینی میرٹھ کے نام سے کاروبار شروع کرے تو مفید ہوگا اور کم قیمت کی چیزوں سے مثلاً کتاب دیوانات شیرینی وغیرہ کی فروخت سے نفع ہوگا اور بعد انقضائے سنہ ایک سال میرٹھ کے مقام پر کاروبار برخوردار فرزند سائل کا شروع ہو سکیگا کیونکہ نقطہ خاک خاص سمت جنوب میرٹھ سے متعلق ہے۔ نوٹ۔ نظم رمل میں برآمدگی ضمیر کا بصورت شکلیہ دلیل نقاط سات ہونے کی ناظر مقرر ہیں ہر ایک سوال کی مناسبت سے کہ سوال کشادہ کے جوابات کا عمل بذریعہ قواعد شکلیہ و نقاط کرنے کے حاجز نہ ہوگا۔ رگھبیر سنگھ سیاح مترجم

حصہ دوم ختم شد۔

مصداق الرمل اردو حصہ سوم در بیان سوالات

متفرقہ

ضروری یادداشت

اس حصہ میں ستاد محمد عطاء اللہ صاحب نے ان ہی قواعد و سوالات کو جو حصہ اول میں درج ہو چکے ہیں دہرایا ہے اور بعض مقام پہ کچھ بہتر قواعد کسی خاص سوال کے درج کئے ہیں پس مترجم نے ان سوالات کو کہ جو مکرر پائے گئے یا غلط ثابت ہوئے ترجمہ ہذا میں حذف کر دیا ہے کیونکہ وہ تو حصہ اول میں درج ہیں اور جو غلط ہیں وہ بیکار ہیں لیکن جو سوالات اس حصہ ہذا میں صحیح اور جدید پائے گئے ہیں انکا ترجمہ کر دیا گیا ہے اور جو بطور خود کوئی قاعدہ کسی مقام پہ تحریر کیا ہے اس کے آخر میں لفظ مترجم تحریر کر دیا گیا ہے اور جو بطور خود کوئی قاعدہ کسی مقام پہ تحریر کیا ہے اس کے آخر میں لفظ مترجم تحریر کر دیا گیا ہے ملاحظہ فرمائیے ترتیب سوال بجواب مندرجہ ذیل کی

سوال و جواب قواعد عمل تکمیلیہ و مقاط

نمبر شمار	سوال	قواعد عمل بغرض دریافت احکامات جواب
۱	بیان کردہ قواعد عمل کے جبکہ سوال ہیودی نفس ہیئت تندرستی ہیدا کا وغیرہ کا ہو کیا حیثیت دینی و دنیاوی بلندی درجہ طالع کا	اس قسم کے سوالات کے حل کرنے اور عمل تکمیلیہ سے احکامات لگانے کے قواعد حصہ اول احکامات خانہ اول میں بالتشریح عمل سوال نمبر ۱ کے ضمن میں مندرج ہیں نہیں دیکھیئے عمل لفظ کیلئے لفظ حکم کو میزان سے حرکت دیکر گرفت کر کے دیکھنا چاہئے کہ لفظ طالع کے ہر چہار مطلوبات قوی ہیں یا نہیں اگر قوی ہوں تو مطابق انکی قوت کے حکم کرنا چاہیئے اور اگر انمیں اختلاف اور ضعف ہو تو مطابق ضعف کے حکم لگانا چاہیئے ۔ مترجم ۔
۲	سوال عمر و زندگانی بہبود کے حل کرنے	یہ قاعدے عمل سوال نمبر ۲ کے اندر احکامات بہبود اول حصہ اول میں درج ہوا دیکھیئے قاعدہ عمل لفظ کا یہ ہے کہ لفظ حکم کو میزان سے سیدھے اور

نمبر شمار	سوال	جوابات قواعد علمیات
۲	کے قاعدے بتاؤ	منتہی یہ کے نقطہ ہمارم کو گرفت کر کے اس نقطہ کے اعداد عناصر گرفت کرے جمعہ عدد ہوویں انیس سے ۱۲۰ کو مہاکر کے بقیہ عدد کو عمر سائل کی قرار دے اگر نقطہ مل میں دو ایک جگہ تکرار رکھتا ہو تب کل تعداد کے اعداد فراہم کر کے عمل مذکورہ کرے اگر نقطہ معدوم ہوئے تو نقطہ طالع کے اعداد کے موافق عمل مذکورہ کرے اگر اعداد مذکورہ سے اعداد ۱۲۰ مہا نہ ہو سکیں تو ان اعداد کو ۱۲۰ سے نکال کر باقی کو عمر سائل قرار دے۔ مترجم۔ نوٹ۔ یہی قاعدہ سابقہ گزشتہ و حال و مستقبل گرفت کر کے عمر بتانے کا ہے۔
۳	اگر سوال نفرام کا یا ہم کو ہو تو کیا کرنا چاہیئے۔	اس کے جواب میں مختلف قاعدے ہیں اہل اسناد ان اہل بربر کا عمل تو غلبہ اشکال پر ہے ساتھ اس قاعدے کے کہ اگر سوال قبضہ کا ہو تو غلبہ اشکال داخلی اگر سوال خروج و رہائی کا ہو تو غلبہ اشکال خارجی کا دیکھا جاتا ہے پس سوال قبضہ میں اگر غلبہ اشکال داخلی کا ہو تو مراد حاصل ہو اسی طرح سوال خروج میں اگر غلبہ اشکال خارجی کا ہو تو مراد برائے سعد یا سانی و نحس بد شواری ثابت میں حالت بدستور منقلب میں کچھ مراد حاصل ہو اور کچھ نہ ہو۔ قاعدہ اہل ہند و مصر کا یہ ہے کہ وہ نتیجہ مثلث پر عمل کرتے ہیں ساتھ اس قاعدہ کے کہ اول دیکھتے ہیں کہ سوال کا تعلق کس خانہ سے ہے اور نزدیک اس خانہ کے کون سی شکل ہے اور ان دونوں سے کونسی شکل پیدا ہوتی ہے۔ اپنے اعمال نتائج سعد و نحس ثابت و منقلب و راس کے تکرار نیک و بد کے حکم لیا جاتا ہے۔ قاعدہ اہل زنگبار کا یہ ہے کہ وہ اوپر غلبہ اشکال نقاط کے حکم کرتے ہیں ساتھ اس طریق کے کہ کس عنصر کے نقاط کو دائرہ میں غلبہ ہے اگر غلبہ نقاط آتش و باد کا ہو تو حکم خروج و رہائی کا کیا جاتا ہے اور اگر غلبہ نقاط آب و خاک ہو

نمبر شمار	سوال	جوابات و قواعد عملیات
۳		تو حکم اثبات و تاخیر کام کا کرتے ہیں نقاط آتشی و بادی حکم حیات و آبی و خاکی حکم ممات کا رکھتے ہیں نقطہ آتش و باد حکم کرتے ہیں اور نقطہ آب خاک حکم رکھتے ہیں اور پر سکوت کے۔ قاعدہ اہل مغرب کا یہ ہے کہ وہ دوازدہ گانہ بیوت کو دیکھتے ہیں۔ پھر غلبہ اشکال پر حکم کرتے ہیں ساتھ اس اعتبار کے کہ جس خانہ میں شکل سعد ہوتی ہے حکم اور سعادت منسوبات اس خانہ کے کیا جاتا ہے اور جس خانہ میں شکل نحس ہوتی ہے حکم اور نحوست اس خانہ کے منسوبات پر ہوتا ہے۔ بقیہ داخلی و خارجی ثابت و منقلب کے یعنی حالات گزشتہ ہر ایک خانہ کے خانہ مقصود سے حالات حالات مستقبل خانہ آیندہ سے۔
۴	بیان کرنا قاعدہ اس سوال کا کہ فلاں شخص مال رکھتا ہے یا نہیں۔	زائچہ کے اندر خانہ ۲-۱۱-۱۲-۱۴- میں اگر اشکال ☶ ☷ ☴ ☲ ☵ ☳ ☱ ہوویں تو دلیل رکھنے مال کی ہوتی ہے اور اگر ☰ ☲ ☵ ☳ ☱ ہوویں خانہ طالع و دوم میں سائل کے آویں تو سعی ہوتا ہے اگر اشکال ☶ ☷ ☴ آویں تو شوم ہوتا ہے اگر ☵ ☳ ☱ آویں تو سعی ہو شوم اگر ☰ ☲ خانہ ۱-۲-۱۲-۱۴-۱۱ میں آویں تو مال سائل کا خرچ ہو جاوے یا کسی اذیت و مرض سے گم ہو۔
۵	اگر سوال وقوع نیلان خرید و فروخت کا ہو تو کیا کہنا چاہیئے	زائچہ میں شکل اول طالع سائل دوسری مال حائل کی ہوتی ہے اور شکل سقم مسئول یعنی خریدار کی اور شکل ششم مال وقوع خریدار کی اگر خانہ اول و دوم میں اشکال طابع ہوں اور سقم و ششم میں دوائر تو مال سائل کا فروخت ہو جاوے اور بصورت ہو [illegible] وقوع ہو اور اگر خانہ ۲-۱۰-۱

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد عملیات
۵		میں اشکال سائل کا تکرار ہو تو بھی نفع ہو اور اگر شکل دوئمی سائل کی سند داخل ہو تو بھی فروخت ہو جائے اور بصورت ہونے ہشتم خارج کے نفع ہو اگر شکل دوئمی سائل کی کمی خارج ہو تو کچھ نقصان سے فروخت ہو اور اگر خانہ اول و دوم میں اشکال ذیل ∴ ∴ ∴ ہو یا ∴ ∴ ∴ تو خرید و فروخت میں اندیشہ ہو اگر اشکال ∴ ∴ ∴ ہوں خرید و فروخت میں اول دشواری بعد آسانی ہو جائے اگر ∴ ∴ ∴ ہو خرید و فروخت میں نفع ہو اور سائل و مسئول باز رہیں۔ علاوہ ازیں اگر خانہ ۶ میں ∴ ∴ ∴ ہوں تو خرید و فروخت نیک ہو اگر ∴ ∴ ∴ ہوں تو ناقص و نقصان دہ اگر ∴ ∴ ∴ ہوں تو معاملہ میں تو نقصان ہو اگر ∴ ∴ ∴ ہو تو نقصان ہو اگر ∴ ∴ ∴ ہوں تو آخر میں فائدہ اگر ∴ ∴ ∴ تو نصف خرید و فروخت ہو۔
۶	اگر سوال خرید غلام کا ہو تو کیا کرنا چاہیئے	زائچہ کی شکل دوم کو چہارم سے ضرب کر کے ایک شکل حاصل کیجائے اور اس شکل مستعملہ سے بقید داخلی و خارجی ثابت و منقلب سے اسطرح حکم کرنا چاہیئے کہ اگر یہ شکل مسعد داخل یا مسعد ثابت ہو تو خرید مبارک ہو اگر خارج یا منقلب نحس ہو ارادہ خرید کا ترک ہو۔ مسعد بے اضیز و نحس بے اختیار
۷	اگر سوال خریداری غلام کا ہو تو اسکی نیکی و بدی کا قاعدہ کیا ہے۔	زائچہ کی شکل ۶ کو شکل دوم میں ضرب دیکر ایک شکل حاصل کیجائے اور اس شکل سے نیکی و بدی غلام کی بیان کیجائے یعنی اگر یہ شکل مستخرجہ یا شکل ششم زائچہ سے ایک ∴ ∴ ∴ ہے کوئی ہو تو اس غلام و کنیز کو ضرور خرید لینا چاہیئے کہ مبارک قدم پائدار فرمانبردار اور نفع رساں ہوتا ہے اور اگر ∴ ∴ ∴ سے کوئی شکل ہو تو نااہل بے وفا دشمن جانی ہوتا ہے اگر ∴ ∴ ∴ تو مبارک ہوتا ہے لیکن دیرپا نہیں ہوتا۔ اگر ∴ ∴ ∴ ہوں تو

نمبر شمار	سوال	جواب و توضیح علمیات
۸	اگر ارزانی و گرانی نرخ غلہ کا سوال ہو تو کیا کرنا چاہیئے	زائچہ کی شکل ۱۰ و ۱۱ کو دیکھیے اگر دونوں خانوں میں شکل سعد داخل ہوں ہمیشہ سال غلہ ارزاں رہے گا اگر ۱۰ سعد و ۱۱ نحس ہو اول ارزاں و آخر گراں اگر ۱۰ نحس و ۱۱ سعد ہو اول گراں و آخر سال ارزاں رہے اور اگر ۱۰ کیا ☌ ☍ ہو تو دلیل قحط سالی کی ہو اگر ☌ ☍ ☐ ☐ ہو تو دلیل ہے افزونی غلہ کی لیکن تنگی حاصل کی۔
۹	اگر سوال ہو کہ خانہ کس طرف ہے تو کیا کرنا چاہیئے۔	زائچہ کی شکل ہشتم و نہم سے ایک شکل پیدا کرے اس شکل کی تکرار زائچہ میں خانہ بالا ہو تو جانب شرق اگر ۴ یا ۵ میں ہو تو جنوب اگر ۷ و ۸ و ۹ میں ہو جانب شمال اگر ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ میں ہو تو جانب مغرب خانہ کو سمجھو یہ قاعدہ دریافت جائے وغیرہ میں بھی کام آتا ہے۔ مترجم۔
۱۰	اگر سوال دریافت مہر محبت بھائی بہنوں کا ہو تو کیا کرنا چاہیئے۔	اگر خانہ ۱ و ۲ میں اشکال سعد داخل ہوں تو دلیل ہے اوپر مہر و محبت و اتفاق بھائی بہنوں کے اگر نحس ہوں یا ایک دوسرے کی ضد ہوں۔ تو درمیان میں انکے عداوت ہو اور ایک دوسرے کا دشمن جانی ہو۔ اگر ایک خانہ میں نحس اور ایک میں سعد ہو تو جس کے خانہ میں نحس ہو اسکی طرف سے زیادت ہو اگر خانہ ۱ و ۲ میں شکل سعد داخل یا ثابت ہو تو وطن میں قیام رہے۔ اگر مقلب سعد ہوں تو حالت منقلب نحس ہو پراگندگی و بدری کی دلیل ہے۔

نمبر شمار	سوال	جواب قواعد عملیات
-	-	بھی یہی حکم ہے لیکن دلیل ہے سفر کی اور نحس مغلب میں رنجوری و محرومی منحوسی کی علامت ہے اگر ☿ کا دخل میں زیادہ تکرار ہو تو برادران سائل کے زیادہ ہوں۔ اگر ☽ کا زیادہ تکرار ہو تو بہنیں زیادہ ہوں مگر دیکھنا چاہیئے شکل متصلہ کو اور اس کے نقاط کہ کون شکل ہے اور اسمیں عناصر سے کس کے کتنے نقطے ہیں موافق اس کے بہن بھائیوں کا حکم کیا جائے۔ مترجم
۱۱	اگر سوال ہو کہ برادران کو ہوں یا خواہر زادگاں ہو	شکل مقسم سے انکی نسبت حکم کرنا چاہیئے کیونکہ خانہ مقسم خانہ ۳ کا یا ننھال خانہ ہے۔
۱۲	اگر سوال ہو کہ حرکت نزدیک کا ہو۔	زائچہ کے خانہ ۳ میں ☌ ☍ △ ⚹ سے کوئی شکل موجود ہو تو حرکت و سفر ہو اگر ☐ ہو تو اس مقام سے جلد روانہ ہو مگر پھیرہ استہ سے لوٹے۔ اگر نحس شکلیں ہوں تو سفر نہ ہو۔
۱۳	اگر سوال ہو حصول علم حکمت وغیرہ کا ہو	شکل سیم و نہم کو ضرب دیکر ایک شکل پیدا کرے یہ شکل متصلہ اگر ☌ ☍ △ ⚹ سے کوئی ہو تو علم بدرجہ اعلےٰ حاصل ہو اگر ☐ ہو تو کچھ کم اور اگر یہ شکلیں غائبات کے کس میں ہوں تو ساتھ دشواری و رنج کے علم حاصل ہو اگر ☍ ☐ ⚹ سے کوئی شکل ہو تو علم حاصل نہ ہو۔
۱۴	اگر سوال ہو کہ سکونت و کاروبار کیواسطے کونسا مقام بہتر ہے یا کونسا مقام برمیرے لئے بہبودی و اسکے دریافت	زائچہ کی شکل اول و چہارم کو ضرب دے کر ایک شکل پیدا کیجائے یہ شکل دلیل مقام مرجوزہ کی ہے پھر دوم و دوازدہم کو ضرب دیکر دوسری شکل پیدا کی جائے یہ دلیل مقام دیگر سفر کی ہے ان دونوں میں جو سعد داخل یا سعد ثابت ہو وہی مقام سکونت و کاروبار کیلئے بہتر و مبارک ہو ایسے سائل کے زائچہ میں خانہ ۳ کے اندر اگر ☍ ☐ ⚹ سے کوئی شکل ہو تو غریب و افسردہ ہے اسکی موافقت ہو اگر ☌ △ ہوں تو مکر و حیلہ اس کے

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد عملیات
۹	کا قاعدہ کیا ہے	درمیان میں ہو اگر ☌ ☍ ☐ △ ✶ تو بغض و عداوت ان کے درمیان میں ہو اور اگر خانہ چہارم میں صاحب زائچہ کے ☌ یا ☍ ہو تو مناسب ہے کہ سکونت مقام موجودہ کو ترک کرے کہ وہ اس کیلئے منحوس ہوتا ہے اور آخر میں اسکو وہ مقام چھوڑنا پڑے گا ساتھ تنگی تشویش پریشانی غم فاقہ مستی کے ذلیل ہو کر کس پرسی کی حالت میں۔ اگر ☌ یا ☍ ہو تو وہ مقام سعد ہو اور باد دولت ہو اگر ☌ ☍ ہو تو بھی مقام مذکورہ سعد و مبارک ہو اگر ☐ △ ہو تو مقام سعد ہو لیکن طبیعت اسجگہ ڈانوا ڈول رہے اگر ✶ ہو تو مقام موجودہ سعد و مبارک ہو اور صاحب زائچہ کی اولاد کو اسجگہ روزی میسر ہو اور ہمیشہ عیش و عشرت سے رہیں اگر ☍ ہو تو مقام موجودہ نحس و بد ہو اور بلا ہر زمان سے خالی نہ ہو یا مقام مذکور فروخت ہو جاوے۔
۱۵	اگر سوال باغ و زراعت کے متعلق ہو یا آبادی املاک کا تو کیا قاعدہ ہے۔	قواعد عمل اس کے حصہ اول اشکالات خانہ نہم میں دیکھو۔ واضح و ظاہر رہے اگر خانہ نہم و دہم میں اشکال سعد داخل و سعد ثابت ہوں صاحب زائچہ کو عمارت میسر ہو اگر نحس مقلب خارج ہوں میسر نہ ہو اگر ہو تو تباہ ہو جاوے اگر ☐ △ ✶ خانہ نہم و دہم میں ہوں تو مقام پیدائش صاحب زائچہ کا ہمیشہ ویران رہے یا فروخت ہو اور اگر نحس غلبہ اشکال پیدا کرتا ہو تو مقام پیدائش صاحب زائچہ ہم کار و ہو اگر ☌ ☍ کا غلبہ ہو تو صاحب زائچہ مقام پیدائش خود سے ہمیشہ رنجور و مغموم رہے اور اگر اشکال خانہ ۲۰۴۰۵ میں سعد داخل یا سعد ثابت ہوں تو ملک املاک زراعت سے بہت فائدہ ہو اگر سوال آبادی اطراف کا ہو تو مطابق سمت اشکال چہارم و دہم کے حکم آبادی اور شکل پنجم و سوم سے حکم ویرانی کا کرنا چاہیئے بطریق ذیل یعنے

نمبر شمار	سوال	جواب قواعد عملیات
۱۵		مشرق ۲ مشابق نقشہ کے نہایت ہوشیاری و سمجھ سے کیونکہ یہاں ضرورت عقل کی ہے اگر خانہ چار میں جزو ۲ ——— شمال ۴ = ہو تو ملک بے آب ہو یا شور اگر ÷ ÷ ÷ = بے آب شور غار دار ہو اگر = = ; ÷ ۱۰ ہو تو درخت دسبزہ اور جائے دلکشا ہو اگر = ہو تو اس جگہ درخت کم ہوں اور نفع کم ہو۔
۱۶	اگر سوال ہو کہ کوئی جاسوس اس شہر میں ہے۔ یا نہیں	زائچہ کے خانہ ہم میں اگر شکل داخل یا ثابت ہو تو جاسوس شہر میں ہو۔ لیکن اسکی جگہ معین نہ ہو اگر خارج یا ہو منقلب ہو تو ہو لیکن ارادہ جانے کا رکھتا ہو اگر خانہ ۸-۹-۱۲ میں نکرا ہو تو شہر میں ہو لیکن متفکر ہو اور ارادہ جانے کا رکھتا ہو شرط یہ کہ شکل چہارم کا مکرر ۸-۹-۱۲ میں ہو۔
۱۷	اگر سوال ہو کہ میں اپنے اہل و عیال کسی مقام پر چھوڑ آیا ہوں کیسے ہیں	افراد و ازواج اشکال ۱+ ۲+ ۷ ÷ ۱۰ کے مراتب آتش سے ایک شکل بنائے اگر یہ سعد داخل یا سعد ثابت ہو یا اوتاد میں مکرر ہو تو اسی مقام پر بہال انھیں چھوڑا ہے وہ موجود ہوں اگر خارج ہوں نہوں اگر منقلب ہوں موجود ہوں لیکن متفکر ہوں یا ارادہ روانگی کا رکھتے ہوں اور سمت روانگی کی وہ ہے کہ جو سمت مستحرجہ شکل کی ہو اور جس چیز کی اسے ضرورت ہو وہ مستحرجہ شکل کے منسوبات سے ڈھنڈا چاہیئے۔
۱۸	اگر سوال ولادت اولاد ہو	خانہ ۳-۴-۱۱ میں اگر اشکال سعد داخل یا سعد ثابت ہوں تو دلیل ہے اوپر سلامتی پدر کے اور حصول منافع کی پدر سے اگر نحس ہوں دلیل ہے اوپر خلل بدی زائرزی پدر کے اگر خارج ہو دلیل ہے اوپر خروج پدر کے یعنی سفر کی وطن سے باہر اور مفارقت ہو دوری کی پدر سے اگر منقلب ہو دلیل انقلاب حال پدر کی ہے اگر ثابت ہو دلیل ثبوت کی ہو سعد خوشی و خرمی

	سوال	جواب و قواعد عملیات
		دشمن ذات و خواری تنگ دستی کے۔ علاوہ اس کے ضرب اشکال اول و چہارم سے ایک شکل پیدا کیجائے اگر یہ سعد داخل یا سعد ثابت ہو تو درمیان باپ بیٹے کے اتفاق ہو اور ایک کو دوسرے سے نفع اگر خارج ہونا اتفاقی بشرطیکہ نحس ثابت داخل منقلب ہو۔ تو علامت ضرری کی ہے۔
۱۹	اگر سوال دفینہ و گنج غائب کا ہو تو کیا کرنا چاہیئے جبکہ شبہ ہو کسی شخص کو اپنے مکان میں یا دانستہ مال نہ ملتا ہو تو کسطرح برآمد کیا جائے قاعدہ برآمدگی بیان کرو	قواعد اس کے احکامات خانہ ہم میں درج کر دیئے گئے ہیں یہاں اور زیادہ تشریح کیجاتی ہے جب کسی سائل کی طرف سے یہی سوال ہو تو مندرجہ ذیل شرائط پر عمل کرنا چاہیئے (۱) دیکھنا چاہیئے کہ سائل کو حصول مال کی امید ہے یا نہیں (۲) دراصل دفینہ ہے یا نہیں (۳) دفینہ سہل الحصول ہے یا عدم حصول اور آشکارا ظاہر ہوگا یا نہیں (۴) دفینہ کس حصہ مکان میں یا اراضی میں ہے اور سمت یا جائے دفینہ کہاں ہے اور کس قسم کے نشانات روز میں رکھتی ہے (۵) کس قدر گہرائی چوڑائی یا بلندی وغیرہ میں دفینہ ہے (۶) دفینہ میں کیا چیز ہے۔ مترجم۔ عمل شرط اول یہ ہے کہ اگر خانہ دوم صاحب زائچہ میں اشکال ۳ یا ۳ یا بیتہ سے کوئی ہو اور تکرار خانہ ۸ یا ۱۴ میں رکھتی ہو اور خانہ شانزدہم کسی حیثیت سے سعد ہو البتہ مال ناطقہ آئے دیگر صورتیں بے بنیاد ہیں۔ زوال بعد اشکال اول۔ دہم۔ دوم۔ دوازدہم کو امہات بنا کر زائچہ بنائے اور اس زائچہ کی اشکال ۳-۱ کو ۴-۱۴ کو ۷-۱۵ کو ۱۰-۱۶ کو ضرب دے کر چار شکلیں اور ان چار سے دو شکلیں اور ان دو سے ایک شکل پیدا کیجائے اس شکل کو اہل فن ازدواج الرمل کہتے ہیں اور اس سے پوری پوری کیفیت طالع کی معلوم ہو جاتی ہے اگر یہ شکل دو سعد

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد عملیات
		شکل سے پیدا ہو تو ایک سال کے اندر کامیابی ہو اور اگر ایک سعد اور ایک نحس کا نتیجہ ہو تو اندر تین سال کے کامیابی ہو اور جو ہر دو نحس اشکال سے یہ شکل پیدا ہو کبھی کامیابی نہ ہو یہ لحاظ اس عمل میں ضروری ہے۔ عمل شرط دوم کا یہ ہے کہ اگر شکل ☌ کی تکرار رمل میں ہو تو دفینہ ضرور ہو اور حصول ہو اگر نکرار اسکا در باطن ہو تو حصول نہ ہو اور اگر یہ شکل زائچہ میں خانہ ۴ - ۷ - ۱۰ میں ہو تو دفینہ ضروری ہوتا ہے۔ عمل شرط سوم کا یہ ہے کہ اگر اشکال ۱۰ - ۱۱ سعد داخل ہو اور اضراب اشکال ۴ و ۶ سے شکل سعد داخل پیدا ہو تو دفینہ سہل الحصول ہو۔ ورنہ نہیں اور اگر اشکال خانہ ہائے ۴ - ۵ - ۳ - ۱۰ سعد داخل ہوں۔ تب بھی سہل الحصول ہوتا ہے باقی صورتیں بے اعتبار ہیں۔ عمل شرط چہارم کا یہ ہے کہ زائچہ کی شکل ۲ کے و ۱۰ کے امتزاج کی جگہ حاصل کیجائے۔ عمل شرط پنجم کا یہ ہے کہ شکل خانہ چہارم کے اعداد گہرائی چوڑائی لمبائی اور پنجائی سے عمق و بلندی جائے دفینہ کی دریافت کرے۔ عمل شرط ششم کا یہ ہے کہ شکل اولی چہارم کو ضرب دے کر شکل پیدا کرے اور جو منسوبات اس کے ہوں انسے جنس دفینہ کے احکام لگائے۔ بمثال فہمید غرام الناس کیلئے ہم اپنا وہ عمل تحریر کرتے ہیں جو ۲۰ مئی ۱۹۰۹ء کو ایک سائل کیلئے کیا گیا ملاحظہ فرمائیے۔ زائچہ عمل سکلیہ خانہ دوم میں ☌ شکل نحس ہے۔ اور تکرار اس کا خانہ دوم ۱۲ سے کسی میں نہیں

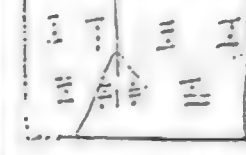

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد عملیات
		سرپرست سائل کو مفاد دفینہ سے نہیں ہے زوال البدعمل دیگر اسی شرط کا کیا تو شکل ۲ دو اشکال سعد ۲ و ۲ سے حاصل ہوئی حکم ہوا کہ اندر ایک سال کے کامیابی ہو گی۔
		(۲) شکل ۲ کی تکرار ۱۰ میں ہر یعنی ۲ ۳ و ۱۶ میں موجود ہے حکم ثابت ہے کہ دفینہ ضرور ہے۔
		(۳) زائچہ ہذا میں اشکال خانہ ۱۰ و ۱۱ کی سعد داخل و ثابت ہیں حکم ان کا ہے کہ دفینہ سہل الحصول ہے اور اضراب اشکال خانہ ۴ ۲ و خانہ ۶ ۲ سے ۲ پیدا ہوتی ہے یہ سعد داخل ہے دلیل سہل الحصول کی ہے لیکن خانہ ۳ ۴ میں نحس منقلب ہیں وشوار کی پیدا کرتی ہے۔
		(۴) اشکال ۳ و ۱۰ کے امتزاج سے سمت دفینہ کی مغرب جنوب معلوم ہوتی ہے اور ان کے ضرب دینے سے ۲ پیدا ہوتی ہے جو سمت مغرب سے متعلق
		(۵) خانہ چہارم میں شکل ۲ ہے اسکا طول ۸ عرض ۵ عمق ۴ ہے پس کہا گیا کہ جائے مشتبہ میں مغرب کی طرف ۸ گز طول ۵ گز عرض ۴ گز گہرائی پر دفینہ ہے اسمیں قاعدہ کی گہرائی ۵ گز اور اضافہ کے گئے پس تین گز گہرائی میں دفینہ ہے۔
		(۶) اب شکل اول ۱ و چہارم ۲ کو ضرب دیا تو ۲ پیدا ہوئی یہ منسوب ہے سعد بیات تابنہ مرجان پکھراج فیروزہ ہوتی ہے پس کہا گیا کہ جنس دفینہ میں اس قسم کا مال ہے
		اب عمل ۲ کا شروع کیا نقطہ حکم ۲ کو میزان سے سیدھی یہ خاک ۲ پنجم میں منتہی ہوا اور وہاں سے حرکت طولی کر کے خاک ۲ پر خانہ سوم

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد عملیات
-	-	میں انتہا پائی بباعث شکل میزانی و موافق مرکز ہونے کے ☽ کا اعتبار کیا یہ نقطہ طالع سائل کا ہے پس عمل شرط اول کا شروع کیا اور نقاط اول دوم ہشتم کو گرفت کیا۔ نقطہ اول خاک ☽ ہے یہ مرکز دوست خانہ و مرکز خاص الخاص میں بخانہ ۱۶ قوی ہے اور مطلوب اس کا خاک ☽ مرکز دوست میں بخانہ ہفتم ہے اور ناظر منظر تثلیث ہے دلیل قوت ہے نقطہ دوم خاک ☽ ہے یہ مرکز دوست میں بخانہ ہفتم قوی ہے اور مطلوب اسکا خاک ☽ ظاہر و باطن معدوم رمل ہے دلیل کمزوری ہے نقطہ ہشتم خاک ☽ ہے یہ مرکز ضد خانہ چہارم میں ہے اور مطلوب اسکا خاک ☽ خانہ ۳-۱۶ میں قوی ہے الا ناظر مسافت ہو دلیل کمزوری ہے ہر سہ نقاط میں صرف نقطہ طالع کو قوت ہے باقی دو نقاط کمزور ہیں اس لئے سائل کو سر دست مفاد دفینہ سے نہیں ہے کیونکہ یہی قاعدہ سرخاب کا ہے کہ اگر یہ ہر سہ نقاط قوی ہوں دلیل حصول دفینہ ہے برخلاف اس کے حکم برعکس۔ اب عمل شرط دوم کا شروع کیا نقاط۔ دوم۔ چہارم۔ ششم۔ ہشتم کو گرفت کیا نقطہ دوم خاک ☽ ہے دو جگہ خانہ ۷ و ۱۵ میں مرکز داخل میں ہے نقطہ ششم خاک ☽ ہے یہ بخانہ ۱۱ مرکز داخل میں ہے۔ نقطہ چہارم خاک ☽ ہے بخانہ ہشتم مرکز ثابت میں ہے نقطہ ہشتم خاک ☽ بخانہ چہارم مرکز منقلب میں ہر غلبہ نقاط مراکز داخل و ثابت میں ہے اس لئے حکم ہوتا ہے کہ دفینہ مقام مشتبہ میں ضرور ہے کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ اگر یہ ہر چہار نقاط مراکز داخل و ثابت میں ہوں تو دفینہ ضرور ہو اگر اختلاف ہو تو غلبہ پر حکم کرے اور اگر بعکس مرکز خارج و منقلب میں ہوں تو دفینہ نہیں ہوتا۔

نمبر شمار	سوال	جوابات قواعد خیلیات
۲	مد	اب عمل شرط سوم کا شروع کیا۔ نقاط ۲ چہارم ۴ پنجم ۵ ششم ۶ سویم دہم کو گرفت کیا نقطہ چہارم خاک ۴ ہے یہ بخانہ ششم مرکز ثابت میں ہے نقطہ پنجم خاک ۵ مرکز ثابت میں ہے بخانہ چہارم نقطہ ششم خاک ۶ مرکز داخل میں ہے بخانہ یازدہم نقطہ سوم خاک ۳ معدوم رسل ہے لیکن مطلوب اسکا خاک ۴ بخانہ ششم مرکز ثابت میں ہے جب اصل نقطہ مفقود ہو تو اس کے مطلوب کو گرفت کیا کرتے ہیں نقطہ دہم آتش ۱ ہے سیر مرکز خارج میں بخانہ اول ہے یہاں بھی غلبہ نقاط کا مرکز داخل ثابت میں ہے اس لئے حکم ہوتا ہے کہ دفینہ سہل الحصول ہے لیکن محنت و تشدد سے ہاتھ آئیگا کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ اگر یہ نقاط بیوت داخل یا ثابت میں ہوں دلیل سہل الحصول دفینہ کی ہے اور برخلاف حکم برعکس۔ اختلاف میں حکم اوسط پر کیا جاتا ہے۔ اب عمل شرط چہارم کا شروع کیا نقطہ سویم ۳ دہم کو گرفت کیا نقطہ سوم خاک ۳ معدوم رسل ہے یہ بدیہی دلیل اس امر کی ہے کہ جائے دفینہ مفقود ہے لیکن یہ شکل باری ہے اور مطلوب اسکا خاک ۴ ہم مزاج آتش ۱ کے اور نقطہ دہم بھی آتشی ہے ان کے امزاج سے پایا جاتا ہے کہ دفینہ آتشی مقام رہے ایسی جگہ جہاں چراغ لہا ہو یا بھٹی یا آتشدان یا چراغ وغیرہ رکھا جاتا ہو کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ اگر ان نقاط کے امزاج سے مزاج اشکال آتشی پایا جائے تو دفینہ زیر آتش ہو اگر باری ہو بلندی پر ہو آبی ہو زیر آب ہو خاکی ہو بہت عمیق زیر زمین ہو ترے یا دیوارات کی جڑ نیل میں پس ہر بانت سمت جائے دفین کی کوشش کی نقاط ضمیر باری کہ ان سے سیر بخانہ اول باد ۲ میں منتہی ہوا خانہ اول شرقی ہے اور خانہ چہارم

نمبر شمار	سوال	جواب وقواعد عملیات
		وچہار دہم میں اشکال شمالی وجنوبی ہیں پس تینوں کو امتزاج دیکر معلوم کیا کہ جائے دفین گوشہ مغرب وجنوب کا ہے۔
		اب عمل شرط پنجم کا کیا گیا اور نقطہ دہم کو گرفت کیا یہ آتش ؎ ہے۔ غرض اسکا ۶۔ طول پنجم ۱۸ ہے پس حکم توافق اس کے یہ ہے کہ جائے دفینہ کی گوشہ مغرب وجنوب سے ۷ گز مربع کے اندر ہے یعنی جانب شمال ۷ گز وجانب شرق ۷ گز اور گہرائی اصلی زمین سے ڈیڑھ گز کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ایسا ہی ہے لیکن نقطہ چہارم کو گرفت کر کے بھی غرض وطول وعمق وغیرہ کا دریافت کیا جاتا ہے یہ خاک ؎ ہوا اسکی بھی یہی مقدار گہرائی چڑھائی کی ہے
		اب عمل شرط ششم کا شروع کیا۔ نقطہ چہارم کو گرفت کیا یہ خاک ؎ ہے۔ اور مرد یا عورت اللہ اقیمت طلا و یاقوت سے منسوب ہے پس حکم ہوا کہ دفینہ اعلیٰ اجناس کا ہے اس کے لئے نقطہ دہم بھی گرفت کیا جاتا ہے اور یہ ہے یہ بھی طلا و یاقوت الماس سے منسوب ہے پس کہا کہ دفینہ قیمتی ہے کیونکہ یہی قواعد سرخاب کے ہیں۔ مترجم۔ لہذا مالیت دفینہ کی نقطہ چہارم کے مطلوب کو گرفت کیا خاک ؎ ہے مراتب ہفتگانہ خاک کا چھٹا نقطہ ہے اور زمین میں بخانہ چہارم موجود ہے مالیت دفینہ چھ ہزار ہے۔
		(نوٹ) خانہ چہارم کا نتیجہ ۳ و ششم کا نتیجہ ۳ ہے لہذا حکم ہوتا ہے کہ دفینہ صاحب زائچہ کی بیوی یا اولاد کو میسر ہو اور سرزمین ظہور دفینہ کا ۵ ۱۵ ۶ یوم تک کوئی سلسلہ نہ ہو اور کسی حالت میں اس عرصہ سے قبل برآمد نہ ہو اور نہ سائل کو توصلہ اسکی برآمدگی کا ہو کیونکہ یہ مزاج طالع کی ؎ خانہ ۷ و ۱۰ میں موجود ہے اور یہ عدد مقررہ اس کے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔ مترجم

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد علمیات
۲۰	اگر سوال ہو کہ فرزند میرے نصیب میں ہے یا نہیں اور پیدا ہوگا یا نہیں اور کس قدر فرزند میری قسمت میں ہیں انکی تعداد بتاؤ	اگر زائچہ کے خانہ اولین میں اشکال ☵ ☲ ☶ ☷ ☳ ☴ آئیں تو دلیل اسکی ہے کہ فرزند نصیب میں ہے اور پیدا ہوگا اگر ☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷ ہوں تو فرزند نصیب میں نہیں ہے اگر پیدا ہو تو مرجاوے زائچہ شکل اول و پنجم اور ششم و ہفتم کو ضرب دے کر دو شکل اور ان دونوں سے ایک شکل پیدا کرے اگر یہ شکل سعد داخل ہو تو فرزند پیدا ہو۔ اگر نحس داخل ہو تو فرزند پیدا ہو لیکن ہر جاوے اور اگر ثابت و خارج منقلب سعد ہو تو بھی پیدا ہو کر مر جاوے نحس منقلب ہو اور ساقط ہو جاوے لیکن اگر خانہ دوازدہم کی اشکال سعد داخل و سعد منقلب آئیں۔ تو دلیل پیدا ہونے فرزند کی ہے پھر شکل اول و ہفتم کو ضرب دے کر ایک شکل پیدا کرے اگر یہ شکل ☰ یا ☱ سے کوئی ہو تو ہم فرزند ہوں اگر ☲ یا ☵ ہو تو ۲ فرزند ہوں اگر ☳ ☴ ہو تو ۳ فرزند ہوں ☶ ہو تو پانچ فرزند اگر ☷ ہو ۳ فرزند ☰ ☱ ہو تو لڑکی زیادہ ہوں لڑکے کم ☲ ☵ اگر ہو تو بھی لڑکی زیادہ ہوں۔
۲۱	اگر سوال ہو کہ عورت حاملہ ہے یا نہیں اور اگر نہیں ہے تو حاملہ ہوگی یا نہیں۔	زائچہ میں ہمارا اول و پنجم ☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷ ہوں تو دلیل حمل کی ہے اگر ☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷ ہوں تو حمل نہیں ہے اگر ☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷ ہوں حمل ہے اور اگر خانہ ۵ و ۷ سے ایک خانہ میں ☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷ ہو تو فرزند کہ جنیم یا جنین ہے نامرد پیدا ہو اور اگر دونوں خانوں میں ہو تو لنگڑا ہو اور اگر ☰ ☱ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷ خانہ میں ہو اور زائچہ میں دو تین جگہ کر ہو تو بھی فرزند نامرد و مخنث ہو۔ بصورت نہ ہونے حمل کے نقاط افراد از اول تا ۱۵ اول کے شمار کرد اور دو سے تقسیم کرد۔ اگر خارج قسمت باقی رہے عورت حاملہ ہو جاوے

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد عملیات
...	...	اگر دو رمل حاملہ ہو ایسا حکم صرف ایک ہی کیلئے ہوتا ہے زیادہ عرصہ کیلئے نہیں
۲۲	اگر سوال ہو کہ عورت حاملہ ہے لڑکا ہوگا یا لڑکی بتلایئے اور وہ دراز عمر ہوگا یا کم عمر	لڑکے کی شکل ۷ کو ۹ میں ضرب دے اور حاصل ضرب کو دیکھے۔ اگر شکل متصلہ نر ہو تو فرزند پیدا ہو اگر مادہ ہو تو دختر۔ اشکال فلاح نر اور اشکال داخل مادہ ہوتی ہیں اشکال ثابت خیر و محنت۔ اشکال منقلب ثابت میں ۞ ۞ ۞ نر کر ۞ مؤنث ہوتی ہے قاعدہ دوسرا یہ ہے کہ اشکال ۱۱ کو اور ۹ و ۷ کو ضرب دے کر دو شکل اور ان دونوں سے ایک شکل پیدا کرے اور دیکھے کہ یہ کون شکل ہے اگر ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ سے کوئی شکل ہو تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اگر ۞ ۞ ۞ ۞ ہو تو لڑکی پیدا ہو اگر ۞ کا رمل میں دو بار تیں جگہ تکرار ہو۔ تو جوڑیا لڑکے پیدا ہوں اگر ۞ کی یہی صورت ہو تو دو لڑکی توام پیدا ہوں۔ اگر ۞ کا تکرار رمل میں دو جگہ ہو تو بچہ مخنث یا نامرد پیدا ہو اور اگر اشکال ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ خانہ ۵-۱۵-۱ میں ہوں تو لڑکا پیدا ہو۔ ورنہ دختر اور اگر ۞ ۞ خانہ ۱-۵-۱۵-۶-۷ میں ہر جگہ زائچہ کے اندر ہوں تو مولود کور چشم ہو اگر ۞ ان خانوں میں ہو تو مولود لنگڑا ہو۔ اگر ۞ ہو تو کور چشم ہو اگر ۞ ہو تو مولود کرنہ ثابت ہو اگر ۞ ہو تو لنگڑا ہو۔ زائد بعد شکل ۱۱ و ۱ کو اور شکل ۹ و ۷ کو ضرب دے کر دو شکل اور ان دونوں سے ایک شکل پیدا کیجائے یہ شکل اگر ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ہو اور خانہ اول و پنجم میں آویں تو مولود عمر دراز ہو اگر ۞ ۞ ۞ سے کوئی ہو تو مولود میانہ عمر ہو اور آغاز جوانی میں فوت ہو جائے اگر ۞ ہو مولود پیدائش کے بعد چند روز زندہ رہے اگر ۞ ہو یکسال زندہ

نمبر شمار	سوال	جوابات و قواعد عملیات
-	..	رہے اگر نہ ہو تو چھ ماہ زندہ رہے اگر ☰ ☲ ہوں یا ☱ و ☷ تو بھی چند روز زندہ رہے۔ پھر نظر کرے خانہ ہم میں کہ کون شکل ہے اور تکرار اسکی کہاں ہے یعنی اگر تکرار و تدمین ہو حکم برسوں کا اگر مائل میں ہو حکم مہینوں کا اگر زائل میں ہو حکم ہفتوں کا حیات مولود کیلئے کرنا چاہیے اور اگر اس شکل کا کسی جگہ تکرار نہ ہو اور شکل سعد حکم سال کا اور اگر نحس ہو تو حکم ہفتہ کا اگر راسد ہو تو حکم مہینوں کا کرنا چاہیئے مطابق جدول ذیل کے

		☰	☲	☱	☳	☴	☵	☶	☷	䷀	䷁	䷂	䷃	䷄	䷅	䷆	䷇
	شکال	۸۶	۸۲	۵۷	۱۲۰	۶۶	۹۵	۸۰	۱۲۰	۱۸	۱۳۰	۸۲	۱۲۶	۱۲۰	۸۴	۸۴	۸۴
	سال	۴۵	۴۲	۲۴	۲۲	۲۹	۱۹	۲۷	۴۳	۱۲	۴۳	۴۲	۸۶	۴۰	۸۲	۸۴	۸۲
	ماہ	۳۸	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۸	۲۰	۱۱	۳۰	۱۳	۳۰	۲۰	۱۰	۱۴	۸	۴۵
	روز	۱															

۲۳	اگر سوال ہو کہ امتحان میں پاس ہونگا یا نہیں تو کیا کرنا چاہیئے	زائچہ کی شکل اول سعد داخل یا سعد ثابت ہو اور تکرار اسکی خانہ ۵ میں ہو یا نہم یا ۱۱ میں ہو تو پاس ہو جاوے اور نحس داخل و ثابت شکل ہو۔ تو فیل ہو وے سعد منقلب میں امیدوار ہے نحس منقلب میں ممکن ہے پاس نہ ہو۔ علاوہ ازیں محل نقطہ کا یہ ہے کہ اگر نقاط طالع و سوم و نہم مع اپنے مسئلہ بات کے زائچہ میں بمرکز موافق یا دوست میں زبردست ہوں پاس ہو جاوے۔ ورنہ نہیں۔ اختلاف میں حکم مختلف ہوتا ہے۔ مترجم۔
۲۴	اگر سوال ہو کہ فلاں شخص نے وعدہ کیا ہے وہ پورا کریگا یا نہیں۔	زائچہ کی اشکال ۱۰۵ ۱۱۰ سعد داخل جدول وعدہ وفا کریگا اختلاف میں حکم مختلف ہوتا ہے علاوہ اس کے محل نقطہ کا یہ ہے کہ نقطہ منتہی کے نقاط ۱۰۔۱۱۔۵ کو گرفت کرے اگر یہ نقاط موافق اصول نقطہ زبردست ہوں امید وعدہ کی ہو ورنہ نہیں ترجم شکل ۵ کو اس طرح

نمبر شمار	سوال	جوابِ قواعد عملیات
"	"	دے شکل پیدا کرے حاصل ضرب اگر ☌ ☍ ☐ ☌ سے کوئی شکل ہو دلیل ہے کہ بعض قول پورا کرے اگر ☍ ☍ ☍ ☍ عہد پورا کرے اگر ☍ ہو مکر و حیلہ وفا میں کرے اگر ☌ ہو مطلق قول پورا نہ کرے۔
۲۵	اگر سوال ہو۔ کہ حاملہ مبتلائے درد زہ ہے کیا انجام ہوگا اور کس وقت بچہ پیدا ہوگا۔	زائچہ کے اندر خانہ اول و ششم میں اگر اشکال سعد خارج یا سعد منقلب آویں تو نہایت آسانی سے بچہ پیدا ہو جائے اگر داخل یا ثابت نحس ہوں اندیشہ مرگ حاملہ کا ہے اگر سعد داخل یا سعد ثابت ہوں کسی قدر دشواری سے بچہ پیدا ہو اگر ۶ و ۱۱ میں ☌ ☍ ☐ ☌ سے کوئی شکل ہو۔ اندیشہ مرگ حاملہ کا ہے۔ لیکن تکرار ان اشکال کی اگر خانہ ۵ میں ہو تو اندیشہ مرگ مولود کا ہوتا ہے مگر قاعدہ بہتر یہ ہے کہ شکل ۶ و ۱۱ کو ضرب دے کر ایک شکل حاصل کیجائے اور بقید داخل و خارج ثابت و منقلب اس متحصل کے حکم کیا جائے۔ وقت پیدائش بچے کیلئے دیکھا جاوے۔ شکل طالع کو کہ وہ کس ستارہ سے منسوب ہے اور وہ ستارہ کس یوم سے منسوب ہے جس یوم سے متعلق ہو وہی یوم پیدائش کا ہو اگر دریافت ہو کہ طالع مولود کا کیا ہوگا شکل نہم کو دیکھو کہ وہ کس برج سے منسوب ہے جو برج اسکا ہو وہی برج طالع پیدائش مولود کا ہوتا ہے اور اگر خانہ ۵ یا اول میں ☌ ہو تو وقت پیدائش بچے کا دوپہر یا آدھی رات ہو۔
۲۶	اگر سوال ہو کہ دو شخصوں کے درمیان دوستی برقرار رہیگی یا نہیں	نقاط اشتی اشکال اوتاد کے شمار کرے پھر نقاط اشتی مائل اوتاد کے گنے اگر نقاط شمار میں مائل اوتاد کے زیادہ ہوں تو دوستی مسنوں کی سال سے ہو جائے۔ ورنہ نہیں۔
۲۷	سوال اگر دستیابی	شکل ششم و مقسم کو ضرب دیکر مقسم شکل اگر سعد داخلی ہو ہشیار گم شدہ

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد عملیات
۲۷	اشیاء گمشدہ کا ہو تو کیا کرنا چاہیئے	تمام و کمال حاصل ہو اگر سہ منقلب ہو کچھ حاصل ہو اور کچھ نہو یعنی نہ منقلب و خارج و ثابت میں کچھ حاصل نہ ہو علاوہ افراد رمل کے شمار کر کے ۲ پر تقسیم کرنے سے اگر باقی بچے تو کچھ حاصل ہو اگر پوری تقسیم ہو جاوے تو دستیاب ہو جائے اور اگر خانہ ۷ میں ☵ ☵ ☵ سے کوئی شکل ہو گم شدہ بہ آسانی حاصل ہو تمام و کمال اگر ☲ ☲ ☲ ہو تو کچھ حصہ ہاتھ آوے اگر ☲ ☳ ☲ ہو تو بعد دوران کے دلیل و مباحثہ سے مال گمشدہ ملے اگر ☲ سے کوئی شکل ہو تو بعد رسوائی و مشقت کے ہاتھ آوے اگر ☶ ☶ ☲ ☶ ہو تو گم شدہ دستیاب نہو۔
۲۸	اگر سوال ہو کہ چوری ہوئی ہے چور ظاہر ہوگا یا نہیں چور مرد ہے یا عورت چور کہاں ہے چور کا رنگ کیا ہے شہر میں ہے یا باہر چور کون شخص ہے صاحب خانہ مال سے چور کا مکان کتنے فاصلہ پر ہے چور کا گھر کس طرف ہے اور دروازہ چور کے گھر کا کس طرف ہے	یہ ایک مرکب سوال ہے اور قواعد اس کے مختلف ہیں کیونکہ زائچہ میں خانہ اول طالع سائل خانہ دوم مال سائل کا ہے اور خانہ ہفتم نفس زدہ اور خانہ ہشتم بیت مال دزدکا اور چہارم وہ مقام مال کہ جہاں سائل نے رکھا ہو۔ پس اگر خانہ ۱ و ۷ میں اشکال ☲ ☶ ☲ ☲ ☳ ☲ سے کوئی شکل ہوں۔ تو مال چوری گیا ہے اگر نہوں تو نہیں گیا ہے خود کہیں رکھکر بھول گیا ہے جگہ سہو کی خانہ دوم کے منوبات کے مطابق بیان کرنا چاہیئے اور اگر خانہ ۲-۷-۶-۰ میں ☲ ☶ ☳ سے کوئی شکل ہو تو مال سائل نے خود خرچ کیا ہوا سمجھو یا کسی جگہ ڈالا ہوا۔ لیکن اگر خانہائے ۱-۲-۷-۸ میں یہی پہلی شکلیں ہوں تو چور معہ مال کے گرفتار ہو اور اگر ہفتم میں داخل و ہشتم میں خارج ہو چور نے مال کے گرفت ہو اگر نقاط افراد رمل کو ۲ پر تقسیم کرنے سے ایک باقی رہے تو چور مرد ہو۔ وہ

نمبر شمار	سوال	جواب و تواعد عملیات
	اور کیسے نشانات دروازہ پر ہیں اسکی شکل کیسی ہو مال دزدی اس نے کہاں کیا ہے اور وہ گرفتار ہوگا یا نہیں حاضرین سے تو کوئی چور نہیں ہے چور نے کیا مال چرایا ہے۔ چور کا نام کیا ہے۔	باقی بچیں تو عورت جنیے اگر تین باقی رہیں تو کودک صغیر جوید ہو اور اگر ایک باقی رہے تو چور ہمسایہ ہو دو باقی رہیں تو چور اہل خانہ ہو اگر ۳ رہیں تو چور بیگانہ ہو۔ افراد سئل کو ۲ پر طرح دینے سے اگر ایک رہے تو رنگ دزد کا سیاہ جردہ ہو اگر دو رہیں سرخ و سپید ہو اگر ۳ رہیں گندم گون سبز رنگ ہو۔ زال بعد شکل اول کو چہارم میں اور ۷ کو ۱۰ میں ضرب دیکر دو شکل اور ان دو سے ایک پیدا کرو اگر یہ شکل داخل ثابت ہو دزد شہر میں ہو اور اگر خارج ہو بیرون شہر ہو اگر مغلب ہو شہر میں ہو لیکن ارادہ جانے کا رکھتا ہو یا شکل مراتب عناصر آتش شکل ۸ - ۱۲ - ۱۴ - ۱۵ سے ایک شکل پیدا کرو اگر یہ داخل ہو یا ثابت ہو تو چور شہر میں ہو اگر خارج ہو تو شہر میں نہ ہو اگر مغلب ہو تو شہر میں ہو۔ لیکن ارادہ جانے کا رکھتا ہو۔ پھر دیکھو از روئے دائرہ سکن یہ شکل مستخرجہ کس خانہ کی صاحب سکن ہے جس خانہ کی صاحب سکن ہو اس کے منسوبات کے مطابق چور کا ہونا بیان کرو۔ مثلاً شکل مستخرجہ ☶ ہو یہ صاحب سکن خانہ ۶ کی ہے تو چور زمرۂ غلامان کنیز کاں ملازماں شاگرد پیشہ سے ہو: اسی طرح دوسرے خانوں کی نسبت حکم لگاؤ زال بعد شکل ۱ - ۲ - ۹ کے عدد نقاط شمار کرو اور عدد نقاط خانہ ۵ سے ان کو تقسیم کرو جو حاصل قسمت ہو تو فاصلہ مکان سائل و دزد کے درمیان ہو لیتے دستے گھروں کا فاصلہ ہو یا میلوں کا پھر دیکھو کہ خانہ ۱۰ میں کون شکل ہے اور متعلق اسکا کس سمت سے ہے جس سمت سے یہ شکل متعلق ہو اسمیں مکان دزد کا ہو مثلاً شکل ☳ ہو سمت مشرق سے متعلق ہے۔ پس مکان دزد کا مشرق میں ہو دروازہ مکان دزد کا شکل بہم کی سمت کو دیکھکر

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد عملیات
۴	۴	بیان کرو یعنی جس طرف سے شکل منسوب ہو اس سمت میں دروازہ مکان دزدکا ہوتا ہے اور شکل ہیم اگر ☰ ہو تو دروازہ پرنقش ہوں اگر ☷ ہو تو دروازہ مکان چور کا بلند ہو اور اسمیں دریچہ لگا ہو اگر ☶ ہو تو اس دروازہ پر زرد رنگ ہو رہا ہو یا خاکستری اگر ☵ ہو تو دروازہ پر دیگر قسم کی زیب و زینت ہو اگر ☳ ہو تو دروازہ چھوٹا یا بڑا مکان کا آراستہ و مجلی ہو اگر ☲ ہو تو دروازہ چھوٹا سا کونہ دار ہو اگر ☱ ہو تو دروازہ مکان کا ہمیشہ کھلا رہتا ہو یا جگہ ویران ہو لیکن دروازہ نہ ہو۔ صورت چور منسوبات شکل خانہ ہفتم سے دیکھ کر مطابق علیہ شکل کے بیان کرنی چاہیے پھر شکل دوم و ششم کو اور دہم و دوازدہم کو ضرب دے کر دو شکل اور ان دونوں سے ایک شکل پیدا کر کے دیکھا جائے کہ وہ کونسی شکل ہے اگر ☳ ہو تو مال دزدی کو جنوب کی طرف زمین یا صندوق میں دفن کیا ہو اگر ☰ ہو تو بھی جانب جنوب کسی کوڑی یا پاخانہ یا پرانے میں دفن کیا ہو اگر ☱ ہو تو مغرب کی طرف کسی درخت کے جوف یا طاق یا دیگر بلندی کے مقام پر رکھا ہو۔ اگر ☲ ہو تو جانب جنوب زیر زمین دفن کیا ہو یا مغرب کی طرف طاق یا رواق یا بلندی پر رکھا ہو اگر ☵ ہو تو جانب شمال کسی مقام سبزہ زار میں مال دزدی چھپایا ہو اگر ☶ ہو تو جانب جنوب نزدیک ہی مال کو رکھا ہو اور اس کے متصل الحسال ہو یا ہمیشہ لین دین کرنیوالے رہتے ہوں اگر ☷ ہو تو مال دزدی جانب مغرب نزدیک گورستان یا مسجد یا زیارت گاہ کسی صندوق میں رکھا ہو اگر ☰ ہو تو مال دزدی کسی اصطبل یا شتر خانہ کی دیوار جانب

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد عملیات
		جانب مشرق رکھا ہو اگر ☵ ہو تو کسی بات میں جانب مغرب رکھا ہو اگر ☶ ہو تو اوپر راستہ کے یا سبزہ گاہ میں جانب شمال دفن کیا ہو اگر ☳ ہو جانب مغرب گزرگاہ عام میں دفن کیا ہو ☴ ہو تو درختوں کے نزدیک جانب شمال رکھا ہو اگر ☲ ہو نزدیک حمام یا مسجد و مندر جانب شرق رکھا ہو اور اگر ☱ ہو نزدیک آتشکدہ یا کسی ویران جگہ میں جو طہارت خانہ ہو مشرق کی طرف رکھا ہو اگر ☰ ہو مقام گزرگاہ میں نزدیک آتشکدہ یا خانہ ویران میں یا مٹی کے چولہے میں جانب مشرق دفن کیا ہو۔ یہاں ضرورت دریافت فاصلہ کی ہوتی ہے یہ فاصلہ مکان درزد سے لیا جاتا ہے یعنی دیکھا جائے زائچہ میں یہ شکل کس خانہ میں ہے اور عدد اس کے کتنے ہیں۔ موافق ان اعداد کے قدم و گز و بالش کا فاصلہ یا جریب کا فاصلہ شمار کرنا چاہیئے۔ یہاں عقل کی ضرورت ہے اب دریافت طلب یہ امر ہے کہ چور گرفتار ہوگا یا نہیں۔ اگر خانہ ۱۲ میں شکل داخل بخس ہو یا سعد داخل یا منقلب تو گرفتار ہو جاوے۔ ورنہ نہیں اب اگر سائل دریافت کرے کہ جس شخص پر میرا شبہ ہے وہ چور ہے یا نہیں تو شکل ۸ و ۹ کو ضرب دے کر ایک شکل پیدا کرے اگر یہ شکل داخل ہو تو وہی چور ہو ورنہ نہیں اگر دریافت ہو کہ اس مجمع میں چور ہے یا نہیں ضرب اشکال اول و دوم سے ایک شکل پیدا کرے اگر یہ شکل مطابق حلیہ حاضرین جماعت سے ہو اور داخل ہو یا ☰ ہو تو چور حاضر ہو ورنہ نہیں۔ اور اگر ☶ نہ ☰ زائچہ میں ہو بنات کی طرف جدا گانہ ہوں تو چور موجود ہو ورنہ نہیں۔ درزد نے

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد عملیات
"	"	کیا مال چوری گیا ہے اسکی کیفیت مطابق منسوبات شکل خانہ ۶ کے بیان کرنا چاہیئے یعنی جس قسم کی چیزوں سے وہ منسوب ہوا اسی کے مطابق بیان کرنا چاہیئے کہ اس قسم کا مال چوری گیا ہے پیشہ چور کا شکل ہفتم کے مطابق بیان کیا جاوے نام چور کا دریافت کرنے کا کوئی قاعدہ یا ضابطہ معین نہیں ہے اور جو قاعدہ ہے اس سے صاف اور واضح طور پر نام برآمد نہیں ہوتا ہے لہذا چوروں کی تکرار شکل ہفتم یا اعداد عنصر نہ حی شکل ہفتم سے بیان کیجاتی ہے ان قواعد کے متعلق کسی کتاب میں کوئی زائچہ یا قاعدہ نظر سے نہیں گزرا پس مترجم اپنا عمل کردہ ایک زائچہ اس مقام پر تحریر کرتا ہے۔

یہ زائچہ ۱۹۰۹ء میں بدریافت حالات چوری کرنیل لاک وہاب بہادر پرنسپل میو کالج اجمیر کیلئے کشید کیا گیا تھا کہ جسکی تفتیش برآمدگی مال کیلئے ایک تو مترجم کتاب ہذا اور دوسرا عبدالغنی خاں سب انسپکٹر پولیس اجمیر تعینات کئے گئے تھے صورت یہ ہے

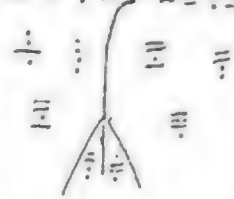

مثل شکلیہ۔ شرط اول زائچہ کے خانہ دوم میں شکل ☌ کمس منقلب ہے۔ اور تکرار اسکی خانہ ۷ میں ۱۶۰ میں ہے مال ضرور چوری گیا ہے (شرط دوم) خانہ ۸ میں ☌ کمس ثابت ہے حکم اس کا یہ ہے کہ مال بالکل نہیں ہوا کیونکہ تکرار اسکا خانہ ۳ میں ہے اور کمس اسکا خانہ ۱۰ و ۴ میں ہے ۱۰ و ۴ میں ہے ۱۰ و ۴ میں ہے

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد علمیات
		شکل اول ☶ و چہارم ☳ کو ضرب دیا ☶ حاصل ہوئی پھر شکل ہفتم ☵ و دہم ☱ کو ضرب دیا ☵ پیدا ہوئی اب ☵ و ☶ کی ضرب سے ☲ پیدا ہوئی ہے یہ سعد داخل ہے اور شکل باری ہے لہذا حکم اس کا یہ ہے کہ دزد شہر کے جنوب زائد میں جانب مغرب سرو دست کسی جگہ کسی باغ یا کنج درختوں میں پوشیدہ ہیں کیونکہ شکل ہذا زائچہ میں موجود نہیں ہے اور ظن یہ ہے کہ دزد اپنے گھر میں مغرب کی طرف موجود ہیں علاوہ ازیں مراتب آتش شکل ۸ ۱۲ ۱۴ ۱۵ سے ☲ پیدا ہوتی ہے۔ یہ بھی سمت مغرب سے متعلق ہے اور بخش ثابت ہے پس حکم اس کا یہ ہے کہ دزد اپنے مکان میں اندرون شہر مغرب کی طرف ہیں اور چونکہ ☲ صاحب مسکن خانہ ہشتم کی ہے اور منسوب ہے اشخاص پر فقہ عادی جرائم پیشہ جلاد قصائی وغیرہ سے لہذا حکم ہوا کہ دزد اسی قسم کے ہیں یعنی چور عادی جرائم پیشہ قوم نیبہ یا باوری وغیرہ اور چونکہ خانہ ۱۰ میں ☲ ہے یہ شمال سے منسوب ہے اور خانہ باری میں ہے اس لئے مقام چور سے جانب شمال و مغرب ہے شرط چہارم تعداد چوروں کی یہ کیا ہے۔ شکل ہفتم کی تکرار زائچہ میں تین جگہ ہے۔ لہذا حکم کیا گیا کہ تین شخصوں نے چوری کی ہے اور تعداد چوروں کی ۳ ہے شرط پنجم فاصلہ مقام دزدی سے مکانات دزد کا کتنا ہے تعداد چوروں کی ۳ نفر پائی جاتی ہے اور ☵ اپنے خانہ شرف میں ہے ایک چور تو مقام چوری سے ٹھیک شمال و مغرب کی طرف رہتا ہے دوسرا اس کے پاس ہی مغرب کی طرف اور تیسرا کچھ فاصلہ پر جانب جنوب یہ تین مقام صرف تکرار ☵ سے گرفت کئے گئے

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد عملیات
		شرط ششم حلیہ چوروں کا مطابق منسوبات ☽ معلوم ہوا دیکھنا چاہیئے حلیہ ☽ کا شرط ہفتم کے لئے اضراب شکل ✱ دوم و ☽ ہفتم سے ☌ اور دہم ☍ اور دوازدہم ☽ سے ⚹ اور ☌ و ☐ کی ضرب سے ⚹ ہی حاصل ہوئی حکم اس کا یہ ہے کہ مال دزدی چوروں نے جانب مغرب گزرگاہ عام میں دفن کیا ہے اور اصلی مکان دزد کا ۲ میل پر ہے۔
		اب عمل نقطہ کا شروع کیا اور خاک ♄ کو سپردی بخانہ دوم خاک ☽ مرکز ضد میں منتہی ہوا یہ نقطہ طالع سائل کا ہے مرکز منقلب میں ہے اور ضد میں کمزور ہے اس کا دوم اور اسکا مطلوب خاک ♄ ہے بظاہر موجود رمل نہیں اور در پردہ مرکز ضد خانہ ششم میں پیدا ہوتا ہے لیذا مرکز منقلب میں دلیل اسکی ہے کہ مال چھپی گیا ہے کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ اگر نقطہ اول کمزور ہو اور نقطہ دوم مرکز ضد خارج یا منقلب ہو تو مال چوری جانا بیان کرو۔
		اب عمل شرط دوم کا کیا گیا نقطہ ہفتم کو گرفت کیا بہ خاک ♄ ہے مرکز ذیل میں ہے اور ظاہر رمل ہے اس لئے حکم اسکا یہ ہے کہ چوری عادی جرائم پیشہ ہے کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ جو نقطہ ہفتم بظاہر موجود رمل ہو تو کہنا چاہیئے کہ چور عادی جرائم پیشہ ہے یا ظاہر شدہ ہے اگر در پردہ ہو تو چور عادی جرائم پیشہ نہ ہو اور بظاہر ساہوکاری کرتا ہو اور اگر مستدم رمل ہو تو دلیل اسکی ہے کہ کوئی شخص چور نہیں ہے مالک مال کو کہیں رکھکر کہیں بھول گیا ہے یا کسی غرض مضمر کے لئے اس نے چوری جانا بیان کیا ہے۔
		اب عمل شرط سوم کا شروع کیا اور تعداد دزد دریافت کی نقطہ ہفتم خاک ☽ کی ذیل میں کسی جگہ تکرار نہیں اور خانہ آب مرکز دوست میں موجود ہے اپنی

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد عملیات
۔	۔۔	اصلی جگہ کو چھوڑ کر عنصر بالا پر پہنچا ہے پس کہا گیا کہ تین چور تو لازمی ہیں اور چوتھا شریک ہو تو بعید نہیں کیونکہ قاعدہ مرغاب کا ہے کہ تعداد چوروں کی نقطہ ہفتم کی تکرار سے بیان کیجائے اگر تکرار نہ ہو تو مطابق نقاط عنصر سنجی شکل کے تعداد زردی گرفت کیجائے نقطہ خاک ⁝ میں چار دل عنصر کے چار نقطے موجود ہیں لیکن بہ خانہ دوست میں ہے چہارم طاقت مہمان کی خانہ دوست میں زائل ہوتی ہے اس لئے ۳ نفر زرد کا حکم لگایا گیا۔ کہ چور جنہوں نے چوری کی ۲ نفر ہیں۔
۔	۔۔	اب عمل شرط چہارم لینے دریافت رنگ حلیہ عمر جنس وقار و زوال کا کیا گیا نقطہ ہفتم کو دیکھا بہ خاک ⁝ ہے اور خانہ تاریک آب ≈ میں ہے اور جنس آب کی مؤنث ہے اس لئے کہا گیا کہ چور عورت ہیں سیاہی مائل مطابق حلیہ شکل زحل کے کیونکہ خانہ ≈ کا مالک زحل ہے اور وقار کمینہ دار ذلیل ہے اور عمر کہل ہے کیونکہ قاعدہ مرغاب کا ہے کہ از رنگ موافق امتزاج نقطہ ہفتم و خانہ جسمیں نقطہ ہو بیان کیا جائے۔ ۲۔ عمر و زوال کی منسوبات نقطہ مطابق عنصر و امتزاج کے لگائی جائے۔ ۳۔ وقار و زوال کا بھی مطابق منسوبات عنصر و امتزاج عنصر قائم کیا جائے۔ ۴۔ اسی طرح کیفیت جنس زوال کی بیان کیجائے اور اسی مزاج امتزاج سے حلیہ بیان کیا جائے جیسا کہ شرط ہذا میں درج کیا گیا مگر چونکہ ⁝ شکل نامعتبر محض ہے اس لئے اسکی جنس کیلئے اسکی ہم مزاج ♎ کو تلاش کیا یہ مرکز بادخانہ ۱۰ دہم ♎ ہے اس لئے حکم ہے کہ چوروں میں دو مرد ایک عورت شامل ہے باہر سہ زوال نے بہ لباس زنانہ چوری کی ہے یعنی مردوں نے عورتوں کا لباس پہنکر

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد عملیات
		چوری کی ہے اور چور مرد ہی ہیں
		اب عمل شرط پنجم کا شروع کیا نقطہ ہشتم کو گرفت کیا یہ خاک ♑ ہے مرکز سالم میں بخانہ سیزدہم ہے خاک کو آتش میں قوت عجلت پیدا ہوتی ہے اور مطلوب اسکا خاک ♑ ہے یہ مرکز ضد و مرکز دوست و خاص میں ہے اور ناظر و غیرہ ناظر ہے اور مراکز داخل و ثابت میں ہے حکم اسکا یہ ہے کہ مال کچھ تلف کر دیا گیا ہے اور کچھ ان لوگوں کے پاس ہے کیونکہ نقطہ ہشتم اور اسکا مطلوب قوی ہے اور یہی قاعدہ سرخاب کا ہے کہ اگر یہ نقطہ مع مطلوب کے زبردست ہو اور مرکز داخل و ثابت میں ہو مال تلف نہ کیا ہو اگر نقطہ کو ضعیف ہو یا مرکز خارج منقلب میں ہو تو خرچ کر دیا ہو۔
		اب عمل شرط ششم کا شروع کیا اور حرکت دزدال کو دریافت کیا نقطہ نہم کو گرفت کیا یہ آتش ♌ ہے بظاہر موجود نہیں لیکن در پردہ خانہ ۳ میں پیدا ہوتا ہے اور مطلوب اسکا آتش ♌ مرکز آتش خانہ پنجم میں قوی ہے حکم اسکا یہ ہے کہ دزد اپنا کام کر کے اور چندے جانب شمال بھر کر روانہ اپنے مقام کے ہو گئے ہیں کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ اگر نقاط نہم اور اسکا مطلوب مرکز خارج و منقلب میں ہو اور قوی ہوں تو روانہ اپنے مقام کے ہوئے اور اگر مرکز داخل و ثابت میں ہوں تو موجود اسی مقام پر سمجھے جاتے ہیں اسطرف کہ جو سمت امتزاج نقطہ و مرکز سے پیدا ہو۔
		اب عمل شرط ہفتم کو کیا مقام دزد و فاصلہ مقام دزد و دروازہ مکان دزدال کے دریافت کی کوشش کی نقطہ دہم کو گرفت کیا یہ آتش ♌ ہے سمت مشرق سے متعلق ہے لیکن مراتب شمار سے دوسرے نمبر کا نقطہ ہے اور از روئے

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد عملیات
		دائرہ سکن خانہ دہم و دائرہ ایدح خانہ سوم کا صاحب سکن ہے اور عناصر اربعہ سے نقطہ باد اسمیں موجود ہے اور اضراب صاحب خانہ دائرہ سکن و ایدح کی رو سے جبکہ ☉ کو ☌ سے ضرب دیا تو ☍ پیدا ہوتی ہے یہ منسوب ہے سمت مغرب و شمال سے اور نقطہ دہم ☿ دائرہ کا مطلوب ☿ دونوں دائرہ کے اندر موافق مرکز ہیں اور ناظر بنظر تثلیث ہیں اور اضراب ہر دو نقاط کا نتیجہ ☍ ہے پس کہا گیا کہ زد شمال و مغرب کی طرف رہتے ہیں اور مکان بلند رکھتے ہیں ایسا کہ اسمیں بالاخانہ ہو اور دروازہ مکان کا مشرق رویہ ہو کیونکہ نقطہ نہم آتش ♌ منسوب ہے۔ سمت مشرق سے اور شکل ☌ صاحب سکن ہے خانہ ۱۵ کی اور عدد ہیں اس کے ۱۲۰ - یہ اپنے گھر سے ۱۱ گھر پیچھے ہٹی ہے ۱۲۰ سے ۱۱ نفی کئے پس ۱۰۹ باقی رہے۔ لہذا حکم دیا گیا کہ مکان زوال کا ۱۰۹ میل لینے ۵۵ کوس کے فاصلہ پر جانب غرب و شمال ہے یہ قاعدہ حاجی حسن طبسی کا ہے۔
		اب عمل شرط ہشتم کا شروع کیا کہ مال دستیاب ہوگا یا نہیں۔ نقاط دویم و ہشتم کو گرفت کیا نقطہ دویم خاک ♍ مرکز صندخانہ ۶ میں درپردہ پیدا ہوتا ہے اور مطلوب اس کا خاک ♍ مرکز خاص موافق میں باقوت اور نظر ساقط دلیل کمزوری ہے نقطہ ہشتم خاک ♍ مرکز سالم خانہ ۱۲ میں موجود ہے اور مطلوب اسکا خاک ♍ مرکز صندخانہ دوم و مرکز دوست ہشتم و موافق شانزدہم میں ناظر و غیر ناظر ہیں دلیل اسکی ہے کہ جزری مال دستیاب ہوگی نہیں کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ایسا ہی ہے۔
		اب عمل شرط نہم کا شروع کیا اور نقطہ نہم و اس کے مطلوب کے حروف

نمبر شمار	سوال	جواب بقواعد عملیات
۲۹	اگر سوال ہو کہ بیمار بچہ رنجور صحت پائیگا یا نہیں بتاؤ	جاننا چاہیئے کہ خانہ رنجوری اور نحوست کا خانہ ششم ہے کہ جو منسوب ہے رنج سے اور خانہ بیماری و طبیب کا دہم ہے خانہ ۱۱ شفا کا ہے اور آٹھواں موت کا اور بارہواں خانہ بہبہائے قدیم یعنے عوارض کہنہ مرگی وجذام وغیرہ کا ہے پس اگر ان خانوں میں اشکال سعد خارج اسعد منقلب ہوں تو بیمار شفا پائے اگر ☵ ☵ ☵ ☵ ☵ ☵ ☵ اشکال ہوں تو فوت ہو جائے۔ کیونکہ ☵ صورت قبر کی ہے ☵ صورت مٹی کی ہے ☵ قبر کھود کر نکالی جائے ☵ صورت کفن کی ہے ☵ گورکن کی کہ جو قبر کھودتے ہیں ☵ صورت جنازہ کی ہے ☵ صورت آہ و نالہ و غسال میت کی ہے ☵ صورت صف ماتم کی ہے ☵ صورت مرگ مفاجات کی ہے ☵ صورت

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد عملیات
۲۹		ثالثیت کی ہے کیونکہ ☽ بخانہ ۹ و ☌ بخانہ ۶ و ☍ بخانہ ۸ و ☌ بخانہ اول ۱۰ ☌ بخانہ ۴ اور ☽ بخانہ ۱۱ و ☌ بخانہ طالع و ☌ خانہ اول میں خاصیت عظیم رکھتی ہے اور اپنا پورا پورا اثر کرتی ہیں۔ چاہیئے کہ شکل اکو ۶ میں دہم کو ۸ میں ضرب کر کے دو شکل اور ان دونوں سے ایک شکل پیدا کرے اور اس شکل سے اس طرح حکم کرے یعنی اگر وہ شکل ☍ ☽ ☽ ہو دلیل ہے جلد صحت پانے کی اگر ☍ ☽ ☽ ہو تو دلیل ہے اسکی کہ بعد چند روز کے صحت ہو اگر ☍ ☽ ☽ ہو تو دلیل ہے کہ بعد مدت کے صحت ہو اگر ☽ ☽ ہو دلیل ہے کہ کچھ مدت کے بعد مر جاوے اگر ☽ ☽ ہو دفعتہً مر جاوے لیکن اگر اشکال سعد ہوں شواہد اور یہ اشکال نتیجہ کی پیدا ہوں تو حالت مرگ کی پہنچ جاوے اور اگر نحس ہوں تو اول سہارا ہے کہ پھر فوت ہو۔
۳۰	اگر سوال ہو کہ سفر کس طرف کا اور کن شخصوں کے ہمراہ ہوگا اور سفر میں کیا واقعات پیش آئینگے	اضراب اشکال خانہ ۷ و ۹ سے ایک شکل پیدا کرے اور دیکھے کہ وہ کس طرف سے منسوب ہے جس سمت سے منسوب ہو اس سمت کا حکم کرے یعنی اگر یہ شکل شرقی ہو تو شرق کا غربی ہو تو مغرب کا شمالی ہو تو شمال کا جنوبی ہو تو جنوب کا سفر ہو پھر دیکھے شکل خانہ نہم کو کہ وہ کونسی ہے اور کس ستارہ سے منسوب ہے اگر شکل آفتاب کی ہو تو ہمراہ بادشاہ و ملوک بزرگان و تاجران کے سفر ہو اگر قمر کی شکل ہو تو جاسوس و رنگریز و قاصد جلاہا۔ رسول وغیرہ سقہ یا ملاح کے ہمراہ سفر ہو اگر ☿ ہو تو سپاہی و کرتوالی و زردوز و رہزن کے ہمراہ سفر ہو یا فوجی جلاد کے اگر شکل عطارد کی ہو تو اہل قلم منجم و دلال حاکم و طبیب کے ہمراہ سفر ہو اگر شکل مشتری کی

نمبر شمار	سوال	جواب و قاعدہ عملیات
"	"	ہو تو عالم و قاضی و مفتی و شیخ و شائخ وغیرہ کے ہمراہ سفر ہو اگر زہرہ کی شکل ہو تو عطار و گویان و مغنیون کے ہمراہ سفر ہو اگر زحل کی ہو تو زمینداران و کاشتکار کے ہمراہ سفر ہو اگر راس و ذنب کی شکل ہو تو قمار باز اور بیہودہ لوگوں کے ساتھ سفر ہو لیکن ساتھ ہی اس کے اگر یہ شکل ⚹ ہو تو سفر میں بہت فائدہ ہو اور علم و دولت و مرتبہ حاصل ہو اگر □ ہو دشمنی پیش آئے یا ہلاکت ہو اگر △ ہو کوئی معشوق سفر سے ساتھ آئے اگر ☌ ہو تو کوئی ہنر جدید سیکھے یا رنج اٹھائے اگر ☍ ہو نئی عورت حاصل کرے اگر ☌ ہو تو سفر میں لڑائی ہو جائے اگر ☌ ہو تو لباس میسر ہو اگر △ ہو تو مستقل دخل ہاتھ آئے اگر ☌ ہو کوئی مرد بزرگ دوست ہو اگر □ ہو تو سفر میں قید ہو یا نقصان ہو اگر △ ہو تو چوری ہو اگر ☍ ہو تو عشرت میسر ہو اگر ☌ ہو تو سفر میں عرصہ تک رہے اگر ☍ ہو تو مستقل طور سے کسی جگہ نہ رہ سکے اور اگر خانہ ۷ میں ☌ ☍ □ △ ہوں تو سفر میں کئی برس تک رہے اور شاید اپنی زندگی میں واپس نہ آئے۔ اگر ☌ ⚹ آئے کوئی خانہ ۷ میں ہو تو سائل اسی جگہ جہاں کہ سفر کا ارادہ ہے پہنچکر مقیم ہو جائے۔ اگر ☍ △ □ ہوں تو کسی مقام پر اقرار نہ ہو اگر ☌ ☍ ہوں تو بعد حصول مراد کے واپس آئے اگر ☍ □ ⚹ ہوں خانہ ۷ میں تو نامراد واپس آئے۔	ہو تو سفر میں علوکت سے فائدہ اٹھائے اور املاک حاصل کرے اگر ☌ ہو
۳۱	اگر سوال ہو کہ فلاں شخص کو قرض دیا ہے	اگر خانہ ۲ و ۳ میں اشکال سعد جامع یا سعد منقلب ہوں۔ اور خانہ ۸ میں شکل سعد داخل ہو تو تمام قرضہ بآسانی وصول ہو جائے اور

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد علمیات
۳۰	اس نے وصول ہوگا یا نہیں۔	تو قرض گیرندہ ادا کرے اگر خانہ دوم میں ☵ ☶ ☵ ہوں تو کچھ ادا کرے اگر ☵ ☶ ☶ ہوں تو کچھ بھی ادا نہ کرے اور اگر ☶ ☵ ☵ ہوں تو نصف قرضہ ادا کرے اگر ☵ ☵ ہوں تو قرضہ وعدہ پر ادا نہ کرے اور وقت طلب کے شرم و عذر کرے اور مدت دراز کے بعد ادا کرے۔
۳۲	اگر سوال ہو کہ شاید مقدمہ راست شہادت دے گا یا نہیں۔	شکل اکیو ۹ میں دہم کو ۱۰ میں ضرب دے کر دو شکل اور ان دو سے ایک شکل پیدا کر کے اسکو شکل ۱۵ سے ضرب کرے اور حاصل کو دیکھے اگر یہ شکل ☵ ☵ ☵ ☵ ہو تو گواہی سچی دی ہے یا راست دیگا اگر ☶ ☶ ☵ ☵ ہو تو جھوٹھ سچ آمیز اگر ☶ ☶ ☵ ☵ ہو تو محض دروغ گو اہی کا حکم ہوتا ہے۔
۳۳	اگر سوال دو شخصوں کے جھوٹھ سچ کے ندیافت کا ہو	شکل اول کو نہم میں ضرب دے کر ایک شکل پیدا کرے یہ متعلق سائل کے ہو اور ۸ کو ۳ میں ضرب دے کر دوسری شکل پیدا کرے یہ مسئول کے متعلق ہوتی ہے اب سائل و مسئول سے جسکی شکل متحرجہ ☵ ☵ ☵ ☵ ☵ ☵ ☵ ہو وہی سچا ہو اور جسکی شکل ☶ ☶ ☵ ☵ ☵ ☵ ☵ ہو وہ جھوٹھا ہو ☶ ☶ ☶ ☶ جھوٹھ سچ آمیز ہو۔
۳۴	اگر سوال مفاد تجارت کا ہو کہ فلاں چیز فروخت کرنیکے لئے کسی جگہ لیجی ہے فروخت ہوگی یا نہیں یا کیا نتیجہ ہوگا۔	نظر کرے خانہ ۱۰-۱۱ پر کہ سد داخل ہیں یا نہیں اگر ہوں اور خانہ دوم میں سد خارج ہو تو مال فروخت ہو اور نفع بسیار ہے اگر خانہ دوم میں شکل منقلب ہو نصف مال فروخت ہو اور اگر کچھ داخل یا کچھ خارج ہو فروخت نہ ہو اور اگر ہو تو نقصان سے اور اگر خانہ ۱۰-۱۱ میں اشکال کچھ خارج ہوں تو اصل مال کا ضرر رہجائے اور آدھے کا نقصان اٹھانا پڑے۔ اور اگر خانہ اول و گیارہ میں ☵ ☵ ☵ ہوا تو نفع عظیم حاصل ہو۔ اگر ☶ ☶ ☵ ہوں تو نفع ہو۔ نقصان اگر ☶ ☶ ☶ ہوں تو جزوی نفع ہو اگر ☵ ☵

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد قیاسات
-	-	☌ ☍ ☌ ☍ ہوں تو کچھ بھی نفع نہ ہو نقصان مال کا ہو یا اس غارت ہو یا چوری ہو یا تلف ہو پس ہر حالت میں اگر اشکال خانہائے ۱-۲-۱۰ سعد ہوں دلیل نفع ہے بحس ہوں موجب نقصان آئندہ ہر قسم کی خرید و فروختہ میں شکل اول کو دہم میں اور دوم کو یازدہم میں ضرب دیکر دو شکل اور دو سے ایک شکل پیدا کیا جائے اگر یہ شکل ☌ ☍ ☌ ☍ ☌ ☍ سے کوئی ہو اور خانہائے وتد یا مائل و متدین ہو تو مال وبر سے فروخت ہو اور چندال نفع نہ ہو اگر ☌ ☍ ہو اور وتد یا مائل وتد میں ہوں تو کچھ فروخت نہ ہو۔ اور کچھ فروخت نہ ہو اگر ☌ ☍ ☌ ہوں اور زائل وتد میں ہوں تو نقصان متصور ہے اگر ☌ ☌ ہو اور خانہائے زائل میں ہو یا ساقط میں مکرر دلیل ہے کہ کچھ کا ہو یا جلیا جائے اگر وتد یا مائل وتد میں مکرر ہو نصف قیمت پر فروخت ہو اگر خانہ دہم میں یا شرفہ میں یا اوج میں یا فرح میں یا اپنے خانہ میں ہو تو مال میں نفع ہو۔ اگر خانہائے حضیض یا ہبوط میں ہو تو نقصان ہو۔	☌ ☍ ☌ ☍ ہوں تو فروخت ہو نقصان مال کا ہو یا اس غارت ہو یا چوری ہو یا تلف ہو پس ہر حالت میں اگر اشکال خانہائے ۱-۲-۱۰ سعد ہوں دلیل نفع ہے بحس ہوں موجب نقصان آئندہ ہر قسم کی خرید و فروختہ میں شکل اول کو دہم میں اور دوم کو یازدہم میں ضرب دیکر دو شکل اور دو سے ایک شکل پیدا کیا جائے اگر یہ شکل ☌ ☍ ☌ ☍ ☌ ☍ سے کوئی ہو اور خانہائے وتد یا مائل و متدین ہو تو مال وبر سے فروخت ہو اور چندال نفع نہ ہو اگر ☌ ☍ ہو اور وتد یا مائل وتد میں ہوں تو کچھ فروخت نہ ہو۔ اور کچھ فروخت نہ ہو اگر ☌ ☌ ہوں اور زائل وتد میں ہوں تو نقصان متصور ہے اگر ☌ ☌ ہو اور خانہائے زائل میں ہو یا ساقط میں مکرر دلیل ہے کہ کچھ کا ہو یا جلیا جائے اگر وتد یا مائل وتد میں مکرر ہو نصف قیمت پر فروخت ہو اگر خانہ دہم میں یا شرفہ میں یا اوج میں یا فرح میں یا اپنے خانہ میں ہو تو مال میں نفع ہو۔ اگر خانہائے حضیض یا ہبوط میں ہو تو نقصان ہو۔
۳۵	اگر سوال ہو کسی حاکم یا عامل کی طرف سے کہ میں اپنے عہدے پر قائم رہونگا۔ یا نہیں اور عاقبت میری کیا ہو گی	زائچہ میں اگر اشکال ۱-۴-۷-۱۰ سعد داخل یا سعد ثابت ہوں تو سائل اپنے عہدہ پر بدستور قائم رہے اور لوگوں پر احسان کرے اگر نحس داخل و نحس ثابت ہوں تو بہت دیر تک نہ رہے لیکن ظلم کرے اور اہل شہر کے اگر خانہ ۱۰ میں ☌ ☍ ☌ سے کوئی ہو تو اس عہدہ و عمل میں بہت فائدہ ہو اور اکثر مال فارغ البال رہے اگر ☌ خانہ ۱۰ میں ہوں اور چہارم میں سعد داخل تو عمل و عہدہ پر غرزہ ہو اور ساتھ جاہ و زینت کے رہے۔ لیکن نفع کم ہو اگر خانہ ۱۰ میں ☌ ہوں تو اس عمل میں نفع نہ ہو۔ اور مرد تطر حقارت سے دیکھیں

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد عملیات
		اور عمل ثابت و پائدار نہ رہے۔ اور اگر خانہ ۱ و ۱۰ میں شکل سعد ہوں اور خانہائے ۵ - ۱۱ - ۳ - ۹ - ۱۳ - ۴ - ۱۲ - میں نکرار دکھتی ہوں تو عمل بے پر سلامتی عمل کے اور رضائے حق کے اور خانہ ۱ و ۱۰ میں شکل سعد ہوں اور تکرار ان کا خانہ ہائے ۸ - ۶ - ۱۰ میں ہو تو عمل وعدہ پر سلامت ہے لیکن مخلوق خوش و رضامند نہ ہو۔ اور اگر شکل ۱۰ کی عکس خانہ دوم یا چہارم میں ہو تو درمیان عامل و رعیت کے اختلاف پیدا ہو۔ اور اگر خانہ ۱ - ۱۰ میں اشکال ☌ ☍ △ ▽ ✶ ✷ ہوں اور خانہائے سابقہ میں تکرار کریں تو انجام عامل کا خراب ہو۔ اور وہ تباہ و گرفتار ہو۔ اور اگر ☐ ☐ ☐ سے کوئی شکل طالع و وہم میں ہوں اور سابقہ میں تکرار کریں دلیل ہے کہ عامل قید ہو جانے سے اور اگر شکل طالع و وہم حضیض و ہبوط و وبال خانہائے خود میں ہوں۔ تو وہ عمل و عہد و خراب ہو اور اگر شکل طالع و وہم اپنے خانہائے شرف اوج میں ہوں تو اہل شہر و زمانہ کا شکرانہ کریں اور اگر ☐ ☐ ہوں تو صاحب عمل مجروح و مغموم و مریض ہو اور اپنی عاقبت کی طرف سے ہر سال رہے اگر خانہ وہم میں ہو یا ہوں صاحب عمل ہمیشہ مذبذب حالت میں رہے اور اسکو قرار خاطر نہ ہو اور اکثر فساد و لہو و لعب و زنا و لواطت میں مشغول رہے اور اگر خانہ طالع و وہم میں اشکال سعد آویں اور تکرار ان کا خانہ ۵ - ۳ - ۱۱ - ۱۵ - ۱۲ میں ہو یا شکلیں اپنے خانہ شرف یا اوج میں ہوں تو عامل ہمیشہ اپنے عمل پر خوشحال رہے اور اگر اشکال خانہ ۱ و ۱۰ کی عکس ہوں۔ اور خانہائے ہبوط یا حضیض یا وبال یا

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد عملیات
ــ	ــ	ساقط میں ہوں تو عامل اس عمل پر ہمیشہ مغموم رہے اگر خانہ طالع و دہم میں اشکال ☍ ☌ ☐ ☐ ☐ ہوں اور خانہائے سواقط میں تکرار کریں یا خانہائے زائل میں مکرر ہوں تو اس عمل سے قید بہتر سمجھے اور بھاگے وہاں سے کیونکہ اندیشہ ہے قید ہو جانے کا اور فساد کا اور اگر خانہ ۱۰ و ۱ میں اشکال سعد ہوں اور داخل ہوں اور خانہ ۲ و ۱۱ میں مکرر ہوں تو عامل اس شہر میں بہت مال اکٹھا کرے اگر تکرار اسکی خانہ ۶ و ۱۲ میں ہو۔ تو عامل مقام عمل سے مویشی اونٹ گھوڑا وغیرہ بہت جمع کرے اور اگر خانہ ۱۰ و ۱ میں اشکال نحس خارج و نحس منقلب ہوں اور خانہ سا قط میں تکرار کریں تو عامل معزول ہو جائے اور اگر شکل دہم اپنے ہبوط میں ہو مکرر تو عامل اس شہر میں ہلاک ہو اگر طالع میں شکل نحس خارج و نحس منقلب ہو اور خانہ ۳-۹-۶-۸-۱۲ میں مکرر ہو تو بھی عامل عمل سے معزول ہو جائے۔
۳۶	اگر معزول شدہ کوئی شخص سوال کرے کہ میں اپنے عہدے و عمل پر بحال ہونگا یا نہیں۔ تو کیا کرنا چاہیئے۔	اگر خانہ طالع میں شکل سعد داخل ہو اور تکرار اسکی خانہ دہم میں ہو دلیل ہے کہ معزول شدہ پھر بحال ہو جائے اور اگر شکل دہم سعد داخل ہو اور تکرار اسکی خانہ اول و چہارم میں مکرر ہو تو معزول شدہ اپنے عمل پر پہنچ جاوے یا خانہ دہم میں شکل سعد منقلب ہو اور خانہ ۴-۱۰ میں مکرر ہو تب بھی اپنے عہدہ پر بحال ہو اور اگر شکل طالع نحس ہو اور زائل و ندیا سواقط میں ہوں ضرور ہی اپنے عمل پر پہنچ جائے
۳۷	اگر سوال روزی و بلندی بخت کا ہو کہ کب حاصل ہوگی	شکل اول کو دہم میں ضرب دے کر ایک شکل پیدا کرے پس اگر یہ شکل ☍ ☌ ☐ ☐ ☐ سے کوئی ہو اور تکرار اس کا امہات میں ہو تو اوائل عمر میں دولت حاصل ہو اگر بنات میں ہو تو ۳۰ سال کی عمر میں دولت حاصل

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد عملیات
...	...	ہو اگر مستولدات میں ہو تو بعد چالیس سال کے دولت حاصل ہو اگر زوائدات میں مکرر ہو تو آخر عمر میں دولت ملے اور اگر یہ شکل زائچہ میں موجود نہ ہو سائل بے نصیب دولت سے ہو۔
۳۸	اگر سوال ہو کہ مادر سے نفع ہے یا نہیں	اگر تکرار شکل سعد داخل کی خانہ ۱۰ میں ہو یا شکل طالع سعد داخل ہو اور شکل دہم سعد خارج ہو سائل اپنی والدہ سے نفع دیکھے اور والدہ سائل کے اوپر شفیق ہو اور اگر شکل طالع سعد خارج ہو اور دہم سعد داخل ہو تب بھی مادر مہربان ہو اور سائل کو نفع پہنچے۔ اور اگر عکس طالع کا دہم میں یا شکل دہم ناقص ہو یا عکس دہم کا طالع میں ہو تو درمیان میں عداوت ہو۔
۳۹	اگر سوال حصول امید کا ہو کہ خلاف درست یا بادر یا حاکم یا اور کسی سے برآئیگی یا نہیں تو اسکا قاعدہ کیا ہے خواہ امید کسی قسم کی ہو۔	شکل طالع سعد داخل ہو اور خانہ ۱۱-۳-۵-۹ میں مکرر ہو امید سائل کی بآسانی برآئے اگر ۱۱ میں شکل سعد داخل ہو اور مکرر خانہائے متذکرہ صدر میں ہو تب بھی امید برآئے اگر شکل طالع و یازدہم نحس منقلب یا نحس خارج یا نحس ثابت ہوں اور مکرر خانہ ۶-۷-۸-۱۲ میں ہوں تو امید ہرگز نہ برآئے اگر خانہ طالع میں شکل سعد داخل ہو اور اوتاد میں مکرر ہو تو وہ مراد تمام و کمال برآئے اگر مائل بہ زمیں ہو کچھ مراد حاصل ہو اور کچھ نہ ہو اگر زائل میں مکرر ہو ہاتھ سے جائے اگر شکل ۱۰-۱۱ سعد داخل ہو۔ اور خانہ ۲-۵-۹-۱۰-۱۵ میں مکرر ہوں تو امید حاصل ہو۔ پھر شکل اول کو ۱۱ میں ضرب دو اور حاصل کو ۱۱ میں اور ایک شکل نتیجہ کی حاصل کرو یہ شکل اگر سعد داخل ہو بادشاہ وقت سے امید برآئے۔ اگر سعد منقلب ہو کچھ امید برآئے اور کچھ نہیں اگر نحس خارج یا نحس ثابت یا نحس منقلب برآمد ہو تو حاکم یا بادشاہ سے امید برآمد نہ ہو اگر شکل خارج ہو سائل

نمبر شمار	سوال	جواب بقواعد علمیات
۔	۔	امید کو خود باختیار خود ترک کرے اگر شکل دہم سعد داخل ہو اور خانہ ۱۔۱۱۔ ۹۔۵۔۴ میں تکرار کرے تو امید بادشاہ سے حاصل ہو جاوے اگر خانہ دہم میں کس ہو اور زائچہ یا سوال میں تکرار ہو تو امید نہ ہو آوے ۔
۴۰	اگر سوال ہو کہ ہمارا بادشاہ یا حاکم کے جانب سے کچھ خطرہ ہوگا یا خواہ طلبیدہ حاکم یا بفیر ضرورت ملاقات	۱۰۔۱۱ اگر خانہ اول میں ☌ ☍ ☐ △ ⚹ ☌ سے کوئی شکل ہو اور خانہ ۴۔۱۰۔۱۱ میں تکرار ہو حاکم کے روبرو جانے میں سائل کو کچھ خوف نہ ہوگا ۔ اور اگر اشکال خانہا ۴۔۱۰۔۱۱ داخل ہوں تو انعام واکرام حاصل ہوگا اگر ☌ ☍ ان خانوں میں ہوں تو حاکم مہربان ہو لیکن چیز کم دیوے ۔ ۱۲ اگر خانہ طالع میں شکل داخل ہو اور خانہا ۴۔۵۔۱۰۔۱۱۔۱۵ میں ☌ ☍ ☐ △ ⚹ ☌ سے کوئی شکل ہو تو ہوں تو مبارک ہو اگر ☌ ☍ ☐ خانہ طالع میں ہوں یا خانہ ۱۰ میں ۱۲۔۴۔۱۰۔۱۵۔۱۶ میں مکرر ہوں تو بھی جانا بادشاہ یا حاکم کے روبرو مبارک ہوتا ہے اور خانہا طالع میں اشکال متذکرہ سے کسی شکل کا آنا اور ان میں شکلوں کا خانہا ۲۔۴۔۵۔۹۔۱۰۔۱۱۔۱۴۔۱۵ میں مکرر ہونا دلیل سعادت جاودانی ہے اگر کسی شکل باطل کا خانہ ۱۱ یا ۱۰ میں ہو تو سائل غضب سلطانی میں مبتلا ہو یہ حکم شکل تحت ہے اگر شکل طالع کس ہو اور خانہ ۶۔۱۲ میں ہو تو انتظار یا محبوط یا دوبالا ہونا دلیل خرابی حال ہے ۔
۴۱	اگر سوال ملاقات کا ہو کہ کس طرح	۱۰ شکل خانہ ۱۰ میں ہو اور خانہ ۱۰ میں ہو اور خانہ ۱۰ میں ہو اور

سوال	جواب و قاعدہ عملیات
کیا جا سکتا ہے	دوست سے برآتے ہے (۲) اگر خانہائے ۱-۴-۷-۱۰ میں اشکال سعد داخل یا سعد ثابت ہوں اور خانہائے ۱۱-۵-۹-۳-۴-۱۵-۱۶ میں بھی شکلیں مکرر ہوں تو دوستی مرتبہ یقین کی مستحکم ہو اگر اشکال خانہائے اوتاد کی نحس ہوں اور نکار خانہائے سعد میں کریں تو اتفاقات دونوں کا ایک عورت کی طرف ہو اور دوستی بھی اگر اشکال خانہائے اوتاد مختلف سعد و نحس ہوں تو دوستی میں دشمنی پیدا ہو، یا شکستہ ہو جاوے بشرطیکہ نکرار انکا خانہائے نحس میں ہو۔ (۳) اگر خانہ ۱۱ میں ☌ ☍ ☐ سے کوئی شکل ہو اور نکرار ان کی خانہ ۱-۴-۷-۱۰ میں ہو۔ دلیل ہے کہ دوست جاتی ہو اور دوستی ہمیشہ پائدار رہے اگر خانہ ۱۱ میں ☌ ☍ ☐ ہو اور خانہائے دائل و مدبر میں یا ان میں مکرر ہوں تو دوستی ان کے دوستی پائدار ہو لیکن بعد کی کسی بات پر نزاع پیدا ہو دوستی بیکار بھی منقلب ہو جاوے اگر تکرار اسکی زائل و مدبر ہو تو دوستی چند روزہ ہے اگر خانہ ۱۱ میں ☍ ہو تو دشمنی میں ہمیشہ نزاع و فتنہ پیدا ہو اور اگر خانہ ۱۱ میں ☐ ہو تو دشمنی میں ان کے ہمیشہ ضد ہو اگر خانہ ۱۱ میں ☌ ☐ کوئی شکل ہو اور نکرار ۱-۴-۷-۱۰-۱۲-۴-۶-۲ میں ہوں دلیل اسکی ہو کہ دوستی مکرر حسب کی ہے	
(۴) اگر سوال متنوع ہو دشمن کا ہو۔	خانہ ۱۱ و خانہائے سائل و خانہ ہفتم طالع دشمنی دشمن و تعداد دشمن کا ہوتا ہے تعداد دشمنان کی از عنصری شکل یا مسئلہ بیان کیجاتی ہے مطابق عنصر روحی کے یا عدد ابجد کے پس اگر شکل طالع سعد ہو اور ہفتم نحس دلیل بر تری سائل کی ہے اگر ہفتم سعد ہو اور اول نحس دلیل بر تری دشمن کی ہے اب اگر شکل دہم کی نکرار ایسات میں ہو یا اشکال ۹-۱۰ سعد ہو حاکم دیا دشاہ سائل کے مددگار ہو اور اگر شکل

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد علمیات
,,	,,	کی تکرار بنات میں ہو اور شکل ۱۱ و ۱۲ سعد ہوں حاکم و بادشاہ مددگار و معاون دشمن کے ہوں۔ اگر شکل ۷ و ۱۲ نحس ہوں۔ دشمن متعہد رہے اور سائل مفتوح اور اگر اشکال ۷ و ۱۲ سعد ہوں اور تکرار انمیں سے ایک کی خانہ ہم میں ہو تو دشمن خفیہ باب ہو اور اگر شکل اول و دہم نحس ہوں سائل کو بہت بڑی زحمت ہو یا شکل اول کی تکرار خانہ ۲ و ۸ و ۱۲ میں ہو۔ تب بھی سائل کو زحمت ہو اور اگر شکل طالع اور اس حالت میں تکرار اسکی ان خانوں میں تو بہت ناقص ہے اور اگر شکل اول سعد ہو اور میزان میں ۲ ہو اور خانہ ۱۰ میں کرہ ♃ ہو تو بھی سائل کو رنج و زحمت پہنچے اگر شکل اول و ہفتم ایک دوسرے کا عکس ہوں۔ تو سائل و مسئول میں سخت دشمنی ہو اگر ☿ خانہ طاق میں آئے تو دشمن کو قوت ہو اگر خانہائے جفت میں آئے دشمن کو ضعف ہو اگر ☽ خانہائے طاق میں ہو سائل کو قوت ہو اگر خانہائے جفت میں ہو سائل کو ضعف ہو اگر یہ دونوں شکلیں رمل میں نہ ہوں تو تکرار اشکال موجودہ خانہ اول و ۱۲ سے ہی حکم کرنا چاہیئے۔
۳۰	اگر سوال رہائی بند زندان کا ہو	(۱) اگر خانہائے ۱-۴-۱۰-۸ میں اشکال ثابت سعد یا داخل سعد ہوں دلیل اسکی ہے کہ زندان میں قیدی کو آسائش میسر ہے اور اگر ان خانوں میں اشکال خارج سعد ہوں یا منقلب ہوں تو قیدی جلد رہا ہو جائے اگر نحس منقلب ہوں رہا نہ ہو اور اگر رہا ہو تو پھر قید ہو جائے اختلاف میں حکم مختلف ہوتا ہے (۲) اگر خانہائے ۱-۴-۱۰-۸ میں ♄ ♂ ہوں تو اندیشہ ہلاکت کا ہے اگر سعد منقلب ہوں تو یکماہ کے اندر رہائی ہو جائے اگر سعد خارج ہوں۔ چند روز کے بعد رہا ہو جائے اگر سعد داخل یا سعد ثابت ہوں برسوں میں

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد علمیات
		رہا ہو اگر ۱۲ و ۳ نحس ہوں اور خارج اور غیران میں ≑ موجود ہو تو قیدی ایک قید خانہ سے دوسرے میں منتقل کیا جاوے اور اگر ۱۲۰ میں اشکال سعد ثابت یا داخل ہوں تو کسی زندان میں رہے۔ زان بعد شکل ۳ کو ۸ میں اور ۸ کو ۱۲ میں ضرب کر دو شکل وران دونوں سے ایک شکل پیدا کر کے بقید داخلی و خارجی و سعد و نحس و منقلب غیرہ کے حکم رہائی و تبدیل جائے کرا جائے (۳) اگر خانہ اول میں شکل داخل یا ثابت ہو اور ۳-۸-۱۰ میں مکرر ہو تو دلیل اسکی ہو کہ قیدی زندان میں عرصہ تک رہے اگر طابع میں نحس داخل یا ثابت ہو اور ۶-۸-۱۲ میں مکرر ہو لیجاتا قیدی بیمار کے رہا ہو اگر خانہ طابع میں ≡ یا ≡ ہو اور مکرر اسکی خانہ ۳ و ۸ میں ہو دونوں جگہ تو قیدی قید خانہ میں مر جاوے اگر طابع میں شکل سعد خارج یا سعد منقلب ہو اور ۳ و ۹ میں دونوں جگہ مکرر ہو تو محبوس کا بکمال میں رہا ہو کسی دوسرے کے التجا سے اگر طابع میں شکل خارج یا منقلب ہو اور ۱۲ و ۱۶ میں مکرر ہو۔ تو قیدی جیل سے فرار ہو اگر خانہ ۳-۹-۱۲ میں مکرر ہو تو کسی زندان سے فرار ہو اگر طابع میں شکل منقلب ہو اور ۳-۹-۱۲ میں مکرر ہو تو دلیل ہے کہ قیدی جیل سے بھاگ جاوے اور پھر گرفتار ہو اگر طابع میں ≡ یا ≡ ہو اور خانہ ۳ و ۸ میں دونوں جگہ مکرر ہو تو محبوس کو قتل کیا جاوے۔ اگر طابع میں نہ ہو اور خانہ ۳ و ۸ میں مکرر ہو تو قیدی کا کوئی عضو کاٹا جاوے
۴۴	اگر سوال سزا مجرم کیلئے ہو کہ کیا سزا ملیگی	اگر شکل نحس ۱ و ۳ میں ہوں اور نحس داخل ثابت ہوں اور خانہ ۳ میں تکرار ہو تو قتل کی سزا دیتی ہے (۲) خانہ ۱ میں نحس ہو اور ۳-۸ میں تکرار ہو

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد عملیات
		ہوا در خانہ ۱۰ میں شکل نحس ہو تو بھی سزائے قتل آلہ آہنی سے ہوا گر خانہ طالع میں ☰ ہوا در خانہ ۴ میں تکرار ہوا در خانہ ۸-۱۰ میں نحس شکلیں ہوں تو مجرم کو علاوہ کمر سے نصف بدن زمین میں دفن کر کے مارا جاوے اگر خانہ اول میں ☷ ہوا در تکرار اسکا ۴ و ۸ میں ہوا در خانہ ۱۰ میں شکل نحس ہو مجرم کو سزائے زندہ جلانا سوختگی آتش ہوا گر ☲ اسی نوعیت سے ہو سزا غرقابی آب و اگر ☵ اسی نوعیت سے ہو تو مجرم دیران کیا جاوے اگر خانہ اول میں ☰ ۴ میں ☱ ۷ میں ☲ ۸ میں ☳ ہو تو مجرم کو یہاں تک پیٹا جائے کہ خون بدن سے جاری ہو اگر ☶ ☵ طالع میں آوین در خانہائے ۶-۴-۸-۷-۱۰-۱۲ میں تکرار کریں مجرم کو پھانسی ہو اگر ☰ خانہ اول میں ہوا در خانہ ۱۰ میں ☳ و شکل نحس سے پیدا ہو کر موجود ہو اور اہیات میں تکرار ہو مجرم کو سولی اور اگر خانہ ۱۰-۱۵ میں ☰ ہوا در ۱۲-۱۴ میں نحس شکلیں ہوں اور تکرار ☰ کا وتد میں ہو ہاتھ کاٹا جاوے اگر تکرار مائل میں ہو پیر کاٹا جاوے اگر زائل میں تکرار ہو ناک کان یا انگلی کاٹی جاویں اگر خانہ طالع ۶ و ۱۲ میں ۴ و ۸ میں اشکال نحس منقلب اور خصوص ۶ طالع میں ہو سزائے قید ہو۔
۴۵	اگر سوال آرام سواری کا ہو کہ سواری کا کیا کرے یا نہیں تو کیا کرنا چاہیے۔	اگر خانہ ۱۲ میں شکل سعد داخل یا سعد ثابت ہوا در خانہ ۱-۵-۱۲-۱۵ میں تکرار ہو تو رسائی کو اچھی۔ گھوڑا۔ اونٹ۔ بکا سے بیل بھینس سے نفع ہو اور بازار میں اگر ۱۲ میں سعد خارج یا سعد منقلب شکلیں ہوں اور تکرار خانہائے مصدر میں ہو تو چوپائے مبارک ہوں لیکن برباد کریں اگر خانہ ۱۲ میں نحس خارج یا نحس منقلب شکل ہو ۸-۱۰ میں تکرار ہو تو کچھ نفع نہ ہو مر جائیں یا تلف ہوں

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد عملیات
		اگر ☰ ہو چہار پایہ ہمیشہ بیمار رہیں
۲۴	اگر سوال اتفاق و نفاق خادم و مخدوم کا ہو تو کیا کرنا چاہیے	شکل طالع دلیل مخدوم و شکل سیزدہم دلیل خادم کی ہوتی ہے اگر شکل طالع سعد خارج ہو اور سیزدہم سعد داخل خادم کو مخدوم سے نفع پہونچے اگر شکل اول سعد داخل ہو اور سیزدہم سعد خارج تو خادم کو مخدوم سے نفع ہو باقی کیفیت خادم کی اسطرح سمجھو کہ اگر خانہ ۱۲ میں شکل ☶ ہو تو خادم سرکش و منکر ہو اگر ☵ ہو سرکش و بھاگنے والا ہو اگر ☲ ہو دغا باز چور ہو اگر ☳ ہو جنگجو پر فتنہ و گستاخ ہو اگر ☱ ہو عاقل و پسندیدہ ہو اگر ☰ ہو منحرف و مشتبہ ہو اگر ☷ ہو با عزت و نافع ہو اور اسی ہو باقی حالات مکرر سیزدہم سے بیان کئے جاویں۔
۲۵	اگر سوال حصول مراد کا ہو ساتھ اس کیفیت کے کہ فلاں جگہ یا فلاں شخص کے پاس جاؤں مراد حاصل ہوگی یا نہیں	اگر شکل ۱۱-۱۰-۵ سعد داخل ہوں مراد حاصل ہو۔ اگر سعد منقلب ہوں جزوی مراد حاصل ہو اگر ☷ ان مقامات میں ہو تو وہ شخص اپنے کو پوشیدہ کرے اگر ☶ ☵ ☲ ہوں ملاقات ہو اور حصول مراد ہو اگر ☳ ہو تو بھی ملاقات ہو اگر ☱ ہو راستہ میں ملاقات ہو اور وہ شخص متفت نہ ہو اگر ☰ ہو وہ شخص مجبور ہو اگر ☷ ہو کسی دوسری جگہ گیا ہوا گر ☶ ہو غمگین و رنجور ہو اگر ☵ ہو راستہ میں ملاقات ہو اور مراد حاصل ہو اگر ☲ ہو بعد مدت کے ملاقات ہو اگر ☳ ہو وہ شخص دستیاب نہ ہو۔
۲۶	اگر سوال دریافت ضمیر کا ہو تو کیا قاعدہ ہے	ضمیر کے بیان کرنے کے مختلف طریقے ہیں اور کوئی قاعدہ صاف و مجمل دریافت ضمیر کا نہیں ہر صرف غور و خوض سے قاعدے کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے (۱) نقاط افراد شکل اول سے ۵ تک شمار کرکے ۱۲ سے منہا کرے جو باقی رہے اس خانہ پر تقسیم کرے جس خانہ پر تقسیم ختم ہو اسی خانہ کے متعلق ضمیر

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد علمیات
		سائل کا ہو۔ اُس شکل کے متعلق (۲) مراتب آتش اول یا دوم۔ آب سوم و خاک چہارم سے شکل پیدا کرکے بجمع ضرب دے جو شکل حاصل ہو منسوبات اُس شکل سے ضمیر ہو۔ (۳) مراتب خاک شکل ششم یا دوم و آب ہفتم و آتش ہشتم سے ایک شکل پیدا کیجاوے اور اسکو شکل ۴ میں ضرب دے کر شکل حاصل کیجائے۔ یہ شکل اگر ☌ ہو سوال سائل نفس و فرزند مال و معاش و معاملات کا ہو اسفر کا اگر ☍ ہو سوال ال خرید و فروخت سلاح رزق املاک معاش کا ہو اگر ☌ ہو سفر احوال غائب گم شدہ و برادر خواہر کا سوال ہو اگر ☍ ہو ضمیر سائل املاک و باغ و گنج و دفائن و کشت وغیرہ کا ہو یعنی از دوے دائرہ سکن جو شکل جس خانہ کی صاحب سکن ہو اُسی کے منسوبات کے مطابق ضمیر سائل کا ہوتا ہے یہ قاعدہ کیقدر درست ہے۔ مترجم
۴۹	اگر سوال سائل دریافت حالات کلی خیر و شر وغیر وغیرہ کا ہو تو کس طرح احکامات نکالے جاکر حالات ضمیر خیر و شر کے بیان کئے جاتے ہیں۔	یہ جملگی حالات زائچہ بنا کر بیان کئے جاتے ہیں قاعدہ اسکا تمثیل ذیل سے سمجھنا چاہیئے۔ اور اسطرح سے کام بیان کرنے چاہیں دیکھیئے زائچہ تمثیلی۔۔۔۔ اول۔۔۔ شکلیہ مندرجہ ذیل زائچہ ہذا میں بجائے اول شکل پنجم منقلب ہے، اور منسوب ہے مریخ سے اسلئے کہا گیا کہ سائل حالات خود سے متجرد سرگردان ہو رہا ہے ہے کیونکہ شکل طالع کی خمس منقلب ہے اب دریافت کیا کہ سبب اس سرگردانی کا کیا ہے تو کوکب ☿ کی خانہ ۱۱ میں پائی گئی یہ خانہ اُمید اور دوستوں کا ہے اور بجائے اسکے خانہ ۱۲ میں شکل ☌ ہے اور ذکر اُسکی خانہ نجم

جواب و قواعد عملیات	سوال	نمبر شمار
ہی پس ضمیر سائل کہ جسکی وجہ سے اُسے سرگردانی ہو واسطے فرزند یا محبوب کے ہو اور کام اُسکا اسوقت میں بند ہے کیونکہ خانہ ۱۲ زائل و تدفین ☌ ہے اور شکل ☌ کیلئے خانہ اول فرع کا ہی پس کہا گیا کہ کچھ دیر بعد کار سائل کا بہتر ہو جائیگا کیونکہ سائل گو اسوقت متردد الحال ہی لیکن حالت کا یہ تحس نہیں ہے کیونکہ صاحب ضمیر کو شوق و حرص عشق کی غالب ہے دیکھیئے ☍ کو اور اس کی تکرار کو۔ خانہ دوم میں ☍ ہی بیت المال سائل متزوج حالت میں ہے اور اُسکو نہ اندوہ و صول ہی نہ خرچ۔ اب خانہ زائل بیت المال پر نظر کی یہ ☍ ہی نحس منقلب ہے حکم اسکا ہی کہ آمد و خرچ ہوتی ہی لیکن حسب منشاد مراد کے نہیں اور سائل کو اسپر اختیار نہیں اب سائل نے کو دیکھا اس میں ☍ ہی بوجب فسوالات ☍ کے حکم کیا کہ کوئی شخص خواہ شیعہ یا اہل تلم نجم وغیرہ سائل کی مدد کرے یا ہنوں سے فائدہ ہو پہنچے اور بہن بھائیوں سے نیکی دیکھیئے کیونکہ اسکا مستقبل خانہ چہارم ہی اور یہاں ☍ ہی یہ دلیل اسی امر کی ہی اور دلیل ہی درازی عمر سائل کی اور خوشی حیات پدر کی اور سعادمندی پدر سے و استقامت وطن کی اور خوشخبری اس امر کی کہ حال پدر سائل کا پہلے اچھا تھا اور اب بھی بہتر ہی لیکن کچھ عرصہ بعد کاروبار اُسمیں تحرک پیدا ہو کیونکہ اُسکے مستقبل میں ☍ ہی اور خانہ ۱۰ شکل ☍ کا خانہ ترح ہی کہ جسکے معنی اندوہ و غم کے ہیں اسلئے پدر سائل کو پریشانی خاطر کا مقابلہ ہوگا۔ اور سبب اس پریشانی کا یہ ہوگا کہ تکرار ☍ کی خانہ ۱۲ میں ہی وہ طالب ہوگا سائل کا رخانہ ۴ میں ☍ ہی دلیل بیماری کی ہی کہ سردی و رطوبت سے سائل کو پیدا ہو لیکن اندیشہ نہو اور اُس سے جلد خلاصی ہو کیونکہ مستقبل میں اُسکے ☍ ہے اور		

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد عملیات
"	"	دلیل ہر رنج سے باہر آنے کی اور غلام و کنیز کے خیر سے رہنے کی لیکن وہ رعنا و سرکش ہو اور صاحب زائچہ کو اس سے فائدہ پہونچے کیونکہ خانہ ۶ میں ☽ ہے خانہ ۱۰ میں ☉ دلیل ہے جدائی عورت و شریک سے خانہ ۸ میں ☽ دلیل ہے ایمنی خوف و خطرے اور مخابرات بیرونی کا خانہ ۹ میں ☽ دلیل آخر تحصیل علمہائے باریکہ اور سفر کی اور خانہ ۱۰ میں ☽ دلیل ہے ننگ کار کی اور آئندہ بھی موقوف کہا ہے کیونکہ خانہ ۱۰ میں شکل ☍ ہے اور ضعیف ہے لیکن حکم کرتی ہے کہ ابتدا اس شغل میں کرے اور نہ پہونچے نفع و دستگاہ کے لیکن بعد کچھ عرصہ کے راحت و تنگ ہو کیونکہ کہا ہے کہ مستقبل میں ☽ ہے اور ضرب اول دوازدہم سے ☽ پیدا ہوتی اور یہ عدد ۱۲ عیش و خوشی کی خانہ ۱۲ میں ☽ ہے شکل ☍ ثابت ہے دلیل ہے دشمنوں کی قوت کی کہ جو نہیں ہیں اور دشمنی کرنے سے باز ہیں اور مادہ صلح کا ہے لیکن پہلے وہ سخت دشمن تھے کیونکہ ۱۱ خانہ میں ☽ ہے اور ضرب طالع ☽ دوازدہم سے ☽ پیدا ہوتا ہے اسلئے حکم اسکا یہ ہے کہ دشمن سائل کے صالح کرکے دشمنی کے لئے سے باز رہیں گے اور پھر دشمنی نہ کرینگے اب کہا گیا کہ طالع میں شکل ☽ صورت نیزہ کی ہے اور خانہ اول کا تعلق مرسے ہے پھر سائل سے کہا گیا کہ سر میں زخم نیزہ کا ہے یا تیر کا سائل نے کہا کہ زخم تیر کا ہے خانہ دوم میں ☽ ہے سائل کی گردن پر کوئی نشان پھوڑا پھنسی یا جانور کے کاٹے ہوئے کا ہے کہا ہے لہذا وہ دوسرے افعال کا حکم کیا۔

اب پھر کہا گیا کہ زمانہ مستقبل سے جو حال سائل کا اسوقت ہے اس سے پہلے بہتر تھا اور بہتری اسکی کا سبب یہ ہے کہ ☽ کو خانہ اول میں قوت فرح حاصل ہے اور حالات آئندہ بھی بہتر ہونگے کہ ☽ کو خانہ دوم میں طاقت ہے لیکن

شمار	سوال	جواب و قواعد عملیات
۰	...	شکل ثابت ہے اور سعدی دلیل ہے اوپر نیکی کے۔ اسی طرح دیگر خانہ کے حالات بیان کئے جاویں۔ اب ثابت سائل کا حال دریافت کیا شکل اول کو چہارم میں ضرب دیا شکل ۹ پیدا ہوئی کہا گیا کہ احوال سائل کا ایک نوع پر نہ رہیگا اور ضرور خروج ہوگا کیونکہ شکل مستخرجہ ثابت کی سلطان الکواکب شمس سے منسوب ہے۔ اب انقطاع عمر سائل کا حال دریافت کیا شکل چہارم ۴ کو شکل ہشتم ۸ میں ضرب دیا نہ ہوئی۔ یہ شکل نحس ہے موت اگہانی سائل کی ہوگی واللہ اعلم بالصواب۔
۱۰	اگر سوال دریافت حال ایک یک گھنٹہ کا کسی پر کی ابت ہو تو کیا کرنا چاہیئے	اس سوال کا قاعدہ یہ ہے کہ ربیہ احکام نقطہ منزجم بیان کرتا ہے ملاحظہ فرمایئے زائچہ ..... نقطہ علم کا شکل ۲ پر خانہ ہشتم میں ہے ہوا ہر نقطہ خاکی خانہ خاکی میں ثابت ہے۔ کہا گیا کہ راجع طالع سائل کا قوی ہے کیونکہ مطلوب شاک ۴ کا خاک ۲ در باطن ۱۲ میں پیدا ہوتا ہے ۲ صورت محبوب کی ہے ساعت اول میں سائل کو خبر خفیہ معشوق کی ملے گی اور اس سے خوشی ہوگی یا کوئی امید بر آئیگی ساعت دوم مشعل بہ نقطہ دوم ہے یہ خاک ۲ ہے ظاہر میں موجود نہیں دو باطن خانہ ۱۲ میں پیدا ہوتا ہے اور مطلوب اسکا خاک ۲ ہے پردہ خانہ ۱۱ میں ہے ناظر بنظر تدبیر ہے اسلئے حکم اسکا یہ ہے کہ ساعت دوم دوستوں یا بادشاہ وقت سے در پردہ مفاد حاصل کرنے کی کوشش کیجاویگی۔ نقطہ سوم خاک ۲ ہے خانہ ۱۱۔

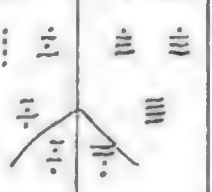

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد علمیات
		ہیں قوی ہے اور مطلوب خاک ☌ مرکز خاص ۱۲ میں قوی ہے لیکن نظر ساقط ہے دوستوں یا دشمنوں سے گفتگو سے نزاع ساعت سوم میں پیش آئے گی نقطہ چہارم خاک ☌ ہے مرکز خاص ۱۲ میں ہے اور مطلوب لا سکا خاک ☍ خانہ ۴ میں یا قوت ہے اور ناظر ساعت چہارم میں معاملات خرید و فروخت سواری یا ملک املاک باغ دکان نمبر ۵ کے ظہور میں آئینگے نقطہ پنجم خاک ☍ مرکز خاص میں قوی ہے اور مطلوب لا سکا خاک ☌ خانہ سوم میں قوی ہے اور ناظر مقارن رکھتا ہے بھائیوں سے گفتگو سے رنج و دشمنی پیش آئے نقطہ ششم خاک ☌ ہے مرکز دست خانہ ۳ میں قوی ہے اور مطلوب لا سکا خاک ☌ خانہ ۱۲ مرکز فند و مرکز دست میں خانہ ۵ ہے کچھ نقصان جانب بلندران و سفادبرادران حاصل ہوئے اسی طرح باقی ساعات کی نسبت جاننا چاہیے۔ مترجم۔
۱۵	ہر ایک زائچہ میں اشکال شانزدہ خانہ سے کون کون کس کس خانہ میں بلاحظ شئون پدر و نظر و غیرہ کے حکمی کیفیت ہے اور انکا حکم دوران ناطق کیا جاتا ہے بیان کرو ساتھ ترتیب خانہ کے نمبروار	(۱) خانہ اول اگر ☌ ہو تو اسکا حکم ناطق ہے بہتری حیات نفس کا اور کشادگی کار کا۔ اگر ☍ ہو تو حکم ہے صحت و تندرستی جسمانی کی بہتری کا (۲) خانہ ۲ میں ☌ ہو تو حکم ناطق ہے اسکا کہ کشادگی معاش کی ہو۔ کیونکہ زائچہ کے اندر بہبودت طالع میں خواہ کسی خانہ میں آوے اسکا حکم افزونی مال کا ہوتا ہے اگر خانہ ہفت میں آوے تو معاش کی ترقی ہوتی ہے۔ (۳) خانہ ۳ میں اشکال ☍ ☌ کا حکم حرکت و سفر کا ہوتا ہے شکل ☍ کا حکم قوت برادران و فرزندان پر محیط ہے ☍ ہو تو قوت قرابتی دلیل ہے (۴) خانہ ۴ میں ☌ کا حکم ناطق قیام مقام موجودہ پر ہوتا ہے ☍ ☍ کا حکم اس خانہ میں سفادخاک و زمین کا ہے ☌ خانہ ہذا میں باعث قوت پدر و مرفاد جانب پدر کے حکم رکھتا ہے ☍ کا حکم خانہ ہذا میں نمودی عاقبت و

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد عملیات
		خروج مقام کا ہوتا ہے ≡ کا خانہ ہذا میں ہر ناظرہ بری کی دلیل ہے ≡ کا خانہ ہذا میں آنا دلالت کرتا ہے اوپر موجود ہونے دفین یا معدن کے برمکان سائل یا صاحب زائچہ کے۔
		دپنجم، خانہ ۵ میں ÷ ترقی فرزندان کی کرتی ہے ÷ ترقی محبوب کی ÷ ترقی ہدیہ و تحفہ کی ÷ ترقی مرادوں کی ÷ القاب و بزرگی کی ÷ ترقی اکل و شرب اور عیش کی ÷ ≡ مرجب ہیں خط و خبر کے حصول کی۔
		ششم، خانہ ۶ میں ≡ ترقی مرض کی کرتی ہے ≡ ÷ ترقی غلام و حیوان بندہ کی ÷ رائی رنج و غم کی ÷ افشائے راز کی ÷ زیادتی حیوانات چوپایہ خورد کی ÷ زیادتی طیور خوش الحان و شکاری کی۔
		ہفتم، خانہ ۷ میں ÷ کا حکمی اثر ہوجانے شادی و ترقی نکاح کا ہے ≡ ترقی شرکتوں کی کرتی ہے ≡ ترقی غائب و گریختہ کی ÷ وغیرہ مال کا کرتی ہے ÷ اثر زنی مال کی ہے ≡ ترقی چوری و چوروں کی ÷ ضدی اور مخالفت مخالفاں کی۔
		ہشتم، خانہ ۸ میں ≡ کا اثر حکمی موت کا ہے ÷ کا حکم زیادتی خوف کا ÷ ÷ حصول مال غائب کا ÷ وغیرہ مقدمات مالی کے ≡ زیادتی میراث کے ≡ زیادتی قرض کے ÷ ÷ تکلیف سوختگی و تلف مال کے
		نہم، خانہ ۹ میں ÷ ≡ زیادتی سفر کا اثر حکمی رکھتی ہے ÷ زیادتی علم کا اور کرامیابی علم کا ÷ ≡ زیادتی خواب دیدن کا ÷ زیادتی زیارت کا ≡ طہارت و پاکی کا اثر حکمی رکھتی ہے۔
		دہم، خانہ ۱۰ میں ÷ ÷ زیادتی شغل و عمل کا اثر حکمی رکھتی ہے ≡ نقار

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
غائب	بیماری کا سفر	قوت نفس	اندرونی کمزوری	بہتر سال	تن آسانی	قلیل دولت	نکبت و خوف		
ملاقات	خبر خوش	بیماری نفس	سیر و تفریح خبر	فساد	تردد بیجا	خیانت و شکستگی	بیماری سال		
حصول مراد	حصول خبر	قوت تجربہ	عنایت بزرگان	امن عام	دولت اجابت	نقصان مال	قوت حیاتی		
خواب پریشان	خوف و نکبت	حصول مراد	قوت دشمن	دوستی محبت	کشادگی رزق	حصول مراد	حصول مراد		
پریشانی	حصول مراد	تجسس مال	شدت حافظہ	دوستی محبت	کشادگی رزق	حصول مراد	حصول مراد		
خصومت بیجا	خوف دشمن	خیانت	صفا باطن	بیماری	صحت	قوت دشمن	قوت دشمن		
نقصان مال	حصول مراد	خوف دشمن	قوت اقربا	دشمن	قوت دشمن	قوت دشمن	قوت دشمن		
محبت	پریشانی نفس	پریشانی	فیض خاطر	بیماری	نقل و حرکت	پریشانی نفس	پریشانی نفس		
نیک بختی	حصول مراد	عنایت بزرگان	قوت عمل	آمدنی مال	قوت عمل	آمدنی مال	آمدنی مال		
نقصان	محبت مراد	قوت اعمال	حصول خاطر	نقصان	قوت اعمال	آمدنی مال	آمدنی مال		
عمارت	خانہ تعمیر کرنا	محبت زنان	پریشانی	نقل از مقام	قوت اعمال	آمدنی مال	آمدنی مال		
دست کی تشنج	بیماری	قوت عمل	عشق و محبت	قوت عمل	قوت عمل	آمدنی مال	آمدنی مال		
بخارات سر	بدگمانی	حصول مراد	کتاب دیکھنا	قوت دشمن	قوت عمل	آمدنی مال	آمدنی مال		
نقصان دولت	بدگمانی	محبت	بیماری	خیانت	قوت دشمن	آمدنی مال	آمدنی مال		
بیماری	قوت سفر	حصول مراد	حصول مراد	حصول مراد	حصول مراد	حصول مراد	حصول مراد		

۲ دکا نقطہ کے قواعد شرح حصہ دوم میں درج کیگئے ہیں انہیں دیکھکر مثالیں دائرہ کو سمجھیے لیکن سہولیت طبع خود کے لئے اور قواعد ضمائر و اسکام مدت کے لئے قواعد ضمیر نقاط و ہدایت کو جو مندرجہ ذیل اور نہایت معتبر ہیں یاد رکھکر سمجھیے ؛

قواعدہ اول ضمیر نقاط کا یہ ہے کہ اشکال زائچہ رملی سے مراتب آتش دل باد دوم آب سوم و خاک خانہ چہارم کی اشکال سے ایک شکل بناؤ اور پھر اسیطرح ہر چہار اشکال بالا سے برعکس سکے یعنی شکل پنجم کے مراتب خاک ششم کے آب ہفتم کے باد ہشتم کے آتش سے دو بھری شکل بناؤ اور ان دونوں شکلوں کو ضرب دے کر ایک شکل پیدا کرو اور اس شکل نتیجہ کو دیکھو کہ زائچہ کے اندر کس خانہ میں ہے اور عناصر اربعہ سے کس کس عنصر کا نقطہ اسمیں ہے پس نسبت اس عنصر سے کہ جسکا نقطہ اس شکل میں ہو اور جس خانہ میں یہ شکل بیٹھی ہو اسی خانہ کے اندر دیکھکر ضمیر سائل کا بیان کرو اور اگر یہ شکل نتیجہ دل میں موجود نہ ہو تو ضمیر سائل ہو اسکو کہدو کہ کسی غائب کا یا چوری کا ہے سو یا تو نقاط زائچہ گانہ جدول ذیل سے معلوم کرو مثلاً شکل نتیجہ ۲ ہوا اور یہ زائچہ کے اندر خانہ ۴ ۵ میں ہو یہ دو نقطے عنصر باد و آب کے رکھتی ہے تو سوال سائل کا امور مخفیہ ملک باغ زراعت بادیہ دفینہ و میراث نکبت کا ہوتا ہے یعنی سائل کے ضمیر یہ ایک شکل بیان کرتی ہے ؛

خانہ شمار عناصر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
عنصر آتش																
عنصر																
عنصر																
عنصر خاک																

قاعدہ دوم حکم ضمیر منتہی بہ نقطہ

اول آتش۔ اگر نقطہ آتش میزان سے حرکت کرکے خانہ آتشی میں منتہی ہو تو سوال عزم شغل زیارت بزرگان حج تجارت وخروج ملاقات یا دشادی وسفر کا ہوتا ہے اگر خانہ بادی میں منتہی ہو تو ضمیر طلب مال یا چیز خریدنی مال کی خبر کا ہوتا ہے اور اگر مرکز آب میں منتہی ہو تو ضمیر مسفر نزدیک وشروع کار مثل نکاح وشرکت وغیرہ کا ہوتا ہے اگر مرکز خاک میں منتہی ہو تو ضمیر متعلقہ بیماری خوف وخطر مال بند وسفاد ملک کا ہوتا ہے اگر سوال بیماری کا ہو تو بیمار کو زحمت نفث کا مقابلہ ہو۔

دوم ہوا۔ اگر نقطہ ہوا مرکز آتش میں منتہی ہو تو سوال دوستی ومال کا ہوتا ہے اگر مرکز ہوا میں منتہی ہو تو سوال طلب مال وگم شدہ وتلف شدہ کا ہوتا ہے یا بیماری کا اگر مرکز آب میں منتہی ہو تو سوال انتقل وحرکت مفاد خویشان ودوستان وعلوم کا ہوتا ہے اگر مرکز خاک میں منتہی ہو تو سوال دشمنی کا بہ سبب ہلاک وغیرہ کے ہوتا ہے سوم آب۔ اگر نقطہ آب مرکز آتش میں منتہی ہو تو سوال سفر وشروع کار کا ہوتا ہے اگر مرکز ہوا میں منتہی ہو تو ضمیر مال ومرض وگریختہ کا ہوتا ہے اگر مرکز آب میں منتہی ہو تو ضمیر محبوب یا نکاح وشرکت وچیزہائے دگر کے یا معاملات مقدمات کا ہوتا ہے اگر مرکز خاک میں منتہی ہو تو سوال ملک وسفر وشرب یا چوکا ہوتا ہے چہارم۔ اگر نقطہ حکمی خاک کا مرکز آتش میں منتہی ہو تو ضمیر متعلق عمارت وسفر وابتدائے کار کا ہوتا ہے اگر مرکز ہوا میں منتہی ہو تو سوال آمدنی مال وخصومت یعنی دشمنی کا بسبب میراث کے ہوتا ہے اگر مرکز آب میں منتہی ہو تو ملک وزراعت کا ہوتا ہے اگر مرکز خاک میں منتہی ہو تو حصول مال وخرید وفروخت کا ہوتا ہے

قاعدہ سوم احکامات عدد دوائر نقطہ

(۱) حصہ دوم میں ظاہر کیا گیا ہے کہ نقطہ آتشی خانہ اول میں قوت دفع کی رکھتا ہے اور زمانہ حال سے منسوب ہے یعنی دلیل ہے اور امر کی کہ ظہور مطلب سائل کا فوراً ہونے والا ہے علی ہذا خانہ ۹۰-۱۳۰ میں بعلاوہ قوت دفع کے قوت جذب بھی رکھتا ہے۔ نقطہ آتشی خانہ دوم میں سائل دفع کرتا ہے اور قوت میانہ رکھتا ہے اور مستقبل سے منسوب ہے اور سائل خواہان ہے کہ امید کے سائل کا ظہور زمانہ حال میں تو نہ ہو لیکن منتظر ہے زمانہ مستقبل کی مگر رہو پانچ خانہ ۱۰-۱۳۰ میں یہ نقطہ آتشی [illegible] ہے اور خانہ

سوم میں زائل الوتد ہوتا ہے اور دلالت کرتا ہے زمانہ گزشتہ پر اور ظاہر کرتا ہے حالات گذشتہ کو اور خانہائے ۷-۱۱-۱۵ میں بھی مطابق خانہ سوم کے زائل وتد ہوتا ہے اور خانہ چہارم میں جو مرکز خاک کا ہے قوت وتد الوتد کی رکھتا ہے یعنی چہار درجہ قوی ہوتا ہے اور خانہائے ۸-۱۲-۱۶ میں بھی نقطہ آتشی وتد الوتد میں ہوتا ہے اور یہی منسوب ہے زمانہ حال سے مطابق وتد کے اور اسی نوع پر احکام اسکے ہوتے ہیں زمین نقطہ ہائے بادی ساقط تو بیت و تشریح بالا کے خانہائے ۲-۶-۱۰-۱۴ میں جو مرکز بادی ہیں قوت وتد کی رکھتے ہیں اور خانہائے مرکز آب ہیں جو ۳-۷-۱۱-۱۵ ہیں، زائل الوتد ہوتے ہیں اور مرکز خاک میں جو خانہائے ۴-۸-۱۲-۱۶ ہوتے ہیں زائل الوتد ہوتے ہیں اور خانہائے مراکز آتش میں جو ۱-۵-۹-۱۳ ہیں وتد الوتد ہوتے ہیں اور چہار درجہ کی قوت رکھتے ہیں ؛

(۳) نقطہ ہائے آپ پر تشریح مذکور صدر خانہ ہائے مرکز آبی ۳-۷-۱۱-۱۵ میں قوت وتد کی رکھتے ہیں اور زمانہ حال ہوتے ہیں اور خانہائے مرکز خاک ۴-۸-۱۲-۱۶ میں زائل وتد ہوتے ہیں اور زمانہ مستقبل اور خانہائے مرکز آتش ۱-۵-۹-۱۳ میں زائل وتد ہوتے ہیں اور زمانہ ماضی اور خانہائے مرکز باد یعنی ۲-۶-۱۰-۱۴ میں وتد الوتد ہوتے ہیں اور زمانہ حال پر دلالت کرتے ہیں مطابق وتد کے

(۴) نقطہ ہائے خاک بصراحیت بالا خانہائے مرکز خاک یعنی ۴-۸-۱۲-۱۶ میں قوت وتد کی رکھتے ہیں اور خانہائے آتش ۱-۵-۹-۱۳ میں زائل وتد ہوتے ہیں اور خانہائے مرکز باد ۲-۶-۱۰-۱۴ میں زائل وتد ہوتے ہیں، اور خانہائے مراکز آب میں یعنی ۳-۷-۱۱-۱۵ میں وتد الوتد ہوتے ہیں ؛

تشریحات - اوتاد وغیرہ کی یہ ہیں کہ شکل یا نقطہ جہاں سے قدیم ہوتا ہے قدر و قیمت عزت و شہرت کے لحاظ سے اعلیٰ درجہ کا ہوتا ہے اور زائل وتد میں قوت و شہرت اسکی میانہ ہوتی ہے زائل وتد میں بے قدر قیمت اور بے عزت ہوتا ہے اور وتد الوتد میں بسبب اوتاد قیمت و عزت و شہرت کا پیدا ہوتا ہے اور علیٰ ہذا القیاس ہر ایک ناظر (مثلاً سائل کو کوئی کار پیش آنا جو دیر یافت طلب یا مردکدہ کام کو کوشش و محنت سے

پورا ہو جاوے گا یا نہیں۔ اس حالت میں اگر نقطہ مطلوب نقطہ منتہی بہ طالع سائل کا وتد مین ہو وہ کام بڑا ہوا اور ساتھ محنت و کوشش سائل کے جلد پورا ہو جاوے اور اگر نقطہ مطلوب سائل وتد مین ہو تو کام کے پورا ہونے میں توقف و دیر ہوا اور اگر زائل وتد مین ہو تو ساتھ کوشش بسیار کے بھی مراد حاصل نہ ہوا اور اگر نقطہ مطلوب وتد اتد مین ہو تو حصول کار کا کوئی سبب جلد تر پیدا ہو جاوے اور کام پورا ہوا۔ یاد رکھنا اس امر کا ضرور ہے کہ اول وتد نقاط آتشی۔ بادی۔ آبی۔ خاکی کے مراکز اول چہارم ہفتم۔ دہم ہیں اور زائل وتد دوم پنجم ہشتم۔ یازدہم۔ اور زائل وتد سوم ششم نہم دوازدہم۔ اور وتد الو سیزدہم چہاردہم۔ پانزدہم۔ شانزدہم۔ چنانچہ مسائل مطلب یہ ہر سانحہ خصوصیت کے کہ خانہ اول و تد دار ہو اور خانہ پنجم زائل وتد بادکا ہو۔ علی ہذا دیگر عناصر کے نقاط کو سمجھو از یاد رکھو کہ خانہ سوم زائل وتد نار کا ہو اور گواہ خانہ اول کا اور خانہ چہاردہم وتد الو نار بادکا ہو اور گواہ خانہ دوم کا اور خانہ پانزدہم وتد الو آب کا ہو اور گواہ خانہ سوم کا اور خانہ شانزدہم وتد الو خاک کا ہو اور گواہ خانہ چہارم کا کیونکہ یہ قاعدہ امورات سہالی میں نہایت اعلیٰ اور کار آمد ہے ہر شخص کو سمجھنا چاہیئے کہ وتد نار خانہ اول ہے یعنی احاد زائل کہ خانہ پنجم ہے عشرات ہے وزائل کہ خانہ نہم ہو مات ہو خانہ سیزدہم کہ وتد الو ہے الوف ہے اسی طرح وتد نقطہ بادکا خانہ دوم ہو اور احاد ہو زائل وتد نقطہ بادکا خانہ ششم ہے اور عشرات ہے اور خانہ دہم نقطہ بادکا زائل ہو اور آت ہو اور خانہ چہاردہم وتد الو بادکا ہے اور الوف ہے۔ علے ہذا اسی قاعدہ سے نقطہ آب کا خانہ سوم وتد ہے اور احاد ہو اور خانہ ہفتم زائل آب کا ہو اور عشرات ہے اور یازدہم زائل وتد آب کا ہے آت ہو اور خانہ پانزدہم وتد الو آب کا ہو اور الوف ہے اب نقطہ خاک کی نسبت سمجھو کہ خانہ چہارم وتد خاک کا ہو اور احاد ہو اور خانہ ہشتم زائل وتد خاک کا ہو اور عشرات ہو اور خانہ دوازدہم زائل وتد خاک کا ہے آت ہو اور خانہ شانزدہم وتد الو خاک کا ہو اور الوف ہو ان قاعدہ کو زیر نظر رکھکر کیجئے۔ اور احاد عشرات آت الوف کو نہ کہ اگر سوال ہو ایام گذشتہ یا آئندہ کا یا کوئی شخص پیشہ ذات ہیں دریافت کرے کہ کتنے دن تک کی تعداد نقطہ مطلوب منتہی بہ سے کہنی چاہیئے یعنی نظر

کیجائے نقطہ مطلوب پر کہ کہاں ہو اور عنصر آتش و باد و آب و خاک سے کس عنصر کا نقطہ ہو اور وہ اپنے دو
احاد میں ہو یا مائل رذائل یا وسط میں یا چند جا جیسی صورت ہو اسکو گرفت کرے اور تعداد بیان کرو
جاننا چاہیئے۔ کہ اگر نقطہ آتشی مرکز آتشی میں ہو خواہ وہ اول میں ہو یا ۵ میں یا ۹ میں یا ۱۲ میں
احاد ہوتا ہو مثلاً نقطہ آتش اول = ہو یہ خانہ اول میں ایک عدد رکھتا ہو خانہ دوم میں ۱۱ خانہ
سوم میں ۱۰۱ خانہ چہارم میں ۱۰۰۱ علیٰ ہذا نقطہ باد اول = ہو یہ خانہ دوم میں ۱۰ عدد رکھتا ہو خانہ
سوم میں ۱۱۰ خانہ چہارم میں ۱۱۰۰ خانہ اول میں ۱۰۱ و خانہ دوم میں ۱۱۰ عدد ہوتے ہیں اسی قاعدہ احاد عشرات
آت الوف سے عنصر چہارم خاک کا نقطہ خاک اول = ہو خانہ چہارم میں جو خانہ وتد خاک کا ہو اور احاد
ہو ۱۰۰۰ اعداد اسکے ہوتے ہیں اور خانہ اول میں جو احاد الوف خاک و آتش کا ۱۰۰۱ عدد ہوتے و خانہ
باد دوم میں جو خانہ عشرات والوف باد و خاک کا ہو ۱۰۱۰ عدد ہوتے ہیں اور خانہ سوم میں جو خانہ مآت
والوف آتش و آب کا ہو ۱۱۰۰ اعداد اسکے ہوتے ہیں اس تمثیل سے ناظرین بلند ہمتی سمجھ لیویں کہ نقطہ خاک
= مرکز خاک میں خواہ خانہ چہارم میں ہو یا ہشتم میں یا دوازدہم میں یا شانزدہم میں کسی جگہ ہو ۱۰۰۰ عدد
رکھتا ہو کیونکہ درجہ خاک کا الوف ہو اور الوف کے ۱۰۰۰ عدد مقرر ہیں اسی نوعیت سے نقطہ آتش
مرکز آتشی میں ۱ عدد رکھتا ہو کیونکہ درجہ آتش کا احاد ہو اور احاد ایک کو کہتے ہیں علیٰ ہذا القیاس نقطہ باد
جملہ خانہ ہائے بادی میں مرتبہ عشرات کا رکھتا ہو اور نقطہ آب جملہ خانہ ہائے آبی میں مرتبہ مآت کا رکھتا
ہو چونکہ صراحت لا سے یہ امر اچھی طرح ظاہر ہوتا ہو کہ نقطہ ناری خانہ ناری میں احاد ہوتا ہے خانہ
بادی میں احاد و عشرات خانہ آبی میں احاد و مآت و خانہ خاکی میں احاد الوف اسی طرح دیگر نقاط
کو سمجھ لینا چاہیئے اور دور مراتب ہشتگانہ نقاط کو کبھی نظر انداز نہ کرنا چاہیئے
کیونکہ دور مراتب ہشتگانہ نقاط آتش کا دوسرا نقطہ ہے اور درجہ احاد
آتش کا ہے پس بلحاظ دور نقاط مراتب ہشتگانہ کے مرکز آتشی میں خواہ
یہ خانہ اول میں ہو یا پنجم میں یا ۹ میں ہو یا ۱۲ میں دو عدد رکھتا ہے اور خانہ ہائے
بادی میں ۱۲ عدد و خانہ ہائے آبی میں ۱۲ عدد خانہ ہائے خاکی میں ۱۰۱۲ عدد

رکھتا ہے اور چونکہ نقطۂ مراتب ہشتگانہ باد کا بھی نہ دوسرا نقطہ باد کا از روے
شمار دوسرا مراتب ہشتگانہ ہے اسلیئے مرکز بادی یعنی خانہ بادی میں اسکے
۲۰ عدد ہوتے ہیں اور خانہ آبی میں ۱۲۰ و خانہ خاکی میں ۱۰۲۰ عدد ہوتے ہیں اور خانہ
اسے آتشی میں ۲ عدد ہوتے ہیں تمثیل اس قاعدہ کی بغرض تفہیم ہندی اور بھی درج کیجاتی
ہے سمجھنا چاہیئے کہ نقطۂ آتش مراتب ہشتگانہ آتش کا تیسرا نقطہ ہے خانہائے آتش کی لحاظ اپنے
مرتبہ کے کہ تیسرا نقطہ ہر سہی عدد رکھتا ہے خانہائے بادی میں ۳ و خانہ ہائے آبی میں ۱۲۰ و خانہ
ہائے خاکی میں ۱۰۰۳ مثال دیگر نقطۂ زوال دیگر نقطۂ آبی سے پنجمے نقطہ آب شش دوم مراتب ہشتگانہ
آب سے دوسرے درجہ کا نقطہ ہر کس خانہائے آبی میں ہر جگہ ۱۰۰ عدد ہوتے ہیں و خانہائے خاکی
میں ۱۰۰۰ عدد ہوتے ہیں خانہائے آتشی میں ۲۰۰ عدد ہوتے ہیں و خانہائے بادی میں ۲۰ عدد ہوتے
ہیں و ہمیں قاعدہ تا آخر نقاط تمثیل شمار ہوا ہے پس نقطۂ سماک مراتب ہشتگانہ خاک کا ہشتواں نقطہ
ہر عدد اسکے مرکز خاک میں ۸۰۰۰ ہوتے ہیں مرکز آب میں ۸۰۰ مرکز باد میں ۸۰ مرکز آتش
میں ۸ عدد خانہ آب اگر خواہش ہو کہ حکمی و حالات نیکی بدی سے زوال و سائل آگاہ ہو جائے کہ
کب تک ایام ناقص ہیں یا کب بہتر ہونگے تو درجے نقطۂ مطلوب کو کہ نشان ہر مرکز اسی میں ہے یا
بادی میں یا آبی میں یا خاکی میں یا درکس خانہ میں مفقود ہوتا ہو اگر نقطۂ آتشی مرکز آتشی دل میں مفقود
ہو کہ خانہ دہ ہزار کا ہے تو حکم کیا جاویگا اوپر بنوی مناسبت کے اور یہ نامعتبر محض ہے پس جملہ مسائل
کاروبار خود سے برطرف ہو ایک روز میں یا ایک ساعت میں اگر وہ نقطہ اور دس میں مفقود ہو تو حکم بہ طرفی
پندرہ یوم کا کیا جاویگا اگر مرکز آب میں سوم میں مفقود ہو تو ایک سو ایک یوم کا حکم ہوگا اور اگر مرکز
خاک میں مفقود ہو تو ایک سال و ایک روز کا حکم ہوگا۔ اگر مرکز آتشی پنجم میں مفقود ہو تو دس یوم
کا حکم ہوگا کیونکہ خانہ پنجم خانہ دل آتش کا ہے خانہ پنجم میں مفقود ہو تو یکصد یوم کا حکم ہوگا اگر خانہ پنجم
مرکز دل خاکی ہو اور اگر خانہ ۱۰۰۳ میں مفقود ہو ایک ہزار یوم کا حکم ہوگا۔ نقطۂ مطلوب بجائے خود ترقی کا ہو یا مفقود
ہو ناقص ہو اور بیکاری و بے شغلی میں بدرجہ اعلیٰ تحس کیونکہ برعکس نتیجہ پیدا ہوتا ہے یہی ہے قاعدہ

نقطہ باد۔ آب و خاک کی نسبت جاننا چاہیئے اور اس عمل میں اس امر کا لحاظ رکھنا چاہیئے۔ کہ نار و تہ اخانہ ہوتا ہے دائل خشرات و زائل آت و تہ الوتہ الوف جیسا کہ اوپر تشریح ہوئی ہے اسی طرح باد و آب و خاک کو سمجھنا چاہیئے۔ نقطہ آتش منسوب ہے زمانہ ساعت سے و نقطہ باد منسوب ہے زمانہ یوم سے و نقطہ آب منسوب ہے زمانہ ہفتہ سے و نقطہ خاک منسوب ہے زمانہ ماہ سے لیکن حکم میں آتش کے لئے روز زیادہ کے سے ہفتہ آب کے لئے اور خاک کیلئے سال کا حکم کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۵۶

جدول مقارنۃ المغیبات کی تشریح کرو۔ اسکا کیا مطلب ہے۔

جواب۔ جدول استادان اہل مغرب کی وضع کردہ ہے اور شانزدہ گانہ رمل سے ہر ایک خانہ کے متعلق ۱۶-۱۶ سوال مقرر ہیں اسطرح کل ۲۵۶ سوال مع قاعدہ حصول جواب کے اسمیں تحریر ہیں۔ قاعدہ ہر ایک سوالی جواب نکالنے کا یہ ہے کہ اول سائل شانزدہ گانہ رمل سے اپنے مقصد کا خانہ مقرر کرے پھر اس خانہ متعلق ۱۶ سوالوں میں اپنا سوال نوٹ کرے اور پھر شرح ذیل کیساتھ جواب حاصل کرے مثلاً سائل نے سوال زیادت مال نفس خود کے لئے کیا اور زائچہ بذریعہ قرعہ یا ابدح یا ابجد کشید کیا اور یہ صورت پیدا ہوئی۔۔۔۔۔۔

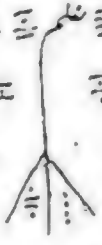

سوال میں دیکھا گیا سوال سائل کا خانہ اول کے متعلق ہے اور پہلا سوال ہے اس لئے شکل اول کو جو شکل چہارم ☵ میں ضرب دیا ☶ ہوئی اسکو پھر ۱۲ سے ضرب دیا تو ضرب ☶ و ۱۲ سے ☶ ہوئی اس کے عدد ابجدی ۸ ہیں اور عدد شکل نہم ☵ کا ۱ اور دونوں کو جمع کیا ۹ ہوئے اسکو خانہ ۹ سے طرح دی اوپر طرح ختم ہوئی تو شکل ☵ کا اور خانہ ۹ میں قوی ہے پس حکم اسکا یہ ہے کہ مراد خارجی سائل کی حاصل ہو اور مراد داخلی توقف میں رہے لیکن سائل کو سفر مبارک ہو۔ غلبے ہذا سوال سائل کا خانہ ۹ کے متعلق سفر کا ہے پس اسی زائچہ میں چونکہ سوال زیادہ نہم کے متعلق ہے۔ شکل نہم ☵ کو شکل سوم ☲ سے ضرب دیا ☶ ہوئی اسکو شکل ۵ ☲ سے ضرب دیا ☶ ہوئی اعداد شکل

ابجدی ۵ ہیں اور عدد ۲ شکل اول کے بھی ۵ ہیں دونوں کو جمع کیا۔ اور خانہ ۹ سے ان کو طرح دی طرح خانہ دوم پر شکل ۱ پر ختم ہوئی یہ شکل تحس خارج ہے اور خانہ ۹ میں جو خانہ زیخوری و نقصان کا ہے اسکا تکرار ہے پس حکم اس کا یہ ہے کہ سفر سائل کے لئے منحوس بد ہے اسی قاعدہ سے ہر ایک سوال کا جواب اس جدول کے ذریعہ سے نکالا جاتا ہے قاعدہ و جواب نہایت سادہ و مختصر اگرچہ اس عمل سے برآمد ہوتا ہے مگر نہایت درست ہوتا ہے پس ہر ایک خانہ کے جس سوال کے مطابق ہیں جو ہندسہ ہے بقواعد بالا اس خانہ کی شکل کو اس ہندسہ کے خانہ کی شکل سے ضرب دو۔ پھر اس ہندسہ کے سامنے جو دوسرا ہندسہ ہے اس ہندسہ کے خانہ کی شکل سے شکل برآمدہ کو ضرب دے کر شکل پیدا کرو اور اس کے عدد ابجدی حاصل کر کے عدد ابجدی ہندسہ خانہ سوم کی شکل کے عدد ابجدی حاصل کر کے جمع کرو اور ان اعداد کو اسی خانہ سے طرح دینا شروع کرو۔ کہ جس خانہ کے مطابق سوال ہو جہاں طرح ختم ہو اس خانہ کی شکل کو دیکھو۔ اگر سعد داخل ہو تو مراد داخلی حاصل ہو اگر سعد خارج ہو تو مراد خارجی حاصل ہو۔ لیکن ہر صورت میں ناقص ہوتی ہے پس عمل بالا کے مطابق احکام کا نتیجہ حاصل کرو۔ جدول مقارنۃ المنیبات صفحہ ۲۴۳ و ۲۴۴ میں دیکھو۔

پیارے ناظرین۔ سمجھنا چاہیئے کہ اس علم میں راستی و درستی کا بہت بڑا دخل ہے لیئے حکم اسکا جھوٹا نہیں ہوتا ہے جو کچھ رمل سے ظاہر ہو خواہ وہ نیک ہو یا بد نہایت وضاحت کیساتھ سائل کو ظاہر کرنا چاہیئے تاکہ وہ اپنے حال سے واقف ہو اسناد مجرعطاء اللہ صاحب لکھتے ہیں کہ جو کچھ مصداق الرمل میں لکھا ہے دانستہ جھوٹ نہیں بیشک مترجم بھی اسناد مذکور کے کلام کی تصدیق کرتا ہے اور وہ سے کہتا ہے کہ علم رمل و نجوم جیسا کہ عام خیال ہے غلط نہیں ہے لیکن اس کے جاننے والے معدوم ہے اور اس لئے ان علوم کی ناقدری ہو رہی ہے۔

(مترجم)

سوالات خانه اول				سوالات خانه دوم				سوالات خانه سوم				سوالات خانه چهارم				سوالات خانه پنجم				سوالات خانه ششم				سوالات خانه هفتم				سوالات خانه هشتم			
حال من	۲	۱۳	۱	حال مال	۵	۱۳	۳	حال برادر	۲	۱	۱۳	حال پدر	۱	۱۰	۴	حال فرزند	۳	۱	۵	حال بزرگتر	۳	۶		خرید مرکب یا خانه	۱	۳	۶			
حال نزدیکان	۳	۱۴	۵	خرید و دخل	۵	۱۰	۲	حال همشیره	۹	۶	۸	وفات اقارب	۵	۸	۴	کار تجارت نیابد	۷	۶	۵	مرض کباب	۹	۵	۶					عیب مخفی یا ظاهر	۹	۱۱	۸
صحت و مرض	۲	۱۲	۱۳	احوال پیش	۶	۵	۱۴	حرکت خرید کنید	۹	۱	۲	امن و خوف	۶	۳	۴	عورت حامله	۱۰	۳	۶	صحت یک گونه	۴	۱۰	۴								
مرض و امراض	۲	۱۰	۱	خرید مال	۱۴	۸	۴	خواب بکجا	۵	۹	۹	ملک خرید شد	۴	۱	۱۰	بشارت بچه یا نه	۱۱	۶	۱۵	خرید بنده	۱۴	۳	۶								
نقش و صورت	۶	۵	۹	مال کم یا بیش گیرد	۱۳	۳	۱۰	اینجا کی سفر	۱	۴	۳	ادرخت نگاه	۳	۵	۲	خانه وی زن زند	۷	۲	۶	خرید خانه نیابد	۴	۹	۴								
حرکت بیکران	۳	۱۲	۹		۸	۱۱	۲	صدمه مینویسد	۹	۲	۱	۵	۴	۵	۲	حال مشترکه	۷	۹	۵	بعید آید شتاب	۲	۱۰	۲								
غم و شادی	۵	۶	۱۴	خرید مال گرفتن	۵	۱۱	۸		۱	۱	۶		۳	۱	۵		۳	۱	۸		۲	۱۰	۲								
عزت و خواری	۵	۶	۵		۱۰	۷	۱۱		۱	۷	۳		۷	۳	۴		۲	۸	۲		۵	۲	۶								
نشاط و بیهودگی	۴	۵	۱۴		۴	۳	۱۴		۱	۴	۲		۳	۱۰	۴		۲	۳	۱۰		۵	۲	۴								
زحمت و رنجت	۶	۵	۶		۳	۱۴	۱۴		۱	۶	۱۴		۳	۵	۱۴		۴	۳	۱۱		۱۶	۵	۴								
ابتداء و انتهای کار	۱	۲	۵		۳	۷	۱۴		۴	۱	۲		۷	۵	۲		۲	۸	۶		۵	۹	۷								
خیانت و دستبرد	۵	۸	۹		۱۱	۵	۲		۸	۴	۵		۶	۱	۲		۲	۴	۵		۲	۵	۲								
انتقال و تبدیل	۵	۹	۱۱		۵	۱۰	۵		۱	۵	۱۲		۵	۱	۷		۱۱	۸	۱		۵	۱۰	۱۲								
حال غیر	۲	۸	۱۲	حال خانه و اهل	۳	۱	۴		۱	۴	۱۰	خود حرکت کردن	۱	۴	۱۰	مرض فرزند	۱۰	۴	۵	حالت برادر	۳	۹	۷								
ماضی حال آخر	۲	۲	۶	ماضی	۱	۳	۱		۳	۲	۱۳	ماضی	۳	۱	۱۳	ماضی	۶	۱	۱۴	ماضی	۵	۳	۶								
مستقبل	۲	۵	۶	مستقبل	۲	۵	۱۴		۵	۱	۱۳	مستقبل	۵	۱	۱۵	مستقبل	۶	۳	۷	مستقبل	۵	۴	۹								

سوالات خانه نهم						سوالات خانه دهم						سوالات خانه یازدهم						سوالات خانه دوازدهم						سوالات خانه سیزدهم						سوالات خانه چهاردهم						سوالات خانه پانزدهم						سوالات خانه شانزدهم					
سفر و مسافرت	۳	۵	۲	حال و وضع	۲	۷	۱	حال و وضع	۵	۹	۱۱	حال و وضع	۱۵	۷	۲	سفر و مسافرت	۲	۹	۱۳	سفر و مسافرت	۲	۹	۷	بگفت آشنا	۴	۲	۱۴	مجموع	۱۱	۳	۵	بگفت نگرها	۱۴	۲	۶
کار و کسب	۷	۱	۳	ثبت و درج کردن	۱۴	۷	۱	دوستی با دوستان	۱	۵	۱۱	دوستی با دوستان	۶	۴	۱	خبر و اخبار	۶	۴	۱۱	خبر و اخبار	۵	۳	۱۰	تفریق	۶	۳	۱۰	تفکر کردن	۴	۳	۱				
سفر و تفریح	۱۱	۷	۹	علم و دانایی	۲	۵	۸	سپاه و لشکر	۱۵	۳	۱۲	لیاقت و شایستگی	۱۵	۷	۱۳	پیشنهاد و پرداز	۵	۳	۸	حکمت	۹	۳	۱۲	حکمت	۱۰	۵	۱۴	خواب دیدن	۹	۲	۱۴				
نصیحت و جواب	۱۲	۳	۷	تشنگی و میل نوشیدن	۳	۵	۱۰	تشنگی و میل نوشیدن	۱۱	۵	۱۰	خرد و چیرگی یافتن	۶	۳	۹	خانه و منزل	۲	۶	۱۰	خانه و منزل	۲	۶	۱۰	خانه و منزل	۲	۶	۱۰	خانه و منزل	۲	۶	۱۰				
آموختن علم	۱۱	۵	۱۰	خوابیدن و خواب کردن	۶	۲	۱۰	دوستان و همدلان	۱۵	۹	۱۱	خوف و هراس	۱۲	۱	۱۱	خوف و هراس	۱۲	۱	۱۱	خوف و هراس	۱۲	۱	۱۱	خوف و هراس	۱۲	۱	۱۱	خوف و هراس	۱۲	۱	۱۱				
منشی گری و نویسندگی	۶	۵	۱۱	گردن و پیشه و حرفه	۱۱	۷	۱۰	حال و مال	۱	۵	۱۰	حال و مال	۳	۹	۱۰	حال و مال	۳	۹	۱۰	حال و مال	۳	۹	۱۰	حال و مال	۳	۹	۱۰	حال و مال	۳	۹	۱۰				
بیهوشی و بیحالی	۱	۱۰	۱۱	حال و زور	۴	۲	۱۰	شرکت و قرارداد	۱۵	۶	۱۱	حال و اندوه	۴	۴	۱۲	حال و اندوه	۴	۴	۱۲	حال و اندوه	۴	۴	۱۲	حال و اندوه	۴	۴	۱۲	حال و اندوه	۴	۴	۱۲				
دیدن و نگریستن	۲	۹	۱۱	حال و آرزو	۴	۳	۱۰	نکاح و زناشویی	۱	۷	۱۱	حال و حاسدان	۷	۱۳	۵	خصومت با دشمنان	۷	۳	۵	خصومت با دشمنان	۷	۳	۵												
بیدار شدن و برخاستن	۶	۳	۹	بزرگ و بزرگی	۵	۸	۱۰	مشورت و رایزنی	۱۰	۹	۳	خصومت با دشمنان	۷	۳	۵																				
حرکت بین حرکت	۷	۸	۹	بزرگ و بزرگی	۵	۶	۱۰	سفر دریا و بیابان	۷	۹	۵	صلح و آشتی با دشمنان	۵	۲	۱۳	شرکت و شریک	۲	۱۱	۱۳																
حال و زندگی	۱	۱	۲	مرگ و برادر	۳	۹	۹	سپاه و لشکر	۳	۳	۳	بیماری و زخم	۷	۱۰	۶	نقش و حرکت	۲	۴	۷																
حال و زندگی	۲	۵	۱۰	حال و زندگی	۲	۷	۱۰	حال و زندگی	۴	۲	۱۳	مشغول و عمل	۱۰	۱۲	۵	همیشه و دوام	۴	۷	۱۵																
حال و سرشت	۱۱	۲	۵	لیاقت و صورت	۵	۷	۱۰	نکات و مشورت	۴	۱۱	۶	خوف و مشورت	۸	۱۳	۱۱	نافرمانی و پادشاه	۲	۳	۱۱																
حال و زندگی	۷	۹	۱۱	بدهی و قرض	۵	۱۰	۱۱	حال و زندگی	۱۰	۷	۵	سفر و پیر	۳	۹	۳	نافرمانی و پادشاه	۲	۵	۱۴																
ماضی	۱۰	۱۲	۷	ماضی	۱	۹	۱۱	ماضی	۱۰	۳	۵	ماضی	۱۱	۸	۱۱	نام و نشان	۲	۶	۱۱																
مستقبل	۱۰	۳	۱۱	مستقبل	۳	۱	۱۱	مستقبل	۱۲	۴	۱۱	مستقبل	۲	۱۰	۳	نقوش و کتیبه	۱۲	۳	۱۲																

Sample

عمل آخری مصداق الرمل صورت قرعہ کشیدہ کردہ حکیم گجراتی
نقطہ آتش میزانی کہ جو ضمیر کا ہے اسے میزان سے حرکت دی
خانہ ۸ میں ♐ پر منتہی ہوا ♐ کو صاحب خانہ ابدرح مشتم ♏
سے ضرب دیا ♐ ہوئی اب نقطہ خاک کو کہ جو نقطہ حکم کا ہے
میزان سے حرکت دی یہ خانہ اول ♎ میں منتہی ہوا اور ♎ کو صاحب خانہ ابدرح اثیل ♎ سے ضرب دیا
♎ حاصل ہوئی اب ♎ و ♐ کو ضرب دیا ♑ ہوئی یہ شکل میزانی ہے اور صاحب سکن خانہ آب ♒
دائرہ ابدرح کی ہے اور گواہ ہے خانہ ۳ کی یعنی ♒ کی جو خانہ سوم آبی ہے اور خاک ♑ خاک سوم میزانی
ہے اور یہ خانہ بارہواں ہے چونکہ نقطہ آب بہ نسبت خاک کے درجہ اسفلے رکھتا ہے اور علوی ہے اور
نقطہ علوی کو واسطے استخراج ضمیر کے کام میں لایا جاتا ہے پس نقطہ آب کو گرفت کیا اور دیکھا خانہ ۱۱ کو کہ
نقطہ آب ♒ خانہ ۱۱ میں ہے اور اپنے مرکز میں ہے اور آب ♒ شاہد ہے خانہ ۳ کا سائلہ دو دلیل کے
دلیل اول یہ ہے کہ آب ♒ نقطہ آبی مراتب مشتگانہ کا ہفتم ہے اور شاہد ہے خانہ ۳ و ۷ کا دلیل
دوسری یہ ہے کہ خانہ ۱۱ شاہد ہے خانہ ۳ کا پس ہر دو دلیل کی شہادت سے معلوم ہوتا ہے کہ ضمیر سائل
مستلمہ برادر و خواہر یا حرکت نزدیک کے ہے اور ♒ خانہ ۳ میں ہے اور تکرار اسکی خانہ ۹ میں ہے حکم اسکا
یہ ہے کہ سفر میانہ برادر کا ہے باعتبار ہفتم و سوم و ششم اور سفر میانہ سسرال خطبہ نکاح کی ہے۔ کیونکہ طالع
میں نقطہ خاک ♑ ہے اور نقطہ در پردہ طالع میں ♐ آتش و خاک دلیل ہیں تیرگی خاطر و بخیر و
اندیشہ سائل پر بسبب برادر و خواہر نزدیک اور انکے سفر پر۔ پس کہا گیا کہ سائل متحیر ہے اور اندیشہ
رکھتا ہے منسوبات خانہ سوم سے چونکہ ♒ خانہ ۱۱ میں ہے دلالت کرتی ہے اوپر سفر آخرت اقربا کے
پس دریافت کیا گیا کہ حقیقت معاملہ کی کیا ہے نظر کی خانہ چہارم سائل میں ♐ ہے اور چہارم کی سوم
منسوب ہے پدر کے بھائی سے وہ ششم خانہ ہے یہاں ♑ ہے دونوں خاک ششم کی باسائلہ ہیں دلیل
اسکے کہ ♑ صاحب خانہ ششم کی ہے دائرہ ابدرح سے و ♐ سائلہ دو دلیل رکھتے ہیں اول یہ کہ قسمت شکل
میزانی کی خاک ہے اور حاکم خانہ ششم اسکا ہے اور خاک خانہ چہارم ششم میں خاک ہے پس دونوں

ایک ہیں ظاہر کرتی ہے کہ دونوں بھائی ایک باپ سے ہیں پھر دریافت کیا کہ دونوں برادر ایک
ماں سے ہیں یا نہیں خانہ ۱ پر نظر کی کہ خانہ مادر مسائل کا ہے وہاں ☽ ہے اور خانہ سوم کا دہم
یا دھواں خانہ ہوتا ہے وہاں ☽ ہے جو دونوں آتش اول ہیں کیونکہ نقطہ آتش ☽ اول میزانی ہے اور
☽ صاحب خانہ ۳ اگر تعلق اسکا اول سے ہو پس ماں بھی دونوں کی ایک ہو چونکہ آتش ☽ خانہ ہو میں ہے
اس غرض سے ☽ خانہ دوم میں گئی۔ اور وہیں سے خانہ ۹ میں ☽ پیدا ہوئی اور ہم ساقط طولی و
حرکت کے ظاہر ہے خانہ دہم میں مار ☽ ہے الا دلائل سے نار و نار و باد و باد سے ظاہر ہے
کہ سوال مسائل کا برادر سے ہوا ہر ہے نہیں چونکہ مشتق طالع مسائل ☽ سے ☽ پیدا ہوتی ہے اس لئے
نظر مسائل کی خانہ ۳ و ۹ پر ہے اور سوال برادر خورد کا ہے کہ سفر میں ہے و غائب ہو کس واسطے کہ ☽
اپنے مقسم میں کہ خانہ ہفتم ہے تکاور کرتی ہے اور حکم اسکا یہ ہے کہ برادر اسکا آجائے کیونکہ آتش سوم ☽
خانہ آتش اپنے میں آئی ہے اور شکل دہم ☽ ہے اس لئے حکم ہے کہ مسافر غائب راہ میں ہے اور
کوئی بزرگ اس کیساتھ ہے باعتبار ☽ و ☽ کے کہ ایک دونوں میں اور ☽ کا متعلق بزرگ سے ہے
اس سبب سے کہا گیا غائب پہنچے اور اس سے اتصال ہو ☽ کا تفاوت از نسے دائرہ یا زیادہ کا ہے
اور عدد اس کے ۱۱۰ پیدا ہوتے ہیں پس اس عرصہ کے بعد غائب آجائے علاوہ ازیں ☽ مقسم میں
ہے اور ہم مزاج ☽ کی ہے اور ☽ شکل معرض کا ہے اور نقطہ خاک ☽ بخاک ☽ خانہ چہارم میں آیا
اور چہارم سے ہشتم میں گیا ہے کہ خانہ ہشتم خانہ سوم کا ہوتا ہے اور ہشتم خانہ مرض برادر کا ہے پس
حکم کیا گیا کہ برادر مسائل کا بیمار ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

تصدق الرسل حصہ سوم احکامات متفرقہ تمام شد

کتبہ من سقطا ہستہ

مستر تلم

رگھبیر سنگھ یاح ذیلدار ساکن میرا نپور ساداہ

۲۲ اگست ۱۹۰۹ء

ضمیمہ

مصداق الرمل اردو موسوم بہ حصہ چہارم

در بیان احکامات نجوم

التماس

از مترجم

ناظرین پر تمکین پر مخفی نہ رہے کہ علم رمل و نجوم و اقتباس رازہائے قدرت کے قفل کی کنجیاں ہیں مگر افسوس ہے ان لوگوں پر جو اسے جھوٹا بتاتے ہیں۔ ہم اس مختصر میں اپنے کلام کی تائید میں اس جگہ زیادہ بحث کرنا نہیں چاہتے کیونکہ جس طرح اوا کا مجموعہ ۲ ہوتا ہے اور ہر شخص اس امر کو تسلیم کرتا ہے اسی اصول کے مطابق علم رمل و نجوم جیسے افشار راز قدرت میں مدد ملتی ہے خواہ وہ ہندو ہو یا کیرل جعفر ہو یا نظام شمسی بتیانہ ہو یا دیگر راست زبرحق ہے لیکن آجکل ہندوستان سے ہمہ دان و کامل علوم کے مفقود ہیں اور فی زمانہ مجہول و کام چور حرام کی روٹی کھانے والے وہ لوگ جو محنت کر نہیں جی چراتے ہیں سنی سنائی دو یا چار باتیں یاد کر لیتے ہیں اور اپنے کو ہمہ دان نجومی و منجم جان کر لوگوں کو ٹھگ ٹھگ کر اپنا پیٹ پالنا شروع کرتے ہیں کیا کریں بیچارے مجبور ہیں کسی طرح تو پیٹ کے کتے کو پالیں ایسے لوگوں کو دنیا سے بیزار کر دیا اور اس علم نادر کو خاک میں ملا رکھا ہے یہ وجہ ناقدری اس علم کی ہے اب قبل اس کے کہ مزید تمہید ختم کر کے کچھ مطلب شروع کروں مثال کے طور پر ایک مختصر سا ذکر کرتا ہوں کہ نجوم کا دارومدار صرف بارہ گنوں پر ہے ۱۔ میکھ ۲۔ برکھ ۳۔ مِتھن ۴۔ کرک ۵۔ سنگھ ۶۔ کنیا ۷۔ تلا ۸۔ برشچک ۹۔ دھن ۱۰۔ مکر ۱۱۔ کنبھ ۱۲۔ مین۔ اور انکی مختلف مقامات کیلئے مختلف تعداد از رُوئے گرنتھ نظام شمسی کہ جس سے تمام کاروبار عالم کا ظہور پاتا ہے اوقات عمر مقرر ہے۔ یعنی اگر دہلی خاص کے لئے لگن میں میکھ کی قائمیت ۳ گھڑی ۲۲ پل ہے تو مالک انکے لئے ان گنوں کی قائمیت ۴ گھڑی ۸ پل ہے اول تو عام منجم اس فصل سے ہی واقف نہیں کہ یہ کیسا

بات ہے دوم جب کتابوں میں اس قسم کا اختلاف دیکھتے ہیں تو ان کو بباعث اس کے کہ ناواقف محض ہیں جھوٹ سمجھتے ہیں کیونکہ بارگاہ ایزدی سے وہ جس قدر مادہ فہمید لیکر آئے ہیں اس سے زیادہ مسائل حل نہیں کر سکتے۔ رسد گاہ آبین اور لنکا کے درمیان ۸۲ کوس کا فاصلہ ہے پس جس شخص نے اُجین و لنکا کو نہیں دیکھا وہ کس طرح وہاں کی سیر حال بیان کر سکتا ہے اس کے دو ہی فائدے ہو سکتے ہیں کہ اہل وہاں کے حالات مطالعہ کرے یا ان لوگوں سے دریافت کرے کہ جو ان مقامات کو دیکھ آئے ہوں ان میں مطالعہ اعلےٰ اور آوازہ ادنےٰ ہے علماء لوگ آجکل ادنےٰ درجہ میں ہیں اور جو ادنےٰ درجہ میں ہوتا ہے وہ اعلےٰ درجہ کی بات سے واقف ہوتا ہے بوجہ نہ ملنے احکامات کی ہوتی ہے اس سے مطلب سمجھ لیجئے بمثیل دوم یہ ہے کہ اکثر ناواقف علم نجوم صرف بہ ایک قاعدہ یاد کر لیتے ہیں کہ ۱۲ برجوں کے ۱۲ ہی عدد مقرر ہیں پس جب کوئی سائل ان کے پاس آتا ہے تو لگن کو سادھ کر کہ اسوقت فلانا لگن ہے وہ اس کے مطابق ایک ہندسہ لکھکر پوشیدہ رکھدیتے ہیں اور پھر بہت سے ہندسے لکھکر کہ جس ہندسہ لگن کا بھی ہوتا ہے سائل سے کہتے ہیں کہ کسی پر ہاتھ رکھے سائل اس ہندسہ پر ہاتھ رکھتا ہے۔ کہ جو لگن کا مقررہ ہے پس وہی ہندسہ دوسری جانب دیکھکر اس نے اسی بات پر دعوےٰ جو تیشوں کا قائل ہو جاتا ہے اور پھر جو بات نہ ملنے پر حیران ہوتا ہے غور کیجئے کہ جس شخص کو جتنا علم یا جتنا مادہ ہوتا ہے وہ اس سے آگے نہیں جا سکتا پس ان کے احکام بھی جو محض ٹکڑا کھانے اور سائلوں کے خوش کرنیکے واسطے ہوتے ہیں گزشتہ ہوتے ہیں ہر شخص کا فرض ہے کہ پہلے منجم و سال کی لیاقت کا امتحان کرے امتحان کا ذریعہ نہایت سہل ہے کہ نیس مقررہ منجم پیش کرکے اپنا سوال دریافت کرے اور خوش کرے کہ وہ کن قواعد پر عمل کرتا ہے اور وہ قواعد کہاں تک راست ہیں تب علمی لیاقت کا اظہار ممکن ہے۔ ورنہ نہیں ہمہ داں کو کیا ضرورت پڑی ہے کہ وہ گلی گلی کے کتے بھونکا تا پھرے عالم شخص اپنی جگہ پر مثل آفتاب کے قائم رہتا ہے اور ناخواندہ وغیر مکمل اس کے دروازہ کے گرد کتے ہیں مترجم جب مصداق الرای کا ترجمہ کر چکا تو ضروری طور پر معلوم کیا کہ علم رمل کے جاننے والے کو برتس کا جاننا فرض ہے پس بضمیمہ بطور سوال و جواب کے قلمبند کرکے مثال مصداق الرای کیا بقیہ ترجمہ ۔۔۔۔

پس کہ کوٹ پنچانگ سنسکرت کا کہ جو احکامات پرشن کیلئے اعلیٰ درجہ کی ایک چھوٹی سی پستک ہے اور ترجمہ اُسکتاب مفتوح الجوم مصنفہ بہت سمان منجم بیرہ خانخانان بہادر کا کہ جو بہدشاہ اکبر میں مشہور و معروف منجم تھا پس ان سوالات میں جو قامیت لگنوں کی مقرر ہوئے خاص دہلی اور اسکے گرد و نواح کیلئے ہر پس ہر مقام کیلئے قامیت لگنوں پر وچار کرنا ضرور ہی ہر ادیا کرنے پر احکام میں خطا ہوگی اور حکم جزوی و کلی راست ہونگے منجملہ اس امر کی شرح کردی ہر وہ قابل دیکھیے سوال ۱۶ - ارگھیر سنگھ سیار]

نمبر شمار	سوالی جاتک	جواب جاتک
۱	بیان کرنا دوازدہ گھر کا تعلق اعضا جسمانی انسان کا پر کسطرح سے ہے	حمل سر تور سنہ - جوز بازو - سرطان سینہ - اسد شکم بسنبلہ کمر - میزان - زیراف - عقرب مقام نہانی - قوس ران - جدی زانو - دلو پنڈلی - حوت پاؤں سے سو یہ ہے یعنی میکھ سر کو - برکھ منہ کو متھن اعضوں کو کرک چھاتی کو - سنگھ پیٹ کو - کنیہ بان کمر کو - تلا ناف کے نیچے کے حصہ کو - برسچک اعضائے تناسل یعنی پوشیدہ کو - دھن رانوں کو - کر گھٹنوں کو - کنیہ پنڈلی کو میں نچیو بر کو کہتے ہیں اور وقت پیدائش کے جو ستارہ بخت طالع مولود کے حمل الاعضاء پر ہوتا ہے اسکو تکلیف و بیماری اور عیوب سمجھا جاتا ہے مگر ستارہ نرم آرام و صحت اور خوشی پیدا کرتا ہے -
۲	۱ بارہ برجوں میں نگوں کا رنگ کیا ہے -	۱ حمل یعنی میکھ کا رنگ سرخ ۲ جوز یعنی برکھ کا سفید ۳ جوز یعنی متھن کا سبز ۴ سرطان یعنی کرک کا ناں سفیدی آمیزہ ۵ اسد یعنی سنگھ کا زرد سفید آمیزہ ۶ سنبلہ یعنی کنیان کا رنگ نگوں ۷ میزان یعنی تلا کا سیاہ ۸ عقرب یعنی برسچک کا ۹ قوس یعنی دھن کا زعفرانی ۱۰ جدی یعنی جاہی کا سفید و سیاہ برابر ۱۱ دلو یعنی کنبھ کا خاکی یا رنگ نیولا ۱۲ حوت یعنی مین فلیٹو سیلال موتر جیسا رنگ ہے
۲	خاصیت برجوں کی کیا ہے	میکھ ۱ سنگھ ۵ تلا ۷ دھن ۹ کنبھ ۱۱ متھن یعنی حمل ۱ اسد جوز ۳ میزان تری ۷ دلو ۱۱ یہ چھ برج نر کہلاتے اور خاصیت سخت ہے - سرطان ۴ عقرب

نمبر شمار	سوال	جواب
۳		سنبلہ۔ جدی۔ حوت یعنی کرک۔ برکھ۔ برسچک۔ کنیان۔ مکر مین یہ چھ برج مونث ہیں اور خواص نرم ہیں۔
۴	سمت بروج کی کیا کیا ہیں	حمل۔ اسد۔ قوس شرقی ہیں۔ ثور۔ سنبلہ۔ جدی جنوبی ہیں۔ جوزا۔ میزان دو مغربی ہیں۔ سرطان۔ عقرب۔ حوت شمالی ہیں۔ یعنی سچک۔ سنگھ۔ دھن کی سمت شرق۔ برکھ۔ کنیان۔ مکر کی سمت دکھن متھن تلا۔ کنبھ کی پچھم کرک۔ برسچک۔ مین کی شمال
۵	قامیت یعنی عمر تحلیل بتفصیل ہر ایک برج یعنی لگن کی کیا ہے۔	سیعاد ہر ایک لگن کی مختلف مقامات کیلئے بحساب نظام شمسی مختلف ہیں لیکن خاص شہر دہلی اور اسکے گرد و نواح کیلئے ایک دن رات میں جو قامیت مقررہ ہر دہ یہ ہے یعنی حمل و حوت یا سچک و مین کی ۲ گھڑی ۳۲ پل اور اسد و عقرب یا سنگھ و برسچک کی ۵ گھڑی ۵۱ پل ہے اور سنبلہ میزان یعنی کنیان و تلا کی ۵ گھڑی ۴۵ پل۔ ثور و ولو یعنی برکھ و کنیہ کی ۴ گھڑی ۴ پل اور جوزا و جدی یعنی متھن اور مکر کی ۵ گھڑی ایک پل اور سرطان و قوس یعنی کرک و دھن کی ۵ گھڑی ۲ پل مقررہ ہے۔
۶	صورت برج یعنی لگنون کی کیا ہے اور اس کے کہتے ہیں	حمل۔ ثور۔ اسد یعنی سچک۔ برکھ۔ سنگھ یہ تین برج یا تین لگن چہار پایہ ہیں قوس یعنے دھن کے نصف اجزا آخری چار پایہ ہیں اور جدی یعنی مکر کے نصف اجزا اولین چہار پایہ ہیں اور عقرب یعنی برسچک و کرک دونوں گرم اور ثور و حوت دونوں دوعدی نصف آخری آبی ہیں۔ جوزا سنبلہ میزان یہ ہر سہ تمام دو قوس نصف دیں انسان ہیں۔ برج یعنی لگنون کو بھی اس دماش یعنی نیسا بھی کہتے ہیں۔ جیسے سچک بیاکھ۔ برکھ۔ جیٹھ۔ متھن اساڑھ کرک ساون۔ سنگھ بھادون کنیہ کنوار۔ تلا۔ کاتک۔ برسچک اگہن

نمبر شمار	سوال	جواب
۵		کرماگھ۔ کنبد۔ بھاگن۔ بیت۔ علاوہ ازیں ہندی میں۔ سیکھ۔ کرک تلا۔ کہ یہ چار برج پرکہلاتے ہیں۔ اور برکھ۔ سنگھ۔ بچھک۔ کنبھ یہ چار برج استھر کہلاتے ہیں اور متھن کنیان۔ دھن میں یہ چار برج دوبھاؤ کہلاتے ہیں۔ چر یعنی ہیا نور کے استھر معنی ہیں توقف کے دوبھاؤ معنی ہیں مرکب دنورگا استھرا یا تھنگ کے۔
۶	مزاج وخصلت برج کا کیا ہے	حمل۔ اسد۔ قوس آتشی۔ ثور۔ جدی۔ سنبلہ خاکی۔ جوزا۔ میزان۔ دلو۔ بادی۔ سرطان۔ حوت۔ عقرب آبی ہیں۔
۸	طالب اگن یا برج کی جاننے کا قاعدہ کیا ہے۔	برج یا لگن چار طرح سے نر و مادہ ہوتے ہیں اول یہ کہ کوکب نر برج کو دیکھیں یا اس برج میں موجود ہوں اس حالت میں جو کام بحالت نر و مادگی برج کے شروع کیا جاویگا انجام کو پہونچ جاویگا۔ دوم یہ کہ برج انسان یعنی راس انسان۔ راس انسان سے مراد ہر وہ برج کہ جسمیں قمر موجود ہو یہ ہیں یعنی خانہ اول میں ہو یا یہ خانہ دل یعنی چہارم میں ہو یا اس خانہ ہفتم میں ہو یا چاردن چرن سے دسویں گھر میں ہو یا اس خود نر و مادہ ہو سوم راش آپ سے وقت طلوع آفتاب یا غروب آفتاب کے پڑے۔ چہارم یکھ بکھ متھن دین بیٹھ کی طرف ہوں یا لگن میں حمل ثور۔ بغلہ سرطان ثوس جدی کا کل ہو تو نر و مادہ ہوتے ہیں۔
۹	فائدہ دریافت طلوع برج کا کیا ہے۔	حمل۔ ثور۔ سرطان۔ ثوس۔ جدی پانچوں پیر کی طرف سے طلوع ہوتے ہیں۔ جوزا۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب اوپچھ برج سر کی طرف سے طلوع ہوتے ہیں۔ اور حوت ہر دو جانب سے طلوع ہوتا ہے۔
۱۰	ازبرج وقت تولد سوال بنانے کا قاعدہ کیا ہے۔	اس دائرہ کو جو وقت کو لد الطفل یا وقت سوال بنایا جاتا ہے اور اس کو بارہ خانہ میں منقسم کرتے ہیں اور ہر خانہ میں چند چند امور کے دریافت کو مقرر کیا ہے صورت دائرہ کی یہ ہے۔

نمبر شمار	سوال	جواب

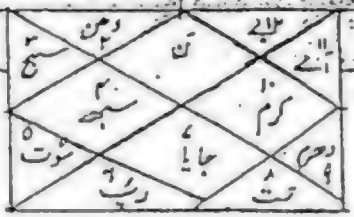

۱۰ — اس میں خانہ اول کو تن کہتے ہیں اس خانہ سے حالات صورت و سیرت رنگ و راحت و آرام و پریشانی رنج و بیماری جسم وغیرہ کے معلوم ہوتے ہیں۔ خانہ دوم سے کہ اسے دھن کہتے ہیں نفع نقصان مال کا دریافت ہوتا ہے خانہ سوم کہ جسکو سبھ بولتے ہیں اس سے جملہ حالات بھائی بہن عزیز و اقارب غلام و نوکر کار عادت و برد باری بخیلی و سخاوت وغیرہ معلوم کیے جاتے ہیں خانہ چہارم کہ اسے سکھ کہتے ہیں اس خانہ سے حالات باغ و زمین زراعت و بیداری و خواب وغیرہ کے نیز آرام و خوشحالی مادر وغیرہ کے دریافت ہوتے ہیں۔ خانہ پنجم کو سوت بولتے ہیں اس خانہ سے حالات مصلحت و تدبیر علم و عقل جورو و خاوند اور فرزند کے دیکھے جاتے ہیں۔ خانہ چھٹے کو رپ کہتے ہیں اس خانہ سے تمام حالات دوست دشمن لڑائی جھگڑا موذی اور مکان کا دیکھا جاتا ہے خانہ ساتواں جایا کہلاتا ہے اس خانہ سے حالات سوداگری پیشہ و عمل غائب و سفر و منافع و سراغ دشمنان اخبار اموات اصول مقاصد و حقیقت عورت کی دیکھی جاتی ہے۔ خانہ آٹھواں مرت نام ہے اس سے حال موت و زندگی۔ بیماری سانپ بچھو کا کاٹنا جنگ و جدل میں مارا جانا دریا میں ڈوبنا فرض ہر طرح کا نقصان جسمانی و گم شدہ کا پانا دیکھا جاتا ہے خانہ نہم دھرم کہلاتا ہے اس خانہ سے کیفیت دان پن مانند کنواں کھودنا تالاب بنوانا ایسا ہی اور کاموں کے کام کرنا یا ان کاموں میں مصروف رہنا دیکھا جاتا ہے۔ خانہ دہم کو کرم بولتے ہیں اس خانہ سے ارتک و حقیقت و دید

نمبر شمار	سوال	جواب
		۱۰- دیاران وغیرہ وکیفیت آسمان ابر و طوفان ارزانی گرانی سلطنت حکومت اور شغل وعمل کے حالات کہے جاتے ہیں بخانہ ماجبکو آئے ہوئے ہیں احوال آشنائی اشیاء بخانہ وفراغت و پیدائش و بہبود و حقیقت و عمر دیکھتے ہیں اور آنکھ گھوڑا و آمد و رفت کی کیفیت۔ بخانہ ۱۲ جو بے کہلاتا ہے اس خانہ سے حال بخشش و خرچ کار خیر و کیفیت قید وغیرہ کا دیکھا جاتا ہے اور یہ خانہ جو میان ہے تین قسم پر منقسم ہے ہر ایک قسم کے اول ۱-۴-۷-۱۰ کو کینٹ کہتے ہیں اور خانہ اول کو انگن بھی بولتے ہیں ان میں قوت اعلیٰ درجہ کی ہے دوم ۲-۵-۸-۱۱ کو ترکون کہتے ہیں ان میں قوت اوسط درجہ کی ہے۔ سوم خانہ ۳-۶-۹-۱۲ کو اپچی کہتے ہیں ان میں قوت ادنیٰ درجہ کی ہے انمیں برج حمل و عقرب کا مالک زہرہ یعنی سکر اسد کا مالک شمس یعنی سورج سرطان کا مالک قمر یعنی چندر ان سنبلہ و جدی کا مالک عطارد یعنی بدھ اور جدی دلو کا مالک زحل یعنی سنیچر ہے اس ذنب و کواکب دیگر میں کسکا کوئی خانہ نہیں ہے۔
۱۱	کوکب سخت و نرم کی تعریف کرو	سورج منگل سنیچر راہ کیت سخت ہیں اور مقرا دس سے پچیس تک سخت ہوتا ہے عطارد ہمراہ کواکب سخت کے سخت اور نرم کے نرم ہوتا ہے زہرہ مشتری و قمر کواکب نرم ہیں اور انکو ہندی میں گرو کہتے ہیں انمیں سورج منگل مشتری و راہو کیتو مذکر ہیں قمر و زہرہ مونث عطارد و مخنث زحل مونث ہے مشتری و زہرہ و قمر برہمن منگل و سورج چھتری، مشتری و قمر ویش۔ عطارد شودر زحل کمینہ لگات۔ راس و ذنب سلطان ہیں۔
۱۲	کونسا ستارہ کس برج میں کتنے	سورج برج حمل میں قمر برج ثور میں منگل برج جدی میں و عطارد برج سنبلہ میں و مشتری برج سرطان میں ۵ درجے تک شرف کے ہوتے ہیں زہرہ برج حوت

نمبر شمار	سوال	جواب
۱۲	درجہ پر شرف یعنی اوچ کا ہوتا ہے۔ بتاؤ۔	میں ۲۷ درجے تک درجہ حمل برج میزان میں اور اس برج چوتھا میں ذنب برج قوس میں شرف کے ہوتے ہیں۔ لیکن اہل ہند کے قواعد کے مطابق شمس حمل میں ۱۰ درجے تک قمر برج ثور میں ۳ درجے تک مریخ برج جدی میں ۲۸ درجے تک عطارد برج سنبلہ میں ۱۵ درجے تک مشتری ۵ درجے تک سرطان میں زہرہ ۲۷ درجے تک حوت میں زحل ۲۰ درجے تک میزانی میں اور رامو ۳ درجے تک جوزا میں ذنب ۳ درجے تک قوس میں شرف ہوتے ہیں لیکن قاعدہ کلی یہ ہے کہ ہر ایک ستارہ اپنے خانہ شرف میں جتنے درجے تک شرف ہیں۔ بتا ہوا اس سے ساتویں خانہ میں اسکا اسی قدر درجے تک ہبوط رہتا ہے یعنی نیچ کا اور درجہ ہبوط سے آگے ہر ایک کوکب اپنے خانہ ہبوط یعنی نیچ میں اکمل کمزور رہتا ہے
۱۳	دوستی دشمنی رسانا آگرہ یعنی کواکب کی بیان کرو کس طرح ہوتی ہے۔	دوستی دشمنی کواکب چھ قسم کی ہوتی ہے اول یہ کہ دوست جانی جیسے سورج چندرمان کا دوست اور سورج کا دوست چندرمان دشمکل سورج کا دوست سورج منگل کا دوست و سورج برہسپت کا دوست و برہسپت سورج کا دوست و بدھ شکر کا دوست و شکر بدھ کا دوست و شنک سنیچر کا دوست و سنیچر شنکر کا دوست ہے دوم دشمن جانی۔ جیسے سورج سنیچر شنکر کے دشمن جانی ہیں مکتا ہے از شکر و سنیچر سورج کے دشمن جانی ہیں۔ سوم نہ دوست نہ دشمن بالکل برابر جیسے شکر برہسپت و منگل چندرم ایک طرف دوستی دوسری طرف دشمنی جیسے بدھ چندرمان کا دوست ہے اور چندرمان بدھ کا دشمن ہے نجم ایک طرف دوستی دوسری طرف برابری جیسے سورج بدھ کا دوست ہے اور بدھ سورج کا نہ دوست ہے نہ دشمن و برہسپت سنیچر کا دوست ہے و سنیچر برہسپت کا نہ دوست ہے نہ دشمن و چندرمان منگل کا دوست ہے اور منگل چندرمان کا نہ دوست ہے نہ دشمن پنجم ایک طرف

نمبر شمار	سوال	جواب

دشمنی نہ دوستی کی طرف سے عادیت یعنی نہ دوستی نہ دشمنی۔ جیسے بدھ منگل کا دشمن ہے منگل بدھ کا نہ دوست نہ دشمن و عطارد و مشتری کا دشمن ہے اور مشتری عطارد کا نہ دوست نہ دشمن یا چندرمان شکر کا دشمن و شکر چندرمان کا نہ دوست نہ دشمن یا چندرمان سنیچر کا دشمن ہے و سنیچر چندرمان کا نہ دوست نہ دشمن ہے منگل سنیچر کا دشمن ہے و سنیچر چندرمان کا نہ دوست نہ دشمن منگل سنیچر کا دشمن ہے سنیچر بدھ کا دوست نہ دشمن علاوہ ازیں ہر ستارہ زحل سے دوستی یا دشمنی رکھتا ہے وہ اسی نوعیت کے ساتھ راہو و ذنب سے یعنی دوستی دشمنی ملکہ بالا کیفیت دوستی و دشمنی اوپر درج کی دریافت کیلئے جدول ذیل کا ملاحظہ کرنا۔

نام کوکب	سورج	چندرمان	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر
ملک بدھ	شتھ	کرک سمیکر	شتھ	شتھ نیتانا	درش مین	برکھ تلا	کمبھ
بھاگ فرق	میکھ ۱۰ ۱۱	برشبھ ۳ ۱۲	مکر ۲۶ ۲۵	کنیا ۲۵ ۱۰	مین ۲۷ ۱۵	کرک ۱۵ ۱۰	مین ۱۰ ۲۰
بھوگ بھوگیا	۱۰ ۱۱	۲ ۱۲	۲۶ ۲۵	۲۵ ۱۰	۲۷ ۱۵	۱۵ ۱۰	۲۰ ۲۰
بھوگ بھوگ	۱۰ ۱۱	۲ ۱۲	۲۶ ۲۵	۲۵ ۱۰	۲۷ ۱۵	۱۵ ۱۰	۲۰ ۲۰
بھوگ کی گت	شتھ	شتھ	شتھ	شتھ	شتھ	شتھ	شتھ
بھوگ کی گت	شتھ	شتھ	شتھ	شتھ	شتھ	شتھ	شتھ
بھوگ کی گت	شتھ	شتھ	شتھ	شتھ	شتھ	شتھ	شتھ
بھوگ کی گت	شتھ	شتھ	شتھ	شتھ	شتھ	شتھ	شتھ
بھوگ کی گت	شتھ	شتھ	شتھ	شتھ	شتھ	شتھ	شتھ
بھوگ کی گت	شتھ	شتھ	شتھ	شتھ	شتھ	شتھ	شتھ

لیکن یاد رکھنا چاہیے کہ ہر ایک ستارہ جو اپنے برج کے علاوہ اپنے بارہ دہم یا سوم یا چہارم یا دہم یا یازدہم خانہ میں ہوگا وہ غایت درجہ دوست ہوگا اور کمال قوت اس خانہ کے منسوبات کریگا۔ مثلاً ایک شخص کی کنڈلی میں اگر بدھ سنیچر کرکا ہو دوسرے خانہ میں ہو تو بعد ۲۶ برس کے وہ بدھ میں کا ہو کر خانہ چہارم میں پڑیگا نہایت قوی ہوگا اور صاحب کنڈلی سے ایسا کام کرا دیگا کہ جو یادگار زمانہ طالبعلمی کا سبب ہو اور اگر دشمن ہوگا تو قوت

نمبر شمار	سوال	جواب
۱۱	۔	میں برابر رہیگا یعنی نہ اس سے زیان ہوگا نہ نفع لیکن کوکب نحس کا ثمرہ نحس و سعد کا سعد ہوگا یعنی ستارہ سخت سختی پیدا کریگا اور نرم نرمی
۱۲	نظرات کواکب کی تشریح کرو کیا ہے۔	تشریح نظرات کوکب سے دیکھیئے جدول ایسا نظر ہر کوکب سے۔ زہرہ۔ قمر عطارد یہ چار گردش خانہ میں ہوں اس سے ساتویں خانہ کو پوری نظر سے دیکھتے ہیں اور منگل مشتمی آٹھویں خانہ کو پوری نظر سے دیکھتا ہے پنجم ۵ و ۹ خانہ کو پوری نظر سے دیکھتا ہے اور برجیس ۵ و ۹ خانہ کو پوری نظر سے دیکھتا ہے

جدول نظرات کواکب

نظرات کواکب	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
سورج	۱/۴	۳/۴	۱/۴	کامل	۳/۴	۱/۴	۱/۴	۱/۴
چندرمان	۱/۴	۳/۴	۱/۲	کامل	کامل	۱/۴	۱/۴	۱/۴
منگل	۱/۴	۱/۲	۱/۲	کامل	کامل	۱/۴	۱/۴	۱/۲
بدھ	۱/۴	۳/۴	کامل	۳/۴	۳/۴	۱/۲	۱/۴	۱/۲
برہسپت	۱/۴	۳/۴	۱/۲	کامل	۳/۴	۱/۲	۱/۴	۱/۴
شکر	۱/۴	۳/۴	۱/۲	کامل	۳/۴	۱/۴	۱/۴	۱/۲
سنیچر	کامل	۱/۴	۳/۴	۱/۲	۱/۲	۳/۴	کامل	۱/۴
راہو کیت	۰	۰	۰	—	۰	۰	۰	۰

علاوہ ازیں نظرات کم و بیش یہ ہیں کہ سورج ۰ بدھ۔ شکر یہ تین گھر خانہ ۳ کی

و بنظر چہارم و نہم و پنجم کو بنظر نصفی و چہارم و دہم کو بنظر ۳/۴ یعنی پون نظر سے دیکھتے ہیں ۱۰ اور کوئی ستارہ خانہ ۲ ۔ ۱۱ ۔ ۱۲ کو نہیں دیکھتا۔ لیکن اہل ہند نے جو نظرات قائم کی ہیں وہ جدول ہذا میں درج ہیں اور فائدہ اسکا یہ ہے کہ اگر شبہ گرہ پر نحت یعنی استیمہ گرہ کی نظر ہو تو نقص پیدا ہوتا ہے اور اگر قصل

نمبر شمار	سوال	جواب
۰	۰	گرہ پر شنبہ گرہ کی نظر ہو تو شنبہ پھل ہوتا ہے لیکن خفیت اور شنبہ گرہ پر شنبہ گرہ کی اگر نظر ہو تو عمدہ پھل ہوتا ہے۔
۱۱	سعد و نحس کوکب یعنی شنبہ کا شنبہ کی کیفیت بیان کرو اور یہ بھی بتاؤ کہ کن کن وجہات سے کوکب زود اثر یا کثیر زود اثر ہوتے ہیں۔	ہر ایک ستارہ کہ جو خانہ شرف میں ہو یا اپنے خانہ میں ہو یا دوست کے گھر میں ہو یا خانہ ترکون میں ہو یا زم کوکب اُسکا ناظر ہو یا دوست اس کوکب کا اُسے دیکھتا ہو اتنی وجوہات سے ستارہ زود آثر ہوتا ہے اور قمر و زہرہ و عطارد مونث ہیں اور سورج و مشتری و خانہائے نحس و نحیس میں زود اثر ہوتے ہیں چنانچہ جس شخص کے زائچہ پیدائش میں یا زائچہ پرسش میں اس نوعیت کے ساتھ گرہ موجود ہوں اسکا مرتبہ زیادہ ہو۔ علاوہ اس قاعدہ کے سورج شکر۔ بہت دن میں اور ہر صورت میں قوی ہوتے ہیں لیکن ہر ستارہ دن میں قوی ہوتا ہے اُن ایام میں کہ جو اُسکے لئے مقرر ہے خلاصہ سورج اتوار کے دن چند ان سوموار کے دن مریخ منگل کے دن مشتری جمعرات کے دن عطارد بدھ کے دن زہرہ شکر کے دن زحل سنیچر کے دن علاوہ ازیں سورج منگل سنیچر راہو کیتو کرشن پکس میں اور قمر و زہرہ عطارد و مشتری شکل پکس میں زود آثر ہوتے ہیں کرشن پکس سے مراد اندھیری راتیں اور شکل پکس سے مراد چاندنی راتیں ہیں۔ اور بدھ جب بکری ہوتا ہے نہایت قوی ہوتا ہے اور بکری اسوقت ہوتا ہے کہ جب بگردش کوکبہ ثانی
۱۲	ہر ایک ستارہ کتنے کتنے ایام تک ایک ایک برج میں رہتا ہے۔	اس قاعدہ کا سمجھنا نہایت ضروری ہے جاننا چاہیے کہ تمام دور آسمانی بارہ برجوں پر منقسم ہے برابر سے ملکر راس لگن کی دور حمل و ثور وغیرہ بارہ برج یا راسی ہیں کسی طرح پر ۲۷ نچھتر اور ہر نچھتر میں نو نو نچھتر چرن کا ہوتا ہے اور ایک راس ۹ چرن نچھتر کی ہوتی ہے اسی قاعدہ کے موافق بارہ راسی دو نچھتر نو نو چرن کی ہوتی ہیں ایک نچھتر کا ایک چرن جملہ سوا دو نچھتر کی ایک راسی ہوتا ہے اسکی تفصیل یہ ہے کہ سونی و بھرنی کے چار چار چرن و کرتکا کا

نمبر شمار	سوال	جواب
۱		ایک چرن جملہ ۹ چرن سیکھ راس ہوئے اور تین چرن کرکا دو چار چرن وہنی دو چرن مرگسر جملہ ۹ چرن بکھ راس ہوئے دو بقیہ دو چرن مرگسرا دو چار چرن رہا اور تین چرن پونرپس جملہ ۹ چرن متھن راس ہوئے دو بقیہ ایک چرن پونرپس دو چار چرن پکھ دو چار چرن اشلیکھا جملہ ۹ چرن کرک راس ہوئے سیطرہ چار چار چرن گھاد پورا دو ایک چرن اترا جملہ ۹ چرن سنگھ راس ہوئے دو چرن اترا دو چار چرن ہست دو چرن چترا جملہ ۹ چرن کنیا راس ہوئے دو بقیہ دو چرن آخر چترا دو چرن سواتی تین چرن بساکھ جملہ ۹ چرن تلا راس ہوئے اور ایک چرن بساکھا ۳ چرن انورادھا دو چرن تلا راس ہوئے اور ایک چرن بساکھا مول دو چار چرن پورا بھادو اور ایک چرن اترا بھادو جملہ ۹ چرن دھن راس ہوئے اور تین چرن اترا بھادو دو چار چرن سترن دو چرن دھنشٹا جملہ ۹ چرن مکر راس ہوئے دو چرن دھنشٹا دو چرن ست بھا دو تین چرن پورا بھادو پد دو جملہ ۹ چرن کنبھ راس ہوئے دو بقیہ ایک چرن پورا بھادو دو چار چرن اترا بھادو پد دو چار چرن ریوتی جملہ ۹ چرن میں راس ہوئے اسطرح جملہ ۲۷ نچھتر بارہ راسوں میں منقسم کرتے ہیں اور یہ گردش قمر کی اور اسکا نام راس ہے چنانچہ برج۔ راشی۔ لگن وغیرہ میں مختلف نام ہیں اور تینوں کی مختلف صورتیں ہیں۔ ۲۷ نچھتر جسے راس بنتی ہیں۔ اسونی بھرنی۔ کرتکا۔ روہنی۔ مرگسرا۔ اردرا۔ پونرسو۔ پشیہ۔ اشلیکھا۔ مگھا۔ پورا پھاگنی اترا پھالگنی۔ ہست۔ چترا۔ سوات۔ بساکھا۔ انورادھا۔ جیشٹھا۔ مول۔ پورا بھادو اترا بھادو۔ سرون۔ دھنشٹا۔ ست بھکا۔ پورا بھادو پد۔ اترا بھادو پد ریوتی ہے

پس ہر ایک ستارہ ہر ایک راس پر جس جس قدر عرصہ تک رہتا ہے اسکی تفصیل یہ ہے۔

کہ کوکب شمس تو برس یعنی راس حمل۔ ثور۔ منبلہ۔ سرطان سدہ ۳۱ یوم رہتا ہے۔

اور جوزا۔ میزان۔ عقرب۔ ۳۰ یوم قوس۔ جدی۔ دلو حوت پر ۲۹ یوم

نمبر شمار	سوال	جواب
		تک رہتا ہے دوم تمر ہر ایک برج پر سوا دو یوم جیسا کہ اوپر تحریر ہوا جنگل ہر ایک برج پر ۲۵ یوم اٹھارہ یوم دس پندرہ گھڑی اور شرتن ۱۲ ماہ دو یوم بیس پنج ماہ یا ششماہی برس راہو کیتو ۱۸ ماہ زہرہ عطارد ایک ایک ماہ ہر ایک راشی پر رہتے ہیں۔
۱۰	گرہن کس سے کہتے ہیں اور کیا بات معلوم ہوتی ہے۔	جب سورج ایک راشی سے دوسری راشی میں داخل ہوتا ہے اسکو سنکرانتی کہتے ہیں اور سنکرانتی سال بھر میں ۱۲ ہوتی ہیں ایکیس سنکرانتی کو ایکہ کہتے ہیں دوسری کو دونکہ تیسری کو تھن علی ہذا بالقواعد برج تک سنکرانتی میکھ کی ہر سال ۳۶۵ دن ۱۵ گھڑی ۳۲ پل کے بعد سنکرانتی ہوا اور اسی کے حساب پر یوم دن رات میں ۲ لگن طلوع ہوتی ہیں لگن طلوع کے معنی یہ ہیں کہ بارہ برج مشرق سے طلوع ہوتے ہیں اور قاعدہ اسکا یہ ہے کہ جس برج میں سنکرانتی ہوتا ہے وہی لگن پہلے طلوع ہوتی ہے مثلاً جب سنکرانتی میکھ کی ہوگی اس وقت طلوع آفتاب کے سب سے پہلے میکھ لگن طلوع ہوگا اور پہلی میں ۳ گھڑی ۳۲ پل تک یہ لگن رہیگی اتنے دن چڑھنے کے بعد کہ لگن طلوع ہوگی یہ ۴ گھڑی اور ۴ پل تک رہیگی اسکے بعد متھن لگن شروع ہوگی یہ ۵ گھڑی ۸ پل تک رہیگی پھر کرک لگن شروع ہوگا یہ ۵ گھڑی ۲۴ پل رہیگی اسکے بعد سنگھ لگن ۵ گھڑی ۵۱ پل رہیگی اسکے بعد کنیا لگن ۵ گھڑی ۵۴ پل رہیگی اور اسی میں شام ہو جاویگی کیونکہ یہ لگن جس سنکرانتی میں وقت طلوع آفتاب طلوع ہوتا ہے اسکے ساتویں لگن میں شام ہو جاتی ہے پس ساتویں لگن کے بعد آٹھویں لگن برسچک ۵ گھڑی ۵۰ پل رات میں گزریگی اسکے بعد نویں لگن دھن ۵ گھڑی ۴۴ پل بھی رات ہی میں گزر جاویگی اسکے بعد دسویں لگن مکر ہوگی یہ بھی پانچ گھڑی ایک پل رات میں گزر جاویگی گیارہویں لگن کنبھ ہوگی یہ بھی رات میں ۵ گھڑی ۷ پل گزر جاویگی اسکے بعد ۵ گھڑی ۳۳ پل کی بارھویں لگن میں ہوگی اتنے صبح ہو جاویگی اور پھر صبح کے وقت وہی میکھ لگن طلوع ہوگی اور اسی

نمبر شمار	سوال	جواب
۱		قاعدہ سے ایک سنکرانت سے دوسری سنکرانت تک سیکھ لگن گھنٹے گھنٹے رات میں طلوع ہونے لگے گی اور یہ سیکھ کی سنکرانتی کے روز صبح کے وقت بہ گھڑی لگن طلوع ہوگی۔ یہ اندراج مفتاح النجوم کا ہے لیکن بنایت صحیح تاعدہ استخراج لگن کا جو رسنگاہ دجین میں وقت تالیف سنہ مذکور کی ترتیب دیا گیا حسب ذیل ہے ملاحظہ کیجئے جدول تالیف اس لگن

	راس	بھ	ش	ح	ک	ت	ع	ق	ط	ی	ل	ب
۱	گھڑی	۳	۵۸	۲	۱۰	۳۹	۳۱	۱۸	۱۸	۳۱	۳۲	۵
۲	پل	۵۸	۲۰	۲۴	۱۰	۳۹	۳۱	۱۸	۱۸	۳۱	۳۲	۵
۳				۴۰	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵
۴											۵	۴
۵												۲

نمبر شمار	سوال	جواب
۲		خوبانی تقسیم میں تاعدہ مصنف مفتاح النجوم کا یہ ہے کہ ہر روز جو لگن طلوع آفتاب کے وقت ہوگی بقدر تفاوت اس لگن کے آمد سنکرانت دوم کمی ہوتی رہیگی یعنی سیکھ دین لگن ۳ پل روز اندہ بکھ دکنیہ ۸ پل دھنن دمکر ۱۰ پل دکرک دمین ۱۱ پل دسنگھ دبرچھک ۱۱ پل دکنیان دتلا بھی گیارہ گیارہ پل کم ہونگے اور اس کمی کے ہونے سے ترتیب سیکھ دسیکھ سے بکھ دبکھ سے متھن لگن تا دورہ شش سال بھریں برس بلد ختم ہو جاویگے اس تاعدہ تقدیر کی دہنتی کا تفاوت یہ ہے کہ دن رات بہ مختلف مقامات مختلف ہوتے ہیں اس اعتبار سے لگن کی مقدر نہیں ہو سکتی لیکن جدول مرتبہ واجین کا تاعدہ نہایت صحیح ہے اس لئے اس حسابی تقسیم کا یہ تاعدہ بجوز ذیل ہے۔
		اس تاعدہ سے پونے ۱۲ بجے دن ہر سنکرانت کے برآمد ہوتے تھے اسلئے یہی درست و قابل تسلیم ہے اور ہر مقام کیلئے یہی تاریخ لگن ۳ گھڑی ۵۸ پل کو ۶۰ پل پر تقسیم کریں گے تو ۲ بجے ۴۰ حاصل ہونگے یہ انس سنکرانت سیکھ کے ہیں اسی اعتبار سے دیگر سنکرانت کو سمجھو۔

نمبر شمار	سوال	جواب

نمبر شمار	سوال	جواب
۱۸	کون ستارہ کس گھر میں خوب ہوتا ہے اور جنم کنڈلی میں گرہوں کی طاقت دریافت کرنے کا قاعدہ کیا ہے۔ یہ کیسے معلوم کیا جائے کہ عمر سودا کی کتنی ہے۔	سورج دسویں خانہ ہے ۳-۶-۹-۱۰-۱۱ میں خوب ہوتے ہیں قمر عطارد نہم ہرہ مشتری خانہ ہے ۲-۳-۴-۵-۷-۹-۱۰-۱۱ میں زحل خانہ ہے ۳-۶-۱۱ میں راہو کیتو ۳-۶-۱۱-۱۲ میں خوب ہوتے ہیں سنیچر جس گرہ کے ساتھ ہوتا ہے ویسا ہی موجب اور جنم کنڈلی یہ موضوع بائیسویں سال پچیسویں سال سنکھ اگیسویں سال بتیسویں سال بھیت سولھویں سال اپنا اپنا ثمرہ ظاہر کرتا ہے سنکھ پچیسویں سال سنیچر چھتیسویں سال ورساہ کیت ۲-۴-۲۰ سال اپنا ثمرہ ظاہر کرتے ہیں بدھ خاصیت طفلی رکھتا ہے اور ایام طفلی میں اپنی خاصیت کا اثر کرتا ہے سنکھ کیتو ایام جوانی سے قمر و ہرہ ۵ جوانی کے بعد شمس زحل مشتری و راہو ہر ایک کی پس جسقدر عمر ہوا سکے بیان کرنے کے لئے اول طفلی دوم جوانی سوم بیانگی۔ چہارم پیری عمر برآمد کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ جو گرہ جس خانہ میں براجمان ہو یا ذائچہ میں موجود ہوتے ہیں وہ اتنی ہی عمر دیتے ہیں اندراج شمال کے جو ذائچہ ذیل سے معلوم ہوگی۔ میکھ برکھ متھن۔ کرک۔ سنگھ کنیان۔ تلا برسچک۔ دھن۔ مکر کمبھ میں اگر ۱۰ سال ۶ سال ۳ برس ۵ برس ۷ برس ۲ برس ۴ برس ۱۰ برس ۱۴ برس ۴ برس ۲۰ برس مثلاً جنم سنہ ۱۹۵۳ کا ہے دیکھئے ذائچہ 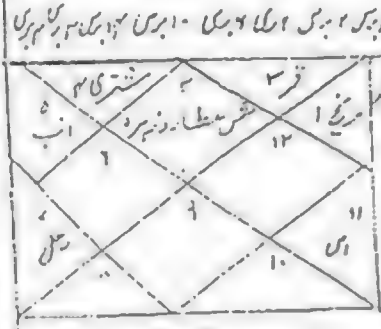 اور گرہ بڑے ہیں۔ عمل دریافت عمر خانہ متھن میں قمر ۱ میں ۲ برس کی عمر دیتے ہیں خانہ ۱۲ میں مشتری ۱۲ برس کی عمر دیتا ہے بدن سنگھ میں ہے ۲۰ سال کی عمر دیتا ہے بدن خانہ میں زحل ۲۰ برس کی عمر دیتا ہے برج کنیان میں ہے ۲ برس کی عمر دیتا

نمبر شمار	سوال	جواب
		یہ حساب کی مشق ہے یہ کیسے مشکل ہے ۱۲ برس کی عمر زیادہ ۱۲ برس کی عمر میں قمر سال کی عمر دیتا ہے اس طریقہ سے کل عمر کا مجموعہ ۱۲ سال ہوا اسکے چار حصے کیجئے عمر طفلی ۲۲ برس ۸ ماہ کی ہر ۱۸ ماہ کی برس کہا گیا کہ شروع بدھ کا اس عمر تک حاصل رہیگا۔ باقی ستاروں کا حال اس تفصیل سے معلوم کرلو۔ مگر یاد رہے کہ صاحب بچہ کی اتنی عمر جب ہوگی کہ جملہ آفات سے محفوظ رہے ورنہ نہیں طریقہ دیگر عمر کے معلوم کرنے کا یہ ہے کہ عمر طبعی سورج کی ۱۹ برس چندرمان کی ۲۵ برس منگل کی ۱۵ برس بدھ کی ۱۷ برس برہسپت کی ۱۹ برس شکر کی ۲۰ برس سنیچر کی ۱۹ برس راہو کی ۱۸ برس کیت کی ۷ برس جملہ ۱۲۰ برس ہوتے ہیں پس وقت پیدائش مولود کے دیکھنا چاہیئے کہ کتنے کتنے انس پر ایک ستارہ موجود کنڈلی کے گزر گئے اسی اعتبار سے عمر ستارگان گزشتہ معہ عمر کا نفی کرکے باقی کے جوڑنے سے عمر مولود کی معلوم ہوتی ہے اس میں عمر اس ستارہ کا جو راجہ میں ہوط ہوگا شامل نہ کیجاوے گی ۔
۱۹	پرشن دیکھنے کا آسان طریقہ کیا ہے بیان کرو۔	بقاعدہ نجوم اول عدم علوم پر وقت پرشن کے لگن کا معلوم کرنا چاہیئے جب لگن معلوم ہو جائے تو لگن کنڈلی بنا کر بارہ خانہ دے کر گرہ لگائے جاویں پھر پرشن کا قواعد دل کے مطابق جواب دیا جاوے۔ اگر سوال استقلال دقائم رہنے عہدہ یا کسی کام کا ہو تو لگن کو دیکھے اور اسکی خاصیت کے مطابق حکم کرے۔ ترقی سال کی خانہ چہارم سے آمدنی خانہ نہم سے سفر خانہ دہم سے معلوم ہوتا ہے پس وقت سوال کے دیکھے کہ خانہ چہارم کنڈلی میں کون گرہ پڑا ہے اگر یعنی آمدنی خانہ کی ہر ایک برج کا اگر اپنے برج میں ہو یا اسپر نظر رکھتا ہو کوکب سعد تو عطارد سعد ہو سعد کے ساتھ سعد نحس کے ساتھ نحس ہو یا نحس خانہ میں ہوں یا نحس کی خانہ میں ہوں یا اسپر نظر رکھتے ہوں تو ہر ایک کام جو متعلق اس برج کے ہو ایسی ترقی کرے اگر گرہ نے سخت نحس کی نحل راس خانہ مطلب میں ہو یا اسکی اسپر نظر ہو تو ہر ایک کام جو اس برج کے متعلق ہو ایسی نقصان ہو یا مورد وقت پیدائش کے

نمبر شمار	سوال	جواب
		... زائچہ مولود میں دیکھے جاتے ہیں۔ (۳) اگر وقت پرسش کے لگن کا مالک لگن کو دیکھتا ہو اور دسویں گھر کا مالک اپنے گھر کو دیکھتا ہو یا دسویں گھر کا مالک پرسش لگن کو دیکھتا ہو یا لگن میں پڑا ہوا لگن کا مالک دسویں گھر کو دیکھتا ہو یا لگن اور دسویں گھر کا مالک دونوں لگن میں پڑے ہوں یا دسویں گھر پر شبھ گرہوں کی نظر ہو یا دسویں گھر میں چندرما جو تو ہر ایک کام جس کی نسبت سوال ہو پورا ہو جاوے اور اگر دسویں گھر کا مالک لگن سے باہر ہو اور نہ لگن کو دیکھتا ہو تو کبھی کام نہ بنے (۴) اگر پورن چندرما لگن میں ہو اور شتری یا زہرہ کی اس پر نظر ہو تو چیز گم شدہ حاصل ہو جاوے اور اگر نہانہ ۱۱ و ۳ میں سعد گرہ ہوں یا اپنے برج میں ہوں یا دوست کے برج میں ہوں یا اون کے ہون تو بھی دستیاب ہو جاوے۔ (۵) اگر پرسش کے وقت خانہ ۱۰ و ۹ و ۵ و ۲ میں چندرما ہو اور لگن کا مالک دسویں گھر میں اور کوکب سعد اس میں نظر ہوں یا ایک جگہ ہوں تو اس کام سے جلد فائدہ اور کامیابی ہو اگر ۶ و ۸ و ۱۲ گھر میں سب گرہ پڑے ہوں تو بھی اس کام سے جلد فائدہ ہو لیکن اگر خانہ کنڈلی ۱ و ۷ و ۱۰ و ۴ میں نحس گرہ ہوں تو کبھی کام نہ ہو (۶) اگر یہ کہہ۔ منگھہ۔ برتیکھہ۔ کمبھ لگن ہو تو سائل کا سوال ترقی کا ہو لیکن آمدنی مال وغیرہ کی نہ ہو کیونکہ یہ چار دل لگن ہیں اور ان لگنوں میں اگر سوال زندگی مرد کا غائب کا ہو تو غائب زندہ ہو سوال گم شدہ کا ہو تو چیز گھر میں ہو اگر سوال بیماری کا ہو تو بیماری نہ ہو اگر سوال صحت بیمار کا ہو تو بیمار اچھا نہ ہو اگر ہو تو بہت۔ اگر سوال غالب ہونے کا ہو تو سائل دشمن پر غالب ہو۔ (۷) اگر سوال کے وقت بیکھہ۔ کرک۔ ان لگن ہو تو یہ چر لگن تین ہیں جن میں ہو تو ترقی حصول مال وغیرہ کا برخلاف دیگر مکانات نمبر ۲ کے

نمبر شمار	سوال	جواب
		(۸) اگر لگن و متصن۔ کنیان۔ دشمن۔ بین ہو تو مختلف حکم ہوتا ہے۔
		(۹) اگر لگن سے پانچویں چھٹے پالک گرہ پڑیں تو دشمن رستہ سے لوٹ جاوے اگر چوتھے میں پڑے تو شکست کھاکر لوٹے اگر لگن سے چوتھے خانہ میں ہو تو کمینہ کرک میں کا خانہ ہو دشمن مغلوب ہو جاوے۔ اور اگر لگن سے۔ یکے۔ برکھ۔ کمر۔ خانہ پر ہو تو دشمن شکست کھاوے۔
		(۱۰) اگر پرلگن میں سوال ہو اور لگن میں سبھ گرہ پڑے ہوں لڑائی کیلئے جانا خوب ہے اگر نحس گرہ پڑے ہوں تو جانا خوب نہیں اگر ستھر لگن ہو تو جانا خوب ہے اور اگر دہ شیطان لگن ہو تو جانا خوب نہیں۔
		(۱۱) اگر خانہ ۲۔۳۔ میں برہسپت یا سکر ہو تو فوج یا۔ سانر جلدی آوے اس میں شک نہیں ہے (۱۲) خانہائے کندر یا ۵ یا ۹ میں شبھ گرہ ہوں اور پالک گرہ ہوں اور پالک گرہ خانہائے کندر اور ششم میں نہوں تو تمام مرادیں سائل کی کہ جنکی نسبت سوال ہو حاصل ہو جاویں اور اگر خانہائے کندر یا ۵ میں پالک گرہ ہوں یا آٹھویں میں ہوں کوئی مطلب حاصل نہ ہو۔
		(۱۳) اگر انمیں سبھ گرہ نہوں فائدہ نہو۔ نلاد کنیان دشمن و کمینہ ناکور اس میں یا اگر طالع ہوں تو خوب ہے اگر خانہ ۱۰ میں شبھ گرہ ہوں تو سائل کو کوئی تمام حاصل ہو لیکن اگر دیم یا دانہم میں پالک گرہ ہوں تو بھلا اچھا ہو اگر لگن میں چندر ملی ہو اور خانہ ۱۰ میں ہو تو خوب ہے اگر چندر ان ۲۔۷۔۴۔۳۔۶۔ میں ہو یا برہسپت کی ان پر نظر ہو تو صورت سے خوشی ہو اور اگر خانہ لگن میں یا ۳۔۹۔۵۔۸۔ میں پالک گرہ ہو یا برہسپت یا بدھ کا ناس کرے اور اگر شبھ گرہ ہو تو فائدہ ہو۔
		(۱۴) اگر خانہائے لگن یا ۷۔۸۔۵۔ میں ہوں یا نیک گرہوں کی ان

نمبر شمار	سوال	جواب
		خانوں پر تطبیق ہوا ۲۰۲-۱۰۰-۱۱ میں چندرمان ہو بیماری کو آرام ہو اور اگر چندرمان پاپک گرہ کے گھر میں ہو یا پاپک گرہ چندرمان کے گھر میں ہو یا لگن میں پاپک گرہ یا چندرمان ہو یا پاپک گرہ کی لگن پر نظر ہو یا چندرمان خانہ لگن سے ہشتم ہو تو بیمار مر جاوے (۱۵) اگر مالک لگن کا برج سکمد کرک ملایا کمر میں ہو تو وہ کام بہت جلد پورا ہو جاوے اگر برج ثابت میں ہو یعنی استھر میں تو توقف دیر سے پورا ہو اگر برج منقلب میں ہو تو جلد انصرام کار ہو لیکن اگر برج منقلب میں سوال ہو تو بعد مدت کے میدہ آوے لگن میں کنڈلی کے اندر خانہ مقصود کو دیکھو اگر مالک صاحب خانہ مقصد کا اور مالک لگن کا ایک جگہ ہوں یا ایک دوسرے کے ناظر ہوں تو دلمراد سائل جلد حاصل ہو جاوے اگر مالک صاحب خانہ لگن کا کنڈلی میں ہو یا ترکون میں یا شرف میں ہو تو مراد بر آوے اگر ایسا نہ ہو تو نہ بر آوے نیز اگر مالک لگن کا خانہ ۱۱ کو دیکھتا ہو یا اور میں ہو تب بھی مراد پوری ہو جاوے۔ (۱۶) اگر سوال ارہیت متعلقہ یا لڑائی جھگڑے کا ہو اگر لگن میں نحس گرہ پڑا ہو اور وہ راست کا یا نیچ راشی کا ہو تو سائل کامیاب ہو اور اگر لگن سے ساتویں گھر میں پاپک گرہ پڑے ہوں جھگڑا بہت دنوں تک ہیگا اور بعد فتح اسکی ہوگی جو بلی گرہ ہوگی یعنی اگر اول میں بلی گرہ ہوگا تو سائل کی فتح ہوگی اگر ہ میں بلی گرہ ہوگا تو مسلمان کی اور اگر لگن میں شکر سوم رج پر بہت بعد پڑے ہوں اور ہاتی گرہ تیسرے پانچویں ساتویں گیارہویں اور آٹھویں پڑے ہوں یا لگن کے اندر مشکل سنچر ہو اور دسویں استھان میں بہتری یا زحل ہو اور نویں یا گیارہویں سکر یا بدھ ہو تو سائل کامیاب ہو ریں اگر سوا ئب یا گشتدہ کا سوال ہو لگن سے دوسرے تیسرے پانچویں گرہ پڑے ہوں تو سوا ئب جلد آوے اور اگر خانوں میں شبھ گرہ پڑے ہوں تو پھر

نمبر شمار	سوال	جواب
		گشت ۱۲ مرزہ مجاوے اور اگر بہ سپت منکر خانہ ہائے ۲۰۵۰ میں ہوں تو مسافر نائب جلد آوے۔ یا لگن سے چھٹے و ساتویں گھر پڑے ہوں و بہ پیکار میں ہو تو مسافر آنا بجا رہتا ہی خانہ ۵۰۹ میں بروشکار کا ہوتا ہو اگر خانہ میں چندراں بہرا اور پاپ گرہ کنڈلیاں نہوں تو مسافر بخوشی تمام آوے اور اگر کنڈلی میں شبہ گرہوں مسافر سہ حال دریافت کے آوے۔
		(۱۸) اگر سوال ہو کہ مسافر کتنے دن واپس آویگا۔ کنڈلی میں دیکھے کہ لگن کا مالک کس خانہ میں ہے اس خانہ کو شمار کرے ۱۲ سے مرتب جو حاصل ہو اتنے دن واپسی غائب کا بیان کرے۔
۲۰	اگر سوال دریافت حال چوری کا ہو	وقت سوال کے اگر لگن مستعمر ہو یا نو انس لگن کا مستعمر ہو یا نو انس راس لگن کا مالک ہو تو چیز گم شدہ گھر ہی میں کسی گھر کے آدمی نے چرائی ہو حساب نو انس کہتے ہے کہ ہر ایک برج کا نواں برج نو انس ہوتا ہو جیسے میکھ کہ اسکا نو انس سنہ ہو برکھ کا اسکا نو انس کرہ اور کرکا نو انس کنیان علے ہذا آئندہ شمار کرنا بجا ہے۔ علاوہ ازیں اگر لگن میں شبہ گرہ پڑا ہو تو چیز ملجائیگی اگر انتہ پڑا ہو تو نہ ملیگی اور اگر لگن کا مالک اور ساتویں گھر کا مالک دونوں ایک جگہ پڑے ہوں تو مال کا ملنا کٹھن ہوگا اور اگر ساتویں گھر کا مالک لگن کا مالک دونوں لگن میں پڑے ہوں تو چیز نہ ملیگی اور اگر لگن کا مالک منجم ہو تو چیز چوری گئی ہوئی پھر گھر میں ملیگی اور اگر پرنل چندراں لگن میں ہو یا شبہ گرہ لگن میں ہوں یا خانہ ۱۱ میں شبہ گرہ ہوں اور قوی ہو تو چیز گم شدہ ملجائیگی اور لگن کا اگر دسانس کے اندر ہو تو چیز دروازہ مکان میں ہو اگر برج دسانس کے اندر ہو تو چیز گھر کے پچھ میں ہو اور اگر ان دونوں دسانس کے باہر ہو تو چیز مکان

نمبر شمار	سوال	جواب
		باہر نکل گئی سمجھو لگن مشرق بقیہ مغرب بھیارم شمال۔ دہم جنوب سے سمت مالی کے جانے کی۔ ان کرواگر پورن چندرمان شبھ گرہوں کے ساتھ دسرے یا چوتھے استھان میں پڑا ہو تو مال ملجائیگا اور اگر سورج و چندرمان ساتویں گھر میں ہوں تو مال ہرگز نہ ملیگا اور اگر ساتویں گھر کا مالک لگن میں ہو تو چور آپ آ مال دیدیگا اور اگر پاپ گرہ کے ساتھ چندرمان لگن میں پڑا ہو تو مال نہیں ملیگا اور اگر سیکھ بتیسکالہ کنیان۔ کرک راشی لگن سے دسویں ہوں و شبھ گرہ کی اس پر نظر ہو یا لگن میں شبھ گرہ پڑے ہو تو مال ملجائیگا۔ ورنہ نہیں سیکھ لگن میں پرش ہو تو چور براہمن ہو ہر کھ میں چھتری بیشن سے دیش اور کرک سے شودر چور ہوتا ہے سنگھ لگن میں پرش کیا جائے تو نیچ قوم کا آدمی چور ہوتا ہے کنیان لگن میں ہو وہ عورت چور ہوئی ہے تلا لگن کے پرش میں بیٹا یا بھائی دوست یا اہل برادری بچھو میں نوکر دشمن میں عورت یا بھائی کرکٹ میں دیش قوم کا کوئی آدمی ہو ہر کنیہ لگن میں کوئی مہانو چور اہل وغیرہ چور ہوا در میں لگن میں کوئی رشتہ دار چور ہے۔
۲۱	اگر سوال پرشن کا ہو کہ ہوگی یا نہیں۔	اگر پرشن کنڈلی میں چندرمان و سورج سے ساتویں دسویں ساتویں ہوا در لگن سے چہارم یا شتم یا دیم یا یازدہم سکر دشیم ہوں تو باقی ہوا در اگر شبھ گرہ جل راس میں ہوں یعنی کرک کنیہ مین۔ یا نصف اکرمن یا طلع سے تیسرے ہوں یا دوسرے یا کندر میں ہوں یا چندرمان جل راس ہوا در لگن کا ہو تو باقی ہو یا نہ
۲۲	اگر سوال ہو کہ شادی ہوگی یا نہیں۔ جواب نے	لگن سے تیسری یا نویں۔ ساتویں گیارہویں چھٹے چندرمان ہوا دسویں بہ سہیت۔ سورج بہ وشیوں کی اس پر نظر ہو تو شادی ہو جاوے اور اگر لگن نجم دشم یا کندر میں شبھ گرہوں شادی ہو جاوے اور اگر چندرمان سے دسویں تیسرے پانچویں یا چھٹے گھر میں بہ سہیت۔ سورج۔ بدھ ہوں تو شادی ہو جاوے اور اگر لگن میں بہ سہیتی ہو

نمبر شمار	سوال	جواب
۲۲		اور ساتویں بدھ ہو اور چند راتی شکر اپنے اپنے گھر میں پڑے ہوں یا سورج لگن سے دسویں ہو تو بھی شادی ضرور ہو۔
۲۳	اگر سوال ہو کہ حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی بتاؤ	وقت پرشن کے اگر لگن مذکوم ہو اور نگر ہ مذکر کی لگن میں پڑا ہو یا لگن کو دیکھتا ہو اور لگن قوی ہو تو حمل میں لڑکا ہوتا ہے اور اگر لگن مخت ہو اور سوت گرہ اسکو دیکھتا ہو یا بدھ لگن میں ہو تو لڑکی حمل میں موتی ہے اور اگر لگن سے ساتویں خانہ میں نرم گرہ ہو تو حمل ہوتا ہے اور اگر مخت گرہ ہو تو حمل نہیں ہوتا اور اگر ساتویں خانہ زمین کو کوئی ستارہ نہ دیکھتا ہو تو جانیے کہ جس ستارہ کی اس خانہ پر نظر ہے اسکے مطابق حکم کرنا چاہیے اور اگر دریافت طلب یہ امر ہو کہ حمل کتنے مہینوں کا ہے اس حالت میں دیکھیے کہ زہرہ کہاں ہے اگر لگن میں ہو یا دسویں یا دوسرے میں یا بارھویں تو حمل دو ماہ کا ہوتا ہے اگر تیسرے خانہ میں ہو تو تین ماہ کا یعنی زہرہ لگن سے جتنے خانوں کا دوری پر ہو اتنے مہینوں کا حمل ہوتا ہے اگر وقت سوال کے یکھ بتھن، شنکھ، تلا، دھنو یا کنبھ لگن ہو اور پرشن لگن میں سورج یا منگل یا بدھ ہو یا اگر لگن کو دیکھتے ہوں تو لڑکا پیدا ہوتا ہے اور اگر بکھ بکرک، کنیا، مرگ یا کنبھ لگن ہو یا لگن پرشن کا ہو اور چندرما لگن میں ہو یا لگن کو دیکھتے ہوں تو لڑکی پیدا ہوتی ہے اور اگر پانچویں گھر کا مالک یا لگن کا مالک ۱-۲-۵-۹-۱۰ یا کنبھ راشی میں پڑا ہو تو لڑکا ہوتا ہے اور اگر انکے علاوہ کسی اور راشی میں پانچویں گھر کا مالک و لگن کا مالک پڑا ہو تو لڑکی پیدا ہوتی ہے اگر لگن سے پانچویں یا گیارہویں گھر میں پاپ گرہ پڑے ہوں تو لڑکی اگر شبھ گرہ پڑے ہوں تو لڑکا ہوتا ہے لیکن اگر شکر و چندرما پانچویں گھر کو پوری نظر سے دیکھتے ہوں تو لڑکا پیدا ہوتی ہے اور اگر یہ پرشن صبح دوپہر میں ہو اور ساتویں خانہ میں بدھ ہو تو لڑکا توام پیدا ہوا اور اگر عطارد

نمبر شمار	سوال	جواب
		کے علاوہ تمر یا زہرہ موتو ایک لڑکا ایک لڑکی پیدا ہو اور اگر حمل لگن میں یا تیسرے یا پانچویں ساتویں دسویں یا گیارہویں بیچ مذکر میں پڑے لڑکا پیدا ہو اور اگر دوم چہارم ششم ہشتم دہم دوازدہم میں ہو یا بھی سونث میں ہو لڑکی پیدا ہو۔
۲	اگر سائل آکر کہے کہ میرا کیا پیشہ ہے تو کس طرح کہنا چاہیئے	وقت پرسش کے کنڈلی بنا کر دیکھے کہ کنڈلی میں کس خانہ کے اندر کون گرہ زبردست پیدا ہو جو گرہ زبردست ہو اسکے مطابق پیشہ سائل کا ہوتا ہے مثلاً لگن کے اندر گرہ زور آور ہو کہ پڑیں تو سوال عمدہ تر طالع و سفار کا ہوتا ہے دوسرے خانہ میں زور آور ہو کر پڑیں تو سوال خرید و فروخت مال و نفع و نقصان مال کا ہوتا ہے۔ اگر خانہ تیسرے میں زور آور ہو کر پڑیں تو سوال مکانی و ملک خواہر یا مادر کے متعلق ہوتا ہے اگر خانہ چہارم میں زبردست ہو کہ کوئی ستارہ پڑے تو سوال اولاد یا زمین کے متعلق ہوتا ہے اگر خانہ پنجم میں زبردست ہو کر کوئی ستارہ پڑے تو سوال اولاد یا زمین کا متعلق ہوتا ہے۔ اگر خانہ دویم میں ستارہ قوی ہو کر پڑے تو سوال دشمن کے متعلق ہوتا ہے اگر خانہ ہفتم میں پڑے تو سوال عورت یا غائب کے متعلق ہوتا ہے اگر خانہ دہم میں قوی ہو کر پڑے تو سوال روزگار یا پیشہ کا ہوتا ہے اگر یہ گیارہویں میں قوی ہو تو سوال خرید و فروخت جانور و اسباب کا ہوتا ہے بارھویں میں ہو تو خرچ کا یہ احکام اسوقت بیان کرنے چاہیں کہ جب لگن کو عمدہ طور سے دیکھ کر لیا جائے کیونکہ بارہ خانوں میں جو ستارہ جس گھر میں قوی ہوگا اسی کے متعلق بات سے پرسش ہوگا۔ اگر خانہ ہشتم میں قوی ہو تو سوال خوف کا ہوتا ہے اگر نہم میں قوی ہو تو کار خیر و مذہب کے متعلق سوال ہوتا ہے علاوہ ازیں اگر پرش لگن پر گن ہو اور مالک سکمان ہم میں ہو تو سوال کسی مسافر کے دریافت حال کا ہوتا ہے اگر مالک لگن کا ہفتم میں ہو تو بھی سوال مسافر غائب کا ہو سفر میں گیا ہو اسکے متعلق ہوتا ہے اگر خانہ ہفتم میں سونث یا تلکر ہو تو سوال

نمبر شمار	سوال	جواب
		کسی عورت غیر کے متعلق ہوتا ہے اگر برعکس ہو تو اپنی عورت کیلئے ہوتا ہے اور اگر بدھ چند ماں ساتویں میں ہوں تو کسی عورت طوائف کا سوال ہوتا ہے اور اگر سنیچر کسی پاپ گرہ کے ساتھ ہو اور لگن سے نویں ہو اور شبھ گرہ کی اس پر نظر نہ ہو تو سوال مسافر یا بیمار کا ہوتا ہے اگر سورج یا شبھ گرہ ایک خانہ میں ہوں تو شبھ گرہ سورج کو دیکھتا ہو یا اسی نوعیت سے خانہ میں لگن سے ہو تو سوال سائل دریافت حال پدر کا ہوتا ہے کہ جو سفر میں گیا ہوا

ختم شد

مرچر

کتب خانہ شانِ اسلام
راحت مارکیٹ، چوک اُردو بازار لاہور
فون: 042-7351120